اکابرینِ ملت علمائے اہلِ سنت و دیگر علمائے کرام کے عملیات سے
انمول جواہرات کا لاجواب اِنتخاب

مُجرّب

عملیات و تعویزات

مرتب :

اقبال احمد نوری

ترتیبِ جدید :

حاجی غلام رسول چشتی قادری

شہباز پبلشر
توحید پارک
امامیہ کالونی ۔ شاہدرہ
لاہور

farukhan

اکابرینِ ملت علمائے اہلِ سنت و دیگر علمائے کرام کے عملیات سے
انمول جواہرات کا لاجواب اِنتخاب

مُجرّب

عملیات و تعویزات

منبع

مرتب:

اقبال احمد نوری

ترتیبِ جدید:

حاجی غلام رسول چشتی قادری

شہباز پبلشر
توحید پارک
امامیہ کالونی۔ شاہدرہ
لاہور

farukhan

جملہ حقوق غلام رسول چشتی قادری محفوظ ہیں

○ نام کتاب : مجرب عملیات و تعویزات
○ مرتب : اقبال احمد نوری - مولانا نازو ارخان صاحب
○ ترتیب جدید : حاجی غلام رسول چشتی قادری
○ مطبع : لٹل سٹار پریس - لاہور
○ طبع اول : جون ۱۹۹۷ء
○ قیمت : روپے

: سٹاکسٹ :

شمع بک ایجنسی
اولمپک پلازہ سیکنڈ فلور
دکان ۵، الکریم مارکیٹ
لاہور

فہرست مضامین مجرب عملیات و تعویزات

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱	تعارف	۲
۲	دعا منظوم شجرہ عالیہ قادریہ رضویہ	۷
۳	اسم اللہ و محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی مناسبتیں	۸
۴	گزارش احوال	۱۱
۵	طلسم سبع سیارگاں	۱۲
۶	″ ″ ″	″
۷	خصوصی ہدایات	۱۳
۸	عاملین کے فرمان کے مطابق ہدایات	۱۵
۹	ترک جلالی اور جمالی کا مختصر اجمالی بیان	″
۱۰	اہل نجوم کی رائے	″
۱۱	اوقات کی تقسیم	۱۶
۱۲	شرف سیارگان	″
۱۳	تاریخ کا لحاظ	″
۱۴	اپنا طالع یعنی برج معلوم کرنے کا طریقہ	۱۷
۱۵	نقشہ بارہ برج مع عربی اور ہندی	″
۱۶	فیضان الحروف	۱۸
۱۷	اللہ کا ولی کون	۱۹
۱۸	عربی اردو حروف کی تشریح	″
۱۹	مصنف جواہر خمسہ کے ارشادات	″
۲۰	حروف سے فائدہ حاصل کرنے کا طریقہ	″
۲۱	حروف کے ذریعہ علاج جسمانی	۲۰
۲۲	نقشہ حروف آتشی بادی آبی خاکی	″
۲۳	حروف کے ذریعہ امراض سر کا علاج	″
۲۴	حروف کے ذریعہ دست راست کا علاج	۲۱
۲۵	″ ″ ″ دست چپ کا علاج	″
۲۶	″ ″ ″ پشت کا علاج	″
۲۷	″ ″ ″ امراض شکم کا علاج	″
۲۸	″ ″ ″ پائے راست کا علاج	″
۲۹	″ ″ ″ پائے چپ کا علاج	۲۲
۳۰	″ ″ ″ دوسرا طریقہ علاج	″
۳۱	″ ″ ″ حصول کشف کا طریقہ	″
۳۲	حروف کے ظاہر و باطن، موکلوں کے نام، اعداد کا نقشہ	۲۳
۳۳	ہر لفظ کے موکل معلوم کرنے کا طریقہ	۲۵
۳۴	پہلا طریقہ موکل باطنی کے ساتھ پڑھنے کا۔	″
۳۵	دوسرا طریقہ موکل ظاہری و باطنی کے ساتھ پڑھنے کا۔	۲۶
۳۶	تیسرا طریقہ موکل ظاہری و باطنی کے ساتھ پڑھنے کا۔	″
۳۷	چوتھا طریقہ موکل ظاہری و باطنی کے ساتھ پڑھنے کا۔	۲۷
۳۸	پانچواں طریقہ موکل ظاہری و باطنی کے ساتھ پڑھنے کا۔	۲۸
۳۹	مرگی کا نہایت مجرب نقش اور ایک غلط فہمی کا ازالہ	۲۹
۴۰	باب الاستخارہ	۳۰

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۴۱	استخارہ سے متعلق مسئلہ	۳۰
۴۲	پہلا تسبیح کے ذریعہ استخارہ	۳۱
۴۳	دوسرا طریقہ پانی سے استخارہ	۳۲
۴۴	تیسرا طریقہ نماز کے ذریعہ استخارہ	״
۴۵	۴ نماز استخارہ حسنین کریمین	۳۳
۴۶	۵ روزانہ پیش آنے والی باتوں کے لیے استخارہ	״
۴۷	۶ استخارہ غوثیہ	۳۴
۴۸	۷ اعداد قلبی نکالنے کا طریقہ	״
۴۹	۸ درود غوثیہ و استخارہ صحابہ کرام	״
۵۰	۹ استخارہ نکاح	۳۵
۵۱	۱۰ استخارہ شبِ جمعہ	۳۶
۵۲	۱۱ استخارہ سورہ فاتحہ	״
۵۳	۱۲ استخارہ با موکل	۳۷
۵۴	باب کشف و شرح صدر	۳۸
۵۵	عملیات کشفِ باطن و کشفِ قبور وغیرہ	״
۵۶	کشف اور استخارہ میں فرق	״
۵۷	کشف اور علمِ غیب	״
۵۸	اولیائے کرام کے کشف و علوم کے متعلق ہدایات	۳۹
۵۹	ارشاد حضرت غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ	۳۹
۶۰	عملیات کشف کے متعلق ضروری ہدایات	״
۶۱	تکبر اور بغض و حسد کی برائی	۴۰
۶۲	حروف کے ذریعہ کشفِ حال	۴۱
۶۳	کشفِ باطن کا سریع الاثر طریقہ	۴۲
۶۴	کشف قبور کا طریقہ	۴۳

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۶۵	حروف کی نسبت سے اسم اللہ کے عملیات	۴۵
۶۶	عملیات برائے کشف مجرب و آزمودہ ماخوذ از جواہر خمسہ	۵۳
۶۷	ہفت پیکر	۶۱
۶۸	عملیات برائے کشف بزرگان دین	۶۳
۶۹	ملاقات ارواح مقدسین	״
۷۰	ملاقات حضرت خضر علیہ السلام	״
۷۱	حصولِ کشف و مراد	۶۴
۷۲	آئینہ قلب پر جلانے کا طریقہ	״
۷۳	برائے کشف القلوب	۶۵
۷۴	برائے نورانیت قلوب	״
۷۵	برائے کشف القبور	״
۷۶	درودِ کشف	۶۶
۷۷	باب برائے قضائے حاجات	۶۷
۷۸	درود برائے قضائے حاجات	۶۸
۷۹	عملیات برائے قضائے حاجات	۶۹
۸۰	عمل از کیمیائے سعادت برائے قضائے حاجات	״
۸۱	عمل دیگر برائے قضائے حاجات	۷۰
۸۲	اسمائے جبروت کے پڑھنے کا طریقہ	״
۸۳	شب جمعہ کا عمل برائے قضائے حاجت	۷۲
۸۴	بہت آسان عمل ״ ״ ״	۷۳
۸۵	عمل برائے سخت ترین مہمات	״
۸۶	عمل حل مشکلات	״
۸۷	عمل اسم یاکافی	۷۴
۸۸	عمل اسم یا غیاث	״

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۸۹	عمل اسم نادِ علی	۷۴
۹۰	״ بسم اللہ شریف	۷۵
۹۱	״ الحمد شریف	״
۹۲	״ دیگر الحمد شریف	۷۶
۹۳	تیسرا عمل الحمد شریف	״
۹۴	عمل شب جمعہ برائے قضائے حاجات	״
۹۵	عمل سورہ اخلاص	۷۷
۹۶	تین روز میں کام پورا ہونے کا عمل	۷۸
۹۷	درود محمود برائے قضائے حاجات	۷۸
۹۸	باب الغنا	۷۹
۵۹	ضروری ہدایات و عملیات	״
۱۰۰	عزت و دولت کا تاج درودِ تاج اور اس کے فضائل	۸۲
۱۰۱	الیسین شریف کا عمل و نقش	۸۳
۱۰۲	الحمد شریف کا نقش	״
۱۰۳	نقش حصولِ دولت و غنا	״
۱۰۴	وسعتِ رزق	۸۴
۱۰۵	نقش بسمِ اللہ شریف برائے حصولِ دولت و عزت	״
۱۰۶	عمل و نقش دیگر بسمِ اللہ شریف برائے وسعتِ رزق	۸۵

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱۰۷	نماز برائے حصول روزگار	۸۶
۱۰۸	نقش وسعت رزق	״
۱۰۹	عمل و نقش برائے وسعتِ رزق	۸۷
۱۱۰	انگشتری برائے روزگار دولت و غنا	״
۱۱۱	عمل بے تاج بادشاہ	۸۸
۱۱۲	تاج عزت و کرامت	۸۹
۱۱۳	عمل اسم یا مُغنی	۹۰
۱۱۴	بے پڑھے اور کچّی زبان والے کے لیے ہدایات	״
۱۱۵	عمل اسم یا اللہ	۹۱
۱۱۶	عمل اسم یا مجیب	۹۲
۱۱۷	ادائے قرض کے لیے	״
۱۱۸	حصول روزگار کے لیے	״
۱۱۹	حصول برکت کے لیے	״
۱۲۰	باجماعت نماز کے لیے چند ضروری ہدایات	״
۱۲۱	چند ہدایات برائے خیر و برکت	۹۳
۱۲۲	ہدایات برائے حصول خیر و برکت	۹۴
۱۲۳	فاتحہ خیر و برکت کا ذریعہ ہے	۹۶
۱۲۴	خیر و برکت کا بہترین عمل	״
۱۲۵	برائے خیر و برکت	״
	اسمائے جبروت و الحمد شریف پڑھنے کا طریقہ	
۱۲۶	برکات اسم یا اللہ	۹۷
۱۲۷	برکات کو قائم رکھنے کا نقش و عمل	

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱۲۸	نقش دیگر برائے خیر و برکت	۹۸
۱۲۹	عمل افزائش خیر و برکت	″
۱۳۰	برائے فراوانی خیر و برکت	″
۱۳۱	خرقہ خیر و برکت	″
۱۳۲	باب القرض	۹۹
۱۳۳	(قرض کے متعلق ضروری ہدایات)	″
۱۳۴	عملیات برائے ادائے قرض	۱۰۱
۱۳۵	عمل غم اور قرض سے نجات کے لیے	″
۱۳۶	قرض سے نجات پانے اور وصول ہونے کا عمل	۱۰۲
۱۳۷	ادائے قرض و حصولِ دولت کے لیے عمل و نقش	۱۰۳
۱۳۸	عمل و نقش دیگر قرض وصول ہونے اور ادا ہونے کا	۱۰۴
۱۳۹	باب التسخیر الخلق	۱۰۵
۱۴۰	دعائے تسخیر القلوب و جامع المطلوب	۱۰۶
۱۴۱	درود تسخیر مع ہدایات	۱۰۸
۱۴۲	عمل محبوب خلائق مع نقش	۱۰۹
۱۴۳	عمل برائے تسخیر اسمائے باری تعالیٰ	″
۱۴۴	اسمائے جبروت پڑھنے کا طریقہ	۱۱۲
۱۴۵	اسم یا بدوح باموکل	۱۱۳
۱۴۶	″ ″ پہلا طریقہ	۱۱۴
۱۴۷	″ ″ دوسرا طریقہ	۱۱۵
۱۴۸	عمل برائے ملاحظہ عجائبات و غرائبات	۱۱۶

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱۴۹	عمل برائے تسخیر و حصول دولت	۱۱۶
۱۵۰	عمل سورہ اخلاص برائے تسخیر	″
۱۵۱	عمل تسخیر خلائق باموکل	۱۱۷
۱۵۲	عمل دیگر برائے تسخیر خلق	″
۱۵۳	عمل تسخیر برائے علمائے کرام	″
۱۵۴	عمل برائے تسخیر خاص و عام	۱۱۸
۱۵۵	عمل تسخیر اسم یا عظیم	″
۱۵۶	نقش عجیب جامع التسخیر	۱۱۹
۱۵۷	عمل یا ودود	۱۲۰
۱۵۸	عمل سورۂ اخلاص باموکل	″
۱۵۹	دشمن پر غالب آنے اور اُسے مسخر کرنے کا عمل	″
۱۶۰	بابُ المحبت خصوصی	۱۲۱
۱۶۱	خصوصی محبت سے متعلق اشد ضروری ہدایات و مجرب عملیات	″
۱۶۲	بابُ العداوت	۱۳۹
۱۶۳	عداوت سے متعلق اشد ضروری ہدایات و مجرب عملیات	″
۱۶۴	باب۔ کتابُ الامراض	۱۴۵
۱۶۵	بیماریوں کے متعلق	
۱۶۶	باب۔ کتابُ التعویذات	۱۴۷

دعا منظوم شجرہ عالیہ قادریہ رضویہ

جو جمیع مقاصد دینی و دنیوی کے لیے مجرب و آزمودہ ہے!

ہر روز صرف ایک بار بعد نماز فجر اور کسی اہم ضرورت یا مصیبت جو کسی طرح حل نہ ہوتی ہو بعد ہر نماز کے تین بار اس طرح پڑھیں کہ [illegible] سے تصور دار ہو کر دشمن کو ختم کر دیں انشاءاللہ تعالیٰ تیسرے دن گوہر مراد سے دامن بھر جائے گا۔

یا الٰہی رحم فرما مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے — یا رسول اللہ کرم کیجیے خدا کے واسطے
مشکلیں حل کر شہِ مشکل کشا کے واسطے — کر بلائیں رد شہیدِ کربلا کے واسطے
سیدِ سجاد کے صدقے میں ساجد رکھ مجھے — علمِ حق دے باقرِ علمِ ہدیٰ کے واسطے
صدقِ صادق کا تصدق صادق الاسلام کر — بے غضب راضی ہو کاظم اور رضا کے واسطے
بہرِ معروف و سری معروف دے بے خود سری — جندِ حق میں گن جنیدِ باصفا کے واسطے
بہرِ شبلی شیرِ حق دنیا کے کتوں سے بچا — ایک کا رکھ عبدِ واحد بے ریا کے واسطے
بوالفرح کا صدقہ کر غم کو فرح دے حسن و سعد — بوالحسن اور بوسعیدِ سعد زا کے واسطے
قادری کر قادری رکھ قادریوں میں اٹھا — قدرِ عبد القادرِ قدرت نما کے واسطے
اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهُمْ رِزْقًا سے دے رزقِ حسن — بندۂ رزاق تاج الاصفیا کے واسطے
نصر ابی صالح کا صدقہ صالح و منصور رکھ — دے حیاتِ دیں محیِ جاں فزا کے واسطے
طورِ عرفان و علو و حمد و حسنیٰ و بہا — دے علی موسیٰ حسن احمد بہا کے واسطے
بہرِ ابراہیم مجھ پر نارِ غم گلزار کر — بھیک دے داتا بھکاری بادشاہ کے واسطے
خانۂ دل کو ضیا دے روئے ایماں کو جمال — شہ ضیا مولیٰ جمال الاولیا کے واسطے
دے محمد کے لیے روزی کر احمد کے لیے — خوانِ فضل اللہ سے حصہ گدا کے واسطے
دین و دنیا کی مجھے برکات دے برکات سے — عشقِ حق دے عشقیِ عشق انتما کے واسطے
حبِ اہلِ بیت دے آلِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے — کر شہیدِ عشق حمزہ پیشوا کے واسطے
دل کو اچھا تن کو ستھرا جان کو پُرنور کر — اچھے پیارے شمسِ دیں بدر العلیٰ کے واسطے
دو جہاں میں خادمِ آلِ رسول اللہ کر — حضرتِ آلِ رسول مقتدا کے واسطے
کر عطا احمد رضائے احمدِ مرسل مجھے — میرے مولیٰ حضرت احمد رضا کے واسطے

صدقہ ان اعیاں کا دے چھ عین عز علم و عمل
عفو عرفاں عافیت احمد رضا کے واسطے

اللہ جل جلالہٗ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سبحان اللہ وبحمدہ

طالب ومطلوب ملتے ہیں، غنچہ ہائے وصل کھلتے ہیں۔ اگر ایک طرف یکتائی ووحدت کی کلیاں کھل کھلا رہی ہیں تو دوسری طرف کثرت وجلوت کے پھول مہک رہے ہیں۔

مطلوب اپنے طالب کا طالب، طالب اپنے مطلوب کا مطلوب۔ یہ اس کا پیارا وہ اس کا محبوب۔ اہلِ دل کو دعوتِ فکر ہے تاکہ وہ دیکھیں کہ جن محب ومحبوب کے اسماء مبارکہ کے حروف واعداد میں اتنی مناسبتیں ہیں تو ذوات کی حقیقت کا کیا عالم ہوگا یعنی اسم اللہ جل جلالہٗ اور اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔

پہلی مناسبت۔ اللہ کے حرف ۴۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے حروف بھی ۴۔

دوسری مناسبت۔ اللہ کے چاروں حروف بے نقطہ[1] محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے چاروں حروف بھی بے نقطہ۔

تیسری مناسبت۔ اللہ جل جلالہٗ کے پہلے دو حرف چھوڑ کر تیسرے حرف پر تشدید ہے تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلے دو حرف چھوڑ کر تیسرے حرف پر تشدید ہے۔

چوتھی مناسبت۔ اسم اللہ میں دو حرف احاد[2] ہیں اور دو عشرات[3] تو اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں بھی دو حرف احاد ہیں اور دو عشرات۔

یہ تو تھیں حروف کی مناسبتیں آیئے اب اعداد کی مناسبتیں ملاحظہ فرمایئے۔

پانچویں مناسبت۔ اللہ کے اعداد ۶۶ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ۹۲=۹۲ اور ۶۶ کی اکائی اور دہائی کے عددوں کو بغور دیکھئے تو اکائی میں بھی خاص نسبت اور دہائی میں بھی۔ یعنی جن اعداد میں مناسبت ہے وہ یہ ہیں ۲۔۴۔۶۔۸ اسی طرح ۳۔۶۔۹ ایک کو سب سے نسبت ہے۔ اب دیکھئے کہ

---

[1] یعنی اسم اللہ اور اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم دونوں کے چاروں حرف بغیر نقطے کے ہیں۔ سبحان اللہ وبحمدہ

[2] احاد وہ حروف کہلاتے ہیں جن کے عدد ۱۰ سے کم ہوں ابجد سے حطی تک ا ب ج د ہ و ز ح ط ی یہ سب احاد ہیں۔

[3] عشرات وہ حرف کہلاتے ہیں جن کے عدد ۱۰۰ سے کم ہوں کلمن سے سعفص تک ک ل م ن س ع ف ص یہ سب عشرات ہیں تو اللہ کے نام میں الف اور ہا احاد اور ۲ لام عشرات، اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں بھی ح اور د احاد اور ۲ م عشرات۔ سبحان اللہ وبحمدہ

۶۶ اور ۹۲ کی اکائی دہائی میں کیسی پیاری نسبت ہے۔ دونوں کی اکائی ۲ اور ۶ ہے دو تیا ۶ اور دہائی ۶ اور ۹ ہے یہ دونوں تین سے تقسیم ہو جاتے ہیں تین دونی چھ اور تین تیا نو۔ سبحان اللہ وبحمدہ۔

چھٹی مناسبت۔ ۶۶ کے عدد کو اگر ۲ سے تقسیم کریں تو برابر سے تقسیم ہو جائے گا $\frac{66}{33+33}$ اسی طرح محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے عدد $\frac{92}{46+46}$۔

ساتویں مناسبت۔ اسم اللہ کے اعداد ۶۶ کی اکائی دہائی کو آپس میں ضرب دے کر اکائی دہائی کو جمع کرو تو حاصل عدد ۹ ہوگا یعنی چھ چھکے چھتیس چھ اور تین نو۔ بالکل اسی طرح اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اعداد ۹۲ کی اکائی دہائی کو ضرب دے کر حاصل شدہ اکائی دہائی کو جمع کرو تب بھی حاصل عدد ۹ ہوگا نو دونی ۱۸۔ ۸+۱=۹

ناظرین کو اگر آپ کو معلوم ہے کہ ۹ کے عدد میں کیا شے پنہاں ہے۔

سنیئے! اصل بات تو یہ ہے کہ چونکہ اسم اللہ اور اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اعداد کی اکائی دہائی ضرب دے کر پھر اکائی دہائی کو جمع کیا تو ۹ کا عدد کیوں آیا ۸ یا ۷ یا ۶ یا ۵ یا ۴ یا ۳ یا ۲ کیوں نہ آیا۔ کیسے آتا کہ یہ سب اعداد چھوٹے ہیں ۹ کا عدد سب سے بڑا اور اتنا بڑا کہ بڑے سے بڑا فلسفی بھی ۹ سے بڑا عدد پیش نہیں کر سکتا۔ اس ۹ کے عدد میں ایک ایسی خصوصیت بھی پوشیدہ ہے جو اور کسی عدد میں نہیں یعنی اس ۹ کے عدد کی کتنی ہی تکسیب ماہیت کی جائے کہ ظاہری طور پر دیکھنے والا اسے معدوم سمجھے لیکن اہل نظر کو اسی میں ۹ کے جلوے نمایاں نظر آئیں گے۔ مثلاً ۹ کا پہاڑا ایک سے دس تک پڑھتے چلے جایئے اور حاصل اعداد کو آپس میں جوڑتے چلے جایئے۔ ۹ اکن ۹ = ۹ دونی ۱۸۔ ایک اور آٹھ ۹ = ۹ تیے ۲۷۔ ۲ اور ۷ = ۹ ۔ ۹ چوک ۳۶ = ۳ اور چھ ۹ = ۹ پنجے ۴۵۔ پانچ اور چار ۹ = ۹ چھکے ۵۴۔ ۵ اور ۴ = ۹ = ۹ ستے ۶۳۔ ۶ اور ۳ = ۹۔ ۹ اٹھے ۷۲۔ سات اور دو ۹ = ۹ نیم اکیاسی ۸ اور ۱ نو۔ ۹ دساون ۹۰۔ نو کے ۹ ہی نو صفر تو صفر ہے ہی۔ اسی طرح سو تک ہزار تک لاکھ تک ۹ کا پہاڑا پڑھیں گے تو بظاہر اعداد کی شکلیں مختلف نظر آئیں گی مگر جب اعداد کو آپس میں جوڑیں گے تو حاصل عدد ۹ ہی ہوگا۔

آٹھویں مناسبت۔ اگر اسم اللہ کے حروف کو ملفوظی کر کے لکھیں اور پھر اس کی تخلیص کریں یعنی مکرر حروف گرا دیں اور باقی ماندہ حروف کے اعداد کبیر کو بسیط اور بسیط کو صغیر اور صغیر کو اصغر بقاعدہ جفر بنائیں تو حاصل عدد ۳ ہوگا مثلاً الف۔ لام۔ ھاء ال ف ل + م ل + م ہ + باقی حروف تخلیص شدہ یہ ہیں:

ال ف م ، ان کے اعداد ہوئے ۱۔۳۰۔۸۰۔۴۰۔ ۵ + ۲۱ - ۲ ۱۰ = ۳ ۔ اسی طرح اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ملفوظی کیا تو میم حا میم دال ۔ م ی م ح ا م ی د ا ل

تخلیص شدہ حروف یہ ہیں م ۔ ی ۔ ح ۔ ا ۔ د ۔ ل ان کے اعداد ۔ ۴۰، ۱۰، ۸، ۱، ۴، ۳۰ + ۴۰ + ۲۱ - ۲ + ۱۰ = ۳

ناظرین کرام ۔ آپ مندرجہ بالا مضمون پڑھ کر شاید یہ خیال فرمائیں کہ بھلا عملیات اور نقوش کی کتاب سے اور اس مضمون سے کیا تعلق تو فقیر نے برکت کے لیے کتاب کی ابتدا بجائے اس مبارک مضمون سے کی وہاں اہل اہل اور اہل محبت حضرات کے لیے ان کی روحِ ایمان میں ایک نئی روح کا اضافہ بھی ہوگا رہا عامل کا فائدہ تو وہ بھی سُنیے کہ جب پہلی بار یہ مضمون فقیر کے علم میں آیا تو فقیر نے اسی کسوٹی کو پیش نظر رکھ کر سب سے پہلے صوفی اقبال احمد کے اعداد کو اپنے نام یعنی عزیز احمد کے اعداد سے جانچا۔ اقبال احمد کا پیدائشی نام فقیر نے نثار احمد رکھا تھا جس کے اعداد ۷۰۴ اور عزیز احمد کے اعداد ۱۳۷۔ چونکہ اکائی میں اختلاف تھا اور ۷۰ ۸ برس کی عمر گزرا ہوا زمانہ نظر کے سامنے آیا تو بجائے نثار احمد کے ان کا نام اقبال احمد رکھ دیا اس نام کے اعداد ہیں ۱۸۴ اور فقیر کے نام کے اعداد ۱۳۷۔ اس طرح اکائی، دہائی، سینکڑہ سب میں مناسبت پیدا ہو گئی اور دیکھئے کہ اللہ عزوجل کے جتنے نبی و رسول آئے سب اللہ کے محبوب اور پیارے ہیں اور سب کے ناموں میں اللہ عزوجل کے اسم مبارک کے اعداد سے ایک یا دو یا اس سے زائد مناسبتیں ملیں گی مگر سیدنا آدم علیہ السلام کا ابتدائی ۳۰۰ برس کا زمانہ کس طرح گزرا۔ یہ خیال اچانک مندرجہ بالا مضمون لکھتے وقت آیا تو فوراً اعداد پر نظر گئی کہ ۶۶ اور ۴۵ جو آدم علیہ السلام کے نام کے اعداد ہیں دونوں کی اکائی میں مناسبت نہیں دہائی میں ہے ساتھ ہی آدم ۔ حوا کے اعداد کی مناسبت دیکھئے تو اکائی میں بھی مناسبت دہائی میں بھی مناسبت اور ہر دو کے اعداد ۳ سے برابر تقسیم بھی ہو جاتے ہیں۔

مزید تشریح صفحہ ۱۱۲ تا صفحہ ۱۱۳ بغور ملاحظہ فرمائیں

لہٰذا آپ جب کسی نوزائیدہ بچے کا نام رکھیں تو مندرجہ بالا نسبت کو پیش نظر رکھ کر رکھیں اور کسی لڑکی لڑکے کی نسبت کرنا ہو تو جہاں اور تمام باتیں خاندانی حالات چال چلن وغیرہ معلوم کیے جاتے ہیں ساتھ ہی دونوں کے ناموں کی اکائی کی مناسبت ضرور دیکھ لیا کریں۔

الفقیر۔ عزیز احمد مداح الرسول رضوی عفی عنہ

گذارشِ احوالِ واقعی

تعویز و عملیات پر مشتمل کسی کتاب کی تصنیف تو کیا اولیائے کرام کی بیاض اور کتب عملیات اور ...لین کے رموز و اشارات کو سمجھنا اور سمجھ کر عوام کو سمجھانا اور اس کی حقیقت کو عوام پر تحریری طور پر واضح کرنا اور دلکش ...ب کتابچے زینت بخشنا آسان کام نہیں بلکہ دشوار اور بہت دشوار ہے اور وہ بھی مجھ جیسے مصروف انسان ...ے لیے کتنا مشکل ہے۔ دن تو کارِ دنیا کے ساتھ ساتھ احباب کے ہجوم میں گزر جاتا ہے۔ رات کو تصنیف تالیف ...مون نگاری قدرے آسان ہے مگر مسلسل تقاریر کے پروگرام۔ ایسی حالت میں اوراد و وظائف پر مشتمل کسی انمول ...اب کی ترتیب و تزئین کا ارادہ کرنا میرے بس سے باہر تھا مگر احباب کی مسلسل فرمائشات اور اس پر والد ماجد حضرت ...صوفی **عزیز احمد** صاحب مداح الرسول رضوی مدظلہٗ کا اصرار جس کو ٹال دینا بھی مجھ ناتواں کے بس کی بات نہیں ...رش اس خالق یکتا کے بھروسے پر کام شروع کر دیا۔ اب تکمیل بھی اسی کے ید قدرت میں ہے۔

...یں کیا اور میرے علم و عمل کی بساط کیا مگر سیدی و مرشدی حضور مفتی اعظم ہند دامت برکاتہم القدسیہ ...ے ذریعہ امام اہلسنت اعلیٰ حضرت **محمد احمد رضا خاں** صاحب قدس سرہٗ کے فیوض و برکات کے جو آبشار ...اری ہوئے اسی کا صدقہ ہے کہ اولیائے اُمت کے ذاتی بیاض عاملین و کاملین کے نقوش اوراد و وظائف ...ہو سا مجموعہ اعمال اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی ورق گردانی نصیب ہوئی۔

خدمتِ خلق جو ہمارے اکابر کا طرۂ امتیاز رہا ہے اسی کے پیش نظر کتابی شکل میں ...مع شبستان رضا کے تین حصے زیور طبع سے آراستہ کر کے ہدیۂ ناظرین کیے گئے۔ یہ کتاب ...رتب **عملیات و تعویزات** بھی اسی زنجیر کی حسین کڑی ہے۔ مولیٰ تعالیٰ محبوبان بارگاہ کے صدقے ...ں شرفِ قبولیت کے تاجِ زریں سے سرفراز فرمائے۔ آمین۔

اکابرینِ کرام، علمائے عظام سے دست بستہ گذارش ہے کہ اس کتاب کے مضامین میں اس فقیر حقیر ...سے کہیں فرو گذاشت ہوئی ہو تو فقیر کو مطلع فرما دیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اسے درست کر دیا ...جائے۔ احسان عظیم ہوگا۔

اقبال احمد نوری

طلسمِ سیّارگان

زمانہ سکندر ذوالقرنین میں قومِ یاجوج ماجوج آدمیوں کو نہایت ہی تکلیف دیتی تھی۔ ہزارہا آدمی اس نواح کے وہ قوم کھا گئی آخر عاجز ہو کر وہاں کے باشندوں نے سکندر بادشاہ کی خدمت میں آکر عرض کیا کہ یہ قوم ہم کو نہایت تکلیف دیتی ہے۔ سکندر نے اپنے لشکر کو جمع کر کے اس قوم پر چڑھائی کی۔ بہت لڑائیاں ہوئیں مگر ہر بار فوج سکندر کو شکست ہوئی تب سکندر نے جو حکما اس کے ہمراہ تھے سب کو جمع کر کے کہا کہ کوئی طریقہ دفع نحوست فلکی کا تیار کرو کہ اس قوم پر فتح ہو حکما نے بموجب ارشاد بادشاہ کے بالاتفاق یہ سات طلسم ساتوں سیّاروں کے تیار کیے اور لکھ کر بادشاہ کے بازو پر باندھے بعدہٗ سکندر نے فوج کو آراستہ کر کے اس قوم پر پھر حملہ کیا خداوند کریم نے ان طلسموں کی تاثیر سے فتح دی اور قوم مذکور نے شکست پائی۔

ساتوں ستاروں کی نحوست زائل کرنے میں یہ ساتوں طلسم اپنی نظیر آپ ہیں۔

مگر ان کے متعلق انوارِ نجوم میں لکھا ہے کہ ہر طلسم جس ستارہ سے منسوب ہے اس کو اسی ستارہ کے شرف میں لکھا جائے مثلاً زحل کا طلسم شرف زحل میں، مشتری کا طلسم شرف مشتری میں۔ مریخ کا طلسم شرف مریخ میں۔ آفتاب کا طلسم شرف آفتاب میں۔ عطارد کا طلسم شرف عطارد میں۔ زہرہ کا شرفِ زہرہ میں۔ قمر کا شرف قمر میں۔ یا ان میں کا ہر ستارہ اپنے گھر میں ہو یا اپنے دوست کے گھر میں ہو لیکن پھر بھی ہر ایک کے بس کی بات نہیں کہ اتنی معلومات ہونے کے ساتھ ہر طلسم کی تیاری میں پھر بھی برسوں لگ جائیں گی۔ حکما نے جو یہ ساتوں طلسم ذوالقرنین کو لکھ کر دیئے تو کیا تمام سیارے اس وقت شرف میں تھے یا اپنے گھر میں تھے یا اپنے دوست کے گھر میں تھے، نہیں اور یقیناً نہیں۔ لہٰذا فقیر نے مناسب جانا کہ یہ ساتوں طلسم سلاطین اربع کے وصال یعنی چار رجب شریف کو بلاک بنوا کر اور ساتھ ہی ان طلسموں کے آس پاس دعائے دافع الکروب جامع المطلوب بھی شامل کر کے طبع کرالی جائے تو عام حاجتمندوں کی دنیاوی تمام ہی مشکلات مثلاً لاعلاج بیماریاں، ادائیگی قرض، مالی پریشانیاں، مقدمات میں فتح، دشمنوں پر غلبہ، تسخیر حکام، تسخیر خلائق، تسخیر زوجین وغیرہ وغیرہ سب

کے لیے اکسیر ثابت ہوگا۔ مگر اس کے لیے ۴ رجب کا انتظار کرنا ہوگا۔
ہاں اگر آپ کاغذ پر لکھ کام میں لائیں تو شوق سے فقیر کی طرف سے اجازت ہے۔

طلسمِ زحل

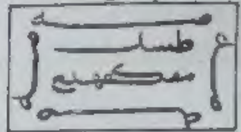

طلسمِ مشتری

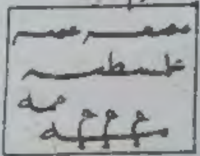

طلسمِ مریخ

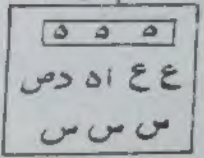

طلسمِ آفتاب

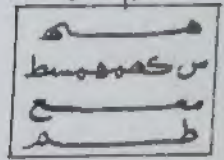

طلسمِ زہرہ

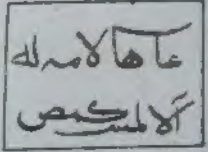

طلسمِ عطارد

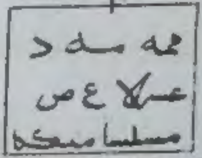

طلسمِ قمر

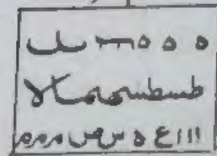

خصوصی ہدایات

تعویذات سے کما حقہٗ فائدہ حاصل کرنے کے لیے چند باتیں پیش نظر رکھیے

۱- جن بزرگانِ دین نے خدمتِ خلق کے لیے تعویذات کو استخراج فرمایا، سمندر کو کوزہ میں تبدیل فرما کر ان کو عام کر کے نوعِ انسان پر احسانِ عظیم فرمایا کتنی محنت شاقہ کے بعد بڑی بڑی دعاؤں سورتوں کے اعداد نکال کر تعویذ و نقوش کی شکل میں ترتیب دے کر، ۴۰ دن کے چلے ترک

حیوانات وجلالی وجمالی زکوٰۃ وغیرہ سب کچھ اپنی ذات پر برداشت کرنے کے بعد غلامانِ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو بخش دیا۔ صرف اتنا حکم فرمایا کہ حسبِ استطاعت تعویذ لکھ کر روزانہ دریا میں ڈالیں تاکہ تم سے بھی مانوس ہو جائے اس کے بعد جس کو بھی وہ نقش دیا جائے گا فوراً اثر ظاہر ہوگا۔ نیز تعویذ لکھتے وقت اگر معلوم ہو کہ یہ کس کا استخراج فرمودہ ہے تو ان کی فاتحہ دلائے یا تعویذ لینے والے کو تاکید کر دے کہ فلاں بزرگ یا تمام بزرگانِ دین کی فاتحہ دلا کر پہنیں۔

۲۔ تمام بزرگانِ دین اولیاء کرام کی عظمت وبزرگی اور ان کے کشف وکرامات، تصرفات اور ان کے عطیات پر کامل یقین رکھے کہ اللہ تعالیٰ نے محبوبانِ بارگاہ کو عالم میں تصرف کی قدرت عطا فرمائی ہے۔ جس طرح ماں باپ کو اولاد پر، شوہر کو بیوی پر، حاکم کو محکوم پر، بادشاہ کو رعایا پر اختیارات عطا فرمائے ہیں اسی طرح روحانی بادشاہوں کو ہم غلاموں پر اختیارات عطا فرمائے ہیں۔

۳۔ تعویذ لکھتے وقت پاک ہو کہ ناپاکی میں جادو اور سفلی کے عمل کیے جاتے ہیں اور علوی ہیں نقش بلکہ ہر حرف کے تابع موکلین ہیں جو بحالتِ ناپاکی اس کی اطاعت سے بری الذمہ رہتے ہیں۔

۴۔ جن نقوش میں آیاتِ قرآنی بھی لکھی جاتی ہیں ان کو بغیر وضو کے نہ لکھے اور جس کو دے پہلے جو کرلے کہ وضو ہے یا نہیں کہ بغیر وضو قرآن یا کسی آیتِ قرآن کو چھونا جائز نہیں اگر موم جامہ کر لیا گیا ہو تو حرج نہیں۔

۵۔ نقش ترتیب سے لکھا جائے کہ جو چال بزرگانِ دین نے مقرر فرمائی ہیں ان میں بہت سی حکمتیں پوشیدہ ہیں۔

۶۔ جن نقوش میں لکھنے کے اوقات درج ہوں ان کو انہیں وقتوں میں لکھیں مگر اشد ضرورت کے تحت ان بزرگانِ دین کے کرم وشفقت عفو ودرگزر پر نظر رکھتے ہوئے جس وقت چاہیں لکھ سکتے ہیں۔

۷۔ نقوش لکھتے وقت جائز ضروریات کو پیشِ نظر رکھیں مثلاً عورتوں کو شوہر کی زبان بندی اور فرمانبرداری کا تعویذ ہرگز نہ دیں کہ شرعاً مرد عورت پر حاکم ہے (دوم) جو عورت شوہر کے ماں باپ، بھائی بہن سے نااتفاقی چاہے تو اُسے ہرگز تعویذ نہ دیں کہ جو مومنین میں نفاق پیدا کرنے کی کوشش کرتا ہے اللہ اسے ذلیل وخوار کرتا ہے ہاں جو مرد اپنی بیوی پر نامہربان ہو بے جا سختی کرتا ہو اُس کو محبت کا نقش دیں جس میں ھادی کا نقش بھی شامل کر دیں۔

عاملین کے فرمان کے مطابق ہدایات (۱۰)

ہر وقت پاک رہے ہر روز تازہ غسل کرے بہتر ہے کہ ختم عمل تک سونے کے سوا ہر وقت باوضو رہے۔ ہر روز روزہ رکھے، کسی سے بات نہ کرے جو کچھ کہنا ہو لکھ کر دے، بغیر سِلا کپڑا پہنے، خوشبو لگائے، تنہائی اختیار کرے، دریا کا پانی پئے، غذا میں دال، چاول، پھل فروٹ دھو کر کھائے شمار کا خیال رکھے وغیرہ وغیرہ۔

ترکِ جمالی (۱۱)

جسے عاملین جمالی اور ترکِ جمالی کے نام سے منسوب کرتے ہیں۔ گوشت، انڈا، مچھلی سرکہ، کچی پیاز، لہسن اور جماع سے پرہیز کرنا چاہیے۔

ترکِ جلالی

گوشت، مچھلی، انڈا، شہد، سرکہ، مُشک، کسی قسم کا گُشتہ، پیاز، لہسن کا سالن دال، وہ اناج جس میں کھدی گئی ہو ہرگز نہ کھائے، کسی دھات کے برتن میں نہ پکائے نہ کسی دھات کے چمچے سے چلائے لکڑی کی ڈوئی اور مٹی کی ہانڈی سب برتن کھانے پینے کے مٹی کے ہوں، چھری، چاقو، اُسترا جس پر ہاتھی دانت یا کسی جانور کی ہڈی کا دستہ لگا ہو استعمال نہ کرے۔ چمڑے کے جوتے، ٹوپی اور گھڑی کا تسمہ جس میں ہو نہ پہنے، جماع نہ کرے، بال اور ناخن نہ کاٹے، دوسرے کے بستر پر نہ سوئے نہ اپنے بستر پر کسی کو سونے دے، گھی، تل اور سرسوں کا تیل نہ استعمال کرے اگر خون نکلنے کا خوف ہو تو دانتوں میں خلال نہ کرے۔

اہلِ نجوم کی رائے (۱۲)

تعویذ وعملیات میں تاثیر پیدا کرنے کے لیے کن ساعتوں اور کن تاریخوں میں کون سا عمل کرنا چاہیے۔

ساعتِ مشتری میں کشائشِ رزق، ترقیِ مدارج وتسخیرِ محبت، غائب کو حاضر لانے، رفعِ بیماری ترقیِ علم وغیرہ کے تعویذ وعملیات کرنا زود اثر ثابت ہوتے ہیں، مشتری اہلِ علم حضرات سے منسوب ہے۔

ساعتِ زہرہ میں زبان بندی، خواب بندی وغیرہ کے تعویذ وعملیات کرنا مفید ہوتے ہیں زہرہ عورتوں سے منسوب ہے۔

ساعتِ عطارد میں محبت، خواب بندی، زبان بندی، تیغ بندی کے تعویذ وعملیات سریع الاثر ثابت ہوتے ہیں یہ عطارد اہلِ دیوان وکیلوں محرروں سے منسوب ہے۔

ساعتِ شمس میں تسخیرِ سلاطین اور بادشاہان وحکام امن کے تعویذ وعملیات بہتر ثابت ہوتے

ہیں۔ شمس حکام بالا، سلطان و بادشاہ سے منسوب ہے۔

ساعت قمر میں محبت و اخلاص و شفائے امراض کے لیے تعویذ و عملیات مؤثر ثابت ہوتے ہیں۔

ساعت زحل میں ہلاکی دشمناں عداوت اور دشمن کے گھر و کاروبار برباد کرنے کے لیے تعویذ و عملیات تیر بہدف ثابت ہوتے ہیں۔ زحل دہقانیوں اور مشائخ حضرات سے منسوب ہے۔

ساعت مریخ میں عداوت و تفریق، مقہوری اعدا، جنگ و مقدمات میں مقابل کی شکست و ہلاکت کے تعویذ و عملیات کامیاب ثابت ہوتے ہیں مریخ فوج اور اسلحہ جنگ سے منسوب ہے۔

(۱۳) اوقات کی تقسیم

وقت صبح، محبت، تسخیر ترقی روزگار و کشائش رزق وغیرہ کے لیے زود اثر ہے۔

وقتِ نیم چاشت، صحت از بیماری کے لیے زود اثر ہے۔

وقت ظہر، عداوت، بغض، ہلاکت، زبان بندی وغیرہ کے لیے زود اثر ہے۔

وقت عشار، خواب بندی، استخارہ، ترقیِ مراتب وغیرہ کے لیے زود اثر ہے۔

(۱۴) زوال و شرفِ سیارگان

مشتری، زہرہ، عطارد، شمس، قمر کے شرف میں، تسخیر و محبت و کشائش رزق کے تعویذ و عملیات۔

شمس و قمر کے شرف میں شفاء امراض۔

زوال زہرہ عطارد میں خواب بندی وغیرہ۔

شرف زحل و مریخ میں فتح و ظفر و جنگ و مقدمات میں کامیابی وغیرہ۔

ہبوط قمر و زحل و مریخ میں بغض و عداوت، تفریق، مقہوری اعدا (دشمن) ہلاکت وغیرہ۔

خانہ شرف کی جانب رجعت میں واپسی مفرور، میکے میں بیٹھی ہوئی عورت، البنح والفرت لشکر کی واپسی کے لیے۔

خانہ ہبوط کی جانب رجعت میں مفرور، قاتل، زانی، چور، قیدی وغیرہ کی واپسی کے لیے۔

(۱۵) تاریخ کا لحاظ

محققین تاریخ کے نزدیک مندرجہ ذیل تاریخوں میں جو کام بھی شروع کیا جائے گا پورا نہ ہوگا ۱۱-۱۴ محرم، ۱-۳ صفر، ۱۰-۲۰ ربیع الاول، ۱-۸ ربیع الآخر، ۲-۱۱ جمادی الاول، ۲-۴ جمادی الآخر، ۱۳-۱۵ رجب، ۲-۴ شعبان، ۹-۲۰ رمضان،

۶-۷ شوال، ۲-۵ ذیقعدہ، ۲-۷ ذی الحجہ۔

اہلِ نجوم کے نزدیک غرض مند کے طالع یعنی برج کے مطابق یہ تاریخیں نحس ثابت ہوتی ہیں۔

برج	تاریخیں	برج	تاریخیں
برج حمل کے واسطے	۲-۶-۱۱-۲۰-۲۹	برج ثور کے لیے	۳-۹-۲۳-۲۵-۲۸
” جوزا ” ”	۴-۱۲-۱۷-۱۸-۳۰	” سرطان ” ”	۲-۸-۱۳-۱۸-۲۸
” اسد ” ”	۶-۱۲-۱۹-۲۱-۲۵	” سنبلہ ” ”	۶-۱۳-۱۷
” میزان ” ”	۲۲-۲۳-۲۸	” عقرب ” ”	۳-۹-۱۳-۱۵-۲۳-۲۸
” قوس ” ”	۲-۳-۹	” جدی ” ”	۱۷-۲۲-۲۳-۲۵
” دلو ” ”	۲-۱۳-۱۷-۲۳	” حوت ” ”	۱۳-۱۴-۲۹

(۱۶) اپنا طالع یعنی بُرج معلوم کرنے کا طریقہ

اہل اسلام میں وقت پیدائش ستارے کی ساعت وغیرہ دیکھ کر نام رکھنے کا رواج نہیں ایسے حضرات کو اپنا طالع معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اپنے اور اپنی ماں کے نام کے اعداد نکال کر ۱۲ سے تقسیم کریں جو باقی بچیں برج حمل سے اتنے ہی خانے گنتے چلے جائیں جہاں عدد ختم ہو وہی اس کا برج ہے مثلاً کسی کا نام نثار احمد اور ماں کا نام حمیدن ہے دونوں کے اعداد کا مجموعہ ہوا ۹۱۶ ۱۲ پر تقسیم کرنے سے ۴ بچے معلوم ہوا کہ نثار احمد کا طالع سرطان ہے گویا ایک بچے تو حمل ۲ بچے تو ثور ۳ بچے تو جوزا۔ ۴ بچے تو سرطان علیٰ ہذا القیاس اور پورا تقسیم ہو جائے تو حوت۔

(۱۷) نقشہ بارہ۱۲ بُروج مع عربی و ہندی

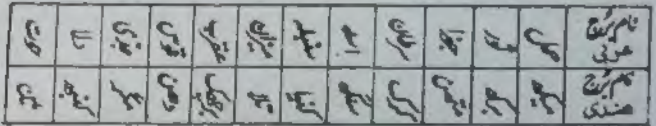

فیضانُ الحُروف

تمام اوراد و وظائف سے قبل مفرد حروف کے فیضان و اثرات کا ذکر کرنا اشد ضروری جانا عام طور پر دنیا اس سے بے خبر ہے کہ مفرد حروف بھی کچھ اثرات اپنے اندر رکھتے ہیں عوام کے خیال میں تو حروف مرکب ہو کر جب کوئی لفظ بامعنی بنتا ہے تو اس کے فوائد مرتب ہوتے ہیں۔ اگر وہ لفظ اچھے معنی پر مبنی ہو تو اچھا اثر اور بُرے معنی پر مبنی ہوا تو بُرا اثر مرتب ہوتا ہے۔ انفرادی طور پر ان حروف کی کوئی حیثیت عوام کی نظر میں نہیں مگر حقیقت کچھ اور ہے۔

مفرد حرُوف کی حقیقت

اس سلسلے میں صرف اتنا عرض کر دینا کافی ہے کہ عربی حروف جن شکلوں میں آج ہمارے سامنے ہے اور جو آواز پیدا ہوتی ہے وہ خالق کائنات کی طرف سے ایک متبرک تحفہ ہے کہ آدم علیہ السلام کے قلب پر القا فرما دیا گیا تھا۔ آپ کی اولاد میں جن کو آپ کی صحبت و قربت جتنی رہی وہ اسی قدر حروف تہجی اور ان کے مخارج اور ان کی آواز اور ان کی تراکیب لفظی، صوری و معنوی حقیقتوں سے واقف ہوئے۔ جن کو آپ کی صحبت مختصر حاصل ہوئی وہ اتنا ہی ان حروف کی حقیقت سے بیگانہ ہے۔ اکثر حسب ضرورت اپنے مافی الضمیر کی افہام و تفہیم کے لیے آوازیں نکالتے اور نقطوں لکیروں کے ذریعہ ایک دوسرے سے بات کرتے یہاں تک کہ دنیا میں مختلف زبانیں، حروف کی شکلیں اور آوازیں وجود میں آگئیں بیٹا آدم علیہ السلام کی اولاد کی مدتِ حمل صرف آٹھ یا نو گھنٹہ ہوتی تھی البتہ حضرت شیث علیہ السلام کی مدتِ حمل ۸ یا ۹ ماہ ہے اسی لیے کسب فطرۃ کا موقع آپ کو زیادہ ملا اور صحت بھی آپ ہی کو زیادہ حاصل رہی اسی فطرت کا اثر ہے کہ یہ حروف اصلی شکل ملکوتی میں آج ہمارے سامنے ہیں۔

مسئلہ اسی لیے حکم شریعت ہے کہ ان عربی حروف کا احترام کیا جائے۔ ان حروف کو مفرد یا مرکب زمین پر لکھنا جہاں لوگوں کے قدم پڑتے ہوں جائز نہیں اور جس کاغذ پر یہ حروف لکھے یا چھپے ہوں اس کاغذ کو پھینکنا جائز نہیں بلکہ ان کو اٹھا کر کسی جگہ حفاظت سے رکھ دینا ثواب ہے اردو کے الفاظ جو عربی کے ہم شکل ہیں اور ہر حرف کی آواز بھی اس کی مثل ہے اس لیے ان کا احترام بھی اسی طرح کرنا چاہیے۔

(۱۹) اللہ کا ولی

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ زمین پر کتاب اللہ دیا اُس کا جز گرے تو اس کی حفاظت کے لیے اللہ تعالیٰ فرشتوں کو بھیج دیتا ہے وہ فرشتے اپنے پروں سے اس کی نگرانی کرتے رہتے ہیں یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا کوئی ولی اسے اٹھا لیتا ہے اور جو زمین سے کوئی پرزہ اٹھائے جس پر اللہ کے ناموں میں سے کوئی نام ہو تو اللہ تعالیٰ اس کے نام کو علیین میں بلند کرے گا اور اس کے ماں باپ کے عذاب میں کمی کرے گا گو وہ کافر رہے ہوں۔ (رواہ الصغیر طبرانی)

(۲۰) عربی اردو حروف

عربی میں کل ۲۸ حروف ہیں اور اردو میں یہ حروف زائد ہیں۔ پ ٹ۔ چ۔ ڈ۔ ڑ۔ ژ۔ گ، اسی لیے اہل معرفت نے ان زائد شدہ حروف کی اعدادی قیمت لگائی ہی نہیں مگر اس لیے کہ یہ حروف ملکوتی کے مشابہ ہیں ان کو تمیز کے تابع قرار دیا پ۔ ب کے مشابہ ہے اس کے عدد ۲ ہیں ٹ۔ ت کے مشابہ ہے اس کے اعداد بھی ۴۰۰ ہیں۔ چ۔ ج کے مشابہ ہے اس کے اعداد بھی ۳۔ ڈ۔ د کے مشابہ ہے اس کے ۴ اور ڑ۔ ر کے مشابہ ہے اس کے ۲۰۰ ژ۔ ز کے مشابہ ہے اس کے ۷، گ۔ ک کے مشابہ ہے اس کے ۲۰۔

(۲۱) جواہر خمسہ

میں استاد العاملین حضرت محمد غوث صاحب گوالیاری رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں یہ اٹھائیس حروف اصل میں اٹھائیس نام اللہ سبحانہ تعالیٰ کے ہیں ہر حرف کا ایک موکل روحانی ہے جو اس اسم ... کے ذکر میں مشغول ہے۔ اصل حروف بسیط ہیں جس وقت حروف مذکور کی دعوت اور کی موکلات حروف دریافت ہو گئے اور روحانیت ان کی مکاشفہ و مشاہدہ میں آئی ان سے اٹھائیس اسما الٰہی دریافت ہوئے اور ان اٹھائیس اسماء الٰہی سے اٹھائیس منازل قمر جن کو ہندی میں نچھتر کہتے ہیں اور دریافت ہوئیں۔

(۲۲) حرف سے فائدہ حاصل کرنے کا طریقہ

ان اٹھائیس حروف کا عمل کشفِ باطن اور حصول مقاصد کا ذریعہ ہے اگر تمام حروف کے صفات پر جدا جدا روشنی ڈالی جائے تو اسی پر ایک ضخیم کتاب مرتب ہو سکتی ہے مگر یہاں تو ان کا ذکر صرف اس لیے کیا جا رہا ہے کہ جب ان مفرد حروف میں یہ تاثیرات پنہاں ہیں تو ان حروف سے مرکب الفاظ اور بامعنی جیسے جو آیاتِ قرآنی و اسمائے ربانی پر مشتمل ہیں اگر ان کو خزانہ قدرت کی کنجی کہا جائے تو بجا نہ ہوگا۔

ان حروف سے فائدہ حاصل کرنے کے کئی طریقے ہیں

(۲۳) حروف کے ذریعہ علاج جسمانی

یہ حروف ہر بیماری کے علاج میں تیر بہدف ثابت ہوئے ہیں آپ بھی فائدہ حاصل کریں اور دوسروں کو بھی فائدہ پہنچائیں اور اس احقر العباد (اقبال احمد نوری) کے لیے دعا کریں۔

جسم انسانی چار عنصر سے مرکب ہے آب و خاک باد و آتش۔ اور یہ اٹھائیس حروف ان چاروں عناصر پر حکمران ہیں گویا تمام جسم ان اٹھائیس حروف کے طابع ہے۔

(۲۴) نقشہ حروف

سیارگان	آتشی	بادی	آبی	خاکی	تفصیل
زحل	ا	ب	ج	د	ان چاروں حروف کی حکمرانی سر پر ہے
مشتری	ہ	و	ز	ح	" " " " " دہنے بازو پر ہے
مریخ	ط	ی	ک	ل	" " " " " بائیں بازو پر ہے
شمس	م	ن	س	ع	" " " " " پشت پر ہے
زہرہ	ف	ص	ق	ر	" " " " " شکم پر ہے
عطارد	ش	ت	ث	خ	" " " " " دہنی ران پر ہے
قمر	ذ	ض	ظ	غ	" " " " " بائیں ران پر ہے
تفصیل	صفرا آگ	خون ہوا	بلغم پانی	سودا مٹی	

(۲۵) امراض سر خصوصاً پاگل پن

سر کے بالوں سے گردن تک سب امراض کے لیے مثلاً بالوں کا گرنا، بال خورا، گنج، کمزوری دماغ بھولنا، کمزوری حافظہ، دردسر، درد کان و دانت امراض چشم، آواز کا بند ہونا، حلق میں درد ہونا کل

اجب یا اسرافیل بحق الف (۱)

ا	ب	ج	د
د	ج	ب	ا
ب	ا	د	ج
ج	د	ا	ب

امراض سر کے لیے یہ نقش ساعت زحل میں لکھ کر سر یا بازو پر باندھ دیں ... امراض خصوصاً

پاگل پن کے لیے ہر روز یہی نقش پلیٹ پر لکھ کر دھو کر پلائیں۔

(۲۶) امراض دست راست

دہنے ہاتھ کے ناخن سے لے کر نصف سینے شانے تک کسی قسم کا درد تکلیف، دہنے طرف کا فالج وغیرہ کے لیے ساعت مشتری میں لکھ کر بازو پر باندھ دیں، اور یہی نقش پلیٹ پر لکھ کر پلائیں۔

اجب یا دردائیل بحق ها (۲)

ہ	د	ز	ح
ح	ز	د	ہ
د	ہ	ح	ز
ز	ح	ہ	د

(۲۷) امراض دست چپ

نصف شانے سینے اُلٹے ہاتھ کی انگلی تک کے ہر مرض ہر تکلیف بائیں طرف کے فالج، شانے کا درد جوڑوں کے درد، دل کے امراض، گھبراہٹ دہارٹ اٹیک، یعنی دل کی تمام بیماریوں میں مریخ کی ساعت میں لکھ کر اُلٹے بازو پر باندھنے کو دیں اور یہی نقش پلیٹ پر لکھ کر پلائیں۔

اجب یا اسرافیل بحق ط (۳)

ط	ی	ک	ل
ل	ک	ی	ط
ی	ط	ل	ک
ک	ل	ط	ی

(۲۸) امراض پشت

درد کمر، پھیپھڑوں کی تکلیف دمہ، دق و سل، رقت منی احتلام وغیرہ امراض میں ساعت شمس میں لکھ کر پشت پر کمر میں باندھیں اور یہی نقش پلیٹ پر لکھ کر دھو کر پلائیں۔

اجب یا ... بحق میم (۴)

م	ن	س	ع
ع	س	ن	ا
ن	م	ع	[illegible]
س	ع	م	ا

(۲۹) امراض شکم

درد شکم، ناف کا ٹلنا، آنتوں کی دق، گردے مثانے کی تمام تکلیفات میں یہ نقش ساعت زہرہ میں لکھ کر پیٹ پر بندھوائیں اور یہی نقش پلیٹ پر لکھ کر پلائیں۔

اجب یا ... بحق ف (۵)

ف	س	ق	ر
ر	ق	ص	ف
ص	ف	ر	ق
ق	ر	ف	ص

(۳۰) امراض پائے راست

دہنی ران سے پاؤں کی انگلی تک ہر قسم کی تکلیف، عرق النساء، زچگی کے درد وغیرہ میں ساعت عطارد میں لکھ کر ران میں

بندھوائیں اور یہی نقش لکھ کر پلائیں۔

حب یا بمزائیل بحق شین

ش	ت	ث	خ
خ	ث	ت	ش
ت	ش	خ	ث
ث	خ	ش	ت

احب یا اهنٰ میل بحق دال

ذ	ض	ظ	غ
غ	ظ	ض	ذ
ض	ذ	غ	ظ
ظ	غ	ذ	ض

(۳۱) امراض پائے چپ | بائیں ران سے پاؤں کی انگلی تک

ہر قسم کی تکلیف بائیں پاؤں میں، ٹخنے کا درد، جوڑوں کا درد وغیرہ میں ساعت قمر میں لکھ کر بائیں ران پر باندھنے کو دیں اور یہی نقش لکھ کر پلائیں۔

---

(۳۲) دوسرا طریقہ علاج

حروف آتشی: الف، ھا، طا، میم، فا، شین، ذال۔ یا نار کونی بردًا وسلامًا

حروف آبی: جیم، زا، کاف، سین، قاف، ثا، ظ سلام علیٰ نوح فی العلمین

حروف بادی: با، واو، یا، نون، صاد، تا، ضاد۔ سلام قولا من رب رحیم

حروف خاکی: دال، حا، لام، عین، را، خا، غین۔ سلام علیٰ موسیٰ وھارون۔

یہ حروف حکیم کے مشورے سے دینا زیادہ بہتر ہے کیونکہ حکیم علاج بالضد کرتے ہیں کہ سردی اور تری میں گرم و خشک دوائیں استعمال کرتے ہیں اور گرمی و خشکی میں سرد تر۔ اسی مناسبت کو پیش نظر رکھ کر حروف سے فائدہ اٹھایا جائے۔ ورنہ آپ کے لیے آسان تدبیر یہ بھی ہے کہ بالمثل ہی علاج کریں یعنی بخار اور گرمی کی وجہ سے تکلیف ہو تو آتشی دیں کہ آخر میں جو عبارت دی گئی ہے وہ گرمی اور صفرے کو مزید بڑھائے گی نہیں بلکہ سلامتی کے ساتھ اعتدال پر لے آئے گی۔

(۳۳) حروف کے ذریعہ حصول کشف

ان مفرد حروف سے بیک وقت کئی فائدے حاصل ہوتے ہیں اور ان سے فوائد حاصل

کرنے کے کئی طریقے ہیں تو جب ہم غور کرتے ہیں تو ہر حرف دو حیثیت سے ہمارے سامنے آتے ہیں۔ پہلی حیثیت مکتوبی دوسری ملفوظی۔ مکتوبی ابجد اور ملفوظی یہ الف با جیم دال۔ ہر حرف کے دو موکل ہیں ایک ظاہری دوسرا باطنی۔ موکل ظاہری کو صفاتی بھی کہہ سکتے ہیں اور موکل باطنی کو ذاتی۔

مکتوبی۔ دا کا موکل باطنی اسرافیل اور موکل ظاہری ٹیل ہے۔ اور باعتبار ملفوظی "الف" کے موکل چھ ہوں گے "ا" کے ۲ لام کے ۲ ف کے ۲ ہر ایک کا نام کئی کئی حروف سے مرکب ہوتا ہے مثلاً میرا نام اقبال احمد ہے اس میں ۹ حرف مکتوبی ہیں اس میں سے مکرر حروف الگ کئے تو بچے ا۔ ق۔ ب۔ ل۔ ح۔ م۔ د تخلیص شدہ کل سات حرف ہیں ان کے موکل ہوئے ۱۴۔ اور اگر اپنے نام کو ملفوظی کیا تو یوں ہوا۔ الف۔ قاف۔ با۔ الف۔ لام۔ الف۔ حا۔ میم۔ دال۔ کل مجموعہ ہوا ۲۵ اور مکرر حروف گرائے تو گنتے رہے۔ ا، ل، ف، ق، ب، م، ح، ی، د کل ۹ حرف جن کے موکل ظاہری و باطنی ۱۸ ہوئے۔

اور صاحب جواہر خمسہ نے دعوت حروف کے تین طریقے درج فرمائے ہیں اول باعتبار مرکز اور مدار حاصل کرے اور باعتبار بنیان اسمائے الٰہی استخراج کر کے ملا کر دعوت دے یہ سب سے قوی تر ہے مگر یہاں تو صرف مفرد حروف کے فوائد سے متاثر کر کے اہل اسلام کو اسمائے باری تعالیٰ اور آیات قرآنی و اعمال احادیث کا شوق دلانا اور اعتقادی پختگی پیدا کر کے ان بیش بہا خزانوں سے مالا مال کرنا ہے اس لیے آسان طریقے پر فائدہ حاصل کرنے کا ذریعہ بتا دینا چاہتا ہوں۔ اعداد ملفوظی اس طرح نکلتے ہیں مثلاً ا ہے اس کی ہجے میں تین حرف ہیں۔ ا، ل، ف۔ الف کا ایک لام کے تیس ف کے اسی کل ۱۱۱۔

موکل حروف ظاہری و باطنی

حروف ابجد	[illegible]	[illegible]	اسم موکل ظاہری	[illegible]	[illegible]	اسم موکل باطنی	[illegible]	[illegible]	حروف ابجد	[illegible]	[illegible]	اسم موکل ظاہری	[illegible]	[illegible]	اسم موکل باطنی	[illegible]
ا	۱	۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	س	۶۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ب	۲	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ع	۷۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ج	۳	۵۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ف	۸۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
د	۴	۳۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵	[illegible]	ص	۹۰	۹۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ہ	۵	۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ق	۱۰۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
و	۶	۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ز	۷	۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ش	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ح	۸	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ط	۹	۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ث	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ی	۱۰	۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	خ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ک	۲۰	۱۰۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ذ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ل	۳۰	۷۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ض	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
م	۴۰	۹۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ظ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ن	۵۰	۱۰۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	غ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

موکل ظاہری جو حرف سے ظاہری نسبت رکھتا ہے مثلاً الف سے آئیل ب سے بئیل

جو نقشے میں ہر حرف کے اوپر درج ہے اور موکل باطنی جو نقشے میں ہر حرف کے نیچے درج ہے۔

(۳۵) ہر لفظ کا موکل معلوم کرنے کا طریقہ

ہر شخص اپنے نام کے پہلے حرف کو مرکز تسلیم کرے اور آخر حرف کو محیط۔ مثلاً میرا نام اقبال احمد ہے تو میرے اسم کا مرکز الف اور محیط دال قرار پائے گا۔ اقبال احمد کا اگر موکل ظہوری باعتبار مرکز معلوم کرنا ہو تو آئیل اور باعتبار نقشے کے اسرائیل ہوگا اور باعتبار مدار موکل استخراج کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جس حرف یا لفظ یا جملے کا موکل مدار حاصل کرنا چاہے تو اس کو ملفوظی تکہ کر عدد نکالے مثلاً "ا" اس کو ملفوظی کیا تو الف ہوا اور اقبال احمد کو ملفوظی کیا تو

د	م	ح	ا	ل	ا	ب	ق	ا
دال	میم	حا	الف	لام	الف	با	قاف	الف
۳۵	۹۰	۹	۱۱۱	۷۱	۱۱۱	۳	۱۸۱	۱۱۱

ہوا۔ اب ان کے اعداد نکالے ان سب کو جوڑا تو مجموعہ ہوا ۶۸۲ اب کل حروف کی تعداد ۲۸ ہے اس لیے ۲۸ سے تقسیم کرے باقی بچے ۱۰ بحساب ابجد دسواں حرف ی ہے اقبال احمد کا موکل باعتبار مدار ظاہری یائیل موکل اور مدار باطنی سرکتائیل اسی طرح حرف "ا" کو ملفوظی کیا تو الف ہوا عدد اس کے ۱۱۱ ہیں ۲۸ سے تقسیم کیا ۲۷ بچے گویا الف کا مدار ستائیسواں حرف ظا ہے اور ب کا ملفوظی با اور با کے اعداد تین ہیں اس کا موکل "مدار اس کا موکل" مدار ج کے ملفوظی اعداد ۲۸ ہوں یا ۲۸ سے تقسیم کرنے پر کچھ نہ بچے جب بھی اس کا مدار اٹھائیسواں حرف غ ہوگا اور اس کا موکل ظاہری غائیل اور باطنی وخائیل ہوگا۔

(۳۶) پہلا طریقہ موکل باطنی کے ساتھ پڑھنے کا یہ ہے:

اجب یا اسرائیل بحق الف	اجب یا اسمعیل بحق طا
اجب یا جبرائیل بحق با	اجب یا سرکتائیل بحق یا
اجب یا کلکائیل بحق جیم	اجب یا حروزائیل بحق [illegible]
اجب یا دردائیل بحق دال	اجب یا طاطائیل بحق میم

احب یا دودیائیل بحق ھا	اجب یا رومائیل بحق میم
احب یا رفتمائیل بحق واؤ	اجب یا رحولائیل بحق نون
اجب یا شوہائیل بحق زا	اجب یا امواکیل بحق سین
اجب یا تنکفیل بحق حا	اجب یا نیمائیل بحق عین
اجب یا سوحائیل بحق فا	احب یا میکائیل بحق ثا
اجب یا ابجمائیل بحق صاد	اجب یا مہکائیل بحق خا
اجب یا عطرائیل بحق قاف	اجب یا اہرائیل بحق ذال
اجب یا امواکیل بحق را	اجب یا اطکائیل بحق ضاد
اجب یا ہمزائیل بحق شین	اجب یا وزائیل بحق ظا
اجب یا عزرائیل بحق تا	اجب یا وحائیل بحق غین

(۳۷) دوسرا طریقہ موکل ظاہر و باطنی دونوں کے ساتھ پڑھنے کا طریقہ یہ ہے۔

اجب یا اسرافیل بحق ایا آئیل — اجب یا جبرائیل بحق بایا بائیل

اسی طرح تمام حروف کو ہر دو موکل کے ساتھ پڑھیں آخر میں اسم موکل اضافہ حرف ندا "یا" کے ساتھ ہوگا اور حرف ندا "یا" کو چھوڑ کر اسم موکل کے مکتوبی حروف جوڑ کر پڑھیں آئیل، یا بائیل حرف ندا کو بغیر شمار کیے آئیل میں ۴ حرف مکتوبی ہیں اور بائیل میں ۵ حرف مکتوبی ہیں جوڑ کر پڑھا جائے گا۔

(۳۸) تیسرا طریقہ ہر حرف کا ایک موکل ظاہری ہوتا ہے اس کا اثر نظر آنے والی تمام اشیاء پر مرتب ہوتا ہے۔ دوسرا موکل باطنی جس کا اثر تمام ان اشیاء پر مرتب ہوتا ہے جو نظر سے پوشیدہ ہوں یا عالم روحانیت سے جن کا تعلق ہو ہر دو موکل ظاہری و باطنی کو ملا کر پڑھنے سے ہر دو فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

اجب یا اسرافیل بحق الف یا آئیل	اجب یا اسمائیل بحق طا یا طائیل
اجب یا جبرائیل بحق با یا بائیل	احب یا ترکائیل بحق یا یا یائیل
اجب یا ططکائیل بحق جیم یا جائیل	اجب یا حرزائیل بحق کاف یا کائیل

اجب یا دردائیل بحق دال یا دائیل	اجب یا لطاطائیل بحق لام یا لائیل
اجب یا دودیائیل بحق ھا یا ھائیل	احب یا رومائیل بحق میم یا مائیل
اجب یا رفتمائیل بحق واؤ یا وائیل	اجب یا حولائیل بحق نون یا نائیل
اجب یا شوہائیل بحق زا یا زائیل	اجب اموکیل بحق سین یا سائیل
اجب یا تنکفیل بحق حا یا حائیل	اجب یا لومائیل بحق عین یا عائیل
اجب یا سوحائیل بحق فا یا فائیل	اجب یا میکائیل بحق ثا یا ثائیل
اجب یا ابجمائیل بحق ص یا صائیل	اجب یا مہکائیل بحق خا یا خائیل
اجب یا عطرائیل بحق قاف یا قائیل	احب یا اہرائیل بحق ذال یا ذائیل
احب یا امواکیل بحق را یا رائیل	اجب یا اطکائیل بحق ضاد یا ضائیل
اجب یا ہمزائیل بحق شین یا شائیل	اجب یا وزائیل بحق ظا یا ظائیل
اجب یا عزرائیل بحق تا یا تائیل	اجب یا وحائیل بحق غین یا غائیل

(۳۹) چوتھا طریقہ با عتبار بیان اسمائے موکل کو حرف کی مناسبت سے اسمائے باری تعالیٰ کے ساتھ پڑھنے کا ہے اس طریقہ پر عمل کرنے سے موکل عامل سے جلد مانوس ہو جاتا ہے اور عامل نقصان سے محفوظ رہتا ہے کیونکہ انسان کا ازلی دشمن ابلیس اور اس کا رفیق نفس بہ شکل دوست ہر وقت ساتھ لگے رہتے ہیں جب انسان ان کی دوستی پر اعتبار کر لیتا ہے تو گناہ کی طرف مائل ہوتا ہے موکل جو عالم روحانیت سے تعلق رکھتے ہیں وہ ایسے انسان سے مانوس نہیں ہوتے مگر اسم باری تعالیٰ کے سبب جلد مانوس ہو جاتے ہیں۔

اجب یا اسرافیل بحق الف یا اللہ	اجب یا اسرافیل بحق الف یا احد
اجب یا اسرافیل بحق الف یا اول	اجب یا اسرافیل بحق الف یا اکبر

اس طرح کوئی بھی اسم باری تعالیٰ جو الف سے شروع ہوتا ہو ملا کر پڑھیں اگر عامل کا کوئی دنیاوی یا دینی مقصد بھی ہو تو کوئی ایک یا دو تین اسمائے الٰہی منتخب کر کے ایک ساتھ پڑھ سکتے ہیں۔

صاحب جواہر خمسہ تحریر فرماتے ہیں:

جب یہ چاہے کہ دعوت حروف تہجی باعتبار بنیان ادا کرے تو ان حرفوں سے ا، سمجھ
حسنیٰ نکالے۔ لیکن ایک یا تین یا پانچ سے زیادہ نہ ہوں۔ اس عمل کو کس تعداد کے مطابق
جائے یہ بھی عامل کی مرضی پر موقوف ہے چاہے اسم موکل کے اعداد کے مطابق پڑھے
باری تعالیٰ کے اعداد کے مطابق پڑھے۔ جب اسم موکل کے اعداد کے مطابق پڑھا جائے
تو اسم باری تعالیٰ کی برکت سے موکل جلد مانوس ہوگا۔ اور جب اسم باری تعالیٰ کے اعداد
مطابق پڑھا جائے گا تو معنیٔ اسم کے مطابق صفاتِ الٰہی کا پرتو اس کی ذات پر ظاہر ہو
اور موکل مانوس ہی نہیں بلکہ اس کے تابع ہو جائے گا جب اور جس کے حال کو معلوم
کرنا چاہے گا اس پر منکشف ہو جائے گا اور جس جائز کام کو کہے گا انجام دے گا۔

پانچواں طریقہ | باعتبار بنیان مفرد حروف اسمائے باری تعالیٰ کے ساتھ پڑھنے کے
موکل اپنے نام کے حرفِ مرکز یعنی پہلے حرف کی مناسبت کو ہر حال
میں محفوظ رکھنا ضروری ہے۔ ہاں یہ اختیار ہے کہ صرف مرکز کا موکل خواہ ظاہری ہو یا باطنی
دونوں بہر حال یہ ضرور ہونا چاہیے آگے باعتبار اپنے نام موکل حرف محیط ظاہری و باطنی دو
کو شامل کر کے پڑھے۔ مثلاً میرا نام اقبال احمد ہے میرے نام کا حرف مرکز الف
اور حرف محیط دال ہے۔

باعتبار مرکز	باعتبار مرکز	باعتبار محیط	باعتبار محیط
موکل باطنی	موکل ظاہری	موکل باطنی	موکل ظاہری
اجب یا اسرائیل ۲۸۲	یا آئیل مجق الف ۳۲ یا اللہ ۶۶	اجب یا دردائیل ۲۵۰	یا دائیل مجق دال ۴۶ یعنی

مجموعی تسخیر موکلین کے لیے پڑھنا ہے تو اعداد موکلان ۲۸۲۔۳۲۔۲۵۰۔۴۶ جمع کر
۲۷ بار چالیس دن پڑھ کر ۶۱ بار تا حیات ورد رکھنا ہوگا اور اگر صفاتِ الٰہی کے پرتو سے اپنی
ذات کو عزت بخشنا ہے تو اسمائے الٰہی کے اعداد کے مطابق چالیس یوم پڑھنا ہوگا یعنی
۶۶۔۶۵۔۳۱ مجموعہ ان کا ۱۳۱ ہوا بعد چالیس یوم کے کل حروف کی تعداد کے مطابق ۶۱ بار
تاحیات جاری رکھنا ہے۔

اس فقیر نے ہر بات اپنے امکان بھر سمجھانے میں کوئی دقیقہ اٹھا نہ رکھا اس پر بھی اگر

سمجھ میں نہ آئے تو خط کے ذریعہ سمجھانا میرے بس کی بات نہیں کیونکہ میرے ذمہ بہت کام
ہیں جن کا تعلق دینی خدمات سے ہے۔ البتہ اگر کوئی صاحب خود تشریف لے آئیں تو فقیران
کی خدمت کے لیے ہمہ وقت حاضر ہے۔

فقیر اقبال احمد نوری

بازار صندل خاں بریلی شریف۔

صرع یعنی مرگی کا مجرب المجرب مکمل نقش اور ایک خاص غلط فہمی کا ازالہ (۴)

صرع مرگی کا بڑا موذی مرض ہے اس سے نجات کے لیے ہر ممکن تدبیر اختیار کرنے پر بھی
کماحقہ کامیابی نہیں ہوتی مگر آپ یقین رکھیں کہ اس نقش معظم کی برکت سے ان شاء المولیٰ الکریم
مکمل شفا ہوگی۔

ترکیب: ہفتہ یا منگل کے روز سفید مرغ کے خون سے یہ نقش کاغذ پر لکھ کر موم جامہ کر
کے گلے میں پہنا دیا جائے۔

غلط فہمی کا ازالہ: ناظرین کرام یہ نقش معظم شبستان رضا حصہ دوم ص۱۰۹ تا ص۱۱۱ برسوں پہلے
سے دیا جا چکا ہے مگر اکثر احباب اس سے مستفیض ہونے کے بجائے یہ اعتراض کرنے لگے کہ
دخون حرام ہے اکم سے کم انھیں یہ تو غور کرنا چاہیے تھا کہ کسی جانور کو ذبح کرنے سے جو خون
نکلے گا وہ فوراً جم جائے گا قلم میں ڈبو کر اتنا بڑا نقش لکھنا تو درکنار ایک حرف بھی نہیں لکھا
جا سکتا تو یہ دریافت کرتے کہ اس سے کون سا خون مراد ہے تو سنیئے اللہ عزوجل نے ہمارے
لیے حلال جانوروں کے دو منجمد خون حلال فرمائے ہیں۔ تلی اور کلیجی۔ پس ان کو کسی سخت چیز سے
دبا کر نچوڑ لیا جائے اور اسی سے یہ نقش لکھا جائے۔

(نوٹ) عوام کی آسانی کے لیے ارادہ ہے کہ اس کو چھپوا دیا جائے تاکہ عوام دیگر نقوش کی
طرح اس کو بھی منگا کر فائدہ اٹھا سکیں۔ ہدیہ صرف ۴ آنے۔ بہتر ہوگا کہ کندہ شدہ نقش مرگی کے
ہمراہ اس کو بھی منگا کر موم جامہ کر کے گلے میں پہنا دیں اور بعد صحت حضور غوث اعظم رضی اللہ

عنہ و حضور سیدنا اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ کی نیاز دلا دیں ۔

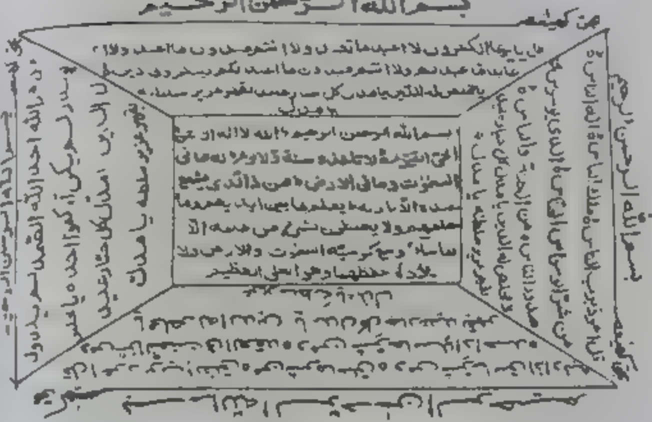

باب الاستخارہ

(۳۲) کسی کام کو کرنے سے قبل استخارہ کر لینا بہتر ہے۔ حدیث۔ حاکم ترمذی نقل کرتے ہیں کہ نبی مکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم صحابہ کو استخارہ تعلیم فرماتے جس طرح آیات قرآن کی تعلیم فرماتے دوسری روایت جامع الاصول میں نقل کی ہے کہ ہرگز نقصان نہ اٹھائے گا وہ شخص جس نے استخارہ کیا اللہ تعالیٰ سے اور ندامت نہ اٹھائے گا جو آپس میں مشورہ کرے گا اور فقیر نہ ہوگا جو میانہ روی اختیار کرے گا۔

اور حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اے انس جس کام کا بھی قصد کرے تو استخارہ کر اللہ تعالیٰ سے سات بار پھر جو کچھ تیرے دل پر القا ہو اس پر عمل کر کہ وہی بہتر ہے۔

(۳۳) مسئلہ۔ اظفر جلیل شرح حصن حصین میں لکھتے ہیں جب کسی مباح کام کا ارادہ کرے مثلاً

سفر، تعمیر عمارت، نکاح، و مانند اس کے جیسے تجارت، کسی کی شرکت، سواری اور سواری کا جانور، پٹے دینے جانے، مال تجارت، ملازمت وغیرہ کاموں میں استخارہ کرنا بہتر ہے۔ فرائض واجبات مستحبات کے کرنے اور حرام و مکروہ افعال کو چھوڑنے پر استخارہ نہیں کرنا چاہیے اسی طرح روزانہ کی ضروری باتوں مثلاً کھانے پینے پہننے کے لیے استخارہ نہیں کرنا چاہیے۔ آج کل استخارہ کی فکر سٹہ بازوں، چوروں، زانیوں کو زیادہ ہوتی ہے کہ کل میں کونسا آئے گا آج مال ہاتھ آئے گا یا نہیں۔ فلاں عورت قابو میں آئے گی یا نہیں۔ اسی طرح مال غیر اور دوسرے کی زمین پر قبضہ جمانے، شریک کا دیوالہ نکالنے والوں کو خوب استخارے درکار ہوتے ہیں مگر سٹہ باز کو سب سے زیادہ اس کی دھن رہتی ہے کہ اسے کوئی استخارہ بتا دے یا نمبر بتا دے ایسے لوگ رہ چلتوں کو چھیڑ کر اس کی گالیوں سے نمبر نکالتے چلتے پھرتے ہوتے پڑتے گرتے پڑتے لگاتے ہیں۔ معاذ اللہ جن کی اعتقادی کیفیت کا یہ عالم ہو کہ قرآن و حدیث کے استخارے اور ذلیل و رذیل فتنہ ستوں کی گالیوں کو ایک ہی میزان میں تولیں وہ تو جس جرم کے مستحق ہیں اللہ ہی جاننے والا ہے مگر ان کی دینی اور دنیوی تباہی کے شر سے دوسرے سٹہ بازوں کے پیر ہیں جو استخاروں کے نام پر ان کو برباد کر رہے ہیں چوری پر آمادہ کرتے ہیں اکثر سٹہ بازوں کی بیویاں کو طلاقیں انہیں پیروں کی بدولت ہوتی ہیں کہ نمبر بتا کر اتنا یقین دلا دیتے کہ وہ چوری کرنے یا سودی قرض لینے یا بیوی کا زیور کپڑے حاصل کرنے کی دھن میں لگ جاتے ہیں حلق پر ہوتی ہے سٹہ باز یہ خیال کرتا ہے کہ آج ہی ساری عمر کا گیا ہوا واپس آجائے گا مگر سوائے بربادی کے آج تک کسی کو اس کام میں سنورتے نہیں دیکھا اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کو خدا کی ذات پر بھروسہ اور کلام خدا پر اعتقاد جتنا کمزور ہوتا جاتا ہے اتنا ہی وہ حرام ذرائع کی طرف بڑھتا جاتا ہے۔ جن کو خدا پر کامل بھروسہ ہے وہ اس پر بھی یقین رکھتے ہیں کہ رزاق مطلق قادر و معطی حلال ذرائع سے دینے پر قادر ہے۔ مولیٰ کریم ہدایت فرمائے آمین ثم آمین۔

تسبیح کے ذریعہ استخارہ (۳۴) تسبیح دونوں ہاتھوں کے انگوٹھوں کی برابر والی انگلیوں سے پکڑ کر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سات بار

نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَکَ فِی النَّوَائِبِ کُلُّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَیَنْجَلِیْ بِنُبُوَّتِکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَبِوِلَایَتِکَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ پس یا علی کی تکرار کرتا رہے اور دیکھے اگر تسبیح آگے پیچھے زور زور سے ہلے تو اس کام کو کرنے کا اشارہ ہے اور داہنے بائیں ہلے تو انکار یعنی اس کام کو نہ کرنے میں بہتری ہے

پانی سے استخارہ (۴۵)

ایک کاغذ پر اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ لکھ کر ایک طشت یا کونڈے میں پانی بھرے دل میں مستقل یہ خیال کرکے۔ فلاں کام کریں یا نہیں اس کاغذ کو پانی کے بیچ میں ڈال دیں خواہ کھول کر ڈالیں یا گولی بنا کر بہتر کھلا ہی ڈالنا ہے خود اس طرف بیٹھے کہ پانی کا برتن سامنے ہو اور تم قبلہ رخ ہو اب مع بسم اللہ الحمد شریف چند بار پڑھنا شروع کرو اگر کاغذ داہنے کنارے جائیگا تو کامیابی کی بشارت ہے۔ اگر قبلہ رخ جائے کامیاب ہوگا مگر کوشش اور صبر و استقلال سے کام لینا ہوگا۔ اگر بائیں کو جائے تو انکار تصور کرے، نہ کرنا بہتر ہے۔ اگر آگے کو آئے تو کام بہت جلد پورا ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ۔ مگر استخارہ شروع کرنے سے قبل مٹھائی پر حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ کی نیاز دلا کر رکھ لیں بعد حکم ملنے کے تقسیم کریں یا خود کھالیں۔

نماز استخارہ (۴۶)

بعد نماز مغرب سے طلوع فجر تک کسی وقت بھی کریں۔ تازہ وضو کریں اس کے بعد کسی سفید مٹھائی پر حضرت علی شیر خدا رضی اللہ عنہ کی فاتحہ دیں اور ۵ بار یَا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ ۱۱ بار یَا کَاشِفَ الْغَرَائِبِ ۹ بار درود شریف پڑھ کر آسمان کی طرف دم کریں اور دو رکعت نفل نماز بہ نیت استخارہ پڑھیں۔ پہلی رکعت میں سُبْحَانَکَ کے بعد الحمد شریف شروع کریں جب اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ پر پہنچیں تو اس کی تکرار کریں جب تک تکرار کرتے رہیں کہ ۵۰۰ کی تعداد پوری نہ ہو جائے یا بدن گھوم نہ جائے۔ کبھی صرف چہرہ گھومتا ہے اور کبھی پورا جسم، بسا اوقات جسم اتنی طاقت سے گھومتا ہے کہ کوئی پہلوان بھی روکنا چاہے تو روک نہیں سکتا، اگر داہنے ہاتھ کی طرف گھومے تو کامیابی کی طرف اشارہ ہے اور بائیں کو تو ناکامی کا۔ جب تعداد ۵۰۰ کی پوری ہو جائے اور بدن نہ گھومے تو اس کام کو چند یوم کے لیے ملتوی کر دے اور کچھ دن بعد یہ عمل کرے تو تعداد پوری ہونے پر الحمد پوری کرے اور سورہ اخلاص ہر دو رکعت میں پڑھ کر نفل تمام کرے بعد کو شیرینی تقسیم کرے۔

نماز استخارہ حسنین کریمین رضوان اللہ علیہم اجمعین (۴۷)

بعد نماز عشاء تازہ وضو کرے اور لباس اُجلا ہو اس کی ضرورت نہیں کہ نیا لباس پہنے گھر کی بنی یا مسلمان کے یہاں سے خریدی ہوئی مٹھائی پر نیاز حسنین کریمین اور جمیع شہیدان کربلا اور ان کے پسماندگان کی دلائے پھر اسی مصلے پر کہ جس میں سبز و سرخ رنگ بھی ہوں ورنہ بمجبوری سفید پر کھڑے ہو کر ۳ بار درود شریف ایک بار آیت الکرسی ۳ بار سورہ اخلاص اس کے بعد فریاد فریاد فریاد مددگاہ تو بدوستی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم و بدوستی علی مرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہٗ و حسن مجتبیٰ و حسین شہید کربلا آئیے مطلوب می کارم بانصرام رسان گیارہ بار پڑھ کر دو رکعت نماز نفل کی نیت باندھیں۔ پہلی رکعت میں بعد الحمد سات بار سورہ اخلاص پڑھیں اور دوسری رکعت کی الحمد شریف میں جب اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ پر پہنچیں تو ایک سو گیارہ بار اس کی تکرار کریں اس درمیان میں بدن گھومے گا جب بدن داہنے یا بائیں گھوم کر پھر اصلی حالت پر آجائے فوراً الحمد کو پورا کرکے ایک بار سورہ اخلاص پڑھ کر نماز پوری کریں تو اس کی تکرار گیارہ ہی بار کی ہو۔ اب مزید تکرار نہ کرے اگر داہنے کو گھومے تو اس کام میں نفع ہوگا اگر بائیں کو گھوما تو اس کام کو کرنے میں نقصان کا اندیشہ ہے اور اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ کی تعداد پوری ہوگئی کوئی اشارہ نہ ہوا تو اس کے یہ معنی ہوں گے اس کام کو تمہاری مرضی پر چھوڑا جا رہا ہے کرنے نہ کرنے میں نقصان نہیں۔

روزانہ پیش آنے والی باتوں کا استخارہ (۴۸)

امام اہل سنت اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا خصوصی عطیہ ہے ہر روز تا حیات بعد نماز عشاء مدینہ کی طرف منہ کرکے دست بستہ کھڑے ہو کر ۹ بار یہ درود پڑھے صَلَّی اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِهٖ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً وَّسَلَامًا عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ پھر بستر پر بیٹھ کر ایک سو سات بار اَللّٰهُمَّ خِرْلِیْ وَاخْتَرْلِیْ وَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی اِخْتِیَارِیْ اور لیٹ کر سوتے وقت درود شریف مندرجہ بالا پڑھتا رہے۔ اگر کسی رات نیند اتنی غالب ہو کر پورا عمل نہ پڑھ سکے گا یا عمل پڑھنے کے بعد کسی ضرورت کی وجہ سے بات کرنا پڑے تو تین تین بار درود شریف اول آخر اور سات بار درود مذکور پڑھ لے یہ رات دن کے پیش آنے والے واقعات کا استخارہ

ہے خصوصاً جو کام آپ کرنے والے ہوں اور وہ نقصان کا سبب بن سکتا ہے یا فی نفسہ وہ کام نقصان دہ نہیں مگر اس کے طریقہ کار میں خامی کی بنا پر نقصان ممکن ہے تو اس سے قبل از وقت آگاہ کر دیا جاتا ہے مگر کبھی کسی سے ذکر نہ کرے کہ مجھے استخارہ کے ذریعہ اس بات کا علم ہوا ہے۔

استخارہ غوثیہ (۴۹) بعد نماز مغرب یا بعد عشاء دو رکعت نماز نفل بہ نیت استخارہ ادا کرے اور ہر رکعت میں بعد الحمد سورہ الم نشرح اپنے نام کے اعداد قلبی کے مطابق پڑھے بعد سلام سونے کی جگہ بیٹھ کر یَا شَیْخ عَبْدُ الْقَادِرِ الْجِیْلَانِی شَیْئًا لِلّٰہ ۱۲۵ بار اول آخر درود غوثیہ ۵ بار پڑھ کر بغیر کلام کئے سو جائے اگر ضرورتاً بات کی بھی جائے تو پھر پڑھنے کی حاجت نہیں صرف بعد کی دعا مع درود ۲۵ بار پڑھ لیں۔

اعداد قلبی نکالنے کا طریقہ (۵۰) اپنے نام کے جتنے عدد ہوں ایک دوسرے میں جوڑ دیں مثلاً اقبال احمد کے اعداد ۱۸۷ ہیں ان کو آپس میں جمع کیا تو ۱۶ ہوئے ۱۶ کو آپس میں جمع کیا تو ۷ ہوئے گویا جتنے بھی اعداد ہوں ان کو جوڑ کر اکائی میں تبدیل کر لیں وہ ہی آپ کے نام کے اعداد قلبی ہیں۔

درود غوثیہ: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَاٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

استخارہ صحابہ کرام (۵۱) یہ استخارہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے صحابہ کو تعلیم فرمایا یہ استخارہ تمام خوبیوں کا جامع ہے اور خوبیوں کے ساتھ ایک خوبی یہ ہے کہ جس امر مشکل میں اسے پڑھا جائے اگر اس میں دین و دنیا کا نقصان نہیں تو اس کے انجام سے خبردار کرنے کے ساتھ ہی اس کام میں اللہ تعالیٰ کی مدد بھی شامل ہو جاتی ہے اور وہ کار مشکل بڑی آسانی سے انجام پاتا ہے۔ دوسرے اس استخارہ کے ذریعہ یہ ضروری نہیں کہ سوتے ہی میں بتایا جائے بلکہ تین دن کے اندر کسی دوست عزیز کے ذریعہ اس کام کی اچھائیوں یا برائیوں سے آگاہ کیا جاتا ہے یا اہل غرض کے قلب پر القا فرما دیا جاتا ہے اس عمل کے کرنے والے کا دل اسی طرف خود بخود مائل ہو جاتا ہے جس میں اللہ کی طرف سے بہتری ہوتی ہے۔

دن یا رات میں جس وقت بھی چاہے اگر وقت مکروہ نہ ہو تو مسجد جائے اگر وضو ہو تو

تحیۃ المسجد دو رکعت ادا کرے اس کے بعد تازہ وضو کر کے دو رکعت تحیۃ الوضو پڑھے اگر وضو نہ ہو تو مسجد میں داخل ہو کر وضو کرے دو رکعت تحیۃ المسجد و تحیۃ الوضو دونوں کی نیت سے پڑھیں علاوہ مسجد کے اگر پڑھیں تو صرف تحیۃ الوضو کی نیت سے دو رکعت ادا کریں اس کے بعد تین بار درود شریف کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کریں بہتر یہ ہے کہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ بلا شمار یعنی جتنی بار چاہیں پڑھیں یا بعد درود تین بار الحمد شریف پھر درود شریف پڑھ کر دو رکعت نماز نفل بہ نیت استخارہ و استعانت پڑھے پہلی رکعت میں بعد الحمد قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ دوسری میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ بعد سلام یہ دعا اپنے نام کے اعداد قلبی کے مطابق پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ (یہاں اپنے مقصد کو بیان کرے کہ میرا مکان تعمیر ہو جائے یا سفر مبارک ہو یا تجارت مبارک ہو یہاں ایسے جملے نہ کہے جائیں کہ یہ کام ہوگا یا نہیں) عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاقْدُرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ (یہاں پھر اپنا مقصد بیان کرے) عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ۔

استخارہ نکاح جب کوئی کسی عورت سے یا عورت کا سرپرست کسی مرد سے نکاح کرنا چاہے تو منگنی کو شہرت دینے سے قبل یہ استخارہ کرے۔

تازہ وضو کر کے دو یا چار یا اس سے زائد جتنی بھی استطاعت ہو یہ درود شریف بہ نیت استخارہ پڑھے اور اس کا ثواب حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم اور جمیع صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی ارواح طیبات کو بخشے اس کے بعد درود شریف و الحمد شریف بہ نیت حمد و ثنا جتنی بار چاہے پڑھے اس کے بعد یَا حَمِیْدُ تَحَمَّدْتَ بِالْحَمْدِ وَالْحَمْدُ فِیْ حَمْدِکَ

حَمْدُكَ يَا حَمِيْدُ ۳ بار

يَا مَجِيْدُ مَجَّدْتَ بِالْمَجْدِ وَالْمَجْدُ فِيْ مَجْدِكَ مَجْدُكَ يَا مَجِيْدُ تین بار

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ فَاِنْ رَأَيْتَ اَنَّ فُلَانَةَ (یہاں اس کا نام مع والدہ کے لیں جس کے ساتھ عقد کرنا ہو) خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَاٰخِرَتِيْ فَاقْدُرْهَا لِيْ وَاِنْ كَانَ غَيْرُهَا خَيْرًا مِّنْهَا لِيْ فِيْ دِيْنِيْ وَاٰخِرَتِيْ فَاقْدُرْهَا لِيْ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ۳ بار پڑھے اور سو جائے۔ اس استخارے سے بھی پہلے استخارے کی طرح استعانت بھی ہے تین یوم پڑھنے کے بعد جو بہتر ہو گا اس کی صورت خود بخود سامنے آجائے گی۔ وظل

استخارہ شب جمعہ (۵۳۱) شب جمعہ کو دو رکعت نماز نفل پڑھے اس کا ثواب تمام اُمت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بخشے اس کے بعد ۷ بار اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ وَاغْفِرْ لِكُلِّ مُؤْمِنٍ وَّمُؤْمِنَةٍ ۵ پھر درود شریف ۵ بار پھر سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۷ بار، يَا عَلِيْمُ عَلِّمْنِيْ ۱۰۰ بار، يَا خَبِيْرُ اَخْبِرْنِيْ ۱۰۰ بار، يَا مُبِيْنُ بَيِّنْ لِيْ ۱۰۰ بار، وَاشْرَحْ صَدْرِيْ ۱۰۰ بار، پھر ۷ بار درود شریف پڑھ مقصد کو تصور میں رکھ کر پڑھے اور بغیر کلام کیے سو جائے۔ اگر نیند نہ آئے تو کسی وعظ و میلاد شریف کی محفل میں چلا جائے یا جہاں چند مسلمان بیٹھے ہوں وہاں جا کر بیٹھے اور اہل مجلس کی گفتگو سے اپنے سوال کا جواب حاصل کرے۔ ناچ گانا، فسق و فجور کی مجلس یا تماشا [illegible]

استخارہ سورۂ فاتحہ (۵۳۲) بروز جمعرات کو روزہ رکھیں اور شب جمعہ کو یہ عمل کریں اگر کوئی ضرورت فوری درپیش ہو تو کسی شب بھی کر سکتے ہیں بعد نماز

عشاء جب سونے کا ارادہ کریں تو تازہ وضو کر کے بستر پر لیٹ کر داہنے ہاتھ کی ہتھیلی دل پر رکھ کر درود شریف ۵ بار سورہ فاتحہ ۳۳ بار پڑھیں۔ ہر بار اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۳ بار۔ اسی طرح ہر بار ختم سورۃ پر آمین ۳ بار کہیں جب ۳۳ بار ختم ہو چکے تو ہتھیلی کو دل پر دم کریں اور یہ دعا پڑھیں اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَاقْدُرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ ثُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِيْ بِهٖ ۵ پھر ۱ بار درود شریف اگر یہ دعا حفظ یاد نہ ہو تو پرچے پر لکھ لیں یا کتاب دیکھ کر پڑھیں اور داہنی کروٹ پر لیٹ کر داہنے ہاتھ پر دم کر کے مٹھی بند کر کے سر کے نیچے رکھ کر سو جائیں جب آنکھ کھلے دو نفل شکرانے کے ادا کریں اگر نماز فجر میں زیادہ وقت ہو تو پھر سو جائیں ورنہ نماز کے وقت تک ذکر و دعا میں مشغول رہیں۔ نماز فجر ادا کر کے کسی غریب مجبور کو کچھ خیرات کر دیں۔

استخارہ باموکل بہت ہی مشکل امر میں یہ استخارہ بہتر ثابت ہوتا ہے جس رات یہ استخارہ کرنے کا ارادہ ہو تو پہلے غسل کرے، صاف کپڑے پہنے اور چھ رکعت نماز نفل ایک سلام سے اس طرح پڑھے کہ اول رکعت میں بعد سبحانک اور الحمد کے سورہ والشمس ۷ بار، دوسری میں بعد الحمد کے سورہ واللیل ۷ بار، پھر رکوع و سجود کے بعد میں قعدے میں التحیات کے بعد درود و دعا پڑھ کر بغیر سلام پھیرے کھڑا ہو جائے۔ پھر تیسری رکعت سبحانک سے شروع کرے بعد الحمد سورہ والضحیٰ ۷ بار دوسری میں بعد الحمد سورہ الم نشرح ۷ بار، پھر رکوع و سجود کے بعد قعدے میں التحیات اور درود و دعا کے بعد بغیر سلام پھیرے کھڑے ہو کر سبحانک اور الحمد کے بعد سورہ والتین ۷ بار، چھٹی رکعت

میں بعد الحمد سورۂ قدر ۷ بار پھر رکعت پوری کر کے سلام پھیر دے اور اپنے مقصد کو دل میں جما کر ۷ بار درود اور ۷ بار یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحَقِّ إِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِحَقِّ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِحَقِّ إِسْحَاقَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِحَقِّ يَعْقُوْبَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِحَقِّ جِبْرَئِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِحَقِّ مِيْكَائِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِحَقِّ عِزْرَائِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِحَقِّ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ الْعَظِيْمِ أَرِنِيْ فِيْ مَنَامِي اللَّيْلَةَ مَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّيْ صبح کو اٹھ کر فاتحہ دلائے

باب کشف و شرح صدر

(۵۷) عملیات کشف باطن و کشف القبور وغیرہ

کشف کے عملیات شاذ و نادر ہی کتب عملیات میں ملتے ہیں یہ چیزیں سینہ بہ سینہ چلی آ رہی ہیں، اگر کہیں کہیں کسی کتاب میں اس کا کوئی عمل ملتا بھی ہے تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کسی بیاض سے نقل کر دیا ہے اور عامل کے رموز و اشارات کو جب نقل کرنے والا خود نہ سمجھے تو وہ سمجھائے کیا اس لیے اکثر ناکامی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ مگر اس کتاب میں تقریباً ہر عمل مجرب اور طریقہ تفہیم بھی وہ اختیار کیا گیا ہے کہ بآسانی عمل کر کے فائدہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔

کشف کسبی جو ریاضت و عبادت سے حاصل ہوتا ہے اور کشف وہبی جو اولیائے کرام میں سے بھی خواص کو عطا فرمایا جاتا ہے۔

کشف اور استخارہ میں فرق (۵۸) استخارہ میں سکونِ قلب بخشا جاتا ہے اور جاگتے سوتے یا قرائن سے مطلع فرما دیا جاتا ہے۔ غرض استخارہ میں بتایا جاتا اور کشف میں دکھایا جاتا ہے۔ کشف علم غیب کا جز ہے۔

کشف اور علم غیب اللہ تعالیٰ کا علم لا محدود اور ذاتی ہے اور حضور سید الانبیا صلی اللہ علیہ وسلم کا علم عطائی اور ما کان و ما یکون اس کی حدود ہیں یعنی جو ہوا اور ہو گا اس علم محیط کا ایک دائرہ ہے اور علم ما کان و ما یکون علم الٰہی کے سمندر

سے ایک قطرہ کا کروڑواں حصہ اور جمیع انبیا علیہم السلام و اولیائے کرام کا علم، علم سید الانبیا صلی اللہ علیہ وسلم کے سمندر سے ایک قطرہ کا کروڑواں حصہ تصور کرنا چاہیے۔

(۶۰) اولیائے کرام کے کشف و علم کے متعلق ارشادات

حدیث شریف سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں اِتَّقُوْا فِرَاسَةَ الْمُؤْمِنِ فَإِنَّهُ يَنْظُرُ بِنُوْرِ اللّٰهِ مومن کی فراست سے ڈرو کہ وہ اللہ کے نور سے دیکھتا ہے۔ ملا علی قاری شرح فقہ اکبر میں حضرت سلیمان دارانی سے نقل کرتے ہیں اَلْفِرَاسَةُ مُكَاشَفَةُ النَّفْسِ وَمُعَايَنَةُ الْغَيْبِ وَهِيَ مِنْ مَقَامَاتِ الْإِيْمَانِ یعنی مومن کی فراست کیا ہے، وہ روح کا کشف اور غیب کا معائنہ ہے اور ایمان کے مقاموں سے ایک مقام ہے۔

ارشاد غوث پاک (۶۱) رضی اللہ عنہ ایک بار آپ نے فرمایا اگر میری زبان پر شریعت کی روک نہ ہو تو تم اپنے اپنے گھروں میں جو کچھ کھاتے اور جمع کرتے ہو میں ان سب کی تمہیں خبر دے دوں، تم سب میرے سامنے ان کانچ کی بوتلوں کی مانند ہو جن کا باہر بھی نظر آتا ہے اور جو کچھ ان بوتلوں کے اندر ہو وہ بھی دکھائی دیتا ہے (بہجۃ الاسرار)۔

کشف وہبی جس اولیائے کرام کو دیا جاتا ہے ان میں سے اکثر کو اختیارات بھی عطا فرمائے جاتے ہیں مگر کشف کسبی میں صرف مشاہدہ کرنے کی قوت و اہلیت عطا فرمائی جاتی ہے اس میں رد و بدل کا اختیار نہیں دیا جاتا۔

(۶۲) عملیات کشف کے لیے ضروری ہدایات

کشف چونکہ باطن سے تعلق رکھتا ہے اور اس کے لیے آئینہ دل کا صاف و جلی ہونا ضروری ہے اور ان چیزوں سے پرہیز لازم، جو زنگ و کثافت پیدا کرتی ہیں۔ ایمان اور اعتقاد کی درستگی کے ساتھ ہر گناہ سے بچنا ضروری ہے۔ زنا۔ لواطت، چوری، شراب خوری، سود، کذب، بخل، تکبر وغیرہ عیوب تو اپنی جگہ مگر غیبت جس کو آج عیب ہی نہیں سمجھا جاتا اس عیب سے تقریباً عوام و خواص محفوظ نظر نہیں آتے الا ماشاء اللہ۔ جھوٹے دل کو

زنگ آلود کرنے کے لیے کم نہیں۔ اور جب اس میں حسد بھی شامل ہو جائے تو کیا حال ہوگا اور تکبر و حسد جو اپنے سوا کسی کی سچی تعریف بھی گوارا نہیں کرتا۔

تکبر (۴۲) اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ کے والد ماجد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ تکبر سے کوئی خصلت بدتر نہیں کہ کسی گناہ سے انسان شیطان کے برابر نہیں ہوتا جب تکبر کیا ابلیس کا اور اس کا فعل ایک سا ہو گیا۔ (سردار القلوب)

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ جو شخص متکبر کے دل پر نظر کرے کوئی سٹڈار اس سے بدتر نہیں (سردار القلوب)

قرآن فرماتا ہے اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الْمُتَکَبِّرِیْنَ ۔ بے شک اللہ متکبروں کو دوست نہیں رکھتا۔ اور کشف دوستوں پر عنایت اور عابدوں کے لیے امانت ہے۔

حسد (۴۳) فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ حسد سے پرہیز کرتے رہو کیونکہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ لکڑی یا گھاس کو کھا جاتی ہے۔ (ابوداؤد)

اور فرمایا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ انسان کے دل میں حسد اور ایمان دونوں اکٹھے نہیں ہو سکتے (مسلم ابوداؤد) اور کشف نصیب مومن اور ایمان کے مقاموں میں سے ایک مقام ہے وباللہ التوفیق۔ غرضیکہ حصول کشف کے لیے گناہوں سے سچی توبہ ضروری ہے۔ گناہ کبیرہ کے علاوہ صغائر سے بھی ہمیشہ کے لیے تائب ہو۔

۵ عملیات کشف میں جو تعداد نوافل کی درج ہوں ان کے سوا عمل شروع کرنے سے قبل دو نفل جمیع اہل اسلام خصوصاً جن کے حقوق اس پر ہوں ان کی ارواح کو ثواب بخشنے کی نیت سے پڑھے اور ہر دو رکعت میں بعد الحمد ۳-۳ بار سورہ اخلاص پڑھے بعدہ اس کا ثواب جمیع اہل اسلام کی ارواح کو بخشے پھر عمل شروع کرے۔

۶ اگر کوئی عمل کشف باطن کا وقت ضرورت کرنا ہو تو اکل حلال کا خیال رکھے یہ یاد رہے کہ ان عملیات کے ذریعہ جو انھیں منظور ہوتا ہے ظاہر کیا جاتا ہے۔ یہ ضروری نہیں کہ آپ جو چاہیں دکھایا جائے اور یہ بھی ضروری نہیں کہ جاگتے ہی میں دکھایا جائے بلکہ اکثر سوتے ہی میں دکھایا جاتا ہے۔ اگر اکل حلال کا خیال نہ رکھا یا کسی کے یہاں دعوت میں بغیر سوچے

سمجھے چلے گئے اگر اس کھانے میں حرام کی کمائی بھی شامل ہوئی تو جو کچھ مشاہدہ کریں گے یاد نہ رہے گا۔ اور اگر بغیر پابندی شرائط کوئی عمل کرے اور اس کے ذریعہ کچھ علم ہو تو اپنی حرام کمائی بدکرداری پر مغرور نہ ہو کیونکہ اس حالت میں عمل کی کامیابی اس لیے ہے کہ تجھ پر حق ظاہر ہو جائے کہ اگر صحیح طور سے شرائط پر عمل کرتا تو مزید انعام سے نوازا جاتا۔

حروف کے ذریعہ کشف حال (۴۴) حروف کشف حال کا بہترین ذریعہ ہیں حروف کی زکوٰۃ یا دعوت کے ذریعہ موکلین کو تابع کرنے میں خطرہ ہے مگر جب کہ کوئی شرط مقصود ہو جائے بغیر موکل تابع کئے وقت ضرورت فائدہ حاصل کرنا بہت آسان ہے اس کے دو طریقے ہیں۔ پہلا طریقہ تو یہ ہے کہ آپ کے نام کا جو پہلا حرف ہو اسی حرف کو اپنے نام کے اعداد کے مطابق پڑھیں اگر وہ زیادہ ہوں تو اسم موکل کے اعداد کے مطابق یا حرف کے ملفوظی اعداد کے مطابق یا مکتوبی حرف کے اعداد کے مطابق پڑھیں یہ عمل پڑھنے والے کی طاقت پر چھوڑا جاتا ہے۔ سب سے کم تعداد ۲۸ ہے اس سے کم نہ پڑھے۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ تمام حروف جن کی تعداد ۲۸ ہے سب کو روزانہ ایک بار یا ۲۸ بار ورد میں رکھے اس طرح موکل بھی مانوس ہو جائیں گے اور انکشاف حال بھی ہوتا رہے گا اول آخر درود شریف ۱۱ بار۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اجب یا آئیل بحق الف	اجب یا سائیل بحق سین
اجب یا بائیل بحق با	اجب یا عائیل بحق عین
اجب یا جائیل بحق جیم	اجب یا فائیل بحق فا
اجب یا دائیل بحق دال	اجب یا صائیل بحق صاد
اجب یا ھائیل بحق ھا	اجب یا قائیل بحق قاف
اجب یا وائیل بحق واو	اجب یا رائیل بحق را
اجب یا زائیل بحق زا	اجب یا شائیل بحق شین
اجب یا حائیل بحق حا	اجب یا تائیل بحق تا

اجب یا طائیل بحق طا	اجب یا ثائیل بحق ثا
اجب یا یائیل بحق یا	اجب یا خائیل بحق خا
اجب یا کائیل بحق کاف	اجب یا ذائیل بحق ذال
اجب یا لائیل بحق لام	اجب یا ضائیل بحق ضاد
اجب یا مائیل بحق میم	اجب یا ظائیل بحق ظا
اجب یا نائیل بحق نون	اجب یا غائیل بحق غین

کشف باطن کا سریع الاثر طریقہ

پہلے عمل میں اگر اجازت اور دیگر شرائط کی پابندی ہے تو کوئی خطرہ نہیں صرف خوف دلا کر آزمائش کی جاتی ہے تاکہ عامل میں موکل سے دوستی کی صلاحیت پیدا ہو جائے اور ما سوا کا خوف دل سے نکال کر خدا کے خوف سے بھر دیا جائے۔ پہلے عمل کو ایک ہفتہ کم سے کم ۲۸ بار ورد میں رکھنے کے بعد اس عمل کو شروع کرے تاکہ آئینہ دل گرد و غبار سے صاف ہو جائے یہ عمل پہلے سے دس گنا سریع الاثر ہے۔

اس عمل کو ہمیشہ وقتِ مقررہ پر پڑھے پہلے دن جس وقت عمل شروع کیا جائے کہ دن اس وقت سے ایک منٹ کی دیر نہ ہو خواہ چند منٹ قبل شروع کر دے کہ اس میں حرج نہیں کیونکہ موکل وقتِ مقررہ پر حاضر ہوتے ہیں ان کو انتظار کی زحمت نہ دی جائے بعد مغرب یا بعد عشاء جو وقت بھی مقرر کرے پہلے دو نفل ادا کرے اور ہر رکعت میں بعد الحمد ۳-۳ بار سورہ اخلاص پڑھے اور کچھ شیرینی پر فاتحہ دے کر اس کا ثواب جمیع اہل اسلام بزرگان دین انبیاء علیہم السلام خصوصاً سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم اور ارواح موکلین کو بخشے پھر اس عمل کو شروع کرے اوّل آخر درود شریف ۲۱ بار بہتر ہے کہ جمعہ کا دن گزار کر ہفتہ کی شب کو عمل شروع کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اجب یا اسرافیل بحق الف	اجب یا ہموائیل بحق سین
اجب یا جبرائیل بحق با	اجب یا نومائیل بحق عین

اجب یا کلکائیل بحق جیم	احب یا سوحمائیل بحق فا
اجب یا ددائیل بحق دال	اجب یا ہمحائیل بحق صاد
اجب یا دودیائیل بحق ھا	اجب یا خطرائیل بحق قاف
اجب یا رضمائیل بحق واو	اجب یا اموائیل بحق را
اجب یا نورائیل بحق نا	احب یا ہمرائیل بحق سین
اجب یا تنکفیل بحق حا	اجب یا عزرائیل بحق ت
اجب یا ۔ سائیل بحق طا	احب یا سیکائیل بحق ثا
اجب یا سرکتائیل بحق یا	احب یـ محکائیل بحق خ
اجب یا حودنائیل بحق کاف	اجب یا ہرائیل بحق ال
اجب یا ططائیل بحق د ر	احب یا شکائیل بحق صاد
اجب یا ردیائیل بحق میم	احب یا ولائیل بحق ظا
اجب یا حولائیل بحق نون	اجب یا نوخائیل بحق غین

کشف قبور کا طریقہ (۲۲)

یہ طریقہ کشفِ باطن کے ساتھ کشف قبور میں بھی مجرب ہے اگر پہلے اور دوسرے طریقے کے مطابق تمام حروف کا عمل موکل ایک ایک ہفتہ کر لیا جائے تو یہ عمل ۲۸ بار پورا ابھی نہ کر پائے گا کہ صاحب قبر کی زیارت سے مشرف ہوگا اور اگر کان حرام آوازیں سننے اور زبان بد کلامی سے محفوظ ہے یا خالص توبہ کر چکا ہے تو صاحب قبر سے ہم کلام بھی ہوگا ہر اڑی مشکل کا حل دریافت کرے بتایا جائے گا۔

بہتر ہے کہ تازہ غسل کرے ورنہ تازہ وضو کر کے دو رکعت نماز نفل ادا کر کے ثواب بخشے اور صاحب قبر کے چہرے کے سامنے دو زانو اس طرح بیٹھے کہ قبلہ پشت پر ہو، اور ایک تسبیح درود شریف کی پڑھ کر عمل شروع کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اجب یا اسرافیل بحق اَلِفُ الْاٰیَتَ اسئلک بحق یف الالف

اجب یا جبرئیل بحق با البا اسئلک بحق بالب

اجب یا کلکائیل بحق جیم الجیم اسئلک بحق جیم الجیم

اجب یا ددائیل بحق دال الدال اسئلک بحق دال الدال

اجب یا دودیائیل بحق ھا الھا اسئلک بحق ھا الھا

اجب یا رفتمائیل بحق داد الواد اسئلک بحق دا د الواو

اجب یا تعمائیل بحق زا اَلزا اسئلک بحق زا اَلزا

اجب یا تنکفیل بحق حا الحا اسئلک بحق حا الحا

اجب یا اسمائیل بحق طا اَلطا اسئلک بحق طا اَلطَا

اجب یا سرکیتائیل بحق یا اَلیَا اسئلک بحق یا اَلیَا

اجب یا حردنائیل بحق کاف الکاف اسئلک بحق کاف الکاف

اجب یا طاطائیل بحق لام اَللام اسئلک بحق لام اَللام

اجب یا دویائیل بحق میم المیم اسئلک بحق میم المیم

اجب یا حولائیل بحق نون النون اسئلک بحق نون النون

اجب یا ہمرائیل بحق سین السین اسئلک بحق سین السین

اجب یا نومائیل بحق عین العین اسئلک بحق عین العین

اجب یا سرحمائیل بحق فا الفا اسئلک بحق فا الفا

اجب یا اہجمائیل بحق صاد الصاد اسئلک بحق صاد الصاد

اجب یا عطرائیل بحق قاف القاف اسئلک بحق قاف القاف

اجب یا اھواکیل بحق را اَلرَا اسئلک بحق را اَلرَا

اجب یا ہمزائیل بحق شین الشین اسئلک بحق شین الشین

اجب یا عزدائیل بحق تا التا اسئلک بحق تا التا

اجب یا میکائیل بحق ثا الثا اسئلک بحق ثا الثا

اجب یا مہکائیل بحق خا الخا اسئلک بحق خا الخا

اجب یا اھرائیل بحق ذال الذال اسئلک بحق ذال الذال

اجب یا عطکائیل بحق ضاد الضاد اسئلک بحق ضاد الضاد

اجب یا لوزائیل بحق ظا الظا اسئلک بحق ظا الظا

اجب یا نوخائیل بحق غین الغین اسئلک بحق غین الغین

حرف کی نسبت سے اسم اللہ کے عملیات (۱۴)

یہ طریقہ سب سے زیادہ زوداثر اور بے خطر ہے اس طریقے پر عمل کرنے سے جسم و روح، قلب و زباں، بصارت و سماع گفتار و کردار غرض ہر ایک شے خود بخود اصلاح کی جانب مائل ہو کر سنورنے اور نکھرنے لگتی ہے اور موکل حروف اسم اعظم کی برکت سے جلد مانوس ہو کر تابع ہو جاتا ہے اس لیے یہ طریقہ بالکل بے خطر و بے ضرر ہے اور زوداثر بھی ایسا کہ پہلے دن ہی فیوض و برکات کے کرشمے دیکھے جاتے ہیں اب عمل کرنے والے کے حال پر موقوف ہے کہ جو وقت کثافت کو لطافت سے بدلنے میں لگے گا اتنی ہی دیر ظہور الطاف میں ہوگی مگر یہ وقت بھی لذتِ روحانی سے خالی نہ رہے گا۔

ہر روز بعد دوگانہ ادا کرنے کے اپنے نام کے پہلے حرف کے مطابق کوئی اسم الٰہی منتخب کرکے ورد کریں طریقہ یہ ہے:

الف	اعداد اسم باری تعالیٰ	اجب اسرافیل بحق الف یا اَکمَلُ	۹۱
اجب اسرافیل بحق الف یا اِلٰہُ	۳۶	اجب اسرافیل بحق الف یا اَفضَلُ	۹۱۱
اجب اسرافیل بحق الف یا اَللّٰہُ	۶۶	اجب اسرافیل بحق الف یا اَقوٰتُ	۳۰۳
اجب اسرافیل بحق الف یا اَحَدُ	۱۳	اجب اسرافیل بحق الف یا اَمجَدُ	۴۸
اجب اسرافیل بحق الف یا اَکبَرُ	۲۲۳	اجب اسرافیل بحق الف یا اَللّٰہُ الصَّمَدُ	۲۳۱
اجب اسرافیل بحق الف یا اَوَّلُ	۴۷	اجب اسرافیل بحق الف یا اَحکَمُ الحَاکِمِینَ	۲۳۰
اجب اسرافیل بحق الف یا آخِرُ	۸۰۱	اجب اسرافیل بحق الف یا اَرحَمُ الرَّاحِمِینَ	۵۸۹
اجب اسرافیل بحق الف یا اَکرَمُ	۳۶۳	اجب اسرافیل بحق الف یا اَکرَمُ الاَکرَمِینَ	۷۱۳
اجب اسرافیل بحق الف یا اَجَلُّ	۵۴	اجب اسرافیل بحق الف یا اِلٰہٌ وَّاحِدٌ	۵۵

	اعداد اسم باری تعالیٰ
اجب اسرافیل بحق الف یا اَللہُ یا اللہ تا قِیْ	۱۷۹
اجب اسرافیل بحق الف یا اَدْنیٰ	۳۷
اجب اسرافیل بحق الف یا اَعْلیٰ	۱۱۱
اجب اسرافیل بحق الف یا اَعَزُّ	۷۸
اجب اسرافیل بحق الف یا اَعْظَمُ	۱۰۱۱

با

	اعداد اسم باری تعالیٰ
اجب جبرائیل بحق با یا باطِنُ	۶۲
اجب جبرائیل بحق با یا بُدُّوْحُ	۲۰
اجب جبرائیل بحق با یا بَدِیْعُ	۸۶
اجب جبرائیل بحق با یا باقِیْ	۱۱۳
اجب جبرائیل بحق با یا بَرُّ	۲۰۳
اجب جبرائیل بحق با یا بارِیْ	۲۱۳
اجب جبرائیل بحق با یا بارٌ	۲۰۳
اجب جبرائیل بحق با یا بُرْہَانُ	۲۵۸
اجب جبرائیل بحق با یا بَصِیْرُ	۳۰۲
اجب جبرائیل بحق با یا باسِطُ	۷۲
اجب جبرائیل بحق با یا باعِثُ	۵۷۲
اجب جبرائیل بحق با یا بادِرُ	۲۹۰

جیم

	اعداد اسم باری تعالیٰ
اجب کلکائیل بحق جیم یا جَبِیْلُ	۷۳
اجب کلکائیل بحق جیم یا جَمِیْلُ	۴
اجب کلکائیل بحق جیم یا جَامِعُ	۴
اجب کلکائیل بحق جیم یا جَوَادُ	۴
اجب کلکائیل بحق جیم یا جَبَّارُ	۲
اجب کلکائیل بحق جیم یا جَابِرُ	۲

دال

	اعداد اسم باری تعالیٰ
اجب دردائیل بحق دال یا دَیَّانُ	۴
اجب دردائیل بحق دال یا دَائِمُ	۲۰
اجب دردائیل بحق دال یا دَیَّانُ	[illegible]
اجب دردائیل بحق دال یا دَافِعُ	۱۵۵
اجب دردائیل بحق دال یا دَائِمُ	[illegible]
اجب دردائیل بحق دال یا دَ دُ	[illegible]

ھا

	اعداد اسم باری تعالیٰ
اجب دوریائیل بحق ھا یا ھُوُ	۵
اجب دوریائیل بحق ھا یا ھُوْ	
اجب دوریائیل بحق ھا یا ھادِیْ	۲۰
اجب دوریائیل بحق ھا یا ھُوَ اللہُ اَحَدٌ	۹
اجب دوریائیل بحق ھا یا ھُوَ الْکافِیْ	۵۳
اجب دوریائیل بحق ھا یا ھُوَ الرَّحْمٰنُ	۳۲
اجب دوریائیل بحق ھا یا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ	۲۲۶
اجب دوریائیل بحق ھا یا ھُوَ الْاَحَدُ	۲۰۹

	اعداد اسم باری تعالیٰ
اجب دوریائیل بحق ھا یا ھُوَ الشَّافِیْ	۳۳۳
اجب دوریائیل بحق ھا یا ھُوَ الْبَاطِنُ	۱۰۳
اجب دوریائیل بحق ھا یا ھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ	۱۲۰۳

واؤ

	اعداد اسم باری تعالیٰ
اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وَالِیْ	۱۰۶
اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وَاصِلُ	۱۲۷
اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وَدُوْدُ	۲۰
اجب رفتمائیل بحق واؤ یا واحِدٌ	۱۳
اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وَھَّابُ	۱۴
اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وَفِیْ	۳۷
اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وَالِیْ	۴۷
اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وَکِیْلُ	۶۶
اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وَاسِعُ	۱۳۷
اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وَارِثُ	۴۰۰
اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وَاجِدُ	۱۹
اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وِتْرُ	۷۰۶
اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وَاصِفُ	۱۷۷
اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وَاجِبُ	۱۲
اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وَاجِبُ الْوُجُوْدِ	۶۳
اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وَحْدَہٗ الْوُجُوْدِ	۴۶۸
اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وَحِیْدُ	۲۸

ذا

	اعداد اسم باری تعالیٰ
اجب ثروفائیل بحق ذا یا ذَکِیُّ	۵۸
اجب ثروفائیل بحق ذا یا ذَاکِرُ	۵۷

حا

	اعداد اسم باری تعالیٰ
اجب تنکفیل بحق حا یا حَافِظُ	۹۸۹
اجب تنکفیل بحق حا یا حَفِیْظُ	۹۹۸
اجب تنکفیل بحق حا یا حَیُّ	۱۸
اجب تنکفیل بحق حا یا حَمِیْدُ	۶۲
اجب تنکفیل بحق حا یا حامِدُ	۵۳
اجب تنکفیل بحق حا یا حَسِیْبُ	۸۰
اجب تنکفیل بحق حا یا حَکِیْمُ	۷۸
اجب تنکفیل بحق حا یا حَلِیْمُ	۹۸
اجب تنکفیل بحق حا یا حَنَّانُ	۷۹
اجب تنکفیل بحق حا یا حَقُّ	۱۰۸
اجب تنکفیل بحق حا یا حَمْتَشِقُ	۳۷۸
اجب تنکفیل بحق حا یا حَکَمُ	۸۷
اجب تنکفیل بحق حا یا حَیُّ الْقَیُّوْمُ	۳۰۵
اجب تنکفیل بحق حا یا حَلِیْمًا غَفُوْرٌ	۱۳۳۵
اجب تنکفیل بحق حا یا حَمِیْدٌ مَجِیْدٌ	۱۱۹
اجب تنکفیل بحق حا یا حَیٌّ لَا یَمُوْتُ	۵۲۵
اجب تنکفیل بحق حا یا حَاصِیُ	۲۹۹
اجب تنکفیل بحق حا یا حَادِیْ	۲۵

اجب تشکیل بحق حا یا حاجب	۱۳

طا	اعداد اسم
اجب اسمائیل بحق طا یا طاق	۱۴۰
اجب اسمائیل بحق طا یا طاہر	۴۲
اجب اسمائیل بحق طا یا ظاہر	۲۰۵
اجب اسمائیل بحق طا یا طارق	۳۱۰
اجب اسمائیل بحق طا یا طٰہٰ	۱۴
اجب اسمائیل بحق طا یا طسٓ	۹۹
اجب اسمائیل بحق طا یا طسٓمٓ	۱۰۹
اجب اسمائیل بحق طا یا طیب	۲۱
اجب اسمائیل بحق طا یا طہر	۲۱۳

یا	اعداد اسم
اجب سرکیتائیل بحق یا یٰسٓ	۱۳۰
اجب سرکیتائیل بحق یا یحیی	۲۶
اجب سرکیتائیل بحق یا یمیت	۴۲۲
اجب سرکیتائیل بحق یا یحلی	۹۹
اجب سرکیتائیل بحق یا یتیم	۴۵۰

کاف	اعداد اسم
اجب حروزائیل بحق کاف یا کریم	۲۷۰
اجب حروزائیل بحق کاف یا کبیر	۲۳۲
اجب حروزائیل بحق کاف یا کبریاء	۲۲۲
اجب حروزائیل بحق کاف یا کبار	۲۲۳
اجب حروزائیل بحق کاف یا کافی	۱۱

اجب حروزائیل بحق کاف یا کاظم	
اجب حروزائیل بحق کٓھٰیٰعٓصٓ	۱
اجب حروزائیل بحق کاف یا کاشف	۵
اجب حروزائیل بحق کاف یا کافی	
اجب حروزائیل بحق کاف یا کفیل	
اجب حروزائیل بحق کاف یا کبیر	۴
اجب حروزائیل بحق کاف یا کاسر	۴۸

لام	اعداد اسم
اجب طاطائیل بحق لام یا لطیف	۲۹
اجب طاطائیل بحق لام یا لطف	۱۹
اجب طاطائیل بحق لام یا لا یزال	۵۰
اجب طاطائیل بحق لام یا لا یموت	۴۸۶
اجب طاطائیل بحق لام یا لا یزول	۴۹
اجب طاطائیل بحق لام یا لا ذنب	۱۳۳
اجب طاطائیل بحق لام یا لم یزل	۲

میم	اعداد اسم
اجب ردیائیل بحق میم یا محیط	۴۷
اجب ردیائیل بحق میم یا مجید	۵۷
اجب ردیائیل بحق میم یا ماجد	۴۸
اجب ردیائیل بحق میم یا ملیک	۱۰
اجب ردیائیل بحق میم یا مالک	۹۱
اجب ردیائیل بحق میم یا مفضل	۹۵۰
اجب ردیائیل بحق میم یا مجیب	۵۵

اجب ردیائیل بحق میم یا مشرع	۱۱۹
اجب ردیائیل بحق میم یا محیی	۶۸
اجب ردیائیل بحق میم یا مغنی	۱۰۳
اجب ردیائیل بحق میم یا مبین	۱۰۲
اجب ردیائیل بحق میم یا معز	۱۱۷
اجب ردیائیل بحق میم یا معید	۱۲۴
اجب ردیائیل بحق میم یا مؤمن	۱۳۲
اجب ردیائیل بحق میم یا منان	۱۳۱
اجب ردیائیل بحق میم یا مہیمن	۱۳۵
اجب ردیائیل بحق میم یا محصی	۱۰۸
اجب ردیائیل بحق میم یا مانع	۱۲۱
اجب ردیائیل بحق میم یا مقدم	۱۸۴
اجب ردیائیل بحق میم یا محاسب	۱۱۱
اجب ردیائیل بحق میم یا منجم	۲۱۰
اجب ردیائیل بحق میم یا مقسط	۲۰۹
اجب ردیائیل بحق میم یا منور	۲۹۶
اجب ردیائیل بحق میم یا مخرج	۲۲۳
اجب ردیائیل بحق میم یا معبود	۱۲۲
اجب ردیائیل بحق میم یا مغیث	۱۵۵۰
اجب ردیائیل بحق میم یا متکلم	۲۳۰
اجب ردیائیل بحق میم یا مجیر	۲۵۳
اجب ردیائیل بحق میم یا متعال	۵۴۱
اجب ردیائیل بحق میم یا مزین	۱۵۷

اجب ردیائیل بحق میم یا محسن	۵۸
اجب ردیائیل بحق میم یا مصور	۳۳۶
اجب ردیائیل بحق میم یا مجیر	۳۳۰
اجب ردیائیل بحق میم یا مشہود	۳۵۵
اجب ردیائیل بحق میم یا متین	۵۰۰
اجب ردیائیل بحق میم یا مقیت	۴۵۰
اجب ردیائیل بحق میم یا متکبر	۶۶۲
اجب ردیائیل بحق میم یا مکرم	۲۷۰
اجب ردیائیل بحق میم یا مرتج	۹۱
اجب ردیائیل بحق میم یا مطہر	۱۳۵
اجب ردیائیل بحق میم یا مقتدر	۷۴۴
اجب ردیائیل بحق میم یا مستعان	۶۲۱
اجب ردیائیل بحق میم یا مذل	۷۷۰
اجب ردیائیل بحق میم یا مثبت	۵۵۰
اجب ردیائیل بحق میم یا مسجود	۱۱۳
اجب ردیائیل بحق میم یا معطی	۱۲۹
اجب ردیائیل بحق میم یا مغنی	۱۱۰۰

نون	اعداد اسم
اجب حولائیل بحق نون یا نصیر	۱۶۰
اجب حولائیل بحق نون یا ناجی	۳۳۱
اجب حولائیل بحق نون یا نجیر	۳۵۰
اجب حولائیل بحق نون یا نبیہ	۴۰۰
اجب حولائیل بحق نون یا نور	۲۵۶

اجب حولائیل بحق نون یا نَاسِخُ	۷۱۱
اجب حولائیل بحق نون یا نَاصِبُ	۴۳
اجب حولائیل بحق نون یا نَاصِحُ	۱۲۹
اجب حولائیل بحق نون یا نَاقِدُ	۸۳۶
اجب حولائیل بحق نون یا نَافِعُ	۳۰۱
اجب حولائیل بحق نون یا نَافِی	۱۳۱
اجب حولائیل بحق نون یا نَذِیرُ	۹۶۰
اجب حولائیل بحق نون یا نَاصِرُ	۱۹۱
اجب حولائیل بحق نون یا نَعِیْمُ	۱۶۰
اجب حولائیل بحق نون یا نَاقِدُ	۱۵۵

سین

	اعداد اسم باری تعالیٰ
اجب ہمواکیل بحق سین یا سَتَّارُ	۶۶۱
اجب ہمواکیل بحق سین یا سُبُّوْحُ	۱۳۰
اجب ہمواکیل بحق سین یا سُبْحَانُ	۱۲۱
اجب ہمواکیل بحق سین یا سَلِیْمُ	۱۳۰
اجب ہمواکیل بحق سین یا سَلَامُ	۱۳۱
اجب ہمواکیل بحق سین یا سُبُّوْحُ	۴۶
اجب ہمواکیل بحق سین یا سَمِیْعُ	۱۸۰
اجب ہمواکیل بحق سین یا سَامِعُ	۱۶۱
اجب ہمواکیل بحق سین یا سَرِیْعُ	۳۳۰
اجب ہمواکیل بحق سین یا سَابِقُ	۱۴۳
اجب ہمواکیل بحق سین یا سُلْطَانُ	۱۵۰
اجب ہمواکیل بحق سین یا سَاتِرُ	۴۶۱
اجب ہمواکیل بحق سین یا سَرْمَدُ	۲
اجب ہمواکیل بحق سین یا سَیِّدُ	۰

عین

	اعداد اسم باری تعالیٰ
اجب لومائیل بحق عین یا عَزِیْزُ	۱۴
اجب لومائیل بحق عین یا عَدْلُ	۴
اجب لومائیل بحق عین یا عَادِلُ	د
اجب لومائیل بحق عین یا عَلِیُّ	۱۱
اجب لومائیل بحق عین یا عَالِیُ	۱۲
اجب لومائیل بحق عین یا عَفُوُّ	۴۱
اجب لومائیل بحق عین یا عَلِیْمُ	۱۰
اجب لومائیل بحق عین یا عَظِیْمُ	۱۲۰
اجب لومائیل بحق عین یا عَالِمُ	۱۲۱
اجب لومائیل بحق عین یا عَجِیْبُ	۵
اجب لومائیل بحق عین یا عَاجِلُ	۱۴۳
اجب لومائیل بحق عین یا عَارِفُ	۲۵۱
اجب لومائیل بحق عین یا عَاطِفُ	۱۹۰
اجب لومائیل بحق عین یا عَافِیْ	۱۶۱
اجب لومائیل بحق عین یا عَزَّوَجَلَّ	۱۱۲
اجب لومائیل بحق عین یا عَطُوْفُ	۱۹۵
اجب لومائیل بحق عین یا عَلُوُّ	۱۰۹

فا

	اعداد اسم باری تعالیٰ
اجب سرحماکیل بحق فا یا فَاضِلُ	۹۲۳
اجب سرحماکیل بحق فا یا فَرْدُ	۲۸۴

اجب سرحمائیل بحق فا یا فَتَّاحُ	۴۸۸
اجب سرحماکیل بحق فا یا فَاعِلُ	۱۸۱
اجب سرحماکیل بحق فا یا فَارِضُ	۱۰۸۱
اجب سرحماکیل بحق فا یا فَاخِرُ	۲۸۱
اجب سرحمائیل بحق فا یا فَاطِرُ	۳۹۰

صاد

	اعداد اسم باری تعالیٰ
اجب ابجمائیل بحق صاد یا صَمَدُ	۱۳۴
اجب ابجمائیل بحق صاد یا صِدْقُ	۱۱۹۴
اجب ابجمائیل بحق صاد یا صَادِقُ	۱۹۵
اجب ابجمائیل بحق صاد یا صَبُوْرُ	۲۹
اجب ابجمائیل بحق صاد یا صِدِّیْقُ	۲۰۴
اجب ابجمائیل بحق صاد یا صَوِیْحُ	۳۰۸
اجب ابجمائیل بحق صاد یا صَرِیْحُ	۲۱۱
اجب ابجمائیل بحق صاد یا صَانِعُ	۱۰۱
اجب ابجمائیل بحق صاد یا صَلِیْبُ	۱۰۴
اجب ابجمائیل بحق صاد یا صَابِرُ	۲۹۴
اجب ابجمائیل بحق صاد یا صَنَّاعُ	۳۱۱
اجب ابجمائیل بحق صاد یا صَوَّابُ	۹۹

قاف

	اعداد اسم باری تعالیٰ
اجب عطرائیل بحق قاف یا قُدُّوْسُ	۳۰۵
اجب عطرائیل بحق قاف یا قَیُّوْمُ	۱۵۶
اجب عطرائیل بحق قاف یا [illegible]	۱۰
اجب عطرائیل بحق قاف یا [illegible]	۲۰۰
اجب عطرائیل بحق قاف یا قَاهِرُ	۳۰۶
اجب عطرائیل بحق قاف یا قَوِیُّ	۳۵
اجب عطرائیل بحق قاف یا قَرِیْبُ	۳۱۲
اجب عطرائیل بحق قاف یا قَوِیُّ	۱۰۲
اجب عطرائیل بحق قاف یا قَیُّوْمُ	۳۱۳
اجب عطرائیل بحق قاف یا قَائِمُ	۴
اجب عطرائیل بحق قاف یا قُدُّوْسُ	۷۰
اجب عطرائیل بحق قاف یا قَابِضُ	۹۰۳
اجب عطرائیل بحق قاف یا قَاضِیُ	۲۰۱
اجب عطرائیل بحق قاف یا قَابِضُ	۹۱۱
اجب عطرائیل بحق قاف یا قَطِعُ	۸۰
اجب عطرائیل بحق قاف یا قَدِیْمُ	۱۴۴
اجب عطرائیل بحق قاف یا قَامِعُ	۳۱۱
اجب عطرائیل بحق قاف یا قِسْطُ	۱۰۲۹
اجب عطرائیل بحق قاف یا قَیِّمُ	۵۰
اجب عطرائیل بحق قاف یا قَهَّارُ	۳۰۶

را

	اعداد اسم باری تعالیٰ
اجب امواکیل بحق را یا رَزَّاقُ	۳۰۸
اجب امواکیل بحق را یا رَازِقُ	۳۰۷
اجب امواکیل بحق را یا رَبُّ	۲۰۰
اجب امواکیل بحق را یا رَحِیْمُ	۲۵۸
اجب امواکیل بحق را یا رَحْمٰنُ	۲۵۸
اجب امواکیل بحق را یا رَقِیْبُ	۳۰۲

اجب اموائیل بحق را یا رَفِیْعُ	۳۴۰
اجب اموکیل بحق را یا رَافِعُ	۳۵۱
اجب اموائیل بحق را یا رَاشِدُ	۵۰۵
اجب اموائیل بحق را یا رَشِیْدُ	۵۱۴
اجب اموائیل بحق را یا رَازِقُ	۱۲۰۴
اجب اموائیل بحق را یا رَاحِمُ	۲۴۹
اجب اموائیل بحق را یا رَاشِدُ	۲۳۱
اجب اموائیل بحق را یا رَاجِعُ	۳۱۱
اجب اموائیل بحق را یا رَاسِخُ	۸۹۱
اجب اموائیل بحق را یا رَاَیْدُ	۲۸۵
اجب اموائیل بحق را یا رَافِعُ	۳۵۱
اجب اموائیل بحق را یا رَبَّنَا	۲۵۴
اجب اموائیل بحق را یا رَکُوْعُ	۲۸۷
شین	اعداد جمل
اجب ہمزائیل بحق شین یا شَکُوْرُ	۵۲۲
اجب ہمزائیل بحق شین یا شَافِیْ	۳۹۰
اجب ہمزائیل بحق شین یا شَاھِدُ	۳۱۰
اجب ہمزائیل بحق شین یا شَھِیْدُ	۳۱۹
اجب ہمزائیل بحق شین یا شَارِعُ	۵۷۱
اجب ہمزائیل بحق شین یا شَارِحُ	۵۰۹
اجب ہمزائیل بحق شین یا شَارِقُ	۶۰۱
اجب ہمزائیل بحق شین یا شَافِعُ	۳۵۱
اجب ہمزائیل بحق شین یا شَفِیْقُ	۳۹۰

اجب ہمزائیل بحق شین یا شَفِیْعُ	
تا	
اجب عزرائیل بحق تا یا تَامُّ	
اجب عزرائیل بحق تا یا تَوَّابُ	
اجب عزرائیل بحق تا یا تَبَارَکَ اللّٰہُ	
اجب عزرائیل بحق تا یا تَنْوِیْرُ	
ثا	
اجب میکائیل بحق ثا یا ثَابِتُ	
اجب میکائیل بحق ثا یا ثَوَابُ	
خا	
اجب میکائیل بحق خا یا خَبِیْرُ	
اجب میکائیل بحق خا یا خَالِقُ	
اجب میکائیل بحق خا یا خَبِیْثُ	
اجب میکائیل بحق خا یا خَاتَمُ	
اجب میکائیل بحق خا یا خَافِضُ	
اجب میکائیل بحق خا یا خُدَا	۱۰۵
ذال	اعداد جمل
اجب اھرائیل بحق ذال یا ذَاکِرُ	۹۲۱
اجب اھرائیل بحق ذال یا ذِکْرُ	۱۲۰
اجب اھرائیل بحق ذال یا ذُوالْجَلَالِ	۹۹
اجب اھرائیل بحق ذال یا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ	۱۰۰۰

ضاد	اعداد جمل
اجب مطکائیل بحق ضاد یا ضَارُّ	۱۰۰۱
اجب مطکائیل بحق ضاد یا ضَرِیْمُ	۱۰۵۰
اجب مطکائیل بحق ضاد یا ضَامِنُ	۸۹
طا	اعداد جمل
اجب ورائیل بحق ظا یا ظَاھِرُ	۷
اجب ورائیل بحق ظا یا حَفِیْظُ	۱۱۱
اجب ورائیل بحق ظا یا ظَھِیْرُ	۱۱۰۵
عین	
اجب وحائیل بحق عین یا عَلِیُّ	۱۰۳۰

اجب وحائیل بحق عین یا عَزِیْزُ	۲۸
اجب وحائیل بحق عین یا عَادِلُ	۵۰
اجب وحائیل بحق عین یا عَفُوُّ	۲۸۶
اجب وحائیل بحق عین یا عَفَّارُ	۱۳۸۱
اجب وحائیل بحق عین یا عَالِمُ	۵۰۶
اجب وحائیل بحق عین یا عَاصِمُ	۳۳
اجب وحائیل بحق عین یا عَارِفُ	۱۹۱
اجب وحائیل بحق عین یا عَظِیْمُ	۲۹۰
اجب وحائیل بحق عین یا عَفُوْرُ	۱۳۰
اجب وحائیل بحق عین یا عَلِیْمُ	۱۳۰۶

(۶۸) عملیات برائے کشف مجرب و آزمودہ

ماخوذ از جواہر خمسہ

(ا) اَجِبْ یَا اِسْرَافِیْلُ بِحَقِّ اَبْ یَا اَللّٰہُ مَحْمُوْدٌ فِیْ کُلِّ فِعَالِہٖ یَا اَللّٰہُ۔

اور اگر فعالہ کے ف کو زبر کے ساتھ پڑھے تو تمام افعال حسنہ اس کو حاصل ہوں گے مستجاب الدعوات ہوگا یہاں تک کہ بارانی کے لیے دعا کرے گا پانی برسے گا اگر کسی مسلمان کی ترقی درجات کے لیے دعا کرے گا ترقی ہوگی اور کسی دشمن کی ہزیمت چاہے تو ہزیمت ہوگی۔

اگر فعالہ کے ف کو زیر کے ساتھ پڑھے تو دشمن ہلاک ہو مگر دشمن حق پر ہے تو رجعت ہو اور خود کو نقصان پہنچے بہتر ہے کہ ف زبر کے ساتھ پڑھے ہر مقصد حاصل ہو اور روزانہ کے پیش آنے والے واقعات دکھائے یا بتا دیئے جاتے ہیں۔ ہر روز ۳۹۲ بار یا ۱۱۲ بار یا ۶۶ بار بمجبوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۷ بار۔

(ب) اَجِبْ یَا جِبْرَائِیْلُ بِحَقِّ مَا یَا مَاجُ فَلَا شَیْءَ کُفُوٌ لَّہٗ فِیْ ھٰذَا الْمَکَانِ تَوْصِیْفِہٖ یَا بَاقِیْ۔

اگر ماجُ کو ما پر پیش اور توصیفہ کی ہ کو زیر کے ساتھ پڑھے اول اس کا معنٰی آئینے

کی شکل ہو حق تعالیٰ کے جلوے دیکھے جا سکیں اور فسق و فجور سے باز رہے اور صفات ملکی سے
موصوف ہو اور کسی صاحب عمل کے چہرے پر نظر ڈالے اس کے دل میں عبرت پیدا ہو اور کبھی
برائی اور معصیت کے پاس نہ پھٹکے، اور اگر یَا بَاذِرُ پڑھے یعنی رے پر زیر اور ذو ضمۂ لیعنی
ہ پر جزم تو جس شہر یا قصبہ یا گاؤں میں صاحب عمل پڑھے گا وہ جگہ ویران برباد ہو جائے اور
درخت اور پھل اور باغات خشک ہو جائیں۔ ہر روز ۲۲۷ بار یا ۲۰۳ بار بمجبوری ۷ بار اول آخر
درود شریف ۱۲ بار۔

(ح) اَجِبْ یَا کَلْکَائِیْلُ بِحَقِّ جِیْم یَا جَلِیْلُ الْمُتَنَزِّہُ عَنْ کُلِّ شَیْءٍ فَالْعَدْلُ اَمْرُہٗ وَ
الصِّدْقُ وَعْدُہٗ یَا جَلِیْلُ

یَا جَلِیْلُ لام پر پیش اور صِدْقُ بغیر لام الف اور وَعْدُہٗ کو وَعْذُہٗ ذال معجمہ پڑھے تو جو
کچھ زمین کے ساتوں طبق کے نیچے ہے عامل پر ظاہر ہو اگر جَلِیْلَ یعنی لام پر زبر اور الصِّدْقُ
لام الف کے ساتھ اور وَعْدُہٗ دال مہملہ کے ساتھ پڑھے عامل ہونے کے بعد ۱۳ بار پڑھے تو
خلق میں ظاہر ہو جائے گا ہر روز ۲۳۱ بار بمجبوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۹ بار

(د) اَجِبْ یَا دَرْدَائِیْلُ بِحَقِّ دَال یَا دَائِمُ بِلَا فَنَاءٍ وَّلَا زَوَالَ لِمُلْکِہٖ وَبَقَائِہٖ یَا دَائِمُ
اگر فَنَاءٍ ہمزہ کو دو زیر کے ساتھ پڑھے تو تمام عالم ظاہری و باطنی اس کو فنا دکھائی دے اگر
فَنَاءَ ہمزہ زبر کے ساتھ پڑھے تمام عالم ظاہر و باطن بے حجاب دیکھے اور دونوں عالم میں سالک
کا مرتبہ حاصل ہو۔ ہر روز ۲۵۰ بار یا ۴۶ بار بمجبوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۷ بار

(ہ) اَجِبْ یَا دَرْدِیَائِیْلُ بِحَقِّ ھَا یَا ھَادِیْ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا تَخْتَفِیْ الْعُقُوْلُ
بِوَصْفِ عَظَمَتِہٖ یَا ھَادِیْ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ۔

اس کا عامل اندھیرے میں اسی طرح دیکھتا ہے جس طرح روشنی میں دیکھتا ہے نہ دریا میں ڈوبے
نہ جنگل میں ہلاک ہو، دریائی جانور اور جنگل کے وحشی اس کے مطیع ہوں، سانپ بچھو اس کے حکم
پر عمل کریں۔ بے دین گمراہ فسق و فجور اور معصیت کی تاریکیوں میں کبھی نہ بھٹکے گا اور جس بے دین
بد مذہب یا فاسق و فاجر کو نیکی کی تلقین کرے وہ از بس اس کے حکم کی تعمیل کرے اور ہر برائی
سے تائب ہو۔ اول آخر درود شریف ۱۰ بار۔ ہر روز ۲۶۲ بار یا ۲۰ بار۔

(و) اَجِبْ یَا دَفْتَائِیْلُ بِحَقِّ وَاو یَا وَاحِدُ الْبَاقِیْ اَوَّلُ کُلِّ شَیْءٍ وَّ اٰخِرُہٗ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ
یا وکو پیش روزانہ ۶۲۷ بار یا ۱۲ بار اول آخر درود شریف ۹ بار اگر اَوَّلَ یعنی لام کو زبر پڑھے تو عامل
کو ابتدائے آفرینش سے فنا کے عالم تک کا علم ہو اور اس پر کچھ بھی مخفی نہ رہے اور اَوَّلُ یعنی لام پر
پیش اور اَلْحَیُّ یا حا کو زبر کے ساتھ پڑھے تمام خلق مسخر ہو اور سب اس کی اطاعت کریں۔

(ز) اَجِبْ یَا تُوْرَفِیْلُ بِحَقِّ زَا یَا زَکِیُّ الطَّاھِرُ مِنْ کُلِّ اٰفَۃٍ بِقُدْسِہٖ یَا زَکِیُّ۔
اگر اس کے عامل کا شیخ یعنی پیر عالم باعمل متقی ہے تو اس کا موکل اس کے پیر کی شکل میں
حاضر ہو اور ہر جائز خواہش بغیر کہے پوری کرے۔ اگر بِحَقِّ زَاکِیْ بغیر (شادیا) کے پڑھے تو سات عدد
جو اس عالم میں ہیں حاضر ہو کر فرمانبرداری کا وعدہ کریں اور بحق نہ یا زاکی الطَّاھِرُ ھا پر زبر پڑھے
تو ارواحِ عالم صاحب عمل کے روبرو ہو کر اپنا حال بیان کریں اور عامل جس مشکل مہم میں ان سے مدد
چاہے مدد کریں۔ ہر روز ۸۲۲ بار یا ۳۸ بار بمجبوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۷ بار۔

(ح) اَجِبْ یَا تَنْکَفِیْلُ بِحَقِّ حَا یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَبَقَائِہٖ یَا حَیُّ۔
اس کا عامل جس مریض کو بہ نیت صحت و عافیت دیکھے گا خدا کے فضل و کرم سے وہ مرض
جاتا رہے گا جس کو تعویذ دے گا موثر ہو گا اور تمام قول و فعل اس کے درست ہوں گے اگر اَلْحَیِّ
یا کو زیر کے ساتھ پڑھے گا تو کشف ہو اور تمام ارواح عالم کا معائنہ کرے گا۔ ہر روز ۵۹۰ بار یا ۱۸
بار اول آخر درود شریف ۱۸ بار۔

(ط) اَجِبْ یَا اِسْمَاعِیْلُ بِحَقِّ طَا یَا طَاھِرُ الْمُطَھِّرُ لِلْقُلُوْبِ مِنَ الرِّجْسِ وَالذُّنُوْبِ
وَالْعُیُوْبِ وَالْکُذُبَۃِ وَالْاَدْنِسَۃِ وَالْبَلْوٰی یَا طَاھِرُ۔ اس کا عامل پاک باطن اور بغض و کینہ
حسد، ظلم و جور، تشدد اور گناہ کبیرہ صغیرہ سے محفوظ رہتا ہے۔ نہ کسی بد باطن بدکردار سے کبھی
صدمہ پہنچے اور جس کو نظر بھر کر دیکھے وہ تائب ہو کر پرہیزگار بن جائے گا اور کبھی اس کی اطاعت
سے منہ نہ پھیرے گا۔ ہر روز ۲۱۵ بار یا ۴۳ بار بمجبوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۷ بار

(ی) اَجِبْ یَا سَرْکَتَائِیْلُ بِحَقِّ یَا یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا
ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۶۱۱ بار ۹ یوم بعدہٗ ۵۰ بار
اس کے عامل کی نگاہ میں تغیر و تبدل پیدا ہو جائے پر عظمت و بزرگی اور ہیبت حق ہر جانب کو

بنظرِ غضب دیکھ لے مردہ نظر آئے اور جس مردہ دل اور بیمار کو بنظرِ شفقت ورحمت دیکھے شفایاب ہو۔ مردہ قلب زندہ ہو اور نیک اعمال کی طرف مائل ہو۔ ہر روز ۳۲ بار یا ۲۸ بار بمجبوری ۹ بار اول آخر درود شریف ۹ بار۔

(ش) اَجِبْ یَا حَوْدَ ذَائِیْلُ بِحَقِّ کَافُ یَاکَافِی اَلْمُوَسِّعُ بِمَاخَلَقَ لَهٗ مِنْ عَطَایَا فَضْلِهٖ یَاکَافِی

اس کے عامل کو سانپ، بچھو درندہ کوئی بھی نقصان نہ پہنچا سکے اور ان میں سے کسی جانور کو دیکھے اور اس کے حملہ کا اندیشہ ہو یا سانپ بچھو کسی کو کاٹ لے تو اس کے عامل کا نام لے کر قسم دینے سے زہر ختم ہو جائے اور حملہ کرنے والا پلٹ کر بھاگ جائے۔ اگر اَلْمُوَسِّعُ سین کو زبر سے پڑھے تو خدا تعالیٰ اس کو غیب سے رزق عطا فرمائے اور دل کو غنی کرے اور کبھی مخلوق کا محتاج نہ ہو۔ ہر روز ۲۶۳ بار یا ۱۱۱ بار بمجبوری ۸ بار اول آخر درود شریف ۱ بار۔

(ل) اَجِبْ یَا طَاطَائِیْلُ بِحَقِّ لَامٍ یَالَطِیْفُ یَاذَاصَافِ ثَمَایِهٖ بِالْمَلَاطَفَةِ وَاللَّطَافَةِ بِی تَعَلَّقَ تَعَامِیْقَ یَالَطِیْفُ سات ہزار بار سات یوم بعدہٗ ۱۲۹ بار۔ اس کی مدت زندگی ہمیشہ خدا کے لطف وکرم میں بسر ہو۔ جو بھی عامل کے پاس آئے اس کے قلب کا حال اس طرح دیکھے جیسے آئینہ میں اپنا عکس دیکھتا ہے۔ جس کی قبر پر جا کے آنکھ بند کر کے توجہ کرے۔ چند بار یہ پڑھے صاحبِ قبر کا حال دیکھے اور بات کرے اور اہلِ قبر کے دوست اور رشتہ دار کے متعلق جو کہے وہ اس کو انجام دے اگر اہلِ قبر ولی اللہ ہے تو کسی بھی مسلمان کے لیے سوال کرے پورا ہو۔ ہر روز ۱۲۹ بار یا ۷۲ بار بمجبوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۷ بار۔

(م) اَجِبْ یَا دُوْدِیَائِیْلُ بِحَقِّ مِیْمٍ یَامَنَّانُ ذُوالْاِحْسَانِ قَدْ عَمَّ کُلَّ الْخَلَائِقِ مَنَّهٗ یَامَنَّانُ اس کا عامل خود اکسیر بن جاتا ہے اس کے عامل کے پاس ایک مرد عالمِ غیب سے آتا ہے اور وہ علم سکھاتا ہے کہ جس پتھر پر نظر ڈالے سونا بن جائے۔ اگر مَنَّهٗ نون پر پیش پڑھے اور خالص اللہ کے لیے اس ذکر میں مشغول ہو تو ایک شخص عالمِ کیمیائے غیب سے ظاہر اور صرف اس کی ایک نظرِ فیض اثر سے یہ عامل صاحبِ عرفان وایقان ہو۔ ہر روز ۴۰۰ بار یا ۴۱ بار بمجبوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۷ بار۔

(ن) اَجِبْ یَا حَوْدَ ذَائِیْلُ بِحَقِّ نُوْنٍ یَانَقِیُّ مِنْ کُلِّ خَوْرٍ تَدَرُّمَهٗ وَلَمْ یُخَالِطْهُ فِعَالُهٗ

یَانَقِیُّ ...اس کے ذاکر کو عالم میں تصرف کی قدرت حاصل ہو جس کے لیے جو چاہے دے۔ اگر فِعَالُهٗ یَانَقِیًّا یعنی زبر کے ساتھ پڑھے تو عامل جس کسی کو کسی عمل کی اجازت دے وہی تاثیر حاصل ہو اور عامل کے سامنے جس کا نام لیا جائے اس کی حقیقت کی تصویر بن کر سامنے دکھائی دے۔ اور اگر فِعَالُهٗ یَانَقِیًّا یعنی فا کو زیر کے ساتھ اور لام کو زبر کے ساتھ اور نقیا کی یا کو بغیر تشدید کے پڑھے اور اس کی ۲ خلوتیں کرے ہر ہفتہ میں ایک نیا اسرار ظاہر ہو اور بعد ۲ ہفتہ کے عالم ہیمیا[1] کا ظہور ہو کر اس کے تحت وتصرف میں آئے۔ سرائے باطن بھی ایسی ہی معمور وآباد ہے جیسے سرائے ظاہری مگر سرائے باطن میں ارواح انبیا علیہم السلام صدیقین شہدا وصالحین جلوہ فرما ہیں جن کی زیارت سے مشرف ہو اور جسے چاہے دکھا سکے گا۔

ہر روز ۱۷۰ بار یا ۷۶ بار بمجبوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۷ بار۔

(س) اَجِبْ جواکیل بحق سین سُبْحَانَكَ یَا اِلٰهَ الْاٰلِهَةِ الرَّفِیْعَ جَلَالَهٗ یَا اِلٰهُ۔

اس کے عامل پر معرفت کا دروازہ کھل جائے گا اور ثابت قدمی میسر ہوگی اگر اَلرَّفِیْعَ جَلَالَهٗ یعنی عین کو زبر اور لَهٗ کے لام کو پیش کے ساتھ پڑھے تو اس کا ثمر بیان کرنے کی طاقت زبان و قلم میں نہیں عامل خود دیکھے گا اگر عین کو زبر اور لَهٗ کے لام اور ہ کو زیر کے ساتھ پڑھے تو عامل جس کے لیے چند بار پڑھے ہلاک وبرباد ہو۔ مگر مسلمان کے واسطے بربادی یا نقصان کا عمل نہیں البتہ بدمذہب کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔

ہر روز ۱۳۰ بار یا ۱۲ بار بمجبوری ۷ بار اول آخر درود شریف۔

(ع) اجب نومائیل بحق عین یَا عَلَّامَ الْغُیُوْبِ فَلَا یَفُوْتُ شَیْءٌ مِنْ حِفْظِهٖ یَا عَلَّامُ

اس کا عامل تمام علوم ظاہری کا حافظ ہو اور علوم باطن یعنی علم لوح محفوظ اسمائے اعظم کی برکت سے اس پر منکشف ہو اور عامل اپنی نظر سے دیکھے۔ ہر روز ۱۳۱ بار یا ۱۲۸ بار یا ۷ بار اول آخر درود شریف ۷ بار۔

(ف) اَجِبْ یَاسَرْحَمَائِیْلُ بِحَقِّ فَا یَافَتَّاحُ اِفْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ یَا رَحِیْمُ وَرِزْقِكَ یَا رَزَّاقُ وَکَرَمِكَ یَا کَرِیْمُ وَنِعْمَتِكَ یَا مُنْعِمُ اَنْتَ یَا فَتَّاحُ۔

---

[1] کشف کیمیا کے درجات میں کیمیا، کاذم ریمیا، عالم سیمیا، چوتھا مقام ہیمیا ہے۔

اس کا عامل کتنا ہی لاچار مجبور، حلال روزی سے مایوس ہو، جب اپنے بیگانوں نے منہ موڑ لیا ہو، کمزور بیمار ہو، کوئی سہارا نہ ہو مگر اللہ تعالیٰ اپنے خوانِ کرم کا ایک حصہ اسے عطا فرمائے جبکہ اس کے خوانِ کرم کا ایک ذرہ ساری دنیا کی نعمتیں ہیں۔ پس اپنے سینے کو حسد سے محفوظ رکھے اور اللہ کی نعمتوں سے لطف اندوز ہو ہر روز ۸۰۹ بار یا ۳۶۹ بار مجبوری ۸ بار اول آخر درود شریف ۴۱ بار۔

(ص) اَجِبْ یَا اِنْجَمَائِیْلُ بِحَقِّ صَادٍ یَا صَمَدُ مِنْ غَیْرِ شِبْہٍ فَلَا شَیْءَ کَمِثْلِہٖ یَا صَمَدُ۔

اس کا عامل ہر شخص کے مافی الضمیر سے واقف ہو جاتا ہے خواہ وہ کسی بھی زبان میں بات کرے اور تمام جانوروں کی بولیوں سے آگاہ ہو اور تمام اسمائے صفات پر تصرف حاصل ہو اگر کَمِثْلِہٖ لام و ھا کو پیش کے ساتھ پڑھے تو اپنی صورت میں تمام عالم کو دیکھے تجلی ذات اس پر ظاہر ہو۔

ہر روز ۳۴۰ بار یا ۹۱ بار مجبوری ۸ بار اول آخر درود شریف ۹ بار

(ق) اَجِبْ یَا عِطْرَائِیْلُ بِحَقِّ قٍ یَا قَاھِرُ ذُوالْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ یَا قَاھِرُ اس کے عامل کو دینی و دنیوی تمام کاموں میں ترقی ہو گی ہر مشکل کام قدرتِ خدا سے انجام پائے گا جس کو شفقت و رحمت کی نظر سے دیکھے گا وہ بھی عنایت رب سے نوازا جائے گا۔ اگر قاھِرُ الف کو ھ سے متصل پڑھے تو جس کو چاہے زیر و زبر کر دے اگر ایک ہفتہ دو پرانی قبروں کے درمیان احرام باندھ کر ننگے سر ۳۰۶ بار پڑھے جس کے لیے پڑھے اگر اس کو زرد تصور کرے تو بیمار ہو اور سرخ تصور کرے تو ہلاک ہو۔ ہر روز ۳۴۰ بار یا ۳۰۶ بار مجبوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۲۱ بار۔

(ل) اَجِبْ یَا اَمْوَائِیْلُ بِحَقِّ لَا یَا رَحِیْمُ کُلِّ مَجْرُوْحٍ وَّ مَکْرُوْبٍ غِیَاثُہٗ وَمَعَاذُہٗ یَا رَحِیْمُ۔

اس کا عامل عشق الٰہی سے سرشار ہو ہر شے میں حق سبحانہ تعالیٰ کے جلوے دیکھے۔ اگر غِیَاثُہٗ ثا زبر کے ساتھ رَحِیْمُ میم زبر سے پڑھے تو دنیا و عقبیٰ میں کوئی ایسی بات نہ پیش آئے جو رنج و غم۔ تکلیف و مصیبت کا سبب بنے بلکہ جب یہ گمان ہو کہ فلاں مصیبت آنے والی ہے یا فلاں تجارت میں نقصان ہونے والا ہے اس دعا کو پڑھے اس سے محفوظ رہے بلکہ وہم و گمان سے زیادہ نفع ہو۔ روزانہ ۲۵۸ بار یا ۸۰۱ بار مجبوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۱۱ بار۔

(ش) اَجِبْ یَا بَحْرَائِیْلُ حق شین یَا شَافِیْ یَا شَافِیْ فِی الْاَمْرَاضِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ

مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ صَدَقْتَ يَا شَافِیْ۔ اس کا عامل سوائے موت کے ہر مرض کی شفا بن جائے جس پر تین بار پڑھ کر دم کر دے مرض دفع ہو۔ اس کے پاس مریضوں کا ہجوم رہے اور کوئی مایوس نہ پھرے اگر ہمیشہ دیکھ کر پڑھے نگاہ میں یہ تاثیر پیدا ہو جائے کہ صرف نظر بھر کر دیکھنے ہی سے مرض جاتا رہے اگر ۲ بار روزانہ لکھتا رہے تو قلم میں یہ اثر پیدا ہو جائے کہ جس کو بھی جو نسخہ لکھ دے تیر بہدف ثابت ہو جس کو یہ اسم یا شین لکھ کر دے دے مریض شفایاب ہو۔ ہر روز ۳۹۱ بار یا صرف ۴۹ بار مجبوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۷ بار۔

(ت) اَجِبْ یَا عِزْرَائِیْلُ بِحَقِّ تَا یَا تَامُّ فَلَا تَصِفُ الْاَلْسُنُ کُلَّ کُنْہِ جَلَالِ مُلْکِہٖ وَعِزِّہٖ یَا تَامُّ۔ اس کا عامل مقبولِ عوام و خواص ہو جاتا ہے امرا و سلاطین اس کے تابع اور فرماں بردار ہوں اور وہ مقام ملے جو اس ملک کے بادشاہ یا صدر یا وزیر اعظم کو مقام حاصل ہوتا ہے اگر تامُّ کے میم اور الْسُنُ کے نون و سین کو زبر سے پڑھے تو وہ ایسا بادشاہ یا صدرِ مملکت ہو کہ جس کی حکومت نہ صرف انسانوں کے زبان و قلم پر ہو بلکہ دلوں پر بھی حکومت کرے اور اس کی اقلیم کی ظاہری و باطنی دولت کی کثرت ہو کہ جس کو چاہے عطا کرے۔ ہر روز ۱۴۴ بار مجبوری ۵۶ بار اول آخر درود شریف ۱۱ بار۔

(ث) اَجِبْ یَا مِیْکَائِیْلُ بِحَقِّ ثَا یَا ثَابِتُ رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ یَا ثَابِتُ اس کا عامل ایسی روحانی قوت اپنے اندر پاتا ہے جس سے وہ خود حیران ہوتا ہے کہ ایسا کیوں ہوا کیسے ہو گیا۔ کسی دور کی چیز کو اٹھانا چاہتا ہو تو قریب ہو جاتی ہے، دور جانا ہو تو راستہ سمٹ کر قریب ہو جاتا ہے گھنٹوں کا راستہ منٹوں میں طے ہو جاتا ہے ہمراہی بھی حیران ہوتے ہیں اور خود بھی متعجب رہتا ہے جسمانی اعتبار سے وہ کتنا ہی کمزور ہو اس میں روحانی قوت آتی ہوتی ہے کہ اس کے کام کو دیکھ کر دنیا حیران ہوتی ہے۔ دنیا کی نظر میں جو کام وہ نہ جانتا ہو اس طرح کرتا ہے جس طرح کوئی ماہرِ فن کرتا ہے اس کا عامل مستقل مزاج و گزر کرنے والا ہوتا ہے مگر بوقتِ ضرورت سینکڑوں کے مقابلے سے نہ ڈرتا ہے نہ بھاگتا ہے نہ دشمن کے وار اس پر اثر کرتے ہیں۔ روز بعد نماز ظہر یا بعد مغرب ۹۰۳ بار مجبوری ۸ بار اول آخر درود شریف ۲۱ بار یا ۳ بار۔

(خ) اَجِبْ یَا مِنْکَائِیْلُ بِحَقِّ خَا یَا خَالِقُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کُلٌّ اِلَیْہِ مَعَادُہٗ

یاخالقُ اس کے عامل کو علم مافی الارحام حاصل ہوجاتا ہے کہ بچہ ماں کے پیٹ میں کس طرح پرورش پاتا ہے کس طرح گوشت پوست، ہڈیاں بنتی اور سنورتی ہیں کس طرح روح جسم میں داخل ہوتی ہے بچہ نر ہے یا مادہ اور اس کی صلاحیت وحقیقت کیا ہے عمر کیا ہے بڑا ہو کر کیا کرے گا۔ اگر خالق کے قاف کو زبر کُل شئ کے لام کو پیش بغیر تنوین اور معادن کے دال کو زبر کے ساتھ پڑھے تمام جمادات، معدنیات کا علم حاصل ہو کس زمین میں کون سی اشیاء ہیں کتنی قیمتی ہیں۔ اس زمین سے کون سا درخت پیدا ہوگا وہ اس درخت کی ماہیت سے بھی واقف ہوگا جو بغیر بیج کے اُگے گا۔ ہر روز بعد نماز تہجد یعنی قبل فجر بمجبوری بعد نماز فجر ۳۱، بار بمجبوری ۷، ۵ بار اول آخر درود شریف ۹ بار۔

(ذ) اَجِبْ یَا ہَمْرَائِیْلُ بِحَقِّ ذال یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ذَالْبُکَّشِیْ اِسْتَجِبْ یَا اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اس کا عامل عزت وعظمت بزرگی میں وہ مقام حاصل کر لیتا ہے جو امیر وکبیر حاکم وزیر جس کے لیے رات دن سرگرداں رہتے ہیں بلکہ اس کے حضور زانوئے ادب تہہ کرتے نظر آتے ہیں اس کی حکومت کا سکہ جن وانس، وحوش وغیرہ کے قلوب پر چلتا ہے۔ ہر روز ۳۱، بار یا ۲۳ بار یا ۵ بار بمجبوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۳۱ بار۔

(ض) اَجِبْ یَا عَکْکَائِیْلُ بِحَقِّ صاد یَا ضَارُّ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ یَا ضَارُّ اس کا عامل دوسرے کو نقصان پہنچانے سے اپنے کو بچانے رکھے تو شیر اس کی سواری میں رہے سانپ کو ہاتھ میں مثل کوڑے کے پکڑے وہ زہریلے بچھو جن کے کاٹنے سے موت واقع ہو جاتی ہے بے ضرر ہے ہو، غرض زہریلی شے اور ہر زہریلا جانور اور ہر درندہ صفت انسان خواہ وہ افسر ہو یا حاکم وغیرہ کبھی ضرر ونقصان نہ پہنچا سکے۔ ہر روز ۱۰۰۱ بار یا ۵۰۰ بار یا ۳۱ بار بمجبوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۷ بار۔

(ظ) اَجِبْ یَا لُوْزَائِیْلُ بِحَقِّ ظا یَا ظَاھِرُ سُبْحَانَکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الظَّاھِرُ الْمُظْھِرُ یَا ظَاھِرُ یہ بہترین استخارہ بھی ہے وقت ضرورت اس کے لیے قرار شدہ کا عامل معلوم کرنے بیمار کی کل کیفیت اور اس کو دوا سے یا عمل سے فائدہ ہوگا۔ یا چوری گیا ہوا مال کہاں رکھا ہے وغیرہ وغیرہ فوری طور پر معلوم کرنے کے لیے مجرب ہے اور اس کے عامل کو ان فیوض کے ساتھ ساتھ علوم سفینہ یعنی جو علوم کتب میں موجود نہیں ظاہر ہو جاتے ہیں خزانے اور دفینے

معمولی جدوجہد سے حاصل کر لیتا ہے۔ ہر روز ۱۰۰۰ بار ۱۰۰ بار ۵۰ بار بمجبوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۱ بار۔

(غ) اَجِبْ یَا نُوفَائِیْلُ بِحَقِّ غین یَا غَنِیُّ یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَمُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَمُوْنِسِیْ عِنْدَ کُلِّ وَحْشَۃٍ وَمَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ وَرَجَائِیْ حِیْنَ یَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ یَا غِیَاثِیْ اس کے عامل کو اللہ تعالیٰ تمام مکروہات رنج وغم سے نجات دیتا ہے۔ ہر کام اور ہر حاجت جو خلاف شریعت نہ ہو جس میں دنیا وآخرت کا ضرر نہ ہو پورا فرماتا ہے رزق حسنہ عطا فرماتا ہے اور خزانہ غیب سے ظاہری وباطنی نعمتیں دیتا ہے اور اس کا دل اللہ کی بے شمار نعمتوں کو دیکھ کر خوش ہوتا ہے۔ ہر روز ۷۰ بار مغرب اور عشا کے درمیان اول آخر درود شریف ۵ بار جس دن وقت نہ ملے تو ۴۱ بار انتہائی مجبوری اور بیماری میں صرف ایک بار۔

اگر کوئی شخص الف سے غین تک کسی حرف کا عامل بننا اور اس کے موکل کو تابع کرنا چاہے تو ایک لاکھ پچیس ہزار (۱۲۵۰۰۰) کی تعداد کو ۴۱ دن یا ۴۰ دن میں پورا کرے اور خلوت اختیار کرے پرہیز جمالی وجلالی پر کاربند رہے عمل پورا ہونے تک کسی سے بات نہ کرے اگر ضرورت پڑے تو لکھ کر دے اگر ان پابندیوں کے ساتھ عمل کر لیا تو پھر کبھی کوئی عمل کرنے کی ضرورت نہ ہوگی موکل کو جو حکم دے گا وہ انجام دے گا۔ اور جو چاہے گا اس پر ظاہر ہوگا۔ جس کسی کو عمل کی اجازت دے گا ایک بار پڑھنے سے وہ سب کچھ حاصل ہوگا جو عامل کو حاصل ہے۔

(۴۹) ہفت ہیکل — جو کوئی دعائے ہفت ہیکل کو سات روز مسلسل بالترتیب ایک ایک ہزار بار پڑھے اس کا کشف قلب وشہود حاصل ہوگا اور عالم روحانیت اور عالم ملائکہ اس پر ظاہر ہوگا۔ بہتر ہے کہ یہ عمل شب شنبہ سے یعنی جمعہ کا دن گزر کر ہفتہ کی شب سے شروع کرے اول آخر درود شریف ۱۱ بار ہر روز اسی یقین کے ساتھ پڑھے کہ آج ہی مدعا حاصل ہوگا۔ یقین کی کمزوری یا کثافت موکلات سے بدلنے کے لیے سات یوم عمل کرنا پڑتا ہے ورنہ پہلے دن کامیابی نصیب ہوتی ہے۔

شب شنبہ کو: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ یَا جَلِیْلُ تَجَلَّلْتَ بِالْجَلَالِ وَالْجَلَالُ فِیْ جَلَالِ جَلَالِکَ یَا جَلِیْلُ یَا ذَا الْعِزِّ الْمَعْبُوْدِ وَیَا مُنْعِمُ الْمَقْصُوْدِ مَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ یَا اَحْکَمَ الْحَاکِمِیْنَ۔

ف: سعدہ تو رنج وغم وغیرہ اعمال سے بالا ہیں ان سے بچنے کی فرمی ہی چھٹکارا ہے ورنہ تو مرض ہیں۔

شبِ یکشنبہ کو: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ یَا لَطِیْفُ بِاَدْصَافِ کَمَالِہٖ بِاللَّطَافَۃِ وَاللَّطَافَۃُ فِیْ لَطَافَۃِ لَطَافَتِکَ یَا لَطِیْفُ اِنَّا سَمِعْنَا کِتَابًا اُنْزِلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰی مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْہِ یَھْدِیْٓ اِلَی الْحَقِّ وَاِلٰی طَرِیْقٍ مُّسْتَقِیْمٍ یَا خَیْرَ الرَّازِقِیْنَ ۔

شبِ دوشنبہ کو: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ یَا سَمِیْعُ الْبُرْھَانِ وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَیْکَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ یَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ یَا سَمِیْعُ تَسَمَّعْتَ بِالسَّمْعِ وَالسَّمْعُ فِیْ سَمْعِ سَمْعِکَ یَا سَمِیْعُ وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِکَ وَبِالْاٰخِرَۃِ ھُمْ یُوْقِنُوْنَ وَھُوَ الْحَقُّ الْوَکِیْلُ یَا اَحْسَنَ الْخَالِقِیْنَ ۔

شبِ سہ شنبہ کو: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ یَا مُعِزُّ یَا مُذِلُّ یَا عَلِیْمُ یَا عَظِیْمُ تَعَظَّمْتَ بِالْعَظَمَۃِ وَالْعَظَمَۃُ فِیْ عَظَمَۃِ عَظَمَتِکَ یَا عَظِیْمُ فَاعْلَمْ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِکَ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَاللّٰہُ یَعْلَمُ مُتَقَلَّبَکُمْ وَمَثْوٰکُمْ وَیَا خَیْرَ النَّاصِرِیْنَ ۔

شبِ چہارشنبہ کو: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ یَا رَحِیْمُ تَرَحَّمْتَ بِالرَّحْمَۃِ وَالرَّحْمَۃُ فِیْ رَحْمَۃِ رَحْمَتِکَ یَا رَحِیْمُ یَا حَفِیْظُ تَحَفَّظْتَ بِالْحِفْظِ وَالْحِفْظُ فِیْ حِفْظِ حِفْظِکَ یَا حَفِیْظُ یَا مُکْرِمَ الصَّادِقِیْنَ وَیَا مُنْعِمَ الْعَاطِفِیْنَ ۔

شبِ پنجشنبہ کو: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ یَا کَرِیْمُ تَکَرَّمْتَ بِالْکَرَمِ وَالْکَرَمُ فِیْ کَرَمِ کَرَمِکَ یَا کَرِیْمُ وَاللّٰہُ یَعْلَمُ غَیْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاللّٰہُ بَصِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ یَا سَرِیْعَ الْحَاسِبِیْنَ ۔

شبِ جمعہ کو: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ یَا غَفُوْرُ تَغَفَّرْتَ بِالْمَغْفِرَۃِ وَالْمَغْفِرَۃُ فِیْ مَغْفِرَۃِ مَغْفِرَتِکَ یَا غَفُوْرُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۔

---

(۷) عملیات برائے کشف مجربات بزرگانِ دین رضوان اللہ علیہم اجمعین

(۱) ملاقاتِ ارواحِ مقدسین

جب ارواحِ طیبین مقدسین رضوان اللہ علیہم اجمعین سے شرف ملاقات حاصل کرنا ہو یا کسی اہم ضرورت و حاجت کو حل کرنا مقصود ہو تو سورہ یٰسین شریف اس طرح پڑھیں۔

سورہ یٰسین شریف میں ۷ مبینیں ہیں۔ سورہ یٰسین شروع کریں جب پہلی مبین پر پہنچیں تو یہ دعا تین بار پڑھیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ کُلِّ مَدْیُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ عَنْ کُلِّ مَحْزُوْنٍ سُبْحَانَ النَّاصِرِ عَنْ کُلِّ مَظْلُوْمٍ سُبْحَانَ الْمُخَلِّصِ کُلِّ مَسْجُوْنٍ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خَزَائِنَہٗ بَیْنَ الْکَافِ وَالنُّوْنِ سُبْحَانَ الَّذِیْٓ اِنَّمَآ اَمْرُہٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ سُبْحَانَ الَّذِیْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ۔

اسی طرح ہر مبین پر تین بار یہ پڑھیں تین دن میں مقصود حاصل ہو۔

(۲) ملاقاتِ خضر علیہ السلام

حضرت ابراہیم تیمی جو اعظم ترین اولیاء کرام میں سے ہیں فرماتے ہیں کہ یہ عمل خضر علیہ السلام نے مجھے تعلیم فرمایا اس عمل سے تین فائدے بیک وقت حاصل ہوتے ہیں اوّل سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہو دوسرے خضر علیہ السلام سے شرفِ ملاقات حاصل ہو تیسرے آپ ملاقات کر کے حاجات حل ہونے کی تدبیر بتلائیں۔ قبل طلوع آفتاب و قبل غروب آفتاب سورہ فاتحہ ۷ بار سورہ فلق اور سورہ ناس ۷ بار سورہ اخلاص ۷ بار سورہ کافرون ۷ بار آیت الکرسی ۷ بار کلمہ تمجید ۷ بار اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَحَبِیْبِکَ وَنَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ۷ بار اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَاءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّکَ مُجِیْبُ الدَّعَوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۷ بار اَللّٰھُمَّ یَا رَبِّ افْعَلْ بِیْ وَبِھِمْ عَاجِلًا وَّاٰجِلًا فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ مَآ اَنْتَ لَہٗ اَھْلٌ وَّلَا تَفْعَلْ بِنَا یَا مَوْلَانَا مَا نَحْنُ لَہٗ اَھْلٌ اِنَّکَ غَفُوْرٌ جَوَادٌ کَرِیْمٌ مَّلِکٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۷ بار

اس کا ثواب سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم و حضرت خضر علیہ السلام و جمیع ارواحِ امتِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو بخشے۔ تین روز میں ستارہ قسمت بالائے عرش نظر آئے اور مشرف بہ زیارت سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم ہو۔ اگر ہر روز ورد میں رکھے اس کو غیب سے بے مشقت روزی ملے

حصولِ کشفِ مراد (۷۳)

حضرت سیدی شیخ نظام الدین اولیاء قدس سرہ العزیز نے یہ عمل تعلیم فرمایا کہ اگر اپنے مقصد و مراد کے متعلق دریافت کرنا ہو کہ یہ کام کس طرح ہوگا یا کیسے کیا جائے تو یہ عمل کرے مجرب ہے۔

شب یکشنبہ یا روز یکشنبہ یعنی اتوار کی شب کو یا دن میں جو وقت بھی مقرر کرے یَا اَحَدُ ۲۰۰ بار۔ دوشنبہ کو یَا صَمَدُ یَا فَرْدُ ۲۰۰ بار۔ سہ شنبہ کو یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ۲۰۰ بار چہار شنبہ کو یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ ۲۰۰ بار پنجشنبہ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۲۰۰ بار۔ جمعہ کو یَا اَللہُ یَا رَحْمٰنُ ۲۰۰ بار۔ شنبہ کو یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ ۲۰۰ بار ہر روز اول آخر درود شریف ۱۱ بار

آئینۂ قلب پر جلا کرنے کے لیے (۷۴)

یہ عمل عجیب ترین ہے اس عمل کا کرنے والا ایسے عجیب مناظر دیکھتا ہے کہ خود محوِ حیرت رہتا ہے۔ یہ عمل تہجد پڑھنے والوں کے لیے۔ تہجد کا وقت عشاء پڑھ کر سونے کے بعد جس وقت آنکھ کھلے وہی تہجد کا وقت ہے۔ مثلاً اگر عشاء ۹ بجے پڑھ کر سو گیا اور ۱۰ بجے آنکھ کھل گئی تو وہ ہی وقتِ تہجد ہے۔ تہجد کے لیے سونا شرط ہے۔ تہجد کی کم سے کم ۲ رکعت اور افضل ۱۲ رکعت اور زیادہ کی کوئی مقدار نہیں ۶ سلام سے ۱۲ رکعت پڑھنا ہیں۔ ہر پہلی رکعت میں بعد الحمد والضحیٰ دوسری میں الم نشرح ۳-۳ بار پڑھیں بعدہٗ یَا جَمِیْلُ تَجَلَّلْتَ بِالْجَلَالِ وَالْجَمَالِ فِیْ جَلَالِ جَلَالِكَ یَا جَلِیْلُ ۷۳ بار اول آخر درود شریف ۳-۳ بار اس کے بعد اس طرح دعا کر کے سو رہیں (اگر آخر شب میں پڑھیں تو ہرگز نہ سوئیں فجر قضا ہونے کا خطرہ ہے) وہ دعا یہ ہے۔ اے اللہ تو نے عالم کو بے سبب پیدا نہیں کیا اور آسمان کو بے ستون کھڑا کیا، تنور سے پانی جاری کیا اور پتھر سے ناقہ نکالا۔ عیسیٰ علیہ السلام کو بغیر باپ کے پیدا فرمایا اور آدم علیہ السلام کو بغیر ماں باپ کے ظہور میں لایا اور ہمارے نبی امی محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وصحبہٖ وبارک وسلم کو علم اولین و آخرین سے سرفراز فرمایا الٰہی اس نبی امی کی

برکت سے مجھ کو نورِ ایمان و عرفانِ کامل عطا فرما اور نفس دل و جان کو اپنے نورِ احدیت و وحدانیت سے روشن کر آمین بحق سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہٖ محمد و آلہٖ وصحبہٖ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین۔

برائے کشف القلوب (۷۵)

سیدنا جنید بغدادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے یہ دعا منقول ہے پہلے دو نفل پڑھ کر جمیع اہلِ اسلام کو اس کا ثواب بخشے بعدہ درود شریف ۱۱ بار یَا دَائِمُ تَوَدَّدْتَ بِالتَّوَدُّدِ وَالتَّوَدُّدُ فِیْ تَوَدُّدِكَ یَا وَدُوْدُ ۵۶۲ بار پڑھ کر یوں دعا کرے الٰہی جب یونس علیہ السلام نے دعا کی کہ ظلمت و تاریکی سے نجات دے تو تو نے اُن کی دعا قبول فرمائی الٰہی میری دعا بھی قبول فرما اور گناہوں کی تاریکی سے نجات دے اور ابراہیم علیہ السلام نے دعا کی کہ تو مردے کس طرح زندہ کرتا ہے مجھے دکھا تو ان کی دعا قبول فرمائی الٰہی میری دعا بھی قبول فرما اور میرے مردہ دل کو زندہ فرما دے بحرمت سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم آمین یا ارحم الراحمین بعدہٗ درود شریف ۹ بار۔

برائے نورانیت قلب (۷۶)

یہ عمل کشفِ قبور اور کشفِ قلوب کے لیے بہت مجرب ہے اول دو رکعت نفل ادا کریں پھر یَا جَمِیْلُ تَجَمَّلْتَ بِالْمَحَاسِنِ وَالْحَمْدُ فِیْ حَالِ جَمَالِكَ یَا جَمِیْلُ ۳۳۲ بار پھر ۷۰ بار یہ دعا پڑھیں اِلٰهِیْ قَلْبِیْ مَحْجُوْبٌ وَّنَفْسِیْ مَعْیُوْبٌ وَّعَقْلِیْ مَغْلُوْبٌ وَّطَاعَتِیْ قَلِیْلٌ وَّمَعْصِیَتِیْ کَثِیْرٌ وَّکَیْفَ حِیْلَتِیْ یَا سَتَّارَ الْعُیُوْبِ اَغْفِرْ ذُنُوْبِیْ کُلَّهَا یَا غَفَّارُ یَا سَتَّارُ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝ اول آخر درود شریف ۱۱ بار۔

برائے کشفِ قبور (۷۷)

جب چاہے کہ صاحبِ قبر کے وسیلے سے فیض حاصل کرے اور اپنی حاجت روائی کے لیے آسان ذریعہ معلوم کرے تو نماز مغرب یا بعد نماز عشاء غسل کرے اور خوشبو کپڑوں کو لگائے اور صاحبِ مزار کے حضور حاضر ہو اور یوں عرض کرے اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَهْلَ الْقُبُوْرِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ اِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ کہہ کر فاتحہ پڑھے پھر اہلِ مزار کے چہرے کے سامنے با ادب دو زانو بیٹھ کر یہ درود شریف ۲۳۵ بار پڑھیں۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ حَبِیْبِنَا سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِنَا

الطَّيِّبِيْنَ وَعَلَى الْاَرْوَاحِ وَاَجْسَادِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَالْعُلَمَاءِ وَالْاَوْلِيَاءِ الْكَامِلِيْنَ وَالْعُبَّادِ الرَّاشِدِيْنَ وَجَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۱۱ بار پڑھ کر ثواب اس کا صاحب مزار کی روح کو بخشے اور اسی طرح سلام عرض کر کے واپس ہو جائے۔ دوسری شب کو حسب دستور بعد سلام یہی درود شریف ۱۱ بار پڑھیں پھر انگشت شہادت قبر پر رکھ کر آنکھیں بند کر کے ۲۱ بار یَا رُوْحُ یَا رُوْحُ کہے پھر ۲۱ بار یَا رُوْحَ الْاَرْوَاحِ کہے اس کے بعد قبر سے انگلی ہٹالے اور سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِيْمِ ۸۵۰ بار پھر درود شریف ۱۱ بار پڑھ کر ثواب بخشے اور سلام عرض کر کے واپس آجائے۔ تیسری شب کو حسب دستور سلام و درود و فاتحہ کے بعد یَا رُوْحُ ۲۱ بار یَا رُوْحُ الْاَرْوَاحِ ۲۱ بار اور سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِيْمِ ۱۳ بار پڑھ کر سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ بے شمار پڑھتا رہے یہاں تک کہ صاحب مزار کے دیدار سے مشرف ہو اور جو حاجت ہو عرض کرے۔

(۷۸) **درود کشف**

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْاَنْوَارِ وَالْاَسْرَارِ وَكَاشِفِ الْاَسْتَارِ وَكَاشِفِ الْاَسْرَارِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ الْاَنْوَارِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَعْدِنَ الْاَسْرَارِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا كَاشِفَ الْاَسْتَارِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا كَاشِفَ الْاَسْرَارِ اِكْشِفْ عَنِّيْ اِكْشِفْ قَلْبِيْ اِكْشِفْ صَدْرِيْ يَا كَاشِفَ الْاَسْرَارِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ خُذْ بِيَدِيْ اَعِيْنُوْنِيْ اَغِيْثُوْنِيْ يَا صَادِقُ صِدْقٌ قَوْلُكَ مَنْ عَسُرَتْ عَلَيْهِ حَاجَةٌ فَلْيُكْثِرْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيَّ فَاِنَّهَا تَكْشِفُ الْهُمُوْمَ وَالْغُمُوْمَ وَالْكُرُوْبَ وَتُكَثِّرُ الْاَرْزَاقَ وَتَقْضِيَ الْحَوَائِجَ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْكَ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ۔

جب سونے کا قصد ہو ۱۱۱ یا ۱۱ بار پڑھیں۔

(۷۹) باب برائے قضائے حاجات۔

اس باب میں جو عملیات درج کیے جا رہے ہیں وہ تقریباً ہر ضرورت اڑی سے اڑی اور کڑی سے کڑی مشکل میں کام آنے والے ہیں۔ اس باب سے کسی عمل کو اپنی حاجت اور ضرورت اور اپنی اہلیت کے مطابق انتخاب کرنا آپ کا کام ہے۔ ہر عمل مجرب آزمودہ اور سریع الاثر ہے مگر یہ خیال رکھنا ضروری ہے کہ جس کام کے لیے عمل کریں وہ جائز ہو دوسرے اپنی زندگی کے ہر حصے پر نظر ڈالیں کہ جو مشکل مجھے درپیش ہے کبھی کسی دوسرے مسلمان کو میرے ذریعہ میری وجہ سے تو ایسی تکلیف نہیں پہنچی ہے مثلاً مقدمہ، جسمانی تکلیف و اذیت، روپیہ پیسے لین دین ہیر پھیر یا مسلمان کو اس کی اشد ضرورت پر جس کو تم انجام دے سکتے تھے مگر بوجہ بخل یا بخوف ناداری ٹھکرا دیا ہو۔ وغیرہ وغیرہ اگر ایسا ہے تو اس مسلمان سے معافی چاہے اور اگر وہ دور ہو یا انتقال کر چکا ہے تو عمل شروع کرنے سے قبل دو نفل پڑھ کر اس کے لیے ایصالِ ثواب کرنا ضروری ہے اور اس کے گناہوں کی بخشش اور اس کے درجات کی بلندی کی دعا کریں۔ قضائے حاجات کے لیے سب سے بہتر تدبیر یا کسی عمل میں اثر پیدا کرنے کے لیے ماں باپ کی دعا حاصل کر لینا اکسیر کا حکم رکھتا ہے اگر دونوں میں سے ایک موجود ہو یا دونوں انتقال کر چکے ہوں تو ان کی قبر پر حاضر ہو کر ان کی روح کو ایصال ثواب کر کے ان کے وسیلے سے رب قدیر سے مدد چاہیں۔ پھر عمل کریں ان شاء اللہ کبھی ناکام نہ ہوں گے۔

قضائے حاجات کے ترتیب وار عملیات شمع شبستانِ رضا کے تینوں حصوں اور پنجسورہ رضویہ میں بھی درج ہیں ان کے ہوتے اور عملیات کی ضرورت تو نہ تھی صرف ہدایات کا درج کر دینا کافی تھا جس کا اس کتاب میں اہتمام کر دیا گیا ہے۔ مگر عاملین جن کو عملیات کے جمع کرنے اور ہر ضرورت مند کو نئے نئے عملیات بتانے کا ذوق ہوتا ہے ان کے ذوق کی تکمیل کے لیے چند عملیات تحریر کیے جا رہے ہیں۔

اہلِ حاجت کو عمل بتانے سے قبل اس کی کتابِ زندگی کا مطالعہ کر کے ضروری

ہدایت پر عمل کرنے کی تاکید شدید کر دیں۔

(۸۰) درود برائے قضائے حاجات

یہ درود تنجینا ہے بہت مشہور مگر اس کی کرامتوں سے عوام ناواقف ہیں خود ہم بھی اس کی برکات سے واقف ہیں۔ قضائے حاجت کے لیے اس کے پڑھنے کی ترکیب بھی بزرگوں سے چلی آ رہی ہے غالباً اس کی ترکیب حدیث شریف کے مضمون سے وضع کی گئی ہے۔ غرض درود تنجینا ہر ایک شکل میں کام آتی ہے۔ اس کے پڑھنے کی ترکیب یہ ہے کہ روز بوقت نماز عشاء کھڑے ہو کر پڑھے اور دو نفل برائے قضائے حاجت ادا کرے اگر حاجت دینی ہو تو قبلہ رخ اور اگر کوئی حاجت دنیوی مثلاً حصولِ دولت یا ادائے قرض یا حصول ملازمت ترقی کے لیے جنوب کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو اور اگر دشمن کو مغلوب کرنا ہو یا مقدمے سے برأت مقصود ہو، کسی روٹھے ہوئے کو اپنی طرف مائل کرنا ہو اور اپنی محبت میں دیوانہ کرنا ہو تو جانبِ شمال رخ کر کے کھڑے ہو کر پہلے دن ۱۰ بار دوسرے دن ۲۰ بار تیسرے دن ۳۰ بار غرض جب تک حاجت پوری نہ ہو دس بار ہر روز بڑھاتے جائیں مایوسی اور ناکامی کا خیال بھی نہ آنے پائے بس درود شریف کے فیوض و برکات کی بارش میں خود کو نہاتا تصور کرے۔ درود تنجینا یہ ہے:-

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

ایک بزرگ کا فرمان ہے کہ ایام بیض میں تین دن روزے رکھے اور شب میں بعد نماز عشاء دو نفل پڑھ کر دست بستہ بیٹھ کر دربارِ محبت سید عالم میں باادب کر نہایت خضوع و خشوع کے ساتھ

اگر پہلے ہی روز کام ہو جائے تب بھی تین

روز پڑھنا ہی چاہیے اور ہر روز روزہ بھی رکھے بس حاجت کے پورا ہو جانے کے بعد دست شکر نعمت کی نیت سے پڑھے اور اس کا ثواب سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی ملت پاک کو بخشے۔ اگر چہ ہزار کے نمونہ پڑھتا رہے تو اس کی برکت دینی و دنیوی کی بجاآوری سید کونین صلی اللہ علیہ وسلم کے ذمہ کرم پر ہے۔

(۸۱) عملیات برائے قضائے حاجات

(۸۲) عمل از کیمیائے سعادت برائے قضائے حاجت

یہ عمل بہت ہی مجرب الاثر ہے اس کی تعریف سے زبان و قلم قاصر ہیں بس اس کو پڑھتے ہی اثر ظاہر ہوتا ہے۔ یہ عمل ایک دن کا ہے اور بارہ سے بارہ ایک تک کیسی ہی اور حاجت کیوں نہ ہو۔ اگر یہ حاجت کی حدود یا دنیا یا اس سے بھی بڑھ کر حاجت ہو مگر یہ خیال رہے کہ کوئی ایسی حاجت نہ ہو کہ جس سے کسی مسلمان کو نقصان پہنچے یا اس سے دل کو صدمہ پہنچے یہ عمل ساتھ دن تک وقت مقررہ پر ترکیب سے پڑھتے رہے درود شریف۔ اور اگر ایک ہی دن میں کام کو انجام دینا چاہتا ہو تو یہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الرَّبُّ وَاَنَا الْعَبْدُ فَمَنْ يَّرْحَمُ الْعَبْدَ اِلَّا الرَّبُّ يَا رَبِّ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْخَالِقُ وَاَنَا الْمَخْلُوْقُ فَمَنْ يَّرْحَمُ الْمَخْلُوْقَ اِلَّا الْخَالِقُ يَا رَبِّ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَالِكُ وَاَنَا الْمَمْلُوْكُ فَمَنْ يَّرْحَمُ الْمَمْلُوْكَ اِلَّا الْمَالِكُ يَا رَبِّ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْغَنِيُّ وَاَنَا الْفَقِيْرُ فَمَنْ يَّرْحَمُ الْفَقِيْرَ اِلَّا الْغَنِيُّ يَا رَبِّ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْقَوِيُّ وَاَنَا الضَّعِيْفُ فَمَنْ يَّرْحَمُ الضَّعِيْفَ اِلَّا الْقَوِيُّ يَا رَبِّ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْكَرِيْمُ وَاَنَا اللَّئِيْمُ فَمَنْ يَّرْحَمُ اللَّئِيْمَ اِلَّا الْكَرِيْمُ يَا رَبِّ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَفُوُّ وَاَنَا الْمُسِيْءُ فَمَنْ يَّرْحَمُ الْمُسِيْءَ اِلَّا الْعَفُوُّ يَا رَبِّ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْغَفُوْرُ وَاَنَا الْمُذْنِبُ فَمَنْ يَّرْحَمُ الْمُذْنِبَ اِلَّا الْغَفُوْرُ يَا رَبِّ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الرَّحِيْمُ وَاَنَا الْخَاطِئُ فَمَنْ يَّرْحَمُ الْخَاطِئَ اِلَّا الرَّحِيْمُ يَا رَبِّ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُغِيْثُ وَاَنَا الْمُسْتَغِيْثُ فَمَنْ يَّدْعُ الْمُسْتَغِيْثَ اِلَّا الْمُغِيْثُ يَا رَبِّ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُجِيْبُ وَاَنَا الدَّاعِيْ فَمَنْ يَّدْعُ الدَّاعِيْ اِلَّا الْمُجِيْبُ يَا رَبِّ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُجِيْرُ وَاَنَا الْمُسْتَجِيْرُ فَمَنْ يَّدْعُ الْمُسْتَجِيْرَ اِلَّا الْمُجِيْرُ يَا رَبِّ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَزِيْزُ وَاَنَا الذَّلِيْلُ فَمَنْ يَّدْعُ الذَّلِيْلَ اِلَّا الْعَزِيْزُ يَا رَبِّ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُعْطِيْ وَاَنَا السَّائِلُ فَمَنْ يَّدْعُ السَّائِلَ اِلَّا الْمُعْطِيْ يَا رَبِّ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْوَهَّابُ وَاَنَا الْبَائِسُ فَمَنْ يَّدْعُ الْبَائِسَ اِلَّا الْوَهَّابُ يَا رَبِّ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُفَرِّجُ وَاَنَا الْمَغْمُوْمُ فَمَنْ يَّدْعُ الْمَغْمُوْمَ اِلَّا الْمُفَرِّجُ يَا رَبِّ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُنْجِيْ وَاَنَا الْغَرِيْقُ فَمَنْ يَّدْعُ الْغَرِيْقَ اِلَّا الْمُنْجِيْ يَا رَبِّ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الرَّازِقُ وَاَنَا الْمَرْزُوْقُ فَمَنْ يَّدْعُ الْمُسْتَضْعَفَ اِلَّا الْغَفَّارُ يَا رَبِّ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْكَاشِفُ وَاَنَا الْمُضْطَرُّ فَمَنْ يَّدْعُ الْمُضْطَرَّ اِلَّا الْكَاشِفُ يَا رَبِّ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّيِّدُ وَاَنَا الْمُنْقَضِيْ فَمَنْ يَّدْعُ الْمُبْتَهِلَ اِلَّا السَّيِّدُ يَا رَبِّ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ سَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ فَاغْفِرْ ذُنُوْبِيْ وَاعْتِقْنِيْ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

(۸۳) اسمائے جبروت دیگر برائے قضائے حاجت | کسی ایسی جگہ جہاں سر اور آسمان کے درمیان کوئی چیز حائل نہ ہو یہاں تک کہ ٹوپی بھی سر پر نہ ہو تین دن یہ عمل کرے گر موسم سرما میں شدید سردی کی وجہ سے یا بارش کے سبب کھلے مقام پر نہ پڑھ سکے تو طشت میں پانی بھر کر سامنے رکھ لے کہ چہرہ اس میں نظر آئے اور چراغ یا روشنی کسی قسم کی پس پشت ہو کہ عکس سر کا پانی پر پڑے۔ ۳۴۰ بار اسمائے جبروت پڑھے اور کچھ شیرینی پر فاتحہ دلا کر خود کھائے یا اہل وعیال و دوست احباب کو تقسیم کرے۔

(۸۴) اسمائے جبروت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا نُوْرُ تَنَوَّرْتَ بِالنُّوْرِ وَالنُّوْرُ فِيْ نُوْرِكَ يَا نُوْرُ

يَا عَزِيْزُ تَعَزَّزْتَ بِالْعِزَّةِ وَالْعِزَّةُ فِيْ عِزَّتِكَ يَا عَزِيْزُ۔

يَا جَلِيْلُ تَجَلَّلْتَ بِالْجَلَالِ وَالْجَلَالُ فِيْ جَلَالِ جَلَالِكَ يَا جَلِيْلُ۔

يَا وَاحِدُ تَوَحَّدْتَ بِالْوَحْدَانِيَّةِ وَالْوَحْدَانِيَّةُ فِيْ وَحْدَانِيَّةِ وَحْدَانِيَّتِكَ يَا وَاحِدُ۔

يَا فَرْدُ تَفَرَّدْتَ بِالْفَرْدَانِيَّةِ وَالْفَرْدَانِيَّةُ فِيْ فَرْدَانِيَّةِ فَرْدَانِيَّتِكَ يَا فَرْدُ۔

يَا جَمِيْلُ تَجَمَّلْتَ بِالْجَمَالِ وَالْجَمَالُ فِيْ جَمَالِ جَمَالِكَ يَا جَمِيْلُ

يَا عَظِيْمُ تَعَظَّمْتَ بِالْعَظَمَةِ وَالْعَظَمَةُ فِيْ عَظَمَةِ عَظَمَتِكَ يَا عَظِيْمُ۔

يَا كَبِيْرُ تَكَبَّرْتَ بِالْكِبْرِيَاءِ وَالْكِبْرِيَاءُ فِيْ كِبْرِيَاءِ كِبْرِيَائِكَ يَا كَبِيْرُ۔

يَا كَرِيْمُ تَكَرَّمْتَ بِالْكَرَمِ وَالْكَرَمُ فِيْ كَرَمِ كَرَمِكَ يَا كَرِيْمُ۔

يَا قَدِيْرُ تَقَدَّرْتَ بِالْقُدْرَةِ وَالْقُدْرَةُ فِيْ قُدْرَةِ قُدْرَتِكَ يَا قَدِيْرُ

يَا جَبَّارُ تَجَبَّرْتَ بِالْجَبَرُوْتِ وَالْجَبَرُوْتُ فِيْ جَبَرُوْتِ جَبَرُوْتِكَ يَا جَبَّارُ

يَا قَهَّارُ تَقَهَّرْتَ بِالْقَهْرِ وَالْقَهْرُ فِيْ قَهْرِ قَهْرِكَ يَا قَهَّارُ

يَا مَلِيْكُ تَمَلَّكْتَ بِالْمَلَكُوْتِ وَالْمَلَكُوْتُ فِيْ مَلَكُوْتِ مَلَكُوْتِكَ يَا مَلِيْكُ

يَا قُدُّوْسُ تَقَدَّسْتَ بِالْقُدْسِ وَالْقُدْسُ فِيْ قُدْسِ قُدْسِكَ يَا قُدُّوْسُ

يَا رَبِّ تَرَبَّبْتَ بِالرُّبُوْبِيَّةِ وَالرُّبُوْبِيَّةُ فِيْ رُبُوْبِيَّةِ رُبُوْبِيَّتِكَ يَا رَبِّ

يَا رَحِيْمُ تَرَحَّمْتَ بِالرَّحْمَةِ وَالرَّحْمَةُ فِيْ رَحْمَةِ رَحْمَتِكَ يَا رَحِيْمُ

يَا وَهَّابُ تَوَهَّبْتَ بِالْوَهْبَةِ وَالْوَهْبَةُ فِيْ وَهْبَةِ وَهْبَتِكَ يَا وَهَّابُ

يَا مَنَّانُ تَمَنَّنْتَ بِالْمِنَّةِ وَالْمِنَّةُ فِيْ مِنَّةِ مِنَّتِكَ يَا مَنَّانُ

يَا حَكِيْمُ تَحَكَّمْتَ بِالْحِكْمَةِ وَالْحِكْمَةُ فِيْ حِكْمَةِ حِكْمَتِكَ يَا حَكِيْمُ

يَا مُحِبُّ تَمَحَّبْتَ بِالْمَحَبَّةِ وَالْمَحَبَّةُ فِيْ مَحَبَّةِ مَحَبَّتِكَ يَا مُحِبُّ

يَا حَنَّانُ تَحَنَّنْتَ بِالْحَنَّةِ وَالْحَنَّةُ فِيْ حَنَّةِ حَنَّتِكَ يَا حَنَّانُ

يَا حَمِيْدُ تَحَمَّدْتَ بِالْحَمْدِ وَالْحَمْدُ فِيْ حَمْدِ حَمْدِكَ يَا حَمِيْدُ

يَا حَلِيْمُ تَحَلَّمْتَ بِالْحِلْمِ وَالْحِلْمُ فِيْ حِلْمِ حِلْمِكَ يَا حَلِيْمُ

يَا قَدِيْمُ تَقَدَّمْتَ بِالْقِدَمِ وَالْقِدَمُ فِيْ قِدَمِ قِدَمِكَ يَا قَدِيْمُ

يَا شَهِيْدُ تَشَهَّدْتَ بِالشَّهَادَةِ وَالشَّهَادَةُ فِيْ شَهَادَةِ شَهَادَتِكَ يَا شَهِيْدُ
يَا قَرِيْبُ تَقَرَّبْتَ بِالْقُرْبِ وَالْقُرْبُ فِيْ قُرْبِ قُرْبِكَ يَا قَرِيْبُ
يَا نَصِيْرُ تَنَصَّرْتَ بِالنُّصْرَةِ وَالنُّصْرَةُ فِيْ نُصْرَةِ نُصْرَتِكَ يَا نَصِيْرُ
يَا شَكُوْرُ تَشَكَّرْتَ بِالشُّكْرِ وَالشُّكْرُ فِيْ شُكْرِ شُكْرِكَ يَا شَكُوْرُ
يَا سَتَّارُ تَسَتَّرْتَ بِالسِّتْرِ وَالسِّتْرُ فِيْ سِتْرِ سِتْرِكَ يَا سَتَّارُ
يَا خَالِقُ تَخَلَّقْتَ بِالْخَلْقِ وَالْخَلْقُ فِيْ خَلْقِ خَلْقِكَ يَا خَالِقُ
يَا رَزَّاقُ تَرَزَّقْتَ بِالرِّزْقِ وَالرِّزْقُ فِيْ رِزْقِ رِزْقِكَ يَا رَزَّاقُ
يَا فَتَّاحُ تَفَتَّحْتَ بِالْفَتْحِ وَالْفَتْحُ فِيْ فَتْحِ فَتْحِكَ يَا فَتَّاحُ
يَا عَلِيْمُ تَعَلَّمْتَ بِالْعِلْمِ وَالْعِلْمُ فِيْ عِلْمِ عِلْمِكَ يَا عَلِيْمُ
يَا رَفِيْعُ تَرَفَّعْتَ بِالرَّفْعِ وَالرَّفْعُ فِيْ رَفْعِ رَفْعِكَ يَا رَفِيْعُ
يَا حَافِظُ تَحَفَّظْتَ بِالْحِفْظِ وَالْحِفْظُ فِيْ حِفْظِ حِفْظِكَ يَا حَفِيْظُ
يَا سَلَامُ تَسَلَّمْتَ بِالسَّلَامِ وَالسَّلَامُ فِيْ سَلَامِ سَلَامِكَ يَا سَلَامُ
يَا وَاصِلُ تَوَصَّلْتَ بِالْوَصْلِ وَالْوَصْلُ فِيْ وَصْلِ وَصْلِكَ يَا وَاصِلُ
يَا فَاضِلُ تَفَضَّلْتَ بِالْفَضْلِ وَالْفَضْلُ فِيْ فَضْلِ فَضْلِكَ يَا فَاضِلُ
يَا فَاعِلُ تَفَعَّلْتَ بِالْفِعْلِ وَالْفِعْلُ فِيْ فِعْلِ فِعْلِكَ يَا فَاعِلُ
يَا فَارِضُ تَفَرَّضْتَ بِالْفَرْضِ وَالْفَرْضُ فِيْ فَرْضِ فَرْضِكَ يَا فَارِضُ
يَا سَمِيْعُ تَسَمَّعْتَ بِالسَّمْعِ وَالسَّمْعُ فِيْ سَمْعِ سَمْعِكَ يَا سَمِيْعُ
يَا سَامِعُ يَا مُجِيْبُ يَا اَللّٰهُ يَا عَزِيْزُ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ
يَا قُدُّوْسُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ
وَتَرْحَمَنِيْ وَتَتُوْبَ عَلَيَّ وَاَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ وَتَكْفِيَ مُهِمَّاتِيْ وَتَسْتَجِيْبَ دَعْوَتِيْ وَتَقْبَلَ عِبَادَتِيْ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ پڑھنے کا طریقہ اور ہدایات صفحہ ۷۱ سے آگے درج ہیں۔

برائے قضائے حاجت شب جمعہ کا عمل (۸۵)

یہ عمل صرف ایک شب کا ہے۔ شب جمعہ کو تازہ غسل کرے صاف کپڑے پہنے

اور دو رکعت نماز قضائے حاجت کی نیت سے پڑھے اس کے بعد مدینہ شریف کی جانب منہ کرکے دست بستہ کھڑے ہوکر درود جمعہ چند بار بغیر شمار کیے پڑھے صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ۔ اس کے بعد قبلہ رخ بیٹھ کر ۵ ہزار بار یہ دعا پڑھے يَا مُسَهِّلُ سَهِّلْ لِيْ كُلَّ صَعْبٍ اَصْبَحْتُ فِيْ جِوَارِ اللّٰهِ وَاَمْسَيْتُ فِيْ اَمَانِ اللّٰهِ۔ قبل و بعدہ درود شریف ۱۱ بار۔

برائے قضائے حاجت بہت آسان عمل (۸۶)

یہ عمل سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے تعلیم فرمایا ہے بہت آسان اور زود اثر ہے بعد نماز فجر سو مرتبہ پڑھے اول آخر درود شریف ۱۱-۱۱ بار اگر ایک ہفتہ میں کامیابی نصیب نہ ہو تو اپنی خطا سمجھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ يَا قَدِيْمُ يَا دَائِمُ يَا قَائِمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔

برائے سخت ترین مہمات (۸۷)

یہ عمل بھی بہت آسان ہے اور مجرب ہے جن بزرگ ترین ہستی سے یہ عمل منقول ہے فرماتے ہیں کہ اگر سات دن میں کام پورا نہ ہو تو قیامت کے دن میرا دامن اور اس کا ہاتھ ہو، اس دعا کو لکھ کر سات دن پیشانی میں ڈالے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ اِلَى الْمَوْلَى الْجَلِيْلِ الْمُبِيْنِ الْمَغْفِرَةَ وَاَنْتَ الْغَفَّارُ بِفَضْلِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اور ۷۰ بار یہ دعا پڑھے۔

اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ كُنْ فَيَكُوْنُ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ پہلی دعا سو بار اور دوسری دعا ۷۰ بار سات یوم ورد میں رکھے ان شاء اللہ کامیاب و بامراد ہو اول آخر درود شریف ۲۱ بار۔

حل مشکلات (۸۸)

یہ عمل حل مشکلات کے لیے بے نظیر ہے بعد عصر ۲۹ بار اول آخر درود شریف ۹ بار۔ ہر مشکل اور ہر حاجت غیب سے پوری ہو۔

يَا رَحْمٰنَ كُلِّ شَيْءٍ وَّوَارِثَهٗ وَرَاحِمَهٗ يَا رَحْمٰنُ۔

(۸۹) عمل اسم یاکافی

یہ عمل ہر کڑی سے کڑی مہم اور تمام دشواریوں اور کل مشکلات میں اسم اعظم کا کام دیتا ہے اور ہر ضرورت غیب سے حل ہو جاتی ہے اگر ورد میں رکھے کبھی کوئی مشکل ہی نہ پیش آئے اگر ۲۸ دن میں سوا لاکھ پڑھ کر زکوٰۃ ادا کرے دوسروں کی بھی مشکلات کو حل کر سکتا ہے۔ مریدین معتقدین عزیز اقارب کی دستگیری پر حاصل ہو چار دن ہر نماز کے بعد ۱۱۱ بار۔ صرف پہلے دن نماز فجر سے قبل بھی ۴۱ بار پڑھے کہ اس طرح چار دن میں کل حروف کے اعداد جو ۲۲۶ ہوتے ہیں پوری ہو جائے گی، اول آخر درود شریف ۱۱ بار یَاکَافِی الْمُوْسِعُ بِمَا خَلَقَ لَہٗ مِنْ عَطَایَا فَضْلِہٖ یَاکَافِیْ۔

(۹۰) عمل اسم یاغیاث

یہ عمل تاثیر میں عقلوں کو حیران کرنے والا ہے جو حضرات عمل کرتے اور ناکامی کا شکوہ کرتے ہیں یا اثر ظاہر تو ہوتا ہے مگر بہت مختصر کسی عمل سے فیض جاری ہو کر بند ہو جاتا ہو تو یہ عمل کرے۔ یا جس عمل میں اپنی خامیوں کی وجہ سے ناکامی کا خوف ہو تو اس دعا کو ایک بار یا ۳ بار یا ۷ بار یا ۸ بار پڑھے کبھی ناکام نہ ہوگا بلکہ امید کے مطابق ظہور ہوگا اہلِ قلم و علم حضرات غور کریں کہ جو دعا دوسرے عمل کو تاثیر بخشے اور اس کے موکلوں کو اس کی طرف مائل کرنے کی ایسی قدرت رکھتی ہو تو جو کوئی اسی دعا کو اپنا عمل بنالے اس کی فریادرسی اور کامیابی میں کیا شک ہو سکتا ہے۔

یَاغِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَّمُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَّمُوْنِسِیْ عِنْدَ کُلِّ وَحْشَۃٍ
وَمَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ وَرَجَائِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ یَاغِیَاثُ۔

اگر یاغیاثی پڑھے تو ۱۵۲۱ بار اور اگر یاغیاث پڑھے تو ۱۵۱۱ بار بعد نماز عشاء کبھی بیٹھ کر کبھی کھڑے ہو کر کبھی ٹہل کر پڑھے مگر قلب و زبان اور دماغ دعا کے الفاظ مخارج۔ زیر زبر اور معانی کی جانب متوجہ رہے کھڑے بیٹھے پڑھنے کا مقصد اپنی اضطراری پریشانی کی کیفیت کو ظاہر کرنا ہے اگر کمزور اور مظلوم صرف ۹۱ بار پڑھے اور ہمیشہ ورد میں رکھنا چاہے تو ۴۰ بار ۱۰۱ بار آخر درود شریف ۹ بار۔

(۹۱) عمل نادِ علی

نادِ علی شریف قضائے حاجات حل مشکلات میں مشہور و مقبول ہے۔ جواہر خمسہ میں لکھتے ہیں کہ غزوہ تبوک میں جب لشکرِ اسلام پر شکست کے آثار ظاہر ہونے

میں آ تو سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم مسلمانوں کی پریشان حالی دیکھ کر مغموم ہونے لگے اُس وقت حضرت
ہے اگر جبرئیل علیہ السلام یہ کلمات یعنی نادِ علی شریف لے کر آگئے اور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں
ادا کرے پڑھا تین مرتبہ پورے نہ ہوئے تھے کہ شیر خدا حاضر آئے اور لشکر کفار پر عقاب کی طرح جھپٹے چند
گیری پر تو ہی ساعت میں کچھ قتل ہوئے باقی فرار ہوگئے اس فتح میں بہت ہی مالِ غنیمت مسلمانوں کو
ھے کہ حاصل ہوا، گویا نادِ علی شریف ایسے دشوار اور مشکل مواقع پر تیر بہدف دعا ثابت ہوتی ہے
آخر ہر مہم میں ۴۴ بار بعد نفل نماز کھڑے ہو کر پڑھے اول آخر درود شریف ۱۱ بار۔

نَادِ عَلِیًّا مَظْھَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْہُ عَوْنًا لَّکَ فِی النَّوَائِبِ کُلُّ ھَمٍّ وَّغَمٍّ
سَیَنْجَلِیْ بِنُبُوَّتِکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَبِوَلَایَتِکَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ

(۹۲) عمل بسم اللہ شریف

بسم اللہ شریف کی برکات سے کون واقف نہیں مگر یہاں صرف قضائے حاجات کے لیے پڑھنے کا طریقہ درج کیا جا رہا ہے۔

اول تازہ وضو کرے اور دوگانہ ادا کرے اس کے بعد ایک ہزار بار بسم اللہ شریف پڑھ کر پھر دو نفل ادا کرے اور اپنی حاجت بارگاہِ الٰہی میں پیش کرے پھر ایک ہزار بار بسم اللہ شریف پھر دو نفل پھر بسم اللہ شریف ایک ہزار بار غرض اسی طرح بارہ ہزار کی تعداد پوری نہ کر پائے گا کہ مراد حاصل ہوگی۔ مجرب و آزمودہ ہے اول آخر یہ درود شریف ۱۱ بار اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّظْھَرِ الْجَلَالِ وَالْجَمَالِ مِرْاٰتِ الذَّاتِ وَالصِّفَاتِ مَخْزَنِ الْحَسَنَاتِ مُوْصِلِ الْعِبَادَاتِ اِلٰی رَبِّ الْاَرْبَابِ بِعَدَدِ مَعْلُوْمٍ لَّکَ۔

عمل الحمد شریف

شب شنبہ کو بعد نماز عشاء دو نفل بہ نیت قضائے حاجت پڑھ کر ۴۰ بار الحمد شریف اور فجر کی سنت اور فرض کے درمیان دس بار۔ شب یکشنبہ کو ۴۰ بار فجر میں ۲۰ بار۔ شب دوشنبہ کو ۵۰ بار فجر میں ۳۰ بار سہ شنبہ کو ۶۰ بار فجر میں ۴۰ بار شب چہار شنبہ کو ۷۰ بار فجر میں ۵۰ بار شب پنجشنبہ کو ۸۰ بار فجر میں ۶۰ بار شب جمعہ کو ۹۰ بار فجر میں ۷۰ بار۔ اسی طرح دوسرے ہفتہ میں ۱۰-۱۰ بار کم کرتے رہیں ان شاء اللہ پہلے ہفتہ ہی میں مشکل حل ہو جائے گی۔ ورنہ عمل پورا ہونے تک ضرور بالضرور اب تک جس کو بھی یہ عمل بتایا پہلے ہی ہفتہ میں کامیابی ہوئی اول آخر درود شریف ۱۰ بار۔

(٩٤) عمل دیگر الحمد شریف

اگر کسی پر قرض کثیر ہو اور کوئی سبیل اس کے دین کی نہ ہو یا ضرورت اشد در پیش ہو تو یہ عمل تین روز کرے بہتر ہے کہ روزہ رکھے اور رات کو یہ عمل کرے بعد نماز عشاء دو رکعت نماز پڑھ کر اس طرح الحمد شریف پڑھے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا کَرِیْمُ یَا لَطِیْفُ یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا رَؤُوْفُ یَا کَرِیْمُ یَا غَفُوْرُ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ یَا مُحْیِیْ یَا مُغْنِیْ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ یَا عَالِمَ السَّرَائِرِ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ یَا سَمِیْعُ یَا قَرِیْبُ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ۔

سو بار۔ آمین ۱۲ بار، اول آخر درود شریف ۱۱ بار۔

(٩٥) تیسرا عمل الحمد شریف

یہ عمل بھی اپنی تاثیر میں بے نظیر ہے اگر حاجت دینی ہو قبلہ رخ اور حاجت دنیوی ہو تو جانب جنوب رخ کر کے تو جس دن کو یہ عمل شروع کرے کتنا ہی اہم کام ہو عمل پورا ہونے سے قبل ہی کام انجام پاتا ہے بروز اتوار ۷۰۰ بار بسم اللہ شریف بعدہٗ ۵۰۰ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اور آمین سو بار بروز پیر الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۵۰۶ بار اور آمین سو بار بروز منگل مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۳۱۱ بار اور سو بار بروز بدھ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۸۷۲ بار اور آمین سو بار بروز جمعرات اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۱۰۴ بار اور آمین سو بار بروز جمعہ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ ۱۱ بار اور آمین سو بار بروز ہفتہ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۷۰۴ بار اور آمین سو بار۔ ہر روز وقت مقررہ پر پڑھیں جس وقت آسانی ہو وہ وقت مقرر کر لیں اور ہر روز درود شریف ۲۱ بار اول آخر پڑھیں۔

(٩٦) عمل شب جمعہ برائے قضائے حاجت

بعد نصف شب جمعہ تازہ غسل کرے اگر ہو سکے اٹھے تو دو رکعت نماز تہجد اور سویا نہ ہو تو دو رکعت نفل قضائے حاجت کی نیت سے پڑھے اور ہر رکعت میں بعد الحمد کے تین بار سورہ اخلاص پڑھے بعد سلام تین بار درود قضائے حاجت پڑھے پھر ایک ہزار بار یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ

بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ پھر اپنے لیے دعا کرے اس کے بعد اَللّٰھُمَّ اَقْضِ حَاجَتِیْ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ یَا مُجِیْبَ الدَّعَوَاتِ دس بار یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ دس بار پھر درود شریف نماز فجر تک پڑھتا رہے۔

(٩٧) عمل سورہ اخلاص

یہ عمل عجیب ترین ہے حل مشکلات کے ساتھ قربت قلبی بھی حاصل ہوتی ہے مگر وہ حیرت انگیز مناظر دیکھتا ہے جس سے نظر ہٹانے کو دل کبھی نہ چاہتا۔ اگر اہل ذوق چاہیں تو اس کی دعوت بھی دیں مگر خلوت اختیار کرنا ہوگی کسی سے کلام نہ کرے ایک پرہیزگار خادم رکھیں کہ وہ ضروریات کو انجام دے غذا میں صرف بھنے ہوئے چنے یا جو کی روٹی کھائے۔ باقی ہدایات ترک جمالی و جلالی میں ملاحظہ فرمائیں اور اس پر عمل کریں ۵ اولیٰ کی خدمت میں چھ ہزار بار لاالہ الا اللہ مذکورہ ذیل پڑھیں دن میں روزہ رکھیں ۴۰۰ بار روزانہ دن رات میں پڑھیں باقی اوقات میں درود و استغفار پڑھیں یا سوئیں۔

اور قضائے حاجت کے لیے ۲۰۰ بار ایک دن رات میں یا تین دن میں ۲۰۰ بار سہ روزہ پڑھیں۔ اول آخر درود شریف ۴۱ بار۔ طریقہ یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ یَا اَحَدُ یَا وَاحِدُ اَللّٰہُ الصَّمَدُ یَا صَمَدُ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خُدَّامَ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَنْ یُّجِیْبُوْنِیْ اِلٰی مَا اُرِیْدُ اِنَّكَ عَلٰی مَا تَشَآءُ قَدِیْرٌ ۔ جب ۲۰۰ کی تعداد پوری ہو جائے یا ایک دن میں ۲۰۰ کی تعداد پوری کرنا ہو ہر ۲۰ کے بعد ایک بار یہ دعا پڑھیں اَقْسَمْتُ عَلَیْكُمْ اَیُّھَا الْخُدَّامُ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَنْ تُجِیْبُوْنِیْ مَا قَصَدْتُہٗ وَاَنْ تَحْضُرُوْا اِلَیَّ بِدَعْوَتِیْ وَسَاعَتِیْ وَاَنْ تُعِیْنُوْا حَاجَتِیْ وَاَجِیْبُوْا بِحَقِّ قَوْلِہٖ تَعَالٰی اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَکْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ سَیَدْخُلُوْنَ جَھَنَّمَ دَاخِرِیْنَ۔ اس عمل کو شروع کرتے ہی تین موکل عامل کی مدد کے لیے متعین ہو جاتے ہیں اور جب تک کہ عامل کی ضرورت پوری نہ کر دیں واپس نہیں جاتے۔ اگر عامل کی ذات یا بات کی وجہ سے کسی مومن مرد یا عورت کا دل نہ دکھا ہو اور ان کی آہیں اس وقت حائل نہ ہوں تو موکل سامنے حاضر ہو کر یوں کہتے ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ اس کے جواب میں یوں کہے وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ يَا عِبَادَ
پھر وہ سوال کریں گے کہ تو نے ہم کو کس لیے یاد کیا ہے اب اختیار ہے کہ ان سے اپنی حاجت
جائز و محمود ہوگی تو فوراً پورا کریں گے اور اگر موکلین کو تابع کرنا ہے تو ان سے یہ کہے کہ میں یہ چاہتا
ہوں کہ تم کو جب یاد کروں حاضر ہو اور میرا جو کام ہو انجام دو اس پر وہ کوئی شرط پیش کریں
اگر تم نے اسے پورا کرنے کا وعدہ کیا وہ بھی خادم رہیں گے اور جب بھی اس میں کوتاہی
برتی موکل حاضر نہ ہوں گے۔

تین روز میں کام پورا ہو (۹۸)

یہ عمل اچانک حاجت درپیش ہونے پر تو کسی دن بھی شروع کر سکتے ہیں مگر شب شنبہ میں شروع کرنا زیادہ بہتر ہے۔ شب شنبہ بعد نماز عشاء تنہائی میں روشنی گل کر کے اول ۱۱ بار درود شریف ۱۹ بار بسم اللہ شریف بعدہٗ ایک ہزار بار يَا بَدِيْعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيْعُ اور درود شریف ۱۱ بار۔ شب یکشنبہ دریا یا تالاب یا حوض یا چشمہ کے کنارے اس طرح بیٹھیں کہ پاؤں پانی میں رہیں اول ۱۱ بار درود شریف ۱۹ بار بسم اللہ شریف بعدہٗ ۵۰۰ بار لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ درود شریف ۲۱ بار۔ شب دوشنبہ کو کسی ایسے مقام پر جہاں سر اور آسمان کے درمیان کچھ حائل نہ ہو سر برہنہ کر کے اول درود شریف ۴۱ بار بسم اللہ شریف ۱۹ بار۔ يَا غِيَاثِيْ عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ مُجِيْبِيْ عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ وَمُوْنِسِيْ عِنْدَ كُلِّ وَحْشَةٍ وَمَعَاذِيْ عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَرَجَائِيْ حِيْنَ يَنْقَطِعُ حِيْلَتِيْ يَا غِيَاثِيْ ۱۷۸ بار درود شریف ۴۱ بار۔

درود محمود برائے قضائے حاجت (۹۹)

ایام بیض میں بعد نماز مغرب اسی جگہ بیٹھ کر یہ درود شریف عشاء تک بے شمار بغیر وقفے کے پڑھے کتنا ہی عظیم اور مشکل مگر جائز کام ہو ہر حالت میں پورا ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ صرف ابتدا میں ۱۹ بار اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ شَجَرَةِ الْاَصْلِ النُّوْرَانِيَّةِ وَلَمْعَةِ الْقَبْضَةِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَمَعْدَنِ الْاَسْرَارِ الرَّبَّانِيَّةِ وَخَزَائِنِ الْعُلُوْمِ الْاِصْطِفَائِيَّةِ صَاحِبِ الْقَبْضَةِ الْاَصْلِيَّةِ وَالْبَهْجَةِ السَّنِيَّةِ وَالرُّتْبَةِ الْعَلِيَّةِ مِنَ الدَّرَجَةِ النَّبِيِّيْنَ

تَحْتَ لِوَائِهِ فَهُمْ مِنْهُ وَاِلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَرَزَقْتَ وَاَمَتَّ اِلٰى يَوْمِ تُبْعَثُ مَنْ اَفْنَيْتَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ٥

بابُ الغنا

غربت و افلاس ہو یا مال و دولت کی افراط۔ غیر مسلم حضرات کے لیے شانِ ربوبیت کا اظہار ہے کہ ہم ایسے پالنے والے ہیں کہ ہماری شانِ خالقیت کو فراموش کر کے سنگ و شجر، شمس و قمر کی پرستش کر رہے ہیں اور ہمارے سوا سینکڑوں خدا بنا رکھے ہیں اور اپنے سے کمتر مخلوق کی عبادت کر رہے ہیں۔ مگر ہم اپنے خوانِ کرم سے تم کو بھی نواز رہے ہیں اور ان پر جو تکلیف و مصیبت آتی ہے وہ بھی شانِ ربوبیت کا اظہار ہے کہ یہ حقیر جو تکلیف و مصیبت تم پر آتی ہے کہو ان سے جن کو تم پوجتے ہو کہ وہ اس کو دور تو کر دیں، انصاف پسند کہہ اٹھتے ہیں کہ جو اپنی مدد آپ نہ کر سکے وہ دوسروں کی مدد کیا کر سکے گا۔ غرضیکہ افلاس و دولت غیروں کی ہدایت کے لیے شانِ ربوبیت کا اظہار ہے۔ اور مسلمانوں کے لیے امتحان ہے یا احسان۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے اَلٓمّٓ ۝ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ۝ کیا لوگ اس گھمنڈ میں ہیں کہ اتنا کہہ لینے پر چھوڑ دیئے جائیں گے کہ ہم ایمان لائے اور ان کا امتحان نہ ہوگا۔

اس سے معلوم ہوا کہ تنگدستی، غربت و افلاس بھی امتحان ہے کہ کون صبر کرتا ہے اور کون اپنے خدا کو بھول کر حرام کی طرف متوجہ ہوتا ہے۔ مثلاً چوری، سود، سٹہ اور دوسرے کو نقصان پہنچا کر اپنا بھلا چاہتا ہے اور دولت و عزت دے کر امتحان اس طرح کہ کون شکر ادا کرتا اور غریبوں کی مدد کرتا ہے۔ اس سلسلے میں چند اقوال جن کو اہلِ ایمان جواہر پاروں سے تشبیہ دیتے ہیں پیش کئے جاتے ہیں۔

اولیاء اللہ کا ارشاد ہے دنیا خدا کی دشمن ہے۔ خدا کے دوست اس کے دشمن سے محبت نہیں کرتے۔

حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جو شخص تمام آسمان و زمین والوں کی برابر

عبادت کرے اور دولت دنیا سے محبت رکھے قیامت کو ندا فرمائی جائے گی کہ یہ وہ شخص ہے
خدا کے دشمن سے محبت رکھتا تھا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں دو بھوکے بھیڑیے بھیڑوں کے غول میں اس قدر
خرابی نہیں ڈالتے جس قدر دوستی مال و جاہ کی مسلمان کے دل کو تباہ و برباد کرتی ہے اور نفاق
کو دل میں اس طرح اگاتی ہے جیسے پانی سبزے کو۔

عارفین کا ارشاد کہ دنیا تصرف کے لیے ہے محبت کے لیے نہیں۔ دنیا کی دولت حاصل
کرو اپنی ذات اور اہل و عیال اور راہ خدا میں صرف کرو اس کی محبت کو دل میں جگہ نہ دو کہ
خدا کی محبت کے لیے ہے غیر کو آنے کی اجازت نہیں۔

شبلی رحمۃ اللہ علیہ سے کسی نے سوال کیا زکوۃ کس قدر ہے فرمایا فقہا کے مذہب میں دو
سو درہم سے پانچ درہم دینا اور مذہب عشاق میں دو سو میں سے ایک بھی رکھنا جائز نہیں بلکہ
اس کے شکریہ میں جان دینا چاہیے کہ اس نے اپنے کرم سے دیئے مگر اس کی محبت نہ دی اور
اپنی راہ میں خرچ کرنے کی توفیق بخشی۔

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سود کو گھٹاتا اور صدقے کو بڑھاتا ہے اور اللہ دوست
نہیں رکھتا ناشکرے گنہگار کو۔

علماء فرماتے ہیں کہ سود کی کمائی چوری جاتی ہے یا لٹ جاتی ہے یا آگ میں جل جاتی ہے
خاک میں مل جاتی ہے یا حاکم ٹیکس میں چھین لیتا ہے یا اولاد عیاشی میں خرچ کر دیتی ہے مگر
خود کو اس سے کوئی فائدہ نہیں۔

اور صدقہ پرورش پاتا ہے جس طرح ایک دانے سے دس بالی پیدا ہوتی اور ہر بالی میں سو
دانے ہوتے ہیں۔ صدقہ کا بدلہ دنیائے فانی میں بہت تھوڑا اور آخرت میں کل مزید انعام کے
ساتھ ملتا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس امت کی پہلی نیکی یقین اور زہد ہے اور پہلا فساد
بخل ہے۔ یقین سے مراد اللہ تعالیٰ رازق و مالک ہے۔

فرمایا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مسلمان جھوٹ اور خیانت کی خصلت پر پیدا نہیں کیا جاتا

بلکہ وہ مشرف ہوتا ہے صدق و امانت سے بہ سبب تصدیق و ایمان کے۔

فرمایا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو تکبر کرتا ہے خدا اسے خوار کرتا ہے۔ وہ اپنی نظر میں بڑا ہے
اور لوگوں کی نظر میں کتے اور سور سے بدتر ہے۔

ارشاد الٰہی۔ سیدنا اسمٰعیل علیہ السلام پر وحی آئی کہ اے اسمٰعیل اگر تو مجھے پانا چاہتا ہے
تو شکستہ دلوں کے پاس تلاش کر۔

اور فرمایا صلی اللہ علیہ وسلم نے میری رضامندی اپنے ضعیفوں میں تلاش کرو اور مجھے راضی
رکھنا ہے تو ان کو راضی رکھو اس لیے کہ تم کو تمہارے ضعیفوں کی بدولت رزق دیا جاتا ہے
(یہاں ضعیف سے مراد وہ لوگ ہیں جو حصول دولت میں کمزور اور مجبور ہیں)۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کو حکم فرمایا کہ مساکین سے محبت کرو اور ان سے
قریب رہو۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ انسان کے دل میں حسد اور ایمان اکٹھے نہیں
ہو سکتے۔ اور فرمایا حسد سے بچو کہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ لکڑی کو۔
یہ وہ جواہر پارے ہیں جن کو پرو کر مسلمان اپنے گلے کی زینت بنائے تو دنیا و آخرت سنور جائے۔

اب تو یہ بات سمجھ میں آگئی ہوگی کہ غربت و افلاس بھی رحمت ہے کہ جس کا دل بوجہ غربت
و مصیبت ٹوٹا ہے مگر وہ نہ تو خدا کو چھوڑ کر غیر کی طرف مائل ہوا نہ احکام خداوندی کے خلاف حرام
کو ذریعہ معاش بنایا نہ مالداروں کی دولت دیکھ کر حسد کی گندگی میں ملوث ہوا بلکہ صبر و نماز کے
کے ذریعہ اللہ اور رسول ہی کی طرف لو لگانے ہے تو اس کا دل خدا کا گھر ہے ایسوں ہی کے لیے
ارشاد فرمایا نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَیْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ ۝ اے بندے میں تیری رگ جاں سے قریب
تر ہوں۔ اللہ اکبر شکستہ دل کا یہ اعزاز۔ اسی پر بس نہیں خدا کے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد
فرمائیں جو مجھے راضی رکھنا چاہے تو میری امت کے غریبوں کو راضی رکھے۔ اسی پر بس نہیں
ام المومنین اور صحابہ کرام سے ارشاد ہوا کہ میری امت کے غریبوں فقیروں سے محبت کرو، اور
اسی پر بس نہیں کل روز قیامت تمہارا رب تبارک و تعالیٰ ارشاد فرمائے گا کہاں ہیں میرے محبوب
کی امت کے غریب و مسکین جب وہ حاضر آئیں گے فرمایا جائے گا کہ اے میرے بندو میں نے

عبادت کرے اور دولت دنیا سے محبت رکھے قیامت کو ندا فرمائی جائے گی کہ یہ وہ شخص ہے

خدا کے دشمن سے محبت رکھتا تھا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں دو بھوکے بھیڑیے بھیڑوں کے غول میں اس قدر خرابی نہیں ڈالتے جس قدر دوستی مال وجاہ کی مسلمان کے دل کو تباہ وبرباد کرتی ہے اور نفاق کو دل میں اس طرح اگاتی ہے جیسے پانی سبزے کو۔

عارفین کا ارشاد کہ دنیا تصرف کے لیے ہے محبت کے لیے نہیں۔ دنیا کی دولت حاصل کر اپنی ذات اور اہل وعیال اور راہ خدا میں صرف کرو اس کی محبت کو دل میں جگہ نہ دو کہ خدا کی محبت کے لیے ہے غیر کو آنے کی اجازت نہیں۔

شبلی رحمۃ اللہ علیہ سے کسی نے سوال کیا زکوٰۃ کس قدر ہے فرمایا فقہا کے مذہب میں دو سو درہم سے پانچ درہم دینا اور مذہب عشاق میں دو سو میں سے ایک بھی رکھنا جائز نہیں بلکہ اس کے شکریہ میں جان دینا چاہیے کہ اس نے اپنے کرم سے دیئے مگر اس کی محبت نہ دی اور اپنی راہ میں خرچ کرنے کی توفیق بخشی۔

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سود کو گھٹاتا اور صدقے کو بڑھاتا ہے اور اللہ دوست نہیں رکھتا ناشکرے گنہگار کو۔

علماء فرماتے ہیں کہ سود کی کمائی چوری جاتی ہے یا لٹ جاتی ہے یا آگ میں جل جاتی ہے یا خاک میں مل جاتی ہے یا حاکم ٹیکس میں چھین لیتا ہے یا اولاد عیاشی میں خرچ کر دیتی ہے گر خود کو اس سے کوئی فائدہ نہیں۔

اور صدقہ پرورش پاتا ہے جس طرح ایک دانے سے دس بالی پیدا ہوتی اور ہر بالی میں سو دانے ہوتے ہیں۔ صدقہ کا بدلہ دنیائے فانی میں بہت تھوڑا اور آخرت میں کل مزید انعام کے ساتھ ملتا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس امت کی پہلی نیکی یقین اور زہد ہے اور پہلا فساد بخل ہے۔ یقین سے مراد اللہ تعالیٰ رازق ومالک ہے۔

فرمایا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مسلمان جھوٹ اور خیانت کی خصلت پر پیدا نہیں کیا جاتا

بلکہ وہ مشرف ہوتا ہے صدق وامانت سے بہ سبب تصدیق وایمان کے۔

فرمایا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو تکبر کرتا ہے خدا اسے خوار کرتا ہے۔ وہ اپنی نظر میں بڑا ہے اور لوگوں کی نظر میں کتے اور سور سے بدتر ہے۔

ارشاد الٰہی۔ سیدنا اسمٰعیل علیہ السلام پر وحی آئی کہ اے اسمٰعیل اگر تو مجھے پانا چاہتا ہے تو شکستہ دلوں کے پاس تلاش کر۔

اور فرمایا صلی اللہ علیہ وسلم نے میری رضامندی اپنے ضعیفوں میں تلاش کرو اور مجھے راضی رکھنا ہے تو ان کو راضی رکھو اس لیے کہ تم کو تمہارے ضعیفوں کی بدولت رزق دیا جاتا ہے (یہاں ضعیف سے مراد وہ لوگ ہیں جو حصول دولت میں کمزور اور مجبور ہیں)۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کو حکم فرمایا کہ مساکین سے محبت کرو اور ان سے قریب رہو۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ انسان کے دل میں حسد اور ایمان اکٹھے نہیں ہو سکتے۔ اور فرمایا حسد سے بچو کہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ لکڑی کو۔

یہ وہ جواہر پارے ہیں جن کو پرو کر مسلمان اپنے گلے کی زینت بنالے تو دنیا وآخرت سنور جائے۔

اب تو یہ بات سمجھ میں آگئی ہوگی کہ غربت وافلاس بھی رحمت ہے کہ جس کا دل بوجہ غربت ومصیبت ٹوٹتا ہے مگر وہ نہ تو خدا کو چھوڑ کر غیر کی طرف مائل ہوا نہ احکام خداوندی کے خلاف حرام کو ذریعہ معاش بنایا نہ مالداروں کی دولت دیکھ کر حسد کی گندگی میں ملوث ہوا بلکہ صبر ونماز کے ذریعہ اللہ اور رسول ہی کی طرف لو لگانے ہے تو اس کا دل خدا کا گھر ہے ایسوں ہی کے لیے ارشاد فرمایا نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَیْہِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ اے بندے میں تیری رگ جاں سے قریب تر ہوں۔ اللہ اکبر شکستہ دل کا یہ اعزاز۔ اسی پر بس نہیں خدا کے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرمائیں جو مجھے راضی رکھنا چاہے تو میری امت کے غریبوں کو راضی رکھے۔ اسی پر بس نہیں ام المومنین اور صحابہ کرام سے ارشاد ہوا کہ میری امت کے غریبوں فقیروں سے محبت کرو، اور اسی پر بس نہیں کل روز قیامت تمہارا رب تبارک وتعالیٰ ارشاد فرمائے گا کہاں ہیں میرے محبوب کی امت کے غریب ومسکین جب وہ حاضر آئیں گے فرمایا جائے گا کہ اے میرے بندو میں نے

تمہیں ذلت و رسوائی کے لیے غریب نہیں کیا تھا بلکہ اس لیے کہ اگر تم صبر کرو تو آج تمہیں عزت و کرامت عطا فرماؤں اور اس خلعت کو زیب تن کر لو اور جنت میں چلے جاؤ اور اُسے اپنے ساتھ لیتے جاؤ جس نے ترس کھا کر تمہیں کھلایا پہنایا ہو۔ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ساری دنیا کی دولتیں اس اعزاز پر قربان۔

اس باب کی ساری ہدایتیں ان جواہر پاروں سے ظاہر ہیں کہ حصولِ دولت و غنا کے عملیات سے قبل بُری عادتوں جوا، شراب، عیاشی، تکبر، سود، سٹہ، وغیرہ سے تائب ہو کر غریب کو حقیر نظر سے نہ دیکھے نہ جھڑکے بلکہ جو ممکن ہو اس کے ساتھ احسان کرے۔ مگر بدافعال غریب کو نقد نہ دے کہ وہ فاقہ نہیں توڑے گا بلکہ نشہ کرے گا۔ ہاں کھانا کھلا دے اور اپنا پرانا کپڑا پہنا دے کہ نیا دیا گیا تو بیچ کر بُرے کام میں خرچ کرے گا۔

عزت و دولت کا تاج یعنی درود تاج (۱۰۱) | یہ درود شریف بہت محبوب و مقبول ہے اور اکثر کی وردِ زبان اور حرزِ جاں ہے اور کیوں نہ ہو کہ اس کا نام بھی درود تاج ہے یعنی رحمت و برکت کا بے زوال تاج۔ جب تنگدستی دور نہ ہوتی اور روزگار نہ ملنے کی وجہ سے عزت کی حفاظت دشوار ہو جائے تو درود تاج بعد ہر نماز ۷ بار اور بعد نماز عشاء ایک سو ایک بار بحضورِ قلب پڑھے اور دن میں تلاشِ معاش میں نکلے تین دن ایسا ہی کرے اگر تین دن میں کوئی ذریعہ نہ نکلے تو چوتھے روز بعد فجر سے پڑھنا شروع کرے جب تک پڑھتا رہے کہ جب تک کوئی آکر اُس کو خوشخبری نہ سنائے۔ درود تاج یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ اِسْمُہٗ مَکْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ سَیِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ جِسْمُہٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَہَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِی الْبَیْتِ وَالْحَرَمِ شَمْسِ الضُّحٰی بَدْرِ الدُّجٰی صَدْرِ الْعُلٰی نُوْرِ الْھُدٰی کَہْفِ الْوَرٰی مِصْبَاحِ الظُّلَمِ جَمِیْلِ الشِّیَمِ شَفِیْعِ الْاُمَمِ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاللّٰہُ عَاصِمُہٗ وَجِبْرِیْلُ خَادِمُہٗ وَالْبُرَاقُ مَرْکَبُہٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُہٗ وَسِدْرَۃُ الْمُنْتَہٰی مَقَامُہٗ وَقَابَ قَوْسَیْنِ مَطْلُوْبُہٗ

وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُہٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُہٗ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ اَنِیْسِ الْغَرِیْبِیْنَ رَحْمَۃٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ رَاحَۃِ الْعَاشِقِیْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِیْنَ شَمْسِ الْعَارِفِیْنَ سِرَاجِ السَّالِکِیْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِیْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَاءِ وَالْغُرَبَاءِ وَالْمَسَاکِیْنِ سَیِّدِ الثَّقَلَیْنِ نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ وَسِیْلَتِنَا فِی الدَّارَیْنِ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَیْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَیْنِ وَالْمَغْرِبَیْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ مَوْلَانَا وَمَوْلَی الثَّقَلَیْنِ اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰہِ یٰۤاَیُّھَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

یٰسین شریف کا عمل (۱۰۲) | یہ عمل بہت زود اثر ہے۔ یٰسین شریف بعد نماز عشاء ایک بار اس طرح کہ ہر مبین پر درود تاج ۴۱ بار پڑھے۔ پہلے ہی دن کام ہو جاتا ہے اگر یقین یا حضورِ قلبی یا صحتِ لفظی میں کمی ہے تو دوسری بات ہے ہر مبین پر درود شریف پڑھ کر دم کریں اور اس نقش کو ٹوپی میں رکھیں یہ نقش معمولی غفلت سے غائب ہو جاتا ہے حفاظت شرط ہے۔

۷۸۶

۵۵۳۵۲	۵۵۳۵۵	۵۵۳۵۹	۵۵۳۴۸
۵۵۳۵۸	۵۵۳۴۶	۵۵۳۵۱	۵۵۳۵۷
۵۵۳۴۰	۵۵۳۶۱	۵۵۳۵۴	۵۵۳۵۰
۵۵۳۵۲	۵۵۳۴۹	۵۵۳۴۸	۵۵۳۶۰

الحمد شریف (۱۰۳) | برائے حصولِ دولت و غنا کے لیے الحمد شریف اس طرح پڑھیں اول درود تنجینا ایک بار بعدہٗ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مُنْتَھَی الرَّحْمَۃِ بِرَحْمَتِکَ وَاَسْئَلُکَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَکَلِمَاتِکَ التَّامَّۃِ ۳ بار پھر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۷ بار درود تاج شریف ۱۰ بار اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۱۲ بار درود تاج ۱۲ بار مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۱۱ بار درود تاج ۱۱ بار اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ۹ بار درود تاج ۹ بار اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۱۹ بار درود تاج ۱۹ بار صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ ۱۹ بار درود تاج ۱۹ بار غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۲۵ بار درود تاج ۲۵ بار اٰمین ۵ بار پھر یہ دعا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ وَاَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ نَّبِیِّ الرَّحْمَۃِ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْ تَوَجَّھْتُ بِکَ اِلٰی رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ ھٰذِہٖ لِتَقْضِیَ لِیْ حَاجَتِیْ ۳ بار

نقش حصولِ دولت و غنا | اس نقش کو چراغ پر کندہ کرا کے عروجِ ماہ میں عمل شروع کریں

اس چراغ کی چار بتی اچھے گھی سے روشن کریں اور درود تاج یا درود قضائے حاجت ایک بار یا ۷ بار پڑھے اس کے بعد بسم اللہ شریف ۸۶ ۷ بار اس کے بعد یہ دو نقش کا پہلا اور دوسرا الگ الگ رکھے۔ پہلا آٹے میں گولی بنا کر دریا میں یا اس تالاب میں جس میں مچھلیاں ہوں ڈالے دوسرا اپنے پاس رکھے۔ دوسرے روز تین نقش لکھے پہلے دونوں دریا میں ڈالے آخری ایک نقش

بسم ۱۰۲	الله ۶۶	الرحمن ۳۲۹	الرحیم ۲۸۹
یا قریب ۳۳۰	یا واصف	الباسط ۱۰۳	یا دیان
سلطان یا فاتح	یا نباذ	یا محیی ۶۸	المبین
یا محیط	یا عادل	یا رؤف	یا وہاب یا قدیر
الرحیم	الرحیم	الرحیم	الرحیم

پہلے دن کے نقش کے ساتھ ملا کر اپنے پاس رکھے اسی طرح ہر روز ایک نقش بڑھاتا جائے پہلے دریا میں آخری اپنے پاس رکھے۔ ۱۹ دن یہ عمل کرے ۱۹ دن کے ۱۹ نقش اس کے پاس جمع ہو جائیں گے ان سب کو ملا کر ایک جگہ موم جامہ کر کے گلے میں ڈالیں اور جب تک حسب منشاء کام نہ چل جائے یا ملازمت نہ ملے یا مستقل نہ ہو جائے ہر روز ۱۹ عدد نقش لکھتا رہے چراغ بھی جلاتا رہے اور بسم اللہ شریف بھی پڑھتا رہے یہ ۱۹ نقش دریا میں ڈالتے رہے اگر اس دوران کسی کو نقش دینا ہو تو ایک زائد لکھے۔

نقش وسعت رزق (۱۰۵)

اس نقش کو کندہ کرا کے اپنے پاس رکھے اور یَا رَزَّاقُ تَرَزَّقْتُ بِالرِّزْقِ وَالرِّزْقُ فِیْ دِیْنِ قِلَبِکَ یَا رَزَّاقُ ۳۰۸ مرتبہ ہر روز اس کے بعد اَلْوَہَّابُ ۲۷۰ مرتبہ ہر روز، اس کے بعد یَا رَزَّاقُ الْوَہَّابُ ۱۰ بار روزانہ پڑھ کر اس نقش پر دم کر لیا کرے۔

اول آخر درود شریف ۱۰ بار یا ۳ بار۔

نقش حصول دولت و عزت

بسم اللہ شریف کا یہ نقش شرف قمر میں کندہ کرائیں اور شرف قمر ہی میں اس کا عمل کریں شرف قمر ہر ماہ ڈھائی دن تقریباً رہتا ہے۔ دن یا رات میں ساعت قمر ہی میں اس کا عمل بھی شروع کریں۔ اول درود تاج ۷ بار بعدہٗ اَجِبْ یَا جبرائیل یا ہوکیل

اجب یا جبرائیل بحق

بسم	الرحمن	الرحیم
۲۶۵	۲۵۸	۲۶۳
۲۶۰	یا اکرام	۲۶۴
۲۶۱	۲۶۶	۲۵۹
یا تنکفیل	یا سرکیتائیل	یا طاطائیل

یا ذیائیل یا اسمائیل یا طاطائیل یا دردیائیل یا اموائیل یا تنکفیل یا حولائیل یا سرکیتائیل بحق بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۷۸۶ بار پڑھ کر نقش پر دم کر کے اپنے پاس عطر لگا کر رکھیں، اگر ممکن ہو تو ہر روز ۱۹ بار بسم اللہ با موکل پڑھ کر نقش بھی دم کریں اور پانی پر دم کر کے پی لیا کریں باقی ہاتھ اور منہ پر مل لیا کریں۔

عمل بسم اللہ شریف برائے وسعتِ رزق (۱۰۶)

جو شخص ہر طرح مفلس و مجبور اور کوئی ذریعہ معاش نہ ہو یا اب ذریعہ معاش پر قادر نہیں کمزور بیمار ہے تو اس عمل کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے سوال کرے بے مشقت روزی عطا ہو اگر روزے رکھنے پر قادر ہو تو بدھ جمعرات جمعہ کو روزے رکھے جمعہ کو غسل کرے اور مسجد کو جائے اگر ممکن ہو تو کچھ صدقہ کرے۔ اگر ایک نیا پیسہ ہی ہو یا ایک کھجور ہی ہو، اور مسجد میں جا کر قبلہ رو بیٹھ کر، اور کمزور یا بیمار اتنا ہے کہ مسجد تک نہ جا سکے تو گھر میں ہی ایک سو گیارہ بار اس نقش کو سامنے رکھ کر اس طرح بسم اللہ شریف پڑھے۔ اول درود شریف ۷ بار پھر اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَسْئَلُکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ اَسْئَلُکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ اَسْئَلُکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ اَسْئَلُکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا

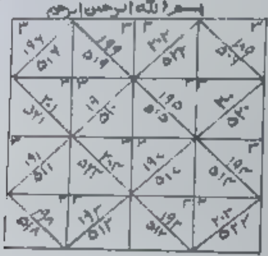

بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ اَسْئَلُكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الَّذِيْ عَنَتِ الْوُجُوْهُ لَهٗ الْقَيُّوْمِ وَخَشَعَتْ لَهُ الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْيَتِهٖ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ۔

.... یہاں اپنی ضرورت کا ذکر کرے کہ مجھے رزق حلال عطا فرما یَا رَزَّاقُ یا یہ کہے کہ مجھے خرچ یومیہ عطا فرما۔ یَا مُعْطِيْ۔

علاوہ جمعہ کے ہر روز ۱۹ بار بعد نماز عشاء پڑھا کرے اور اس نقش پر دم کرتا رہے کہ جس دن یہ عمل چھوٹ جائے گا تو اس نقش کے پاس رہنے کی وجہ سے عمل منقطع نہ ہوگا۔

نماز برائے حصول روزگار

ہر روز جب تک حسب منشار کام نہ ملے بعد نماز مغرب یا بعد نماز عشاء دو رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے کہ پہلی رکعت میں بعد ثناء والحمد کے وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ۔ ۱ بار اور دوسری رکعت بعد الحمد وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ایک سو ایک بار اور بعد سلام کے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ سو بار اور درود شریف ۱ بار پھر سجدے میں جا کر اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۷۰ بار پڑھے اور اللہ سے دعا کرے بہت مجرب ہے۔

نقش وسعت رزق

یہ نقش وسعت رزق کے لیے مجرب ہے۔ یہ نقش ۵۵ عدد لکھے اور ہر نقش پر یہ دعا ایک بار پڑھ کر دم کرے اَكْرِمْنِيْ وَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّاسِعَةً وَّنِعْمَةً كَثِيْرَةً بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

اکرمنی وھب لی	من لدنک رحمۃ واسعۃ	ونعمۃ کثیرۃ برحمتک	یا ارحم الراحمین
۲۳۲۷	۵۹۹	۳۷۵	۱۳۷۸
۵۹۸	۲۳۲۴	۱۳۸۱	۳۷۶
۱۳۸۰	۳۷۷	۵۹۷	۲۳۲۵

۵۴ پہلے نقوش آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈالے اور آخری نقش اپنے پاس رکھے اس کے بعد ہر روز ایک نقش لکھتا رہے اور دس بار روزانہ یہ دعا ورد میں رکھے اور وہ نقش کسی حاجت مند کو دے دیا کرے اگر حاجت مند نہ آئے تو آٹھویں دن ان نقوش کو گولی بنا کر دریا میں ڈال دیا کرے۔

(۱۱۰) برائے وسعت رزق

حصول دولت و غنا اور وسعت روزگار کے لیے یہ عمل کرے اول یہ نقش روز یکشنبہ پہلی ساعت میں لکھے اور اسی ساعت میں یہ عمل شروع کرے اور اگر یہ نقش کندہ کرائے تو تاکید کر دے کہ یہ نقش چاندی پر ساعت شمس میں کندہ کیا جائے اور اس عمل کو یکشنبہ ساعت شمس یعنی پہلی ساعت میں شروع کریں اور دو دو تاج یا دو دو تین تین بار پڑھیں اس کے بعد ۳۱۳ بار سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اَنْتَ يَا رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّوَارِثَهٗ وَرَازِقَهٗ وَرَاحِمَهٗ آخر میں درود شریف ۳ بار۔ اس عمل کی حد تین چلے تک ہے مگر تین چلے کی ضرورت کمزور اعتقاد والے حضرات کو پیش آتی ہے۔ اس عمل میں یہ شرط ہے کہ جب یہ عمل شروع کرے تو پھر کسی پر اظہار نہ کرے کہ میں فلاں عمل کر رہا ہوں سوائے اس کے کہ جس نے بتایا یا اجازت بخشی ہے اور جو اثرات و فوائد ظاہر ہوں ان پر غرور سے اور ہمیشہ پاکیزگی باطن کو خیال رکھے قلب و جسم اور لباس کو نجاستوں اور کثافتوں سے بچائے۔

۷۸۶

۴۹۰	۴۹۳	۴۹۶	۴۸۲
۴۹۵	۴۸۳ — سبحانک لا الٰہ انت یا رب کل	۴۸۹	۴۸۷
۴۹۴	۴۹۸ — شیء و وارثہ و رازقہ و راحمہ	۴۹۱	۴۸۸
۴۹۲	۴۸۴	۴۸۵	۴۹۷

(۱۱۱) انگشتری برائے حصول روزگار و دولت و غنا

یہ انگشتری خاص اسی مقصد کے لیے نقش کتب خانہ بازار صندل خیل بر پلیٹ شریف میں تیار کی جاتی ہے جس کا ہدیہ علاوہ ڈاک خرچ ۷ روپے ۵۰ پیسے ہوگا۔ یہ انگشتری کمیشن ایجنٹ حضرات کو اس لئے نہیں بھیجی جائے گی کہ اس میں رعایت کی گنجائش نہیں۔ اگر دو چار افراد مل کر منگائیں گے تو ڈاک خرچ میں کمی ہو سکتی ہے۔ اس انگشتری کا نقش شرف آفتاب میں کندہ کیا جائے گا جو اپریل ۱۹۷۷ء میں تیار کیا جائے گا۔ اس انگشتری کو حاصل کرنے کے بعد ساعت قمر میں یعنی روز دوشنبہ طلوع آفتاب سے ایک گھنٹہ قمر کی ساعت ہے اس وقت سورج کی طرف منہ کر کے انگشتری ہاتھ میں لے کر یَا مَنَّانُ ذُوالْاِحْسَانِ قَدْ عَمَّ كُلَّ الْخَلَائِقِ مَنُّهٗ يَا مَنَّانُ ۵۹ بار

پڑھیں اور اول آخر درود شریف ۹ بار پھر انگشتری پہن لیں۔ اگر بعد نماز فجر ہمیشہ ورد میں رکھ
تو جو دعا کی جائے یا جو حاجت پیش آئے اور عامل دل سے چاہے پوری ہو۔ جو صاحبان
شرفِ آفتاب کا کندہ شدہ منگانا چاہیں وہ اپریل ۲۰۰۰ء میں طلب کریں اسی میں دیگر جلالی
نقوش شامل ہوں گے۔

عمل بے تاج بادشاہت

یہ عمل بے ایمان اگر پڑھے دولتِ ایمان سے مالا مال ہو جائے
پڑھے دولتِ دنیا و آخرت سے سرفراز فرمایا جائے بے علم
پڑھے، دولتِ علم سے سینے کو بھر دیا جائے اور کمزور مجبور عمل کرے تو شوکت و ہیبت سے
جائے بلکہ اس کے عامل کو بے تاج کا بادشاہ کہا جائے تو بیجا نہ ہوگا کیونکہ جو اس کے حضور
حاضر ہو یا عامل جس کے سامنے جائے تعظیم و تکریم سے پیش آئے مال دنیا بہت آئے مگر شرط
یہ ہے کہ جو کچھ بھی آئے اسی دن خرچ کر ڈالے کل کے لیے نہیں کیونکہ دینے والا کل کو اور
دے گا بہت دے گا قصداً دوسرے دن کے لیے روکنا عطائے ربی پر اعتماد کی کمزوری کی
دلیل ہے اور یہ عمل کے اثر کو زائل کر دیتا ہے اگر خرچ کرتے کرتے خود بچ رہے تو کوئی حرج نہیں
یہ عمل ۹۹ دن کا ہے یعنی ۳ ماہ اور ۹ دن کا۔ اگر اتنے دن تنہائی اختیار کرے اور پرہیز
جلالی و جمالی کے ساتھ عمل کرے تو زیادہ بہتر ہے ورنہ صرف حلال غذا جس میں حرام کمائی کا
ایک پیسہ بھی شامل نہ ہو اسی پر قناعت کرے اور تنہائی اس لیے بہتر ہے کہ جب نہ کوئی
پاس آئے گا نہ یہ کسی سے بات کرے گا تو زبان و نظر قلب و جسم، دست و پا سب گناہ سے
محفوظ رہیں گے۔ اور اگر اپنی ذات پر اعتماد ہے تو خلوت بھی ضروری نہیں۔ یَا عَجِیْبَ الصَّنَائِعِ
فَلَا تَطِیْقُ الْاَلْسُنُ بِکُلِّ اٰلَائِهٖ وَثَنَائِهٖ یَا عَجِیْبُ ۹۹ روز تک پندرہ ہزار بار اس طرح پڑھے
کہ دن میں دس ہزار بار اور شب میں ۵ ہزار بار۔ دن کے عمل کو دو وقت میں تقسیم کر سکتے ہیں
یعنی فجر سے دوپہر تک اور بعد ظہر سے مغرب تک۔ دوپہر کا کھانا کھا کر قیلولہ کرے ظہر میں اٹھ
کر نماز ظہر ادا کرے پھر عمل شروع کر دے پہلے دن اول ۴۱ بار درود تاج ختم عمل پر ایک بار
اسی طرح تمام اوقات میں اول آخر ایک بار درود تاج پڑھے اور کبھی دورانِ عمل میں کسی
سے بات کرنا ہو تو تعداد کا خیال رکھے اور ایک بار کوئی بھی مختصر درود پڑھ کر بات کرے اور

پھر درود پڑھ کر شروع کر دے اور ہر جمعہ کو غسل کرے سنت پڑھ کر مسجد جائے اگر کچھ پاس
ہو تو کسی مستحق کو خیرات کرے اور سنتیں اپنے مقام پر آکر پڑھے ان شاء اللہ دورانِ عمل ہی عجائبات
قدرت دیکھے گا حضرت محمد غوث صاحب گوالیاری جو اس کے عامل تھے تحریر فرماتے ہیں۔
اس عامل کو حق تعالیٰ یہ کرامت عطا فرمائے کہ اس کا کلام حجتِ عالم ہو اور ہر بات اس کی
قرآن و حدیث سے ہو جس کے لیے دعائے عافیت و دعائے ہلاکت کرے قبول ہو اور تمام
جہان میں مشہور اور نعمت ہائے گوناگوں سے مالا مال ہو اور فتوحات کرامات کا ظہور ہو
عامل کو لازم ہے کہ جو کچھ آئے سب خرچ کر ڈالے دوسرے دن کے لیے نہ رکھے خدا تعالیٰ دوسرے
روز پھر عطا فرمائے۔ ۱۱۲منہ

تاج عزت و کرامت (۱۱۳)

یہ عمل پہلے عمل کی مثل نہیں مگر اس کے فضائل و اثرات کم بھی
نہیں اور اس کو اسی لیے درج کیا جا رہا ہے کہ جس کو عمل مندرجہ
بالا کرنے کی ہمت نہ ہو تو یہ عمل مختصر ہے آسانی سے انجام دیا جا سکتا ہے۔ یہ عمل چالیس روز
تک چار ہزار بار اور یہ بھی ممکن نہ ہو تو صرف ۱۶ دن ایک ہزار بار اس کے بعد ۵۵ بار ہر نماز کے بعد
پڑھ لیا کرے۔ اس کے آداب وہی ہیں جو اوپر درج ہوئے اگر ہر ورد عمل میں پیر کا تصور یا عامل
جس نے اجازت دی ہے اس کا تصور کریں اور پیر انتقال کر چکا ہے تو اس کی روح کو فاتحہ
پڑھ کر ثواب بخشیں اور اس کا تصور کر کے پڑھیں کہ اگر قسمت سے موکل اس کا حاضر ہو تو اچھی
شکل میں آئے اور جب سامنے کوئی آئے تو آپ عمل ترک نہ کریں نہ ڈریں بلکہ بلند آواز سے
عمل پڑھنا شروع کر دیں اگر عمل کی تعداد ختم کے قریب ہو تو اسی پر بس نہ کریں بلکہ بلا تعداد
پڑھتے رہیں جب وہ سوال کرے تو اس کے سوال کا جواب دیں اور اس سے اپنی خواہش
بیان کریں اگر موکل کو تابع کرنا ہے تو اس کے متعلق با ادب کہیں وہ جو شرط بتائے اگر آپ
اس پر ہمیشہ قائم رہ سکیں تو وعدہ کریں ورنہ صرف اتنا کہیں کہ مجھے جس وقت جو حاجت
پیش آئے آپ اسے انجام دیں میں آپ کی نظرِ عنایت کا طالب ہوں مطیع کرنا نہیں چاہتا
عمل یہ ہے یَا عَظِیْمُ ذَا الثَّنَاءِ وَالْفَخْرِ وَالْمَجْدِ وَالْکِبْرِیَاءِ فَلَا یَذِلُّ عِزُّهٗ یَا عَظِیْمُ
پڑھنے کا طریقہ وہی ہے جو اوپر درج ہے۔ اگر پیر متبع شریعت نہیں یا عقیدہ اس کا مشکوک ہے

تو نقصان کا خطرہ ہے۔ ایسی حالت میں آفتاب ہدایت ماہتاب سُنیت حضور مفتی اعظم ہند دامت برکاتہم القدسیہ جو ہم شبیہ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ ہیں ان سے عقیدت و محبت کا جزر قلب میں پیدا کر کے آپ کا تصور کریں کہ نقصان سے محفوظ رہیں اور فیض کامل ہوسکے اور اجازت تحریری عملیات فقیر اقبال احمد نوری رضوی۔ بازار سندل خاں بریلی شریف سے حاصل کریں۔

عمل اسم یا مُغنی

یہ عمل حصول دولت و غنا کے لیے بے نظیر ہے مگر طریقہ عمل کتب عملیات میں نہیں ملتا اگرچہ یہ عمل بہت مشہور ہے مگر خیال یہ ہی ہے کہ کسی نے فائدہ حاصل بھی کیا ہوگا تو اپنے اعتقاد اور خلوص نیت کے سبب، یہ ہی حال اکثر عملیات کا ہے جو کتب عملیات میں مرقوم دیکھے گئے مگر تجربہ اور سینہ بہ سینہ جو حاصل ہو اس میں اثر ہی کچھ اور دیکھا یہاں اس کا درج کرنا اس لیے بہتر سمجھا کہ جو مغموم و مجبور حضرت اہل سنت اس سے فیض یاب ہوں گے ان کی دعائیں میرے حق میں عمل سے زیادہ قوی اور مفید ثابت ہوں گی طریقہ یہ ہے اول درود تنجینا ۳ بار اس کے بعد اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمُغْنِیْ وَاَنَا الْفَقِیْرُ فَمَنْ یَّرْحَمُ الْفَقِیْرَ اِلَّا الْمُغْنِیْ ایک بار یَا مُغْنِیْ گیارہ سو بار اس کے بعد سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۔ وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّھُمْ یَرْشُدُوْنَ یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَّمَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَّمُؤْنِسِیْ عِنْدَ کُلِّ وَحْشَۃٍ وَّرَجَائِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ یَا غِیَاثِیْ۔ ۷ بار یا ۷۰ بار

بے پڑھے اور کچی زبان والے حضرات کے لیے ہدایات

خصوصی ہدایات جن کو بڑی دعائیں یاد نہیں ہوسکتیں ان کے لیے اسمائے باری تعالیٰ سے کوئی اسم منتخب کر کے بتائیں مگر اس میں یہ خیال رہے جو لفظ اس کی زبان سے صحیح ادا ہوسکے اسی کے مطابق اسم باری منتخب کریں مثلاً اسم یا مغنی کو اکثر احباب یا مگنی پڑھتے ہیں اور اسم یا غنی کو یا گنی پڑھتے ہیں۔ اسی طرح کچی زبان اور مخارج سے ناواقف حضرات کے لیے اسماء نہ بتائیں جن میں غ۔ع۔ص۔

ط۔ق۔ظ۔ذ۔ض۔شین۔قاف ہوں۔

یہ وہ حروف ہیں جو صحیح نہ کرائے جائیں تو غلط پڑھنے کی وجہ سے شدید نقصان پہنچ سکتا ہے۔ مثلاً اسم یا بدوح کو اگر بڑی ح سے ادا کی گئی اور دو چشمی ھ پڑھی یا بدھ تو جس جگہ پڑھا جائے وہ ویران ہو جائے اور جھونپڑی میں پڑھے تو آگ لگ جائے۔ رجعت بھی انہی خامیوں کی وجہ سے ہوتی ہے۔ یہ چند سطریں ہر عامل کی ہدایت کے لیے کافی ہیں بوڑھے اور سیدھے بھولے حضرات کے اعتقاد میں بڑی پختگی اور سچائی ہوتی ہے اس لیے وہ جو بھی عمل کریں گے بہت جلد اثر ہوگا اور میرا تجربہ بھی اس پر شاہد ہے مگر فرق یہ ہے کہ ان کو ان کی اہلیت کے مطابق عمل کرانے والا نہیں ملتا اور ان کو ایسے وظیفے بتا دیئے جاتے ہیں جن کی صحیح ادائیگی وہ نہیں کر پاتے نتیجہ صفر رہتا ہے مگر نقصان سے ان کی صدق اعتقادی محفوظ رکھتی ہے۔ ایسے حضرات کے لیے دو آسان عمل تحریر کیے جاتے ہیں۔

عمل اسم یا اللہ (۱۱۹۶)

یہ عمل شمع شبستان رضا حصہ اول میں درج ہے مگر وہ با موکل ہے جس کی وجہ سے ہر شخص کما حقہٗ فائدہ نہ حاصل کر سکا۔ یہاں وہ طریقہ درج کیا جاتا ہے کہ جس سے ہر شخص فائدہ حاصل کر سکے یہ عمل ہفتہ کا دن گزار کر اتوار کی شب میں پیر کا دن گزار کر منگل کی شب میں شروع کیا جائے نصف شب کے بعد غسل اور وضو کرے کپڑے پہنے پھر جائے نماز پر کھڑے ہو کر جو سورت یا آیت صحیح یاد ہو تین بار پڑھے پھر درود شریف جو بھی یاد ہو ۱۲ بار پڑھے پھر یا اللہ چار ہزار مرتبہ پڑھے۔ عمل کھڑے ہو کر ہی شروع کرے جب تھک جائے تو بیٹھ جائے جب سستا لے تو پھر کھڑا ہو جائے مگر عمل ترک نہ کرے کھڑے بیٹھے پڑھتا ہی رہے نہ اس کی طرف سے دھیان ہٹے جب چار ہزار کی تعداد پوری ہو جائے اپنے لیے دعا کرے پھر ۱۲ بار درود شریف پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کرے اور سر سے پیر تک جہاں ہاتھ پہنچے جسم پر پھیر لے مگر دعا ہاتھ پھیلا کر دعا کے طریقے پر مانگے اور اسی طرح درود پڑھے اگر درود کی گنتی نہ ہو سکے بے شمار پڑھے اسی طرح تین روز عمل کرے۔ بعد تین دن کے بعد نماز عشاء صرف ۶۶ بار یہ اسم اسی ترکیب سے پڑھے۔ جب وہ ہی دن آئے جس دن یہ عمل شروع کیا تھا اسی رات کو تجربہ اس

وقت اُٹھے کر عمل پورا کر کے نماز با جماعت ادا کر سکے غسل کر کے اسی طرح یا اللہ چار سو تین روز پڑھے پھر ہمیشہ بعد نماز عشاء اور بعد نماز فجر ۶۶ بار یہ اسم پڑھتا رہے غیب سے ہر ضرورت پوری ہو جو چاہے کہیں نہ کہیں سے اُس کو پہنچے جس قسم کے کھانے کی خواہش ہو وہی اللہ دے جتنے پیسوں کی حاجت ہو غیب سے کوئی ذریعہ پیدا ہو۔ جو قرض ہو ادا کرنے کی سبیل پیدا ہو۔ فکر نہ کرے اگر قرض خواہ آئے تو قطعی پریشان نہ ہو انشاء اللہ وہ سختی نہ کرے گا اور اس سے بہت خوش اخلاقی سے بات کرے وہ طلب کرے یا نہ کرے اس سے کہہ دے کہ اللہ جلد انتظام فرما دے گا۔

عمل اسم یا مجیب(۱۱۷) فجر کی سنت اور فرض کے درمیان اس طرح کہ طلوع فجر سے قبل بستر چھوڑ دے اور وضو کر کے کپڑے پہنے اور عطر لگائے جیسے ہی وقت فجر شروع ہو گھر میں دو رکعت سنت ادا کرے اور اسی جگہ بیٹھ کر درود شریف ۳ بار الحمد شریف سات بار پڑھ کر اپنے لیے دعا کرے اس کے بعد یا مجیب چار سو بار اس کے بعد درود شریف پڑھتا ہوا مسجد جائے جب تک نماز سے فارغ نہ ہو کسی سے کلام نہ کرے۔

ادائے قرض(۱۱۸) کے لیے ۵۵ روز اس عمل کو کرے۔

حصول روزگار(۱۱۹) کے لیے ۴۰ روز اسی طرح عمل کرے۔

اور حصول برکت(۱۲۰) کے لیے ہر جمعہ کو فجر میں یہ عمل پڑھے باقی دنوں میں صرف ۵۵ بار ہر نماز سے پہلے پڑھتا رہے اگر کسی مجبوری یا جماعت کی ایک رکعت چھوٹنے کا خوف ہو تو بعد کو پڑھے۔

(۱۲۱) نماز باجماعت کے لیے چند ضروری ہدایات

عملیات میں جہاں نماز باجماعت کی شرط ہے اس میں یہ خیال رہے کہ نماز سُنّی صحیح العقیدہ امام ہی کی اقتدا میں ادا ہو سکتی ہے جس کے قول و فعل سے عقیدہ میں شبہ ہو جائے اس کی اقتدا سے بھی گریز کرے اور جس مسجد میں امام سنی صحیح العقیدہ ہو مگر مسائل

وضو اور نماز کے مسائل سے ناواقف ہو جس کی وجہ سے نماز صحیح ادا نہ ہوتی ہو تو اس کو نرمی سے مسائل بتاتا رہے اگر وہ اس پر عمل نہ کرے تو اس کی جماعت سے تنہا پڑھنا بہتر ہے۔ ہر وہ شخص جو صحیح نماز ادا کرنا چاہتا ہے وہ بہار شریعت حصہ دوم اور سوم اور کتاب "نماز کا آسان طریقہ" اپنے پاس رکھے اس کا مطالعہ کرے جو بات نہ سمجھ سکے کسی جاننے والے سے دریافت کرے عمل کے لیے نماز شرط ہے اور نماز کے لیے وضو اور مسائل نماز سے واقف ہونا شرط ہے۔ جو نمازیں قضاء عمری کی ذمہ باقی ہوں جب تک انہیں پورا نہ کرے کوئی عمل ہرگز نہ کریں۔

(۱۲۲) چند ہدایات برائے خیر و برکت

چند ہدایات جن کو بھول کر یا جانتے ہوئے بھی عمل نہ کر کے خیر و برکت کھو دیتے ہیں اور معقول آمدنی ہونے کے باوجود ضروریات پوری نہیں ہوتیں جس کے نتیجے میں مقروض ہو جاتے یا رشوت، خیانت اور چوری وغیرہ عیوب کے مرتکب ہوتے ہیں۔ مثلاً اپنے بچوں کے نام بگاڑ لیتے یا ادھورے نام لینے سے برکت اڑ جاتی ہے اوّل تو حکم یہ ہے کہ اپنے بچوں کے نام اچھے رکھے جائیں تاکہ ان اچھے ناموں کی برکت سے رزق میں وسعت ہو مگر بابرکت نام رکھنے کا رواج کم ہوتا جا رہا ہے دوسرے اچھے نام بھی ادھورے لے کر پکارنا اور اکثر بگاڑ کر لینا مثلاً کسی کا نام عبدالرحیم یا عبدالکریم ہے تو اُس کو رحیم یا کریم کہہ کر پکارنا بھی منع ہے ناکہ اور بگاڑ کر لینا ذرا غور تو کیجیے کہ رحیم اور کریم اللہ کے نام ہیں ان کو بگاڑ کر لینا کتنا بڑا جرم ہوگا۔ کیا ایسے گھر میں برکت کا نزول ہوگا

حضرت محمود رحمۃ اللہ نے ایک دن ایاز کے بیٹے جن کا نام محمد تھا، اے پسر ایاز کہہ کر مخاطب کیا فوراً حاضر آئے مگر ایاز رونے لگے بادشاہ نے رونے کا سبب پوچھا عرض کی آج آپ مجھ سے یا میرے بیٹے سے ناراض ہیں کہ ہمیشہ اس کا نام لے کر پکارتے تھے آج پسر ایاز کہہ کر مخاطب فرمایا۔ بادشاہ نے کہا ایاز یہ بات نہیں بلکہ حقیقت یہ ہے کہ تمہارے بیٹے کا نام بڑا مبارک ہے اور میں بغیر وضو یہ نام لینا بے ادبی تصور کرتا ہوں اور جس گھر میں مسلمان رہتے ہوں مگر نمازی کوئی بھی نہ ہو ایسے گھر کو حدیث میں قبرستان سے

تنبیہ دی گئی ہے جس گھر میں آنے جانے والے بسم اللہ شریف۔ اور جو کسی کام کے شروع کرتے
وقت بسم اللہ نہ کرتے ہوں۔ جس گھر میں خائن، خصلت والا چور رہتا ہو۔ جس گھر میں مرد یا
عورت جس پر غسل جنابت واجب ہو اور ایک نماز سے دوسری نماز کا وقت آ جائے مگر
غسل نہ کرے اور جو طلوع آفتاب کے بعد سو کر اٹھنے کے عادی ہو اور جو بغیر وجہ کے
کسی مسلمان سے خصومت رکھتا ہو جو قرآن بے وضو پڑھتا ہو کہ بغیر وضو چھونا منع ہے۔ ماں
باپ کی نافرمانی کرنا اور شوہر کا بیوی بچوں کے کھلانے پہنانے میں بلا وجہ تنگی کرنا۔ بیوی کا
شوہر سے ناراض رہنا، لڑنا، گالی بکنا، کوسنا۔ کھڑے ہو کر بالوں میں شانہ کرنا۔ دانتوں سے
ناخون کاٹنا یا ناخون بڑھانا۔ یہ سب تنگدستی اور افلاس کا ذریعہ ہیں۔

ہدایات برائے حصول خیر و برکت (۲۳۴)

اپنے بچوں کے نام اچھے با برکت رکھنا۔ حدیث شریف میں محمد نام رکھنے کی بہت تعریف آئی ہے اور یہ
نام لے کر حق طلب کرنا۔ صبح فجر سے قبل اٹھنا کہ حدیث شریف میں اس کی بہت تاکید ہے
حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ صبح کا سونا روزی سے محروم کر دیتا ہے۔ ایک دن حضرت
فاطمہ رضی اللہ عنہا نماز پڑھ کر سو گئی تھیں۔ حضور کا گزر ہوا اپنے پاؤں سے ہلا کر فرمایا اے
بیٹی کھڑی ہو جاؤ اور پروردگار سے روزی طلب کرو غافلین میں سے مت ہو۔ اللہ تعالیٰ
صبح صادق اور طلوع آفتاب کے درمیان لوگوں کو روزیاں تقسیم فرماتا ہے۔ صبح کو نماز فجر سے
قبل اٹھنا۔ گھر پر وضو کرنا اور سنت پڑھ کر مسجد جانا۔ قرآن کریم کی تلاوت کرنا۔ اگرچہ ایک
ہی آیت ہو۔ شب جمعہ کو درود پڑھنا اگرچہ ایک ہی بار۔ جمعہ کو خط بنوانا۔ ناخون ترشوانا۔
غسل کرنا۔ مسجد میں جھاڑو دینا اور ہر مسلمان کو اللہ کی رضا کے لیے سلام کرنا، اور مسلمان کے
سلام کا جواب اللہ کی رضا کے لیے دینا۔ اپنے گھر میں یا کسی دوسرے مسلمان کے گھر میں
داخل ہوتے یا باہر آتے اور کسی کام کے شروع کرتے وقت بسم اللہ کرنا وسعت رزق
اور خیر و برکت کے لیے وہ اصول ہوتی ہیں جو مسلمانوں کے سوا کسی کو بھی حاصل نہیں۔
غسل وضو یا تیمم کرتے وقت کی دعا اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِکْ
لِیْ فِیْ رِزْقِیْ۔ اول تو وضو کرنا ہی باعث برکت ہے مگر قربان نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

کے کہ آپ نے ایسی دعا بھی تعلیم فرما دی جو سونے پر سہاگہ۔ ترجمہ۔ الٰہی تو میرے
گناہ معاف فرما دے اور میرے گھر میں کشادگی عطا فرما اور میری روزی میں برکت عطا فرما
اسی طرح مسجد میں داخل ہونے کی دعا۔

بِسْمِ اللّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی	اللہ کے نام کے ساتھ مسجد میں داخل ہوتا ہوں اور اللہ کے
رَسُوْلِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ	رسول پر درود اور سلام بھیجتا ہوں اے اللہ تو میرے گناہوں
وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔	کو معاف کر دے اور اپنی رحمت کے دروازے مجھ پر کھول دے۔

دوسری دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ اسی طرح مسجد سے باہر آنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی	اللہ کے نام کے ساتھ رخصت ہوتا ہوں اور اللہ کے رسول
رَسُوْلِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَ	پر درود وسلام بھیجتا ہوں، اے اللہ تو میرے گناہوں کو بخش
افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ فَضْلِكَ	دے اور اپنے فضل کے دروازے مجھ پر کھول دے۔

دوسری دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ	اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل کا سائل ہوں۔

اسی طرح جب کام دھندے کی خواہش یا روزی کی تلاش میں گھر سے نکلے تو یہ دعا
پڑھ کر قدم اٹھائے۔

بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی نَفْسِیْ وَمَالِیْ وَدِیْنِیْ	اللہ کے نام کے ساتھ متوجہ ہوں اپنی ذات اور اپنے مال
اَللّٰھُمَّ اَرْضِنِیْ بِقَضَائِكَ وَبَارِكْ	اور اپنے دین کی طرف اے اللہ تو مجھ خوش کر دے اپنے
لِیْ فِیْمَا قُدِّرَ لِیْ حَتّٰی لَا اُحِبَّ تَعْجِیْلَ	ارادے سے اور جو کچھ میرے لیے مقدر کر دیا ہے اس میں
مَا اَخَّرْتَ وَلَا تَاْخِیْرَ مَا عَجَّلْتَ۔	برکت مرحمت فرما تاکہ میں دیر سویر کو پسند نہ کروں اور
	نہ تو تاخیر فرما برکت دینے میں اور نہ جلدی کر دے کئے میں۔

جب کسی مسلمان کو کھاتے دیکھو تو یوں کہو بَارَکَ اللّٰہُ اللہ تعالیٰ تیرے کھانے میں برکت دے
جو کوئی کسی مسلمان کو اللہ کی رضا کے لیے دعا دیتا ہے اللہ تعالیٰ اسی کی مثل دعا دینے والے کو
بغیر مانگے دیتا ہے اور جب اپنے سامنے کھانا آئے تو یوں کہے

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ رِزْقِنَا	اے اللہ اپنی دی ہوئی روزی میں برکت دے اور آگے

وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عذاب سے ہم کو بچا۔ ہم لکھنا شروع کرتے ہیں اللہ کے نام کے ساتھ جو رحمٰن اور رحیم ہے۔

(۱۲۳) فاتحہ خیر و برکت کا ذریعہ ہے۔ یہ عمل بہت مقبول اور باعثِ خیر و برکت ہے کہ جب کھانا سامنے آئے پہلے ایک بار درود شریف اور ایک بار الحمد شریف ۳ بار قل ہو اللہ شریف ایک بار درود شریف پڑھ کر سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم اور تمام اولیاء اللہ اور تمام مسلمانوں کو اس کا ثواب بخش کر کھائے اللہ تعالیٰ روز افزوں ترقی دے۔

(۱۲۴) خیر و برکت کا بہترین عمل یہ عمل میرے تجربے میں ایک مدت سے ہے اور میں نے جس کو بتایا اس نے بھی تعریف کی جب روپیہ پیسہ مال وغیرہ کسی سے لے تو بسم اللہ پڑھ کر لے اور جب کسی کو دے تو اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ پڑھ کر دے اگر اس پر کچھ ہی دن پابندی کر لی تو نہ کسی کو دینے سے کمی آئے گی نہ آمد میں کمی ہو گی بلکہ کم آمدنی میں بھی خیر و برکت کا وہ عالم ہوتا ہے کہ اکثر دستِ غیب کا گمان ہونے لگتا ہے۔

(۱۲۵) برائے خیر و برکت اسمائے جبروت بعد نماز فجر اسمائے جبروت ۳ بار اور ہر نماز کے بعد ایک بار پڑھنا برائے خیر و برکت بہت زود اثر ہے۔ اسی کتاب میں کسی صفحہ پر اسمائے جبروت کی تشریح ہے۔

(۱۲۶) الحمد شریف۔ فجر کی سنت اور فرض کے درمیان بسم اللہ شریف کی آخری میم کو الحمد کی لام کے ساتھ ملا کر اس طرح پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ آخر تک ایک سو بار مجرب و آزمودہ ہے۔

(۱۲۷) برکات اسم یَا اللّٰہُ عام انسانی ذہنوں پر اس عمل کا اثر کم ہوتا ہے جس میں مشقت اور پابندیاں کم ہوں۔ یہی وجہ ہے کہ بسم اللہ شریف کی برکات سے محروم رہتے ہیں یہ عمل اور بھی آسان اور بے مشقت ہے مگر پابندی کا ہے۔ یعنی بعد نماز فجر یَا اِلٰہَ الْاٰلِہَۃِ الرَّفِیْعُ جَلَالُہٗ یَا اللّٰہُ ۵ ۱ بار اول و آخر درود تسخیر ایک بار برکات بے شمار پائے اور اگر بے روزگار ہو اور کوئی سہارا نہ ہو آمدنی کا کوئی ذریعہ نہ ہو بوجہ تنگدستی دوسروں کی نظروں میں حقیر ہو تو پہلے ایک چلہ کرے جس میں غذا کی پاکیزگی کا لحاظ ہو یعنی ظاہری گندگی

کا شبہ نہ ہو اور باطنی گندگی مثلاً چوری، غاصب، سود خوار، راشی، خائن وغیرہ کے پیسے اس میں شامل نہ ہوں۔ اپنی محنت کی کمائی ہو یا کسی ایسے دوست سے التجا کرے جو محنت اور حلال کی کمائی سے کھاتا ہو کہ وہ ایک چلہ آپ کو کھانا کھلا دے یا پیسے دے دے اور آپ خود پکا کر کھائیں اور بعد نماز عشا ہر روز پندرہ ہزار مرتبہ، اول آخر درود تسخیر ۷ بار پڑھیں بعد ایک چلہ کے صرف بعد نماز فجر ۱۵ بار پڑھتے رہیں مگر چلے کے دوران بھی بعد نماز فجر ۱۵ بار کا ورد جاری رہے پھر تسخیر اور دولت کی فراوانی دیکھیں۔ اس عمل میں بھی یہ شرط ہے کہ کسی کو اس عمل کی اجازت بھی دے جب بھی یہ نہ کہے کہ میں بھی اس کو پڑھ رہا ہوں۔

(۱۲۸) برکات کو قائم رکھنے کا نقش و عمل جس کو اپنی محنت یا کسی کی اعانت یا فضلِ رب سے اچانک ترقی مل جائے خواہ وہ ملازمت ہو، عہدہ وزارت و بادشاہت اگر اُسے قائم رکھنا چاہے اور اس میں خلل واقع ہونے کا خطرہ ہو تو اس کو چاہیے کہ سات روز روزے رکھے اور پاک باطنی کا اہتمام رہے اور بعد نماز عشا ایک ہزار بار یَا کَبِیْرُ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا تَہْتَدِی الْعُقُوْلُ لِوَصْفِ عَظَمَتِہٖ اول آخر میں درود تسخیر ۱۱ بار۔ مگر شرط یہ ہے کہ اس عمل کو ترک نہ کرے اور احکام شرع پر عمل کرے اور اپنے زیر دست رعایا یا ملازمین پر مہربان رہے کام میں کوتاہی نہ برتے اگر یہ خطرہ ہو کہ بوجہ مشغولی یا بیماری کے کبھی یہ عمل ترک ہو گیا تو کیا ہو گا اس کے لیے ایک نقش چاندی یا سونے پر کندہ کرائے اور پڑھتے وقت

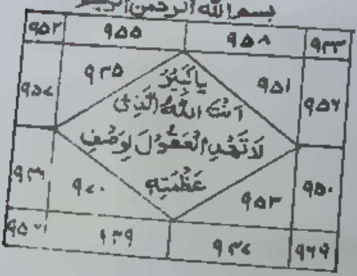

سامنے رکھے اور ہر تسبیح پر نقش پر دم کرتا جائے اور اس نقش کو ریشم کے رومال جس میں عطر لگا ہو لپیٹ کر پاکیزہ جگہ میں رکھے بہتر ہے کہ ٹوپی یا عمامے میں رکھا جائے مگر پینٹ یا کرتے کی جیب میں نہ رکھے کہ اس میں بے ادبی ہے اس نقش کے پاس ہونے سے اگر کبھی اتفاقیہ عمل ترک ہو گیا تو اس کا اثر زائل نہ ہو گا۔

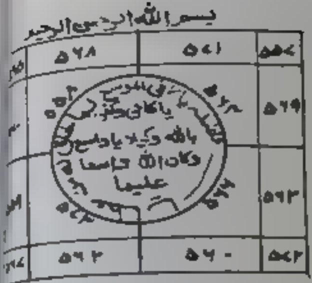

(۱۲۹) نقش دیگر برائے خیر و برکت

یہ نقش ساعتِ سعد میں کندہ کرائے اور صراحی یا پانی کے گلاس میں رکھے اکثر پانی اسی میں سے پیا کرے اور کھلی چھت پر بعد مغرب یا عشاء کے دو نفل جس میں بعد فاتحہ کے وضحیٰ تین بار پڑھے اور بعد سلام سجدہ میں ۵۰ باریوں کہے یا کافِیَ الْمُوَاسِعِ یا خُلِقَ لَہٗ مِنْ شَکّا یا مُنْکیہ اور اول آخر ایک بار درود شریف۔

(۱۳۰) عمل افزائش خیر و برکت

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَ بِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ فجر کی سنت اور فرض کے سو بار اول آخر درود شریف ۳ بار اگر کبھی عمل میں دیر ہو جائے تو درمیان ہی میں نماز جماعت سے ادا کریں عمل کی وجہ سے نماز قضا یا جماعت ترک نہ کریں بلکہ جو باقی رہے بعد کو پورا کریں مگر نماز یا مصافحہ میں درود کے سوا کوئی بات نہ کریں عمل مجرب آزمودہ ہے

(۱۳۱) برائے فراوانی خیر و برکت

بعد نماز فجر درود تنجینا ۳ بار اس کے بعد لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَتَبَارَکَ اللّٰہُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۱۲ بار یا ۱۰۱ بار بعدہٗ درود ۳ بار۔ جو رزق اس دن کے لیے خدا کی طرف سے مقدر ہے اگرچہ ۵ پیسے یا ایک روٹی یا ایک پیالی چائے۔ اس دعا کے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ اسی میں اتنی برکت دے گا کہ اسے کوئی کمی محسوس نہ ہوگی اور خرچ میں تنگی نہ زیادہ کی حاجت و ضرورت پڑے گی پس قادر مطلق کی قدرتِ کاملہ پر بھروسہ رکھے اور اس کی قدرت کا تماشہ دیکھیے۔

(۱۳۲) خرقہ خیر و برکت

یہ علمائے کرام کا مجرب عمل ہے کہ جب خرچ زائد اور آمدنی کم ہو اور وہ حرام کی طرف نظر نہ اٹھائیں نہ علمی وقار کو فروخت کرنا گوارہ کریں تو ایسے موقع پر اس عمل کے ذریعہ خیر و برکت طلب کر لیتے ہیں۔ درحقیقت یہ عمل ہے بھی ترجمانِ

غیب کی کنجی۔ بروز جمعہ جب غسل کرے کپڑے پہننے کا ارادہ کرے تو ۴۲ مرتبہ سورہ قدر پڑھ کر پانی پر دم کرے اور اس پانی کو کپڑوں پر چھڑکے۔ باقی پانی پی لے۔ اگر یہ پانی گھر کے سب ہی افراد کے کپڑوں پر چھڑکے اور انہیں پہنے جب تک وہ کپڑا اس کے جسم پر رہے گا اللہ تعالیٰ برکتِ رزق اور زر و مال دے گا۔ ایسا ہی ہر جمعہ کو کرے یا درمیان میں جب بھی کپڑے بدلے ایسا ہی کرے کبھی کسی کا دست نگر نہ رہے۔ مجرب ہے۔

باب القرض

قرض کے متعلق لوگوں کے خیال مختلف ہیں بعض کہتے ہیں قرض لینا برا ہے دینا اچھا اور بعض کہتے ہیں دینا برا ہے لینا اچھا۔ کس کا قول صحیح ہے اور کس کا غلط اس کو پرکھنے کے لیے احکام شرع پر غور کرتے ہیں تو قرض سے متعلق احکام مختلف ملتے ہیں۔ کہیں قرض دینا منع ہے کہیں قرض دینا ثواب، کہیں قرض لینا ثواب اور کہیں قرض لینا گناہ اور ان میں بھی کئی صورتیں ہیں مثلاً قرض لینا شرابی کا شراب کے لیے یا جواری کا جوئے کے لیے سٹہ باز کا نمبر لگانے کے لیے یا معمہ بھیجنے یا لاٹری کا ٹکٹ خریدنے کے لیے وغیرہ وغیرہ۔ یہ کون نہیں جانتا کہ یہ گناہ ہے اور قرض دینے والے کو بھی یہ علم ہے کہ یہ اس مقصد کے لیے لے رہا ہے تو دینا بھی اتنا ہی بڑا جرم ہے جیسا گناہ ہے اسی طرح کسی نیکی کے لیے قرض لینا بھی ثواب اور دینے والا بھی ثواب کا مستحق مگر جائز امور میں بھی قرض لینے کی دو صورتیں ہیں۔ مثلاً مکان کی تعمیر بچوں کی شادی یا ایصالِ ثواب کے لیے اپنی ہستی سے زائد نام و نمود کی خاطر قرض لینا درست نہیں اور اپنی حیثیت کے مطابق فضول خرچی سے بچنے کے بعد بھی کچھ رقم کی کمی پڑے تو قرض لینے میں حرج نہیں۔

اسی طرح وہ لوگ جن کو ضروریات زندگی پورا کرنے کے لیے بڑی مشقت کرنا پڑتی ہے پھر بھی کمی رہ جاتی ہے ایسے حضرات ضرورت اصلیہ مثلاً گھر میں سر چھپانے کی جگہ نہیں رہی چھت بوسیدہ ہے مگر گرنے کا خطرہ ہے تو اسے گرا لے اور حسب حیثیت چھپر ڈلوانے کے

کے نکاح میں شربت یا چائے کے لیے۔ میت یا کفن دفن کے لیے جس میں کپڑا ضرورت سے زائد نہ ہو جیسے جائے نماز، اوپر کی چادر، گھڑے بدھنے، آگ وقت کا جوڑا بغیر شامل کئے جو کفن دفن میں خرچ ہو قرض لے کر کرنا درست ہے اگرچہ اس قرض کے ادا کرنے کا کوئی ذریعہ نہ ہو اسی طرح ایسے مجبور شخص کو تیجہ چالیسویں کے لیے بھی قرض لینا جائز نہیں اگرچہ یہ جائز ہوتے ہیں مگر مقصد ایصال ثواب کرنا ہے وہ بغیر قرض لیے بھی ممکن ہے یعنی اہل خانہ خود تلاوت قرآن کریں جو پڑھے ہوئے نہیں اگر سورۃ اخلاص یا کلمہ شریف پڑھیں جس کے شمار کے لیے مقطے چنے آتے ہیں بجائے چنوں کے تسبیح ورنہ بے شمار پڑھیں اور مرحوم کو ایصال ثواب کر کے چلے جائیں کہ مٹھی بھر چنوں کی خاطر کوئی اپنے کام دھندے چھوڑ کر کسی کے تیجے میں شرکت کے لیے نہیں آتا۔

اسی طرح گھر والوں کو چاہیئے کہ اگر ایک روٹی جو اپنے فاقے کو توڑنے کے لیے موجود ہو اسی پر کلام اللہ شریف پڑھ کر ایصال ثواب کر دیں۔ قرض نہ لیں مگر دوست عزیز رشتہ دار اہل محلہ میں سے جو اس قابل ہو خود بڑھ کر خرچ کر دے تو یہ قرض حسنہ میں شمار ہو گا جس کا اجر اللہ تعالیٰ بہت بڑا عطا فرمائے گا۔ اور اگر ضرورت اصلیہ کے لیے جو قرض لے اور دینے والا یہ جان لے کر دے گا کہاں سے مگر اس کی ضرورت کو پورا کر دے اور اس کی شرم کو رکھ لے تو دینے والے کو اتنے ہی روپے یومیہ صدقہ کرنے کا ثواب ملے گا۔ اسی طرح جو کسی مسلمان کو جس کے متعلق یہ علم ہے کہ یہ حرام کام میں یا بے جا صرف نہ کرے گا۔ اور وعدے پر نہ دے سکے تو وعدے کا دن گزرنے کے بعد سے ہر روز اتنے ہی روپے روزانہ خیرات کرنے کا ثواب اس کے نامہ اعمال میں لکھا جاتا ہے جب تک وہ لے مل نہ جائے۔

اور جو لوگ فضول خرچیاں تو کرتے ہیں مگر قرض کے چار پیسے بھی ادا نہیں کرتے اور جب تقاضا ہو تو اُلٹے ناراض ہوں اُن کو بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ قیامت میں مطابق حکم حدیث تقریباً تین سنے پیسے کے بدلے سنتر مقبول نمازیں دینا پڑیں گی یہ کتنا بڑا خسارہ ہے اور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اَلدَّیْنُ شَیْنُ الدِّیْنِ یعنی قرض عیب دین کا ہے اور فرمایا قرض کے غم کی برابر کوئی غم نہیں اور آنکھ کے درد کی برابر کوئی درد نہیں۔

بہرحال قرض دینے والا یہاں گھاٹے میں ہے تو وہاں مگر قرض لینے والے کو بہت

سوچ سمجھ کر قدم اٹھانا ہے کہ ضرورت شرعیہ کے لیے لیتا ہے اور نہ دے سکا اور مر گیا تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف سے قرض خواہ کو اجر دے کر راضی فرمائے گا ورنہ ساری زندگی کے نیک عمل دے کر بھی چھٹکارا پانا مشکل ہے۔

عملیات برائے ادائے قرض

قرض کے متعلق جو کچھ لکھا گیا وہ بہت کم ہے مگر جو حق پسند اس بوجھ سے چھٹکارا چاہتے ہیں وہ حرام ذرائع ہرگز اختیار نہ کریں کہ بعض پیشہ ور عاملین کے چکر میں پڑ کر سٹے اور سٹے کے نمبر پر اپنی رہی سہی عزت کو نہ برباد کریں بلکہ اس موقع پر اِسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوۃِ پر عمل کریں۔ یعنی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ صبر اور نماز کے ذریعے اللہ سے مدد چاہو تو دوڑو اللہ کی طرف اور اسی کے حضور سر رکھ دو اور اسی سے مدد طلب کرو دیکھو تو وہ تمہارے حیول پر تمہیں جھڑکتا نہیں بلکہ کتنے پیارے اپنی طرف بلاتا ہے اگر اس کی مرضی کے خلاف راستہ اختیار کیا تو تم فلاح پا سکتے ہو ہرگز نہیں، اللہ کے کلام میں کیا کچھ نہیں مگر کبھی کے در پر آ کر پڑو اور اس کے ہو جاؤ پھر دیکھو سب مشکلیں آسان ہیں

باب القضائے حاجات میں ہر عمل ادائے قرض کے لیے ہے مگر پھر بھی چند عمل اس باب کے تحت تحریر کیے جاتے ہیں۔

(۱۳۵) عمل غم اور قرض سے نجات کے لیے

رنج و غم اور قرض کے بار کو دور کرنے کے لیے یہ عمل سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صحابی کو صبح و شام پڑھنے کی تاکید فرمائی تھی اور چند ہی روز میں وہ غم والم کے بار قرض سے سبکدوش ہو گئے مگر حدیث شریف سے تعداد اس عمل کی ثابت نہیں اور اعلیٰ حضرت عظیم البرکت رضی اللہ عنہ تحریر فرماتے ہیں کہ آدھی رات ڈھلنے سے سورج کی کرن چمکنے تک صبح ہے اور دوپہر ڈھلنے سے غروب آفتاب تک شام ہے۔ اس کے پیش نظر فقیر نے اس عمل کا یہ وقت مقرر کیا ہے کہ صبح طلوع فجر کے بعد نماز سنت سے فارغ ہو کر اسی مقام پر بیٹھا رہے اول درود تاج ۳ بار سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ ۱۲ بار پھر فجر کی جماعت تک یہ دعا ریلے شمار پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ

أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ۔ آخر میں ایک بار درود تاج پڑھے۔ اور شام کو عصر کی نماز کے بعد اسی جگہ بیٹھا رہے اور بغیر کام کیے اسی طرح اوّلِ مغرب تک اس دعا کو حضورِ قلب کے ساتھ اپنے غموں اور فکروں کو پیشِ نظر رکھ کر بچشمِ نم پڑھتا رہے کہ یہ دعا ایسی ذاتِ مقدس کی تعلیم فرمودہ ہے جس کے متعلق اعلیٰ حضرت تحریر فرماتے ہیں۔ ؎

وہ زباں جس کو سب کُن کی کنجی کہیں   اس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام

اسی زبان مبارک سے اس عمل کو ۲۱ دن کے لیے مقید فرما دیا۔ فقیر نے اس عمل کا تجربہ نہیں کیا جو صاحب بھی عمل کریں فقیر کو مطلع کریں صبح شام سے ایک اشارہ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ جب بھی غم والم کا ہجوم ہو رات دن پڑھتے رہیں۔ دست بکار، دل بیار، زبان باذکار۔ اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ نے صبح و شام ۱۱-۱۱ بار تحریر فرمایا ہے۔

قرض سے نجات پانے اور وصول ہونے کا عمل (۱۳۶)

اگر کسی پر آپ کی رقم ہے اور وہ دینا نہیں چاہتا، دینے کے لائق تو ہے مگر نیت خراب ہے بدمعاش بدکار ہے وصول ہونے کی کوئی صورت نہیں یا کسی کا اس پر قرض ہے مجبوراً اور ضرورتاً لیا تھا مگر دینے کی کوئی سبیل نہیں یا بدکاری نادانی کی وجہ سے مقروض ہو گیا اب ہوش آیا کہ میں اب تک کیا کرتا رہا خدا کو چھوڑ کر حرام کی طرف کیوں متوجہ ہوا اور وہ سچے دل سے توبہ کر کے اللہ کی طرف رجوع ہو تو ایسے خوش نصیب حضرات کے لیے یہ عمل مژدۂ رحمت ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الرِّضَاءَ بَعْدَ الْقَضَاءِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ وَشَوْقًا اِلٰى لِقَائِكَ فِیْ غَيْرِ ضَرَّاءَ وَلَا مُضِرَّةٍ وَلَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بعد نماز فجر ۱۰۱ بار۔ بعد نماز ظہر ۹۱ بار۔ بعد نماز عصر ۸۱ بار بعد نماز مغرب ۷۱ بار بعد نماز عشاء ۱۱۱ بار، بعد نماز فجر ۱۰۱ بار بعد ظہر ۸۱ بار بعد عصر ۹۱ بار بعد مغرب ۷۱ بار بعد عشاء ۱۱۱ بار بعد فجر ۱۰۱ بار بعد ظہر ۹۱ بار

بعد عصر ۸۱ بار بعد مغرب ۷۱ بار بعد عشاء ۱۱۱ بار اسی طرح ہر روز ہر نماز میں رد و بدل کرتا رہے اگر سات دن میں اثر ظاہر نہ ہو تو جس دن عمل شروع کیا تھا اسی رات کو نصف شب کے بعد اٹھے اور غسل کرے پھر دروازۂ کریم پہ حاضر ہو دو نفل ادا کرے اور کھڑے ہو کر یہ دعا شروع کرے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ الرَّحْمَةِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلٰى رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ هٰذِهٖ لِتُقْضٰى لِیْ حَاجَتِیْ پڑھتے پڑھتے کچھ دیر بعد بیٹھ جائے اور پڑھتا رہے پھر سجدے میں جا کر پڑھے اسی طرح کبھی سجدے میں کبھی کھڑے کبھی بیٹھے پڑھے، روتا جائے پڑھتا جائے اور امید رکھے کہ اب حاجت پوری ہوئی اب مژدہ ملا یہاں تک کہ فجر طلوع ہو جائے اذانِ فجر کے بعد سنت فجر ادا کرے اور اسی جگہ بیٹھے اور یہی دعا پڑھتا رہے جب اتنا وقت باقی رہ جائے کہ مسجد پہنچ کر جماعت میں شامل ہو سکے گا بچشم نم مسجد کو جائے راستہ میں کسی سے کلام نہ کرے اور یہی پڑھتا رہے جب دروازہ مسجد پہ پہنچے تو دست بستہ یوں عرض کرے اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ تین بار پھر مسجد میں داخل ہو کر السلام علیکم بلند آواز سے کہے اور کچھ وقفہ ہو تو درود شریف پڑھتا رہے بعد نماز فجر پھر پہلی دعا پڑھ کر جس پر اپنا قرض ہو اس کے پاس جائے اور جس دوست یا عزیز سے بطور امداد رقم ملنے کی امید ہو یا اس کے ذریعہ ایسا روزگار ملنے کی امید ہو یا وہ کر سکتا ہے مگر توجہ نہیں دیتا اس سے ملاقات کرے اور کچھ دیر تک گفتگو کر کے واپس چلا آئے اپنی حاجت بغیر پوچھے نہ بیان کرے کہ اس کے دل میں ڈالنا تمہارا کام نہیں بلکہ مقلب القلوب کا کام ہے مگر عمل ترک نہ ہو جب تک کہ آپ کی رقم مل نہ جائے یا قرض کے بارے آپ نجات نہ پا جائیں اور روزگار حسبِ منشا مل نہ جائے۔ عمل اسی طرح جاری رہے گا اور ہر ہفتہ بعد نصف شب کا عمل بھی جاری رہے گا۔

ادائے قرض اور حصول دولت کے لیے عمل و نقش

یہ عمل جمعہ کو شروع کرے۔ غسل کرے وضو کرے، کپڑے پہنے نماز سنت ادا کر کے مسجد جائے اور درود تنجینا ۷ بار پھر ۷ بار یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ پھر ۷ بار درود تنجینا پڑھے یہ سب

کام خطبہ شروع ہونے سے قبل ختم ہو جائے اور وقت زیادہ ہو تو اذان خطبہ شروع ہونے تک درود پڑھتا رہے اور دوسرے جمعہ کو بطریقہ مذکور پڑھے انشاء اللہ دوسرا جمعہ گزرنے سے قبل ہی قرض ادا ہو جائے اور گھر میں فراخی حاصل ہو اگر خدانخواستہ دیر ہو تو اپنا قصور تصور کرے مخارج صحت لفظی کسی اچھے حافظ یا قاری سے درست کرے مگر عمل ترک نہ کرے

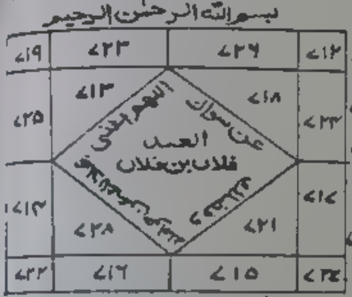

نفس کے دھوکہ میں نہ آئے اور نفس سے کہے کہ تو جھوٹا ہے اور اللہ کا حبیب سچا ہے اگر یہ نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے اور جب بھی یہ عمل پڑھے اس پر دم کرے نقش کے بیچ میں اپنا نام معہ نام والدہ کے لکھے یہ نقش جب تک پاس رہے قرض اور خرچ کی تنگی سے محفوظ رہے اگر اس نقش کو کندہ کرا کے اور اسی طرح دم کر کے پاس رکھے۔ یہ عمل کسی وجہ سے ترک بھی ہو جائے گا تو اس نقش کی برکت سے گھر میں خیر و برکت کا نزول ہوگا۔ ترک ہو جانے پر اس نقش کو دھو کر اس کا پانی ہر جمعہ کو پی لیا کرے۔ اس کا عامل دوسرے کو بھی یہ نقش لکھ کر دے سکتا ہے مگر جمعہ کو عمل پڑھ کر دم کر کے دے اور جس کو دے اس کا نام درمیان میں لکھے کندہ شدہ نقش میں سوئی سے ضرورت مند اور اس کی ماں کا نام لکھ دے۔

(۳۸) دیگر عمل و نقش قرض وصول ہونے اور ادا ہونے کا۔

یہ نقش اگر کسی پر آپ کی رقم ہو اور وہ دینا نہیں چاہتا یا آپ پر کسی کا قرض ہے اور اس کے نکلنے کی کوئی صورت پیدا نہیں ہوتی آمدنی اتنی نہیں کہ اس میں سے بچا کر دیا جا سکے تو یہ نقش کندہ کرا کے اپنے پاس رکھے اور فجر کی نماز کے بعد حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۴۵۰ بار بعد نماز عشاء کسی وقت مقررہ پر ۳۰۰ بار لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ اس طرح تنہا کرے یا مسجد کے گوشہ

میں جہاں کسی کے آنے کا امکان نہ ہو با وضو قبلہ رخ بیٹھ کر پڑھے ایک پیالہ پانی کا اپنے سامنے رکھے۔ ہر چند لمحہ بعد انگلیاں بھگو کر ہاتھ اور منہ پر ملے اول آخر درود شریف ۱۱ بار ہر روز بعد ختم عمل صبح شام اس نقش پر دم کریں جب تک یہ نقش پاس رہے گا قرض کے غم سے محفوظ رہے گا اور جب کوئی ضرورت پیش آئے گی اللہ تعالیٰ اس کا حل پیدا فرما دے گا۔

باب التسخیر خلق ۴

تسخیر خلائق جس میں کسی ذاتِ خاص کی تخصیص نہیں ہوتی اس قسم کے عملیات کے لیے ان ہدایات کو پیش نظر رکھنا ضروری ہے کہ پہلے وہ اپنی زندگی کا محاسبہ کرے کہ کبھی دانستہ یا نادانستہ کسی ایسے فعل کا مرتکب تو نہیں ہوا جس سے دو مسلمانوں میں جدائی ہو گئی ہو یا نفرت پیدا ہو گئی ہو۔ کبھی کبھی ایسی بات کے ظاہر کر دینے سے بھی زن و شوہر میں، دو دوستوں میں، دو بھائیوں میں کشیدگی پیدا ہو جاتی ہے اور بعض لوگوں میں یہ عادت ہوتی ہے کہ دوسروں کی عیب جوئی میں مبتلا رہتے ہیں اور ذرا بھی موقع مل جاتا ہے تو اس کے دوستوں عزیزوں میں شہرت دے کر ذلیل و رسوا کر دیتے ہیں یا خاندان میں نفرت کا بیج بو دیتے ہیں یہ عادت تسخیر کے لیے سم قاتل ہے اگر تسخیر کا عامل بھی اس عیب کا مرتکب

ہوگا تو عمل کا اثر زائل ہو جائے گا۔ تسخیر کے عامل کے لیے ضروری ہے کہ پہلے سب گناہوں سے توبہ کرے خصوصاً اس عادت سے تسخیر کے لیے خود عامل کے اندر سخاوت مروت وغیرہ اخلاق حسنہ، عفو لغا میر کی صلاحیت ہونا ضروری ہے۔

تسخیر دارین کی فلاح و بہبود کا آسان ذریعہ ہے مگر نفس اور ابلیس لعین کے مکر و فریب کی راہ کو مسدود نہ کیا گیا تو آتش گناہ آخرت کی کھیتی کو جلا ڈالے گی۔ کیونکہ تسخیر کے عاملین کے پاس مردوں عورتوں کا ہجوم رہتا ہے اگر احکام شرع کی تعمیل میں ذرا بھی تساہل برتا اور تاویلات سے کام لیا تو زوال آخرت کا سبب بن جائے گا۔ خصوصاً عامل، مقررین علماء مرشدین وغیرہ حضرات رسم و رواج کی ہرگز پروانہ کریں اور کسی عورت اور مرد کو تنہائی میں نہ آنے دیں اور جو عورتیں آپ کے پاس کسی ضرورت یا عقیدت کی بنا پر آئیں ان کو پردے کی تاکید شدید کریں اور بغیر محرم کے اپنے پاس آنے سے روکیں جہاں عورتوں میں پردے کا رواج نہیں وہاں بھی پردے کے احکام بتائیں۔ کسی کے گھر تنہا نہ جائیں خصوصاً جس کے یہاں کوئی مرد نہ ہو۔ کسی مریضہ کو جس کے ساتھ اس کا محرم نہ ہو ہرگز نہ دیکھیں کہ کبھی بضرورت جسم پر ہاتھ لگانا پڑتا ہے۔ یہ چند اشارات ہیں جن کو اپنے نفس پر اعتماد کر کے بھلا دیا تو اگر گناہ نہ بھی کیا جب بھی بدنامی کا سبب بن سکتا ہے جیسا کہ دیکھنے میں آ رہا ہے۔ مولیٰ تعالیٰ احکام شریعت پر عمل کرنے کی مکمل توفیق عطا فرمائیں۔ آمین۔

(۱۴۰) دعا تسخیر القلوب و جامع المطلوب

یہ دعا شمع شبستان رضا حصہ اول میں درج ہے مگر اعراب اور لفظی غلطیاں باوجود کوشش کے اب بھی موجود ہیں جس کی وجہ سے کما حقہٗ فوائد حاصل نہ ہو سکے جن حضرات نے خود تشریف لا کر یا خط کے ذریعے تصحیح کر لی وہ اس کے اب تک مداح ہیں میں اس کے ساتھ ایک دعا اور ملا کر پڑھتا ہوں جس کے سبب وہ حیرت انگیز فوائد دیکھے جن کا بیان خلاف مصلحت ہے جس طرح میں پڑھتا ہوں یہاں بہ صحت اسی طرح درج کر رہا ہوں تاکہ آپ بھی ان دو چند فوائد سے مستفید ہو سکیں وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْق یہ دعا کم سے کم ۳ بار یا ۷ بار ہمیشہ ورد میں رکھیں۔ یہ دعا ہفت سیارگان سے محفوظ رکھتی ہے۔ اس دعا کی برکت سے میں اکثر

[...]یوں کو دیکھ چکا ہوں جب بھی کوئی کتاب ہے کہ فلاں دن یا فلاں وقت تم پر مصیبت [...]نے والی ہے میں ان کا مذاق اڑاتا ہوں دوسرے لوگ شرط لگا لیتے اور الحمد للہ میں اس [...]ے محفوظ رہتا ہوں اسی طرح اس دعا میں تسخیر بھی ہے اور یہ دعا استخارہ بھی ہے جب [...]ئی حاجت ہو سونے کی جگہ پر گیارہ بار پڑھ کر بغیر کلام کیے سو جائے اس کا جواب [...]دیا جائے گا اور جب بھی کوئی حاجت پیش آئے ہر نماز کے بعد ایک بار اور بعد نماز [...]ن گیارہ بار پڑھے دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا مَلَآئِکَۃَ مَلِکُکُمْ بِاَمْرِ اللّٰہِ اَنْ تَعِیْنُوْنِیْ تَعِیْنُوْنِیْ وَاَنْ تَمُدُّوْنِیْ فِیْ [...]رَادِیْ وَمَقْصُوْدِیْ وَتَحْفَظُوْا لِیْ مَالِیْ وَاَھْلِیْ وَدِیْنِیْ وَالِدِیْ وَوَلَدِیْ یَاتِیْ [...]اِخْوَانِیْ وَاَحِبَّائِیْ وَمُتَعَلِّقِیْ وَمَا اَحَاطَتْ عَلَیْہِ شَفَقَۃُ قَلْبِیْ مِنْ اٰفَاتِ [...]دُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَمِنْ نُحُوْسَاتِہِمْ وَمِنْ نُحُوْسَاتِ الزُّحَلِ وَالْمُشْتَرِیْ وَالْمِرِّیْخِ [...]الشَّمْسِ وَالزُّھْرَۃِ وَالْعُطَارِدِ وَالْقَمَرِ وَالرَّاسِ وَالذَّنَبِ وَالْاِجْتِمَاعِ وَمِنْ سُوْءِ [...]وْ شَرِّ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالشَّیَاطِیْنِ وَسَاحِرٍ وَکَاھِنٍ وَکَاذِبٍ وَبَاغٍ وَطَاغٍ وَمَارِدٍ [...]وَمُعَانِدٍ وَنَاطِقٍ وَسَاکِتٍ وَمُتَحَرِّکٍ وَسَاکِنٍ وَھَامَّۃٍ وَشَامَّۃٍ وَلَامَّۃٍ وَذَکَرٍ [...]وَاُنْثٰی وَمِنْ اٰفَاتِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَمِنْ شَرِّ الْبَرِّیَّۃِ وَالْبَحْرِیَّۃِ اَجْمَعِیْنَ [...]وَاَعْمُوْا اَبْصَارَھُمْ وَاَخْرِسُوْا اَلْسِنَتَھُمْ وَاَیْدِیَھُمْ وَعَلِّمُوْنِیْ وَعِلْمَ الَّذِیْ یَکُوْنُ [...]نَا نِفًا وَمُرْ مَا عَنْ جَمِیْعِ الْعُلُوْمِ وَاَعْطُوْنِیْ رِدْ فَاحَلَالًا طَیِّبًا وَاجْلِبُوْا لِیْ جَلْبَ [...]قُلُوْبِ الْخَلْقِ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ اِلَیَّ بِالْمَوَدَّۃِ وَالْمَحَبَّۃِ وَالتَّوَدُّدِ وَقُوَّۃً عَلٰی [...]سَائِرِ الْاَعْدَاءِ وَاَخْبِرُوْنِیْ مَا فِی الْحَوَادِثِ الْخَیْرِ وَالشَّرِّ قَبْلَ الْوَقْتِ الْوُقُوْعِ وَمَا اَطْلُبُ مِنْ اَحْبَابِ الْعَالَمِ اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلسَّاعَۃَ اَلسَّاعَۃَ اَلسَّاعَۃَ [...]اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا بِحَقِّ سَیِّدِ الْاَبْرَارِ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَبِحَقِّ وَلِیِّہِ الشَّرِیْفِ السَّیِّدِ مُحْیِ الدِّیْنِ حَضْرَتِ الشَّیْخِ عَبْدِ الْقَادِرِ الْجِیْلَانِیْ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ وَبِحَقِّ سُلَیْمَانَ اَبَدًا اَبَدًا

عَلَیْہِمَا السَّلَامُ وَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط

اس دعا کے ساتھ شامل کر کے جو دعا میں پڑھتا ہوں وہ صفحہ ۱۳۲ پر ہے۔

(۱۴۱) درودِ تسخیر

علمائے کرام کا ارشاد ہے کہ درود شریف کے فضائل و برکات لکھنے سے قاصر ہے زبان مجبور ہے دیگر عملیات میں محرومی اور رجعت کا امکان ہے مگر درود شریف اس مضرت سے پاک ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ ہر عمل کی قبولیت درود ہی پر موقوف ہے اور وہ بھی درودِ تسخیر جس کے فضائل و برکات کا مشاہدہ آپ خود کر سکتے اس کے لکھنے کی حاجت نہیں صرف اتنا لکھنا ہے اس کا ورد شروع کرنے سے قبل کسی غریب اور اگر یتیم مل جائے تو کیا کہنا اس کی دعوت کریں اور حسب حیثیت پر تکلف کھانا کھلائیں ناشتہ کرائیں اور اس طرح محبت و الفت سے پیش آئیں کہ جیسے پیر کی اولاد ہو یا کم سے کم اولاد کی طرح اس کے بعد اس درود کو شروع کر دیں اور اگر ممکن ہو تو ہر روز یا جب بھی کوئی ایسا بچہ ملے شفقتِ پدری کے جوہر سے اس کے دل کو مسرور کرتے رہیں۔

۳۸۴ بار چار دن میں اس طرح پڑھیں کہ جمعرات کا دن گزار کر شب جمعہ کو بعد نماز عشاء پہلے دو نفل بہ نیتِ تسخیر ادا کریں اس کے بعد ۱۷۶ بار درود کو پڑھیں پھر دو نفل ادا کریں اور اس کا ثواب جمیع انبیاء و سید الانبیاء علیہم السلام و جمیع اولیاء کرام و اُمہات مرحوم کی روح کو بخشیں اسی طرح ہر چہار شب یعنی شب دوشنبہ تک عمل کریں اس کے بعد بار روزانہ ورد میں رکھیں ہر روز عطر اور شکر پر دم کرتے رہیں وہ عطر اپنے کپڑوں میں لگائیں اور شکر وقتِ ضرورت استعمال کریں یا کرائیں۔ جس کی آپس میں کشیدگی ہو گئے دیں اور بار یا ۹ بار یہ درود پاک اس سے پڑھوا کر بھی دم کرا دیں تو بہتر ہے ورنہ لوبان اسے پڑھ کر دیں اس سے کہیں کہ یہ لوبان کی ڈلی پر زبان پھرا کر سلگائیں اور شربت یا چائے کو تھوڑا پی کر باقی اسی میں شامل کر دیں اور وہ سب کو پلائیں۔ درودِ تسخیر یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ وَاَتَقَرَّبُ اِلَیْكَ وَاَسْئَلُكَ بِالصَّلٰوةِ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ مَعْدِنِ الْجُوْدِ وَالسَّعَادَةِ وَمَعْدِنِ الْاَخْلَاقِ وَالْمُرُوَّةِ وَمَعْدِنِ الْاَلْطَافِ وَالْمَوَدَّةِ وَمَعْدِنِ التَّسْخِیْرِ وَالْمَحَبَّةِ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَعَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمَحْبُوْبِیْنَ

اَللّٰھُمَّ سَخِّرْ وَاَلِّفْ بَیْنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ كَمَا سَخَّرْتَ وَاَلَّفْتَ بَیْنَ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ ہر روز جتنی تعداد پڑھے آخر میں یہ دعا ضرور ملا کر پڑھے۔ یَا مُؤَلِّفُ یَا اَلَّفْتَ بِالْاُلْفَةِ وَالْاُلْفَةُ فِیْ اُلْفَةِ اُلْفَتِكَ یَا مُؤَلِّفُ اَللّٰھُمَّ سَخِّرْ لِیْ قُلُوْبَ الْمُؤْمِنِیْنَ كَمَا سَخَّرْتَ بِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ سَخِّرْ لِیْ عَیْنِیْ تَسْخِیْرًا وَ سَخِّرْ لِیْ لِسَانِیْ تَسْخِیْرًا وَ سَخِّرْ وَجْهِیْ تَسْخِیْرًا وَ سَخِّرْ لِیْ نَفْسِیْ تَسْخِیْرًا كَثِیْرًا دَائِمًا یَا مُسَخِّرُ تَسَخَّرْتَ بِالتَّسْخِیْرِ التَّسْخِیْرُ فِیْ تَسْخِیْرِ تَسْخِیْرِكَ یَا مُسَخِّرُ

(۱۴۲) عمل محبوبِ خلائق

یہ عروج ۰۰ میں شب جمعہ سے شروع کرے وَاذْكُرْ فِی الْكِتٰبِ اِدْرِیْسَ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّیْقًا نَّبِیًّا وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِیًّا ہر شب جمعہ کو ۴۹۰ بار باقی دنوں میں صرف ۴۹ بار ورد میں رکھے ۳۰ دن کے بعد اختیار ہے کہ ۴۹ بار ورد میں رکھے یا ۱۲ بار۔ اگر ۴۹۰ بار نہ پڑھ سکیں تو ان آیات کے اعداد ۲۷۷۶ ہیں ان میں اپنے نام کے اعداد شامل کر کے نقش مربع پر کریں اور اس کے گرد یہ آیات لکھیں اور ۴۹ بار یہ دعا پڑھ کر ۴۰ روز تک دم کرتے رہیں بعد ۴۰ روز کے اور ۴۰ روز تک ۱۲ بار پھر ۴۰ روز تک ۳ بار پڑھیں یا گر نقش کندہ کرا لیں تو بہتر ہے یہ نقش جب تک پاس رہے ہر ایک فرد خلوص و محبت سے پیش آئے ہر شخص تعریف کرتا ہوا جائے اس نقش کا پانی اگر دشمن کو پلا دیا جائے اس کے دل میں بھی عقیدت و محبت پیدا ہو۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

٦٩٣	٦٩٧	٧٠٠	٦٨٧
٦٩٩	٦٨٧	٦٩٢	٦٩٨
٦٨٨	٧٠٣	٦٩٥	٦٩١
٦٩٢	٦٩٠	٦٨٩	٧٠١

اِنَّهٗ كَانَ صِدِّیْقًا نَّبِیًّا

(۱۴۳) برائے تسخیر اسمائے باری تعالیٰ

اسمائے باری تعالیٰ اپنے نام کی مناسبت سے استخراج کر کے پڑھیے اور اسم اعظم تسخیر خلائق جمیع اشیائے کائنات کے لیے خاص ہے اور اسمائے باری تعالیٰ کے استخراج کرنے کے کئی طریقے ہیں۔

ا۔ کسی کا نام غیاث الدین ہے یا عزیز احمد یا عبد الکریم وغیرہ تو ان کے لیے یہی اسماء

اسم اعظم ہیں یعنی غیاث الدین کے لیے یا غیاث اور حریز احمد کے لیے یا حسیز عبد۔ کے ہے یا کریم اسی طرح اسمائے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی امتِ مسلمہ کے لیے اسم ہیں یعنی کسی کا نام محمد یا محمد احمد ہے یا محمد طٰہٰ ہے یا محمد لیسین یا غلام محمد ہے یہی اسمار اس کے لیے اسم اعظم ہیں جس کا نام محمد ہے وہ مُحَمَّدٌ یا جس کا نام محمد احمد ہے وہ ہر دو یا صرف ایک اسم کا عمل کرے۔

نوٹ: حضور کے اسم خاص محمد کے ساتھ یا کو ملا کر ورد کرنا منع ہے۔

۲۔ اپنے نام کے اعداد کے مطابق کوئی ایک اسم باری یا دو یا تین جن کے اعداد کا مجموعہ وہی ہو جو اس کے نام کے اعداد کا مجموعہ ہے مثلاً میرا نام اقبال احمد ہے پہلے طریقے کے مطابق میرے لیے اسم اعظم یا احمد ہے اور دوسرے طریقے کے مطابق میرے نام کے اعداد ۱۸۷ ہوتے ہیں ایسا کوئی اسم باری تعالیٰ دستیاب نہ ہوا جس کے اعداد ۱۸۷ ہوں اس لیے دو اسمار کو ملا کر بنایا گیا ہے سُبْحَانَ اللّٰہ، یا جلیل یا جامع، یا علیم یا اول، یا سبحٰن یا محیط، یا منان یا ولی وغیرہ

۳۔ اپنے نام کو ملفوظی کرے پھر اعداد نکالے اور اس مجموعے کے اعتبار سے اسم باری کو استخراج کرے مثلاً میرا نام اقبال احمد ہے اس کو ملفوظی کیا الف۔ قاف۔ با۔ الف۔ لام۔ الف۔ حا۔ میم۔ دال اب ملفوظی اعداد کا مجموعہ ہوا ۷۲۲، ان اعداد کے اعتبار سے میرے لیے اسم یا ذاکر یا اللہ ہے۔

۴۔ چوتھا طریقہ بہت آسان ہے اور وہ یہ کہ اپنے نام کے حرف مرکز کی مناسبت سے استخراج کریں۔ اگر کسی کے نام کا حرف مرکز الف ہے تو کوئی اسم الٰہی جس کا حرف مرکز بھی الف ہو اس کو پڑھیں۔ اگر کوئی ایسا اسم مل جائے جس کے اعداد بھی آپ کے نام کے اعداد کے مطابق ہوں تو نورٌ علیٰ نور یا دو اسمائے باری کا انتخاب اعداد کے لحاظ سے کریں تو دونوں کے نام کے حرف مرکز کے مطابق ہوں یا ایک ہی اسم مگر پڑھنے میں وہ مقدم رہے گا جو حرف مرکز کے مطابق ہوگا مثلاً میں اپنے نام کے اسم اعظم کو اس طرح پڑھتا ہوں یا اوّل یا علیم اس میں حرف مرکز کی مناسبت بھی ہے اور اعداد کی بھی۔

۵۔ اپنے نام اعداد کی اکائی کی مناسبت سے اسم باری تعالیٰ کا استخراج یہ مناسبت جن دو افراد کے ناموں میں پائی جاتی ہے وہ گہرے اور پکے دوست ثابت ہوتے ہیں، باپ اور بیٹوں میں شوہر اور بیوی میں اگر یہ مناسبت ہوگی تو زندگی میں جدائی نہ ہوگی۔ اگر کسی کے نام میں اکائی اور دہائی میں بھی مناسبت ہو تو دونوں ایک جان دو قالب یعنی محب و محبوب کی طرح سے زندگی بسر کریں۔ یہ ہی مناسبت اسم اللہ اور اسم محمد میں پائی جاتی ہے۔ اسم اللہ کے اعداد ۶۶ اور اسم محمد کے ۹۲ ہیں یہاں اکائی اور دہائی دونوں میں مناسبت ہے (اس کی تفصیل صفحہ ۹۵ پر گزری) اگر اپنے لڑکوں کا یا دوسرے کے لڑکوں کا نام رکھتے وقت اور شادی کا پیغام دینے سے قبل اس مناسبت کو ملحوظ رکھیں تو دونوں میں کبھی عداوت و نفرت کی وجہ سے جدائی نہ ہوگی۔ دیگر وجوہ کی بنا پر جو جدائی ہوگی تو وہ عارضی ہوگی۔ مثلاً میرے نام کے اعداد ۱۸۷ ہیں اور یا اوّل کے ۱۲۷ ہیں اس اسم باری میں اکائی میں بھی مناسبت ہے اور دہائی میں بھی۔ اسی طرح اَوّل کہ اس کے اعداد ۳۷ ہوتے ہیں اس کی اکائی میں مناسبت ہے مگر دہائی میں نہیں مگر حرف مرکز دونوں کا الف ہے اس لیے یا اول کا ورد افضل رہے گا۔

مناسبت کا نقشہ یہ ھے
کون ساعدد کس کا دوست ہے۔

[illegible]	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
	۱	۱	۱	۱		۱	۱		۱
	۴	۲	۲	۲		۲		۲	۳
	۲	۹	۶			[illegible]		۳	۲
	۸		۸			۴		۶	
						[illegible]			
						[illegible]			

۶۔ چھٹا طریقہ کُلّی ہے کہ اس کے اور تمہارے نام کے اعداد میں ظاہری مناسبت نہیں مگر دونوں گہرے دوست ہیں تو اس کی وجہ پر جب غور کیا تو از روئے جفر دونوں میں مناسبت کُلّی موجود پائی جو قوی تر ہے یعنی ۱۸۲ اور ۳۵۷-۷ سے برابر تقسیم ہو جاتے ہیں:

(۷)۱۸۲(۲۶ اور (۷)۳۵۷(۵۱

۷۔ اس کا دوسرا قاعدہ بھی ہے جو پہلے کی مثل تو نہیں مگر مفید ضرور ہے مثلاً میرے نام کے اعداد کسی عدد سے برابر تقسیم نہیں ہوتے اگر دو سے تقسیم کریں تو ایک بچے گا اور تین سے تقسیم کریں تو بھی ایک بچے گا اور چار سے تقسیم کریں تو ۴۶ بچیں گے اب دوسرے کے نام کے اعداد

یا اسم باری تعالیٰ کے انتخاب کے لیے یہی طریقہ اپنائیں گے مثلاً میں یا جلیل کا ورد کرنا چاہتا ہوں اور اس کے اعداد ہیں ۷۳ اور میرے نام کے اعداد ۱۸۷۔ نہ تو حرفِ مرکز میں مناسبت ہے نہ اکائی میں نہ بطریق ملفوظی مناسبت ہے۔ ہاں باعتبار جفر مناسبتِ کلی اس اسم کو میرے نام سے یوں ہے کہ ۷۳، کو ۲ سے تقسیم کیا (۳۶ ÷ ۳۷ ÷ ۲) تو ایک بچا اور میرے نام کے اعداد کو ۲ سے تقسیم کیا تب بھی ایک بچا۔ یہ قاعدے اس لیے درج کر دیئے ہیں کہ اسمائے باری تعالیٰ سے کامل فوائد حاصل کئے جا سکیں اور کسی عمل کو پڑھنے سے قبل ان مناسبتوں پر غور کر لیا کریں تو رجعت اور دیگر مضرتوں سے محفوظ رہیں۔ اس کی تفصیل صفحہ سے صفحہ پر ضرور ملاحظہ فرمائیں۔

اسمائے جبروت پڑھنے کا طریقہ (۱۴۳)

برائے تسخیر اسمائے جبروت حیرت انگیز تاثیر رکھتے ہیں ہر نماز کے بعد ۴۱ بار پڑھے اپنے گرد ہجوم پائے اول آخر درود شریف ایک ایک بار اور اگر درود تسخیر پڑھے تو نور علیٰ نور اسمائے جبروت صفحہ پر لکھے ہیں دیکھ کر پڑھیں۔

اگر اس کا اثر بہت جلد دیکھنا چاہتے ہیں تو ۱۰۰۰ مرتبہ ۴۱ یوم پڑھیں اس کے بعد ۴۱ یوم ۴۱ بار ہر نماز کے بعد پڑھیں پھر ہمیشہ ۴۱ بار بعد نماز فجر ورد میں رکھیں۔ اسمائے جبروت کی دعوت دی جائے تو ہر حاجت کے لیے کافی ہے۔ جتنا چاہے خرچ کرے کبھی کمی نہیں آئے گی۔ جتنے کی ضرورت ہو کسی ذریعے سے مل جایا کریں تھوڑے پیسوں میں برکت ہو کر جتنا چاہو خرچ کرو کم نہ ہوں۔ اگر دشمنوں کا لشکر گھیر لے کچھ نہ کر سکے۔ تیر، تلوار، گولی کچھ بھی اثر نہ کرے۔ پانی پر مثل زمین کے چلے۔ ہوا پر اُڑے مگر ان میں سے کوئی کام بغیر ضرورت، تفاخر یا کرامت و بزرگی دکھانے جتانے کو کیا زائل ہو جائے گا۔ مگر پڑھتا رہے تو جب بھی حقیقی ضرورت پیش آئے گی اثر ظاہر ہو گا مگر آپ کو یا کسی کو یہ احساس بھی نہ ہو گا کہ یہ کام کیسے ہوا، یہ پیسے کہاں سے آئے۔ یہ گولی میرے ماری گئی تھی نشانہ صحیح تھا پھر یہ چپٹی ہو کر کیوں گر گئی وغیرہ وغیرہ۔ گویا اختیار سلب ہو جاتا ہے۔ دعوت کا طریقہ یہ ہے کہ علاوہ دیگر ہدایات پر عمل کرنے کے ترک جلالی و جمالی بھی کرے کہ پہلے دن بہ نیت

غناب ایک سو ترپن مرتبہ دوسرے دن بہ نیت زکوٰۃ پانچ سو تینتیس مرتبہ، تیسرے دن بہ نیت عشر پانچ سو مرتبہ، چوتھے دن بہ نیت قفل دو سو دس مرتبہ، پانچویں دن بہ نیت دور مدور چار سو ساٹھ مرتبہ، چھٹے دن بہ نیت بذل آٹھ سو بتیس مرتبہ، ساتویں دن بہ نیت ختم ایک سو چار مرتبہ، آٹھویں دن بہ نیت ہزار آٹھ سو اکتیس مرتبہ، نویں دن بہ نیت توہم پانچ سو اکتالیس مرتبہ قرأت کرے اس کے بعد ایک ہفتہ تک سات ہزار بار پڑھے اس سے غیب کے دروازے کھل جائیں گے۔ اب عمل کو قائم رکھنے کے لیے ۴۱ بار روزانہ ورد میں رکھے۔

اسم عمل یا بدوح باموکل

عمل یا بدوح جتنا آسان ہے اتنا ہی مشکل ہے کیونکہ اس عمل میں رجعت بہت جلد ہوتی ہے اگر پیر بالتصرف یا پابند شرع ہے یا اس اسم کے عامل کی اجازت سے شروع کرے تو رجعت سے محفوظ رہ سکتا ہے اگر بدوح کی بجائے بدوہ پڑھا یا بدوہ پڑھا یا بدھو یعنی بڑی ح کے بجائے دو چشمی ھ پڑھے گا تو نقصان کا امکان زیادہ ہے اگر یا بدوہ پڑھے گا تو وہ گھر وہ بستی ویران ہو جائے گی یا وہاں کے باشندے طرح طرح کی مصیبتوں اور پریشانیوں کا شکار رہیں گے اور یا بدوہ پڑھے گا تو اس گھر یا گاؤں میں آگ لگ جائے گی اس عمل کا اثر بہت دیرپا ہے اس لیے اس کے نفع و نقصان کا اثر بھی دیر سے ظاہر ہوتا ہے اور ایک چلہ کا اثر برسوں باقی رہتا ہے یہ عمل لیلی (رات کا) ہے۔ دن میں پڑھنے کے بھی ایسے اثر ظاہر ہوں گے ان وجوہ کے پیش نظر ہر ایک کو جو اس کا اہل نہ ہو یہ عمل نہ کرنا چاہیئے نہ بتانا چاہیے اور جو شخص کسی کو انتقاماً یہ عمل بتائے گا جس طرح اکثر حاسد اور دشمن کسی کو برباد کرنے کے لیے ہمدرد بن کر شراب اور جوئے کا عادی بنا دیتے ہیں اگر کسی نے ایسا کیا تو جو نقصان پڑھنے والے کو پہنچے گا بتانے والا بھی اس سے محفوظ نہ رہے گا۔ عمل یا بدوح کے ذریعہ تسخیر خصوصی اور تسخیر عمومی دونوں کام لیے جا سکتے ہیں۔ یہ عمل ہر دو کام میں مجرب و مشہور ہے یہاں صرف تسخیر عمومی کے طریقے درج کیے جاتے ہیں۔ تسخیر خصوصی کا طریقہ باب التسخیر خصوصی میں ملاحظہ فرمائیں۔

(۱۳۶) **پہلا طریقہ** تسخیر عمومی کے لیے تین چلے بطریق افضل پرہیز شرعی پڑھے اور طہارت کی پابندی کرے اول چلے میں یاجبرائیلُ یعنی سُبُّوحٌ چار ہزار بار روزانہ بعد مغرب سے کسی وقت طلوع فجر تک کی پابندی سے پڑھے اول آخر درود شریف ۲۱ بار دوسرے چلے میں یاجبرائیلُ یاتنکفیل یعنی سُبُّوحٌ ۴۰۰ بار اول آخر درود شریف ۲۱ بار تیسرے چلے میں یاجبرائیلُ یادردائیلُ یادنتمائیلُ یاتنکفیلُ یعنی یاسُبُّوحُ ۳۰۰ بار اس عمل کو خواہ بطریق اکمل پڑھے یا بطریق اجمل یا بطریق افضل۔

پہلے دن عمل ختم کرنے پر ان گیارہ نقوش پر نظر ڈالے اور جس پر دل قائم ہو اسی نقش کو ۲۰ عدد لکھے ۱۹ کو آٹے کی گولی بنا کر دریا میں ڈالے آخری کو دم کر کے اپنے پاس رکھے اس کے بعد نمبروار ہر نقش کو ۲۰ عدد لکھیں ۱۹ دریا میں آخری دم کر کے پاس رکھے نمبروار سے مراد یہ ہے کہ اگر پہلے دن ۱۰ نمبر کا نقش لکھا ہے تو دوسرے دن ۱۱ کا تیسرے دن ۱ کا چوتھے دن ۲ کا اسی ترتیب سے نقل کرتا رہے۔ عمل کا ایک چلہ ہو یا ۳ جب بھی عمل ختم ہو اس دن کا جو نقش ہے وہ عمر بھر کے لیے ہے وہ آخری نقش اپنے پاس رکھے اس سے پہلے جو نقش جمع ہو چکے ہیں ہر نقش کو ۲۴ گھنٹے اپنے پاس رکھے ایک منٹ کو جدا نہ کرے جب دوسرے دن دوسرا نقش لکھ کر باندھ لے تب پہلے کو کھول کر رکھ لے یا کسی حاجت مند کو دے تسخیر اور روزگار کے لیے مفید ہوگا۔ یہ جمع شدہ نقوش ختم ہونے کے بعد جب بھی کسی کو ملنگ کر دے تو وہ ہی نقش جو آخری اُسے ملا ہے دے

۱

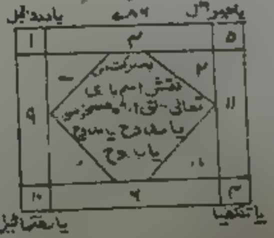

۲

۳

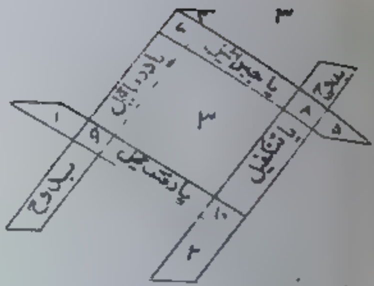

۴

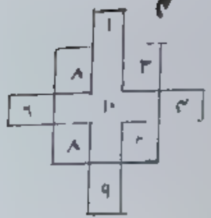

۵

۷۸۶

۸	۳	۱۰
۹	۷	۴
۳	۱۰	۶

۶

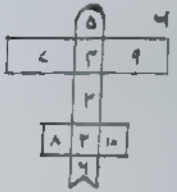

۷

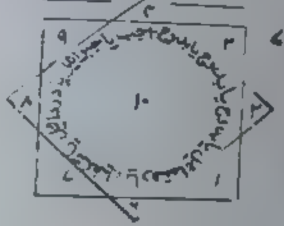

۸

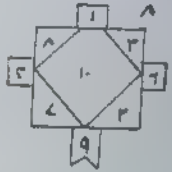

۹

۱۰

۸	۶	۴	۲
۳	۴	۶	۸
۶	۸	۲	۴
۴	۲	۸	۶

۱۱

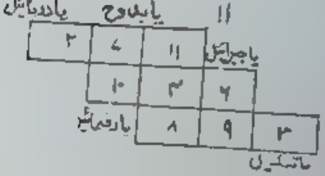

(۱۳۷) **دوسرا طریقہ** ۴۰ دن ہر روز با پرہیز ۲۷۰۰ بار پڑھے اور ہر روز اوپر بتائی ہوئی ترتیب سے نقش انتخاب کرے اور ہر روز ترتیب وار ۲۰ عدد ہر نقش لکھتا رہے آخری ۲۴ گھنٹے پاس رکھے باقی ۱۹ نقش دریا میں ڈالے بغرض آخری دن کا آخری نقش اپنے پاس موم جامہ شدہ رکھے کبھی اپنے سے جدا نہ کرے یہ جیب میں پاس رہے تسخیر اور رزق

خوب رہے گی۔

(۱۴۸) عمل برائے ملاحظہ

عجائبات و غرائبات

یَا بَاقِیَ الْعِبَادِ کُلٌّ یَفْنٰی خَالِقُ مَا یُرٰی وَ مَا لَا یُرٰی ... یہ دعا بعد نماز عصر سے غروب آفتاب تک پڑھے اول آخر درود شریف اور صبح کو سنت فجر ادا وقت پڑھنے کے بعد سے فرض ادا کرنے تک اور فرض کے بعد سے طلوع آفتاب تک یَا مُعِیْدُ مَا اَفْنَاہُ اِذَا بَرَزَ الْخَلَائِقُ لِدَعْوَتِہٖ مِنْ مَخَافَتِہٖ یَا مُعِیْدُ اول آخر درود شریف ۹ بار یہ عمل عجیب ہے ۴۰ روز نہیں گزرنے پائیں گے کہ وہ عجائبات و غرائبات دیکھنے میں آتے ہیں کہ اس کا عامل خود بھی حیران ہوتا ہے اور دوسرے دیکھنے والے بھی حیران ہوتے ہیں۔ اگر اس عمل کو عمر بھر اسی طرح جاری رکھے تو زیادہ بہتر ہے ورنہ ۴۱ دن کے بعد عصر کی دعا ۴۱ بار اور بعد فجر کی دعا ۴۶ بار ورد میں رکھیں۔

(۱۴۹)

برائے تسخیر و حصول دولت

یہ عمل ۴ دن کا ہے اور کیسا سریع الاثر ہے اس کا اندازہ آپ خود ہی کر لیں گے۔ غرہ ماہ میں بعد نماز کو طلوع آفتاب کے بعد پہلے دن یَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ عَلٰی اَمْرِکَ فَعَّالٌ لِّمَا تُرِیْدُ یَا عَزِیْزُ ۵۹۸ بار باقی تین دن ۵۹۵ بار اور بعد نماز عشاء پہلے دن یَا حَسِیْنَ الْفِعَالِ ذَا الْمَنِّ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِہٖ بِلُطْفِہٖ یَا کَرِیْمُ ۵۷۰ بار باقی تین شب ۵۶۸ بار بعد چار روز کے ہمیشہ پہلی دعا بعد نماز فجر ۹۴ بار اور دوسری دعا بعد نماز عشاء ۶۲ بار ورد میں رکھیں اور یہ دونوں نقش لکھ کر پاس رکھیں اور ہر روز اس پر دم کر کے باندھ لیا کریں۔

۷۸۶

۵۸۸	۶۰۳	۵۹۸	۵۹۵
۵۹۹	۵۹۴	۵۸۹	۶۰۱
۵۹۳	۵۹۶	۶۰۳	۵۹۰
۶۰۳	۵۹۱	۵۹۲	۵۹۷

۷۸۶

۵۰۶۱	۵۰۶۴	۵۰۷۱	۵۰۶۸
۵۰۷۲	۵۰۶۷	۵۰۶۲	۵۰۷۳
۵۰۶۶	۵۰۶۹	۵۰۷۴	۵۰۶۳
۵۰۷۵	۵۰۶۳	۵۰۶۵	۵۰۷۰

(۱۵۰)

سورۂ اخلاص برائے تسخیر

سورۂ اخلاص میں تسخیر بہت ہے اور عاملین نے اس کے پڑھنے کے کتنے ہی طریقے اختیار فرمائے یہ طریقہ تسخیر حیات کے لیے بہت زود اثر ثابت ہوا ہے اَلْمُحِیْطُ الْمُبِیْتُ الْقَابِضُ الْبَاعِثُ الْوَارِثُ الشَّافِیْ وَ الدَّائِمُ الْاَحَدُ اللّٰہُ الصَّمَدُ الْقُدُّوْسُ لَمْ یَلِدْ وَ لَمْ یُوْلَدْ وَ لَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ۔

بطریق افضل بعد نماز عصر اسی جگہ بیٹھے رہیں اور اذان مغرب تک بے شمار پڑھیں۔ اول آخر تین بار درود تاج یا درود تسخیر پڑھیں۔ پہلا چلہ بطریق افضل ادا کریں ہر گناہ سے بچیں۔ یہ بات عام طور پر پائی جاتی ہے کہ خود جس گناہ کا عادی نہیں اس کو گناہ سمجھتا ہے اور جس گناہ کا عادی ہو جاتا ہے اس کو گناہ ہی نہیں سمجھتا ان مختصر الفاظ کی تشریح کتب مسائل میں دیکھیں یا علمائے کرام سے دریافت کریں۔ دوسرا چلہ بطریق اجمل ادا کریں۔ پھر تیسرا بطریق اکمل ادا کریں۔

(۱۵۱)

تسخیر خلائق بالموکل

اس عمل کے بھی بطریق مذکور تین چلے کرے عمل بہت آسان اور زود اثر ہے یَا مُسَخِّرُ سَخِّرْ لِیْ کُلَّ مَخْلُوْقَاتٍ اَجِبْ یَا جِبْرَائِیْلُ بحق یا باسط بعد نماز عشاء ۱۶۰ بار اول آخر درود تسخیر ۳ بار تین چلوں کے بعد ۴۱ بار یا ۲۱۱ بار پڑھتا رہے تمام مخلوق مسخر ہو ہر وقت ہجوم رہے روپیہ پیسہ افراط سے آئے اور اگر کسی مخصوص ذات سے کوئی کام ہو اور یہ گمان ہو کہ وہ انکار کر دے گا تو اول آخر درود شریف ۳ بار اور دعا مذکورہ ۱۵ بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے پھر جائے جو کہے وہی کرے۔

(۱۵۲)

برائے تسخیر خلق

یَا اللّٰہُ الْمَحْمُوْدُ فِیْ فِعَالِہٖ یَا اَللّٰہُ اس عمل کو بہ نیت تسخیر بطریق افضل چالیس روز تک چار ہزار چوالیس بار پڑھے اول آخر درود شریف ۹ بار خاموشی اختیار کرے بلا ضرورت کلام کرے فضول گفتگو سے پرہیز کرے۔ دوران عمل ہر جمعہ کو تازہ غسل کرے پاک کپڑے ستھرے پہنے اور قیام گاہ پر سنت ادا کرے اور خوشبو لگانے اور ۲۰۰ بار یہ اسم پڑھ کر جامع مسجد جائے راہ میں درود شریف کا ورد رکھے بعد چلہ ختم ہونے کے ۲۰۰ بار ہمیشہ ورد میں رکھے مگر یہ شرط یاد رکھے کہ کبھی کسی کو یہ نہ بتائے کہ میں کون سا عمل کر رہا ہوں اگر کسی کو یہ علم بتائے اور اجازت دے جب بھی یہ ظاہر نہ ہونے دے کہ میں بھی یہ عمل کر رہا ہوں جس سے بھی یہ اظہار کرے گا یہ عمل اس کی طرف منتقل ہو جائے گا اور یہ محروم رہ جائے گا۔

(۱۵۳)

عمل تسخیر برائے علمائے کرام

یہ عمل علمائے کرام جن کو وارث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

کیا جب ان کے واسطے خاص طور پر دیگر اہل اسلام کے لیے عام طور پر تسخیر خلائق کے لیے بے
مثل ہے تسخیر کے لیے ہدایات شروع باب میں لکھ دی گئی ہیں ان کی پابندی از بس ضروری ہے
یوں تو عام طور پر جھوٹ اور غیبت سے زبان میں اثر نہیں رہتا مگر اس عمل میں اس کا بھی خیال
رکھیں کہ جو لوگ جھوٹ اور غیبت کے عادی ہوں ان کی صحبت سے بھی بچیں کہ جھوٹ یا کسی کے
عیب پر دلتوتری میں تصدیق کر دی تو اثر جاتا رہے گا۔ دوسرے کسی پر عمل کو نہ بند کریں۔

یَا رَحْمٰنَ كُلِّ شَيْءٍ وَرَاحِمَهٗ وَرَاحِمَهٗ يَا رَحْمٰنُ اس عمل کو بہ نیت لغاب ۲۰ دن
ہر روز سات ہزار چھ سو بار پڑھے پھر ۲۰ دن بہ نیت عشر اور قفل ۱۰۰ بار پڑھے جب عمل تمام ہو
تمام اولیائے کرام و علمائے عظام کی نذر دلائے جتنی بھی زیادہ سے زیادہ ممکن ہو اور احباب
کو کھلائے یہ اختیار ہے کہ ہر سہ عمل بطریق اکمل ادا کریں یا بطریق اجمل یا بطریق افضل یا ہر
دعوت بالترتیب تینوں طریقوں پر کریں۔

دوسرا عمل اس طریق پر کہ ۳۹ روز تیرہ ہزار بار ہر روز رات دن میں بطریق اکمل پڑھے تو
تمام اشیائے عالم مسخر ہو کر زبان عامل سے کلام کریں اور اسرار عالم اس پر ظاہر کریں اگر کسی
کو بہ نظر قہر دیکھ لے تو برباد و پامال ہو اور کسی کو بہ نظر مہر دیکھ لے تو خوش حال و نہال ہو۔ بیمار
مفلوج، کوڑھی یہاں تک کہ مردہ کو زندہ و تندرست تصور کرے تو بیمار بہ صحت یاب ہو اور
مردہ زندہ ہو۔ اس کے حق میں عمل کو قائم رکھنے کے لیے ۱۰۰ بار روزانہ ورد میں رکھے اور ایک
نقش لکھے روز اس پر دم کرتا رہے۔ ختم عمل کے بعد جب تک یہ نقش پاس رہے گا عمل قائم
رہے گا۔ مگر تکبر و غرور پیدا ہوا اور فخریہ کرامت کو ظاہر کرنے کے لیے ایسا کیا تو عمل ضائع ہو
جائے گا جب بھی کسی مریض کو شفا کا ارادہ کرے کسی دوا یا تعویذ کا بہانہ اختیار کرے۔

تسخیر خاص و عام (۱۵۴)

اَبَادَ اَحَدٌ لَّبَاقِيٌ اَوَّلٌ كُرْسِيٌّ وَّ اٰخِرُهٗ لِشَرٍّ يَغْشَاهُ يَا وَاحِدُ بطریق افضل پرہیز شرعی کے ساتھ بعد نماز فجر اور بعد نماز عصر
۳۶۰ بار اول آخر درود شریف ۷ بار مگر یہ شرط ہے کہ اس عمل سے تسخیر کے ساتھ جو اسرار بھی
عامل پر ظاہر ہوں وہ کسی سے بیان نہ کرے سوائے عامل کے بعد ختم عمل ۴۱ بار ورد میں رکھے۔

عمل تسخیر یا عظیم (۱۵۵)

يَا عَظِيْمُ ذَاتِہٖ اِعْزَازُهٗ مُجِيْرُ الْعِزِّ وَالْمَجْدِ

وَ مُجِيْرُهٗ فَلَا يُنَالُ جِوَارُهٗ يَا عَظِيْمُ۔
ہر روز وقت مقررہ پر مع پرہیز شرعی کے ساتھ ۱۰ روز تک ایک ہزار پڑھیں لیکن
روز عمل شروع کرنے سے قبل اس عزیمت کو یا اس کا نقش مرتب کر کے سامنے رکھیں
ہر تسبیح کے ختم پر نقش پر دم کریں۔ جب عمل ختم ہو اس پر دم کر کے طلا لکھ کر موم جامہ
کر کے پاس رکھیں جب تک نقش رہے گا
تسخیر مردمان عالم اور فراوانی دولت رہے
یہ عمل بہت مجرب ہے۔

بسم	الله	الرحمن	الرحیم
۱۳۳۳	۳۳۹	۳۳۳	۳۳۶
۳۴۳	۳۳۸	۳۳۳	۳۳۵
۳۳۷	۳۳۱	۳۳۸	۳۳۳
۳۳۷	۳۳۵	۳۴۰	۳۳۲

نقش عجیب جامع التسخیر

بہتر ہے کہ نقش جامع التسخیر لکھ کر پاس رکھیں یہ نقش تمام عملیات تسخیر کا مجموعہ ہے اس نقش سے ایک فائدہ یہ

ہے کہ عمل کوئی بھی کیا جائے اس نقش پر دم کر لیا جائے تو تمام ہی عملیاتِ تسخیر کے فیوض و برکات سے فیضیاب ہوگا پھر اس نقش سے بہت کام لئے جا سکتے ہیں مثلاً جس کی بیوی شوہر سے برگشتہ ہو یا شوہر بیوی سے نفرت رکھتا ہو اولاد نافرمان ہو عزیزوں رشتہ داروں میں اختلاف ہو دوست احباب میں کشیدگی ہو، کوئی قرض لے کر نہ دیتا ہو، روزگار نہ ملتا ہو، حاکم یا افسر جس کے اختیار میں ملازمت دینا اور ترقی کرنا ہے مگر وہ رُخ نہیں ملاتا ان تمام امور میں یہ نقش بہت کامیاب ثابت ہوگا جو لوگ کسی بڑے اور سخت عمل کو نہ کر سکتے ہوں یا جو آیات اور دعاؤں میں مخارج کو ادا نہ کر سکیں وہ مندرجہ ذیل عمل کریں۔

عمل یَا وَدُوْدُ (۱۵۷)

اس عمل کا بہت آسان طریقہ لکھا جا رہا ہے تاکہ جن کی زبان کچی ہے یا کم علم ہیں کہ بڑی دعائیں حفظ نہ کر سکیں وہ نقش جامع التسخیر کندہ شدہ اقبال احمد رضوی کتب خانہ بازار صندل خاں بریلی شریف سے منگا لیں۔ اور یا وَدُوْدُ مصرف ۱۰۰ بار پڑھ کر نقش پر دم کریں۔ اور ممکن ہو تو اکتالیس روز برابر پڑھیں اور ہر روز نقش پر دم کر لیا تو اسم یَا وَدُوْدُ کے عامل ہو جائیں اور جس کو بھی اپنا نقش دھو کر پانی دیں اور وہ جس کو پلا دے محبت سے پیش آئے اور نافرمان فرمانبردار بن جائے اور اگر خود پڑھ کر دم کرنے کی بھی ہمت نہ ہو تو کسی عامل سے دم کرا لے پھر جس کو اس نقش کا پانی دے گا کامل فائدہ حاصل ہوگا۔ اس نقش کے پانی پلانے کی ترکیب نقش کے ساتھ لکھ کر بھیجی جا سکتی ہے اس کا لکھنا مناسب نہیں میں جس کو بھی یہ نقش دیتا ہوں خود دم کر کے دیتا ہوں۔

اس اور دیگر عملیات کی زکوٰۃ و نصاب وغیرہ کر جس کے ذریعے کامل فائدہ حاصل کیا جا سکتا ہے عارضی یا مستقل جس طرح کا بھی فائدہ حاصل کرنا چاہے کر سکتا ہے اس کا طریقہ شمع شبستان رضا حصہ دوم میں بھی لکھا ہوا ہے مگر اس میں زیادہ وضاحت کی جائے گی۔

عمل سورۃ اخلاص باموکل (۱۵۸)

سورۃ اخلاص ہر حاجت کے لیے زود اثر ہے خصوصاً تسخیر، اس کے ذریعے تسخیر خلائق اور تسخیر مخصوص دونوں کام لیے جاتے ہیں اور یہ عمل بہت مشہور و مجرب ہے۔ عاملین نے اس کے بہت سے

طریقے بتائے ہیں اور تقریباً سب مجرب ہیں مگر ہم یہاں صرف ۶ دن کا عمل اور بہت آسان بتاتے ہیں تاکہ کمزور حضرات بھی اس کے فوائد حاصل کر سکیں۔

یہ عمل باموکل ہے اس لیے پرہیز افضل کے ساتھ اکمل اشد ضروری ہے۔ مسجد یا مکان مگر پاک صاف ہو، یہ عمل تنہائی میں باطہارت ۱۶۷ بار اس طرح پڑھیں کہ یہ نقش زعفران اور عرق گلاب میں حل کر کے لکھیں اور حصول دولت بھی درکار ہو تو چاندی پر کندہ کرا کے سامنے رکھیں کہ اس پر نظر رہے۔ مصلے پر بیٹھ کر درود شریف ایک سو ایک بار پڑھیں پھر دو نفل بہ نیت ایصالِ ثواب سیدِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم و حضرت علی و حسنین کریمین اور خواجہ غریب نواز و اعلیٰ حضرت رضوان اللہ علیہم اجمعین کے پڑھے پھر قبلہ رُخ کھڑے ہو کر تین بار اس طرح عرض کرے فریاد فریاد فریاد بدرگاہ تو بدوستی علی مرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہٗ و حسن مجتبیٰ و حسین شہید کربلا آنچہ مطلوب میدارم بالفیرام رسانٖ پھر اسی جگہ کھڑے کھڑے تین بار آیۃ الکرسی شریف ۳۰۳ بار چاروں قل پڑھ کر کلمہ کی انگلی پر دم کریں اور انگلی کے اشارے سے چاروں طرف حصار کریں پھر بیٹھ کر سورۃ اخلاص ۱۶۷ بار اس طرح پڑھیں: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ خُدَّامُ وَ عَشِيْرَتُمْ هٰذِهِ مُجَاهِبُ يَا عَطَائِيْلُ بِحَقِّ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ يَا اِسْمَاعِيْلُ بِحَقِّ اَللّٰهُ الصَّمَدُ يَا خَلِيْلُ بِحَقِّ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ يَا دَرْدَائِيْلُ بِحَقِّ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ بعدہٗ درود شریف ۱۱ بار۔ دورانِ عمل نظر نقش پر رہے بعد عمل ختم کرنے کے نقش پر دم کرے اسی طرح ۶ دن عمل کرے آخری دن دودھ کی فیرنی پکا کر فاتحہ دے کر خود کھائے اور احباب کو کھلائے۔ اس عمل میں موکل کبھی ظاہر بھی ہو جاتے ہیں یہ صفائے قلب پر منحصر ہے اگر موکل ظاہر ہوں

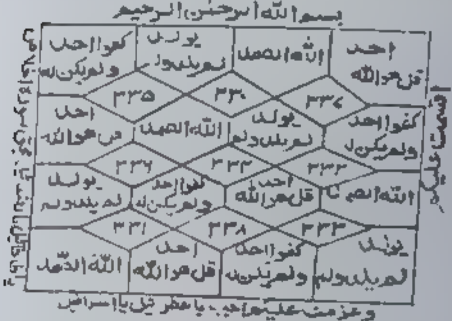

بغیر عمل پورا کئے بات نہ کرے جب عمل تمام ہو جائے وہ سلام کریں گے جواب دے اور کہے کہ میں نے آپ کو اس لیے بلایا ہے کہ آپ میری ہر جائز کام میں مدد کرنے کا وعدہ کریں اگر وہ کوئی شرط رکھیں عامل اُسے قبول کرے اور ہمیشہ اس کا پابند رہے ورنہ وہ وعدہ کر کے رخصت ہو جائیں گے اور موکل ظاہر نہ ہوں جب بھی مایوس نہ ہو بلکہ ۴۰ بار ہمیشہ ورد میں رکھے اور نقش پر دم کرتا رہے وہ موکل اس نقش کے تابع رہیں گے اور ہر ضرورت اور ہر مشکل میں تسخیر اور حصولِ دولت میں غائبانہ مدد کرتے رہیں گے۔

(۱۵۹) دشمن پر غالب آنے اور اسے مسخر کرنے کا مجرب عمل

فقیر اس دعا کو دعائے دافع الکرب جامع المطلوب کے ساتھ ملا کر پڑھتا ہے جو اسی کتاب کے صفحہ ۳۰۰ تا ۳۰۲ پر نہایت صحت کے ساتھ درج ہے (مؤلف)

یہ عمل حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے منقول اور نہایت مجرب ہے۔ ہر روز قبل طلوع آفتاب یعنی نماز فجر سے پہلے یا بعد صرف ۱۱ بار پڑھنے کا ورد کر لیا کرے پھر کسی عمل کی حاجت کی ضرورت نہ ہوگی۔ دشمن ذلیل و خوار ہو کر بلکہ مطیع و فرمانبردار ہو کر قدموں میں آگرے گا۔

اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِيْ اَعْدَائِيْ كَمَا سَخَّرْتَ الرِّيْحَ لِسُلَيْمَانَ ابْنِ دَاؤُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَلَيِّنْهُمْ كَمَا لَيَّنْتَ الْحَدِيْدَ لِدَاؤُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَذَلِّلْهُمْ كَمَا ذَلَّلْتَ فِرْعَوْنَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَاقْهَرْهُمْ كَمَا قَهَرْتَ اَبَا جَهْلٍ لِلْحَبِيْبِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝ صُمٌّ بُكْمٌ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

نوٹ: اگر کسی دن فجر سے قبل نہ ہو سکے تو بعد نماز فجر قبل طلوع پڑھے۔ پڑھتے وقت دشمن یا کسی اور کا نام لینے کی ضرورت نہیں صرف تصور کافی ہے۔

بابُ الحُبّ خُصوصی

تسخیر و محبت کے عملیات تقریباً ہر ایک کتاب میں ملتے ہیں پھر بھی اکثر احباب کو اس قسم کے عملیات کی تلاش و جستجو رہتی ہے ہر ایک چاہتا ہے کہ تیر بہدف عمل مل جائے جب میں اس طرف متوجہ ہوا تو جو تعویذ و عملیات تسخیر و محبت کے اب تک مجھے ملے ہر ایک کو کامیاب پایا مگر ایسا بھی ہوا کہ انہیں کامیاب عملیات نے بعض پر کچھ اثر نہ کیا۔ ایسا کیوں؟ اس نکتہ نے تجسس کے دروازے کھول دیئے اور میں اس نتیجہ پر پہنچا کہ سفید کپڑے پر ہر ایک رنگ آسانی سے چڑھ جاتا ہے اگر کپڑا سفید ہے مگر میلا ہے تو پہلے میل دور کرنا ہوگا اور اگر کپڑا پہلے ہی سے رنگین ہے اور رنگ بھی نیلا، اودا، کالا ہو تو اس پر سرخ، گلابی یا پیلا رنگ نہیں چڑھ سکتا۔ اس کے لیے پہلے اس رنگ کو اُتارنا پڑے گا ہاں پیلے پر گلابی اور گلابی پر سرخ اور سرخ پر سیاہ رنگ آسانی سے چڑھ سکتا ہے۔ اس مثال سے ہر عقلمند آسانی سے سمجھ سکتا ہے کہ اولاد کو ماں باپ اور ماں باپ کو اولاد کی جانب، بی بی کو شوہر اور شوہر کو بی بی کی جانب مائل کرنا بہت آسان ہے مگر جب کہ دل میل سے صاف ہو یعنی غرض یا لالچ یا بخل یا دین سے بے رغبتی کا میل نہ ہو تو بہت آسان ہے مگر جب دل پر مخالفت رنگ چڑھا ہو جیسے شوہر کسی دوسری عورت کی طرف یا عورت کسی دوسرے مرد کی طرف مائل ہو تو زیادہ دشواری پیش آئے گی اور اگر نفسانی خواہشات کی ہوس پر گناہ کی سیاہی چڑھ چکی ہے تو اس کو دور کرنے کے بعد ہی کامیابی ممکن ہے اس لیے تسخیر و محبت کے عملیات میں سبب کو بھی پیش نظر رکھنا پڑتا ہے خصوصاً اس حالت میں کہ دونوں میں پہلے تو خلوص و محبت ہو اور اب اس میں تبدیلی واقع ہو تو عمل یا تعویذ دینے سے قبل اس کی وجہ معلوم کرنا ضروری ہے خصوصاً زن و شوہر کے تعلقات میں فرق واقع ہو تو اور زیادہ تجسس کی ضرورت ہے۔

پہلی وجہ: کبھی شوہر کی ناراضگی کا سبب اپنی تنگدستی، مفلسی، قرضداری، دوست

احباب سے اختلاف ہے جس سے چڑچڑاپن پیدا ہو جاتا ہے اور اس کی بھڑاس شریک
ہی پر ناراض ہو کر نکلتی ہے یہ محبت کی کمی کی دلیل نہیں۔ لہٰذا اس موقع پر محبت کا تعویذ
بلکہ سکون قلب یا اس کی تکلیف کو دور کرنے کی تدبیر کرے۔

دوسری وجہ | عورت کی بے وقت اور خلاف مصلحت فرمائشات، خواہشات کا
بھی یہ ہی ہوتا ہے کہ شوہر مار پیٹ کرتا ہے خود بی بی سے بھاگتا ہے
اسے مکان سے نکالنا چاہتا ہے اس میں زیادہ قصور عورت کا ہے مرد کا نہیں اس موقع
پر عورت کے لیے صبر و قناعت کا عمل کرے۔

تیسری وجہ | جس میں مرد تقریباً بے قصور ہوتا ہے مثلاً عورت کی سرد مہری ناز نخرہ
بد زبانی، اینٹھ اکڑ، میکے والوں کی بے جا حمایت، ہر بات پر ضد، مرد
کی خدمت سے روگردانی وغیرہ وجوہات ہوتی ہیں جس میں زیادہ تعداد ان عورتوں کی
ہوتی ہے جو شوہر کے ماں باپ بہن بھائیوں سے محبت کے تعلقات کو برداشت نہیں
کرتیں۔ اس موقع پر تعویذ سوچ سمجھ کر کرنا چاہیئے بلکہ تعویذ و نقش عورت کی عادت و
خصلت سدھارنے کا دینا چاہیئے۔

چوتھی وجہ | عورت کی نازیبا حرکات، بدکرداری، فحاشی وغیرہ کی وجہ سے مرد ناراض
رہتا ہے اگر ایسی کسی عورت کو شوہر کی محبت کا تعویذ دیا تو وہ عورت گناہ
پر اور دلیر ہو گی ابھی شوہر کی ناراضگی کا خوف کچھ روکتا ہے اور جب وہ اندھی محبت میں مبتلا
ہو گا تو یہ آزادانہ سب کچھ کرے گی اگر عامل نے اس کی مدد کی تو وہ گناہ پر مدد کرنا ہو گا
جس کی سزا قیامت میں یا دنیا میں اس عامل کو بھی ملے گی

پانچویں وجہ | جس میں حقیقتاً نہ مرد قصوروار ہے نہ عورت بلکہ کوئی تیسری شخصیت ان
دونوں میں بگاڑ کرنا چاہتی ہے جس میں شوہر کے ماں باپ یا بہن بھائی
یا عورت کے ماں باپ بہن بھائی کا ہاتھ ہوتا ہے یا پڑوسیوں کا۔ عامل کے لیے یہ موقع
بہت کٹھن ہوتا ہے کیونکہ شوہر آئے گا تو بالکل لاعلم ہو گا یا فطرتاً بی بی کے گھر والوں کا
قصور بتائے گا اور بی بی آئے گی تو وہ لاعلم ہو گی یا جانتے ہوئے بھی سارا الزام شوہر کے

... ڈالے گی اور اس کی تحقیق عامل کے لیے بھی دشوار ہو گی اس موقع پر یا تو استخارہ
... عزیزوں پر ... کام لے یا دونوں کے اصلاح نفس، دونوں سے خلوص و محبت بلکہ جمیع اعزہ کے درمیان
خلوص و محبت یا حصار کے ذریعہ روک تھام کرے کہ کسی کا کوئی حربہ کامیاب نہ ہو۔
... زیادہ دشواری عامل کے روحانی قوت کے زوال کا سبب غیر شادی شدہ مرد و زن
کی محبت کے عملیات و تعویذات کرتے ہیں ہے کہ شادی کرنے کا ارادہ کر کے عامل کو گراد
... کرتے ہیں یا خود کا ارادہ ہوتا بھی ہے تو گھر والوں کی وجہ سے شادی ناممکن ہو جاتی ہے
اگر مرد کے اعتبار پر لڑکی کے لیے محبت کا عمل کیا تو دونوں کی بدنامی یا معصیت کا سبب
... بن جائے گا اس موقع پر وارثوں کی تسخیر کا عمل کریں۔
اکثر ایسے ضرورت مند بھی آتے ہیں کہ جن کی مدد کرنا ضروری ہوتا ہے مثلاً فاحشہ عورت
بالو الف سے شادی کرنے اور اپنی طرف مائل کرنے کے لیے کہ شادی کر کے گناہ سے باز
رہے گی اس کام کے لیے تعویذ کرنا اچھا ہے مگر ایسی عورتوں سے نباہ مشکل ہوتا ہے بہر حال
پہلے استخارہ کرنا یا تحقیق حال ضروری ہے اس کے بعد کوئی کام کرے اور جب کسی کے
لیے محبت کا کوئی تعویذ دے یا عمل کرے تو پہلے یہ دیکھ لے کہ دونوں کے اتفاق و محبت
میں کون حائل ہے اگر اس دیوار کو ہٹا دیا تو کامیابی جلد ہو گی انشاء اللہ تعالیٰ۔
اسی طرح جب مرد عورت کی شکایت لے کر آئے تو اس پر بھی غور کرنا ہو گا کیونکہ
قدرت نے عورت کو فطرۃً مرد کا تابع بنایا ہے پھر مرد سے نفرت کیوں اس کی بھی چند وجوہ
ہوتی ہیں:-

پہلی وجہ | لڑکی کے ماں باپ کی بیجا حمایت یا لڑکی کے ساس نندوں کا بیجا سلوک اس
کی تحقیق کرے اور ان وجوہ کا تدارک کرتے ہوئے بیوی کو مطیع کرنے کا تعویذ دے
عمل کرے۔

دوسری وجہ | عورت کی خلاف مرضی شادی ہونا، اس موقع پر عورت کی اصلاح کے
ساتھ محبت کا عمل کرے یا تعویذ دے۔

تیسری وجہ | خود مرد کی کمزوری ہے یعنی قوت مردانگی میں کمی یا سرعت انزال جس کی

وجہ سے عورت کی تسکینِ نفس نہیں کر پاتا جس کی بنا پر عورت کی محبت نفرت میں بدل
جاتی ہے اس موقع پر مرد کا علاج کرے جب وہ کامل ہو جائے تب محبت کا عمل دیں۔

چوتھی وجہ صحبت بد ہے۔ میں اپنے تجربے کی بنا پر یہ کہتا ہوں کہ صحبت بد کا اثر اتنا گہرا ہوتا ہے کہ اس کا اتار مشکل ہوتا ہے اگر مذکورہ بالا وجوہات نہیں تو بیوی کی ہم صحبت عورتوں پر کڑی نظر رکھے کیونکہ بعض عورتوں کی یہ عادت ہوتی ہے کہ دوسروں کے بیاں کشیدگی پیدا کر کے لڑائی پیدا کرائیں اور دوسروں کے گھر بگڑنے سے انہیں سکونِ قلب ہوتا ہے۔ جب تک اس کا تدارک نہ کیا جائے کما حقہٗ کامیابی نہیں ہوتی۔

پانچویں وجہ عورت کا فطری مغرور ہونا یا بدمزاج ہونا یا زبان دراز ہونا۔ ان باتوں سے مرد یہ نتیجہ نکال لیتا ہے کہ عورت مجھ سے محبت نہیں کرتی حالانکہ وہ محبت تو کرتی ہے مگر عادت سے مجبور ہے ایسی عورت کے لیے بجائے محبت کا تعویذ دینے کے اصلاحِ عادت کی تدابیر کرے اور عامل یہ خیال رکھے کہ فطری عادت بڑی محنت سے بدلتی ہے۔ جو لوگ عورت کو ابتدائی ایام میں سمجھنے کی کوشش نہیں کرتے اور اس کی ہر خواہش کو بخوشی پورا کرتے ہیں خواہ وہ جائز ہو یا ناجائز۔ انہیں بعد کو احساس ہوتا ہے اگر ایسے لوگ اب سختی کریں گے تو انجام اچھا نہیں ہوگا۔ اسی عورت کے ساتھ جس کے بگاڑ میں مرد کی اندھی محبت کارفرما ہوتی ہے مرد کو حسنِ تدبیر سے کام لینا چاہیے اور جو عورتیں فطرتاً بدمزاج ناقدرشناس ہوں اور اس کے ماں باپ بھی اس کی حمایت کرتے ہوں تو بہ حسن و خوبی جدا کر دینا بہتر ہے۔ اور اگر اس کا کوئی سہارا نہیں اور نہ اس میں اپنے اچھے بُرے کے سمجھنے کی صلاحیت ہے تو بجائے سختی کرنے کے نرمی سے سمجھائے اور یہ خیال کرے کہ تخلیقی اعتبار سے دونوں برابر ہیں مگر خالق و مالک نے کسی حکمت کے تحت عورت کو مرد کا محکوم فرمایا ہے اگر میں اس کو قصداً یا سہواً لغزشوں پر سزا دینے پر قادر ہوں تو میں بھی اس خالق و مالک کا محکوم ہوں اور میں خود اس حاکمِ حقیقی کے احکام کی تعمیل میں غفلت ہی سے کام نہیں لیتا بلکہ اکثر کھلم صریح تاکیدوں کے باوجود اس کی مرضی کے خلاف کرتا ہوں اگر اس نے میری پکڑ کی اور اس کی سزا دی تو کیا ہوگا اگر مرد اس خیال کے تحت

صبر اور درگزر سے کام لے اور اللہ کی ایک بندی پر صرف اللہ کے لیے احسان کرے تو اس کی رحمت سے یہ امید ہے کہ وہ بھی اپنے قصور معاف فرما دے۔

تصویر کا دوسرا رُخ جس طرح عورتوں میں کچھ ناپسندیدہ باتیں فطری یا غیر فطری صحبتِ بد کی وجہ سے ظاہر ہوتی ہیں اسی طرح بعض مردوں میں بھی ایسی باتیں پائی جاتی ہیں جوا، شراب، زنا وغیرہ عاداتِ بد یا کاہلی کی بنا پر گھر میں تنگی اور اس پر گالی گلوچ مار پیٹ ایسی مظلوم ہستی کو یہ خیال کر کے صبر سے کام لینا چاہیے کہ میں طرح ایک ملازم نرس کسی پاگل کی خدمت پر مامور کی جاتی ہے وہ نہ تو اس کی نکالیوں کی پروا کرتی ہے نہ عاداتِ بد کی وجہ سے اپنے فرائض سے غافل ہوتی ہے بلکہ وہ تو یہ سمجھتی ہے کہ میں جس کی ملازم ہوں اس سے اس خدمت کی اجرت پا رہی ہوں مجھے اس سے کیا لینا ہے اگر عورت اس خیال کے تحت صبر کرے کہ خدا نے اس مرد کی خدمت میرے سپرد فرمائی ہے اور اس کا اجرِ عظیم دینے کا وعدہ فرمایا ہے میں جس کی ملازم ہوں اس کے حکم کی تعمیل میں کوتاہی نہ ہو مجھے اس کا اجر وہی دے گا جو میرا حقیقی مالک ہے بس رضائے الٰہی کی دھن میں ہر تکلیف برداشت کرے۔ غصہ کو خدا کے لیے حسین مسکراہٹ سے بدل دے ضد اور آن کو مرضی مولیٰ پر قربان کر دے پھر احساناتِ خالق کے کرشمے دیکھے گی وہ گھر جو اب تک جہنم کدہ ہے وہ ہی گلزارِ رحمت بن جائے گا۔

کاجل برائے حُب سورہ اخلاص سے تسخیر خلائق کا عمل پیچھے صفحہ ۹۴ پر تحریر ہے مگر یہاں تسخیرِ مخصوص کی ترکیب لکھی جا رہی ہے وہ یہ کہ اسی نقش کو مٹی کے چراغ پر لکھیں اور اطراف میں عبارت اس طرح تحریر کریں۔ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ دَعَوْتُ عَلَيْكُمْ اجب یا عطرائیل یا اسرافیل یا طاطائیل یا دفتمائیل الحب فلاں بن فلاں علی قلب فلاں بن فلاں بحق سورۃ الاخلاص فلاں بن فلاں کی جگہ مطلوب کا نام اس کی ماں کا نام لکھے اگر مطلوب کے پہنے ہوئے کپڑے کا ٹکڑا مل جائے تو بہتر ہے ورنہ پاک روئی کی موم بتی بنائیں اور چراغ میں سرسوں کا تیل ڈال کر جلائیں۔ دوسری پلیٹ چینی کی لے کر یہی نقش اور اس کے گرد یہی عبارت لکھ کر چراغ سے ایک بالشت اونچی

کر کے اُلٹی لٹکا دیں تاکہ چراغ کی لَو کا دھواں پلیٹ کے نقش پر لگے اور یہ عمل اسی طرح پڑھنا شروع کریں جس طرح بتایا جا چکا ہے ۷ دن کا عمل کر چکنے کے بعد اس پلیٹ پر لگے گھی ڈال کر سارا کاجل اس میں ملا لیں مگر گھی زائد نہ ہو جائے۔ اس کاجل کو ڈبیہ میں رکھ لیں۔ وقت ضرورت اسے آنکھ میں لگا کر مطلوب کے سامنے جائے دیکھتے ہی عاشق ہو

برائے اُلفت

یہ نقش مطلوب کے پہنے ہوئے کپڑے پر لکھ چراغ میں جلائے اور مطلوب کے نام کے اعداد کے مطابق یَا وَدُودُ پڑھے چراغ کی لَو مطلوب کے مکان کی طرف رکھے اول آخر درود شریف ۹ بار مطلوب کے نام میں جتنے حرف ہوں اتنے ہی دن یہ عمل کرے اور اگر بیوی کو شوہر کے لیے کرنا ہو یا شوہر کو بیوی کے لیے یا نافرمان اولاد یا سرکش ملازم کے لیے عمل کریں تو کسی میٹھی چیز پر دم کرتا رہے اور مطلوب کو کھلائے یہ عمل بہت مجرب ہے۔

۷۸۶

۲	۳	۶	۳
۷	۳	۷	۳
۲	۴	۶	۸
۵	۹	۱	۵

عملِ دیگر

بروز جمعرات بعد نماز فجر قبل طلوعِ آفتاب اپنے دست و پا کے سب ناخون کاٹ کر اس تعویذ میں لپیٹ کر بتی بنا لے اور نئے مٹی کے پیالے میں رکھ کر انگارے اس پر رکھے جب راکھ ہو جائے حفاظت سے رکھ لے مگر ناخون کاٹنے سے جلانے تک یَا وَدُودُ پڑھتا رہے زبان نہ رُکے۔ پھر بعد نماز عصر سات مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر اس راکھ کو عرقِ گلاب میں حل کر کے رکھ لے اور مطلوب کو شربت میں پلا دے مطیع و فرمانبردار ہو۔

۷۸۶

۲	۳	۶	۳
۷	۳	۷	۲
۲	۴	۱	۸
۵	۹	۱	۵

گنڈہ برائے محبت

یہ عمل زن و شوہر۔ برادر اور فرزند و پدر کی محبت آپس میں اتفاق و اتحاد کے لیے بہت مجرب ہے کہ جن دو میں محبت کرانا ہو ان دونوں کے پہنے ہوئے کپڑے کی تقریباً دو ڈھائی بالشت لمبی اور چھنگلی کی برابر چوڑی پٹی پھاڑ لیں۔ دونوں کو ملا کر مثل ڈوری کے بٹ لیں پھر یہ دعا سات مرتبہ پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ

اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖۤ اِخْوَانًا۔ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ اَللّٰهُمَّ فلاں بن فلاں بنت فلاں وَمَثَلُ كَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِى السَّمَآءِ تُؤْتِىْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۢ بِاِذْنِ رَبِّهَا وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ۔ یہاں تک پڑھ کر اس ڈور میں ایک گرہ لگائیں اسی طرح سات بار پڑھ کر سات گرہ لگائیں جہاں فلاں بن فلاں لکھا ہے وہاں طالب اور اس کی ماں کا، مطلوب اور اُس کی ماں کا نام لیں اس کے بعد گنڈے کو گلے میں باندھیں دونوں میں ایسی محبت ہو کہ دیکھنے والے رشک کریں۔

اسمائے اصحاب کہف

دو دوستوں، بھائیوں، عزیزوں، بہن بھائیوں، زن و شوہر، ماں بیٹوں دیگر اقربا، ملازم یا مالک افسر اور ماتحت غرض ان تمام افراد کے درمیان محبت کے لیے اسمائے اصحاب کہف بے نظیر نقش محبت ہے الٰہی المحب فلاں بن فلاں بحرمت یملیخا مکسلمینا، کشفوطط، اذرفطیونس کشافطیونس تبیونس یوانس یوس وکلبہم قطمیر وعلی اللہ قصد السبیل ومنہا جائر بطفیل سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فلاں بن فلاں کی جگہ محبوب کا نام اور اس کی ماں کا پھر دوسری جگہ محب کا نام اور اس کی ماں کا نام لکھیں۔ اس نقش معظم کو لکھ کر پانی میں ڈال دیں اور اس کا پانی اہل خانہ کو پلائیں سب میں میل جول محبت خلوص ایک دوسرے کی جانب سے پیدا ہو اور جن کے نام ہوں گے ان میں خاص طور سے ولولہ محبت پیدا ہو۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم الٰہی بحرمت این نقش معظم

یملیخا	مکسلمینا	کشفوطط	اذرفطیونس	کشافطیونس	تبیونس	یوانس
یوانس	یملیخا	مکسلمینا	کشفوطط	اذرفطیونس	کشافطیونس	تبیونس
تبیونس	یوانس	یملیخا	مکسلمینا	کشفوطط	اذرفطیونس	کشافطیونس
کشافطیونس	تبیونس	یوانس	یملیخا	مکسلمینا	کشفوطط	اذرفطیونس
اذرفطیونس	کشافطیونس	تبیونس	یوانس	یملیخا	مکسلمینا	کشفوطط
کشفوطط	اذرفطیونس	کشافطیونس	تبیونس	یوانس	یملیخا	مکسلمینا
مکسلمینا	کشفوطط	اذرفطیونس	کشافطیونس	تبیونس	یوانس	علبی

المحب فلاں بن فلاں ... فلاں بن فلاں

اور دعائے اسمائے اصحاب کہف ۷ بار پڑھ کر شربت یا چائے یا کسی میٹھی چیز پر دم کر کے مطلوب کو کھلائیں بہت زود اثر ہے اگر طالب خود اس دعا کو پڑھے تو صرف مطلوب کا نام اس طرح لے کر دعا پڑھے یَا مُسَخِّرُ سَخِّرْلِیْ قَلْبِ فلاں بن فلاں اور اگر کسی وجہ سے کوئی پڑھ کر دے تو اُسے تاکید کر دے کہ طالب اپنی زبان میٹھے پر لگا کر مطلوب کو کھلائے یا شربت اور چائے کو بسم اللہ شریف پڑھ کر تین سانس میں خود پی لے پھر مطلوب کو پلائے یہ ضروری نہیں کہ مطلوب کو دکھا کر ہی پیئے۔

مطلوب اگر دور ہو

تو اس کے نام کے اعداد نکال کر اتنی بار پڑھے مطلوب تین دن میں حاضر ہو اگر پہلے یا دوسرے دن آجائے جب بھی تین دن پڑھے اس کا عمل تین دن سے کم نہیں اور سات دن سے زیادہ نہیں کرنا پڑتا یا تو اس کی خیریت ملے پیغام آئے یا وہ خود آئے۔ **ایک سوال** اگر کوئی قید میں ہو تو سات دن میں کیسے آسکتا ہے۔ تو یہ عمل اتنا قوی تر ہے کہ اس کا اثر سب پر ظاہر ہوتا ہے جن کے قبضے میں مطلوب ہو وہ سب اس کی حمایت کریں اگر قیدی سات دن میں نہ مل سکے مگر اس کی آزادی کے آثار سات دن میں ضرور پیدا ہو جائیں گے۔ اگر مطلوب کے نام کے اعداد زیادہ ہوں تو اعداد کی تکسیر کرلے۔ تکسیر کا طریقہ یہ ہے کہ کسی کے نام کے اعداد ۸۵، ۳۷ ہوں تو ان سب کو جمع کرلیں تو صرف ۲۳ ہوتے ہیں صرف ۲۳ بار پڑھے جو حضرات اعداد نہ نکال سکیں تو صرف ۴۱ بار پڑھیں۔

فلیتہ برائے تسخیر

حنیقا ملیقا ما تقتن موت علی علی علی علی علی علی

د دد د دد د ۱۱۱ الحب فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں

مطلوب کے پہنے ہوئے کپڑے پر لکھ کر بتی بنائیں اور مٹی کے چراغ میں خوشبودار تیل ڈال کر جلائیں اگر مطلوب کا کپڑا نہ مل سکے تو کاغذ پر لکھ کر بتی بنائیں اور پاک روئی اوپر لپیٹ کر جلائیں اگر چراغ محبت میں یہ فلیتہ روشن کریں تو زود اثر ہوگا۔

چراغِ محبت

یہ نقش چراغ پر لکھے یا کندہ کرالے یہ چراغ زن و شوہر کی نااتفاقی، نافرمان اولاد کو مطیع کرنے، اعزہ اقربا، دوست احباب، رشتہ دار، ملازم یا افسر ماتحت

غرض جن سے کسی قسم کا واسطہ یا تعلق رہتا ہو یا رہ چکا ہو ان سب کی ناراضگی اور نااتفاقی کے

الٰہی بحق بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بحرمت این نقش محکم القب فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں

۱۹۵	۵۲۸	۵۳۶	۱۱۱۶	۳۳۳	۲۵۱	۶۹۱
۶۹۱	۱۹۵	۵۲۸	۵۳۶	۱۱۶	۳۳۳	۲۵۱
۲۵۱	۶۹۱	۱۹۵	۵۲۸	۵۳۶	۱۱۱۶	۳۳۳
۳۳۳	۲۵۱	۶۹۱	۱۹۵	۵۲۸	۵۳۶	۱۱۱۶
۱۱۱۶	۳۳۳	۲۵۱	۶۹۱	۱۹۵	۵۲۸	۵۳۶
۵۳۶	۱۱۶	۳۳۳	۲۵۱	۶۹۱	۱۹۵	۵۲۸
۵۲۸	۵۳۶	۱۱۶	۳۳۳	۲۵۱	۶۹۱	۱۹۵

ھدبط ھطھط ھطھط ھط ھطھط ھطھط

حمعسق حمعسق حمعسق حمعسق حمعسق حمعسق

لہا لہا لہا لہا لہ لہ

حییت دخواد وسمع وبصر ودب وعقل وسداوت

وجمیع جوارح فلاں بن فلاں علی محبت ومودۃ وارادۃ

وطاعۃ واتباع وعشقہ فلاں بن فلاں العجل العجل

الوحا الوحا الوحا الساعۃ الساعۃ الساعۃ

وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ محمد وآلہ وسلم

دور کرنے کے لیے یہ چراغ بہت مفید ہے خواہ یہ نفرت کسی وجہ سے پیدا ہو گئی ہو یا پیدا کردی گئی ہو خواہ وہ اسی شہر میں ہو یا کسی دوسرے شہر میں اس کا عمل پورا ہونے سے قبل حاضر ہو مناسب ہے کہ فلیتہ برائے تسخیر لکھ کر اسی چراغ کے اوپر پہلے طالب کا نام بعد میں مطلوب کا اور نیچے کی عبارت میں نام مطلوب پہلے اور نام طالب بعد کو لکھا جائے گا مع نام والدہ کے یہ عمل ۲۱ روز کا ہے جب چراغ روشن کرے تو ۲۱ عدد کالی مرچ یا دکنی مرچ لے اور مطلوب کا تصور کرکے ہر مرچ پر ایک بار وَمَا رَمَیْتَ إِذْ رَمَیْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ رَمٰی پڑھ کر دم کرکے آگ میں اس طرح مارے کہ آگ میں ہی رہے ادھر ادھر نہ جائے اور یہ تصور ہو کہ مطلوب سامنے موجود ہے اس کے دل پر مار رہا ہوں۔

عمل مطلوب کو طالب بنانے کا

مطلوب کتنی ہی دور ہو، کیسی ہی نفرت رکھتا ہو، یہ عمل اصلاحِ قلب کرکے اس کے دل کو طالب کی جانب مائل کرتا ہے اور اس کے موکل جتنے بھی آپ سے مانوس ہوتے جائیں گے اتنا ہی ولولۂ عشق و محبت مطلوب کے قلب میں پیدا ہوتا جائے گا یہاں تک کہ جدائی کے لمحات شاق گزرنے لگتے ہیں اور مطلوب طالب بن کر حاضر ہوتا ہے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم قل ھو اللہ احد بحرمت جبرائیل اللہ الصمد بحرمۃ اسرافیل لم یلد بحرمۃ میکائیل ولم

بولد بحرمۃ منرائیل وبحرمۃ سمکفیٰ حد بحرمۃ عددائیل ومعرائیل ۷۰۰ مرتبہ

آخر درود شریف تین بار۔

عملِ دیگر اگر کسی کے دل میں اپنی محبت پیدا کرنا چاہے کہ اس کو بغیر آپ کے چین نہ پڑے تو مطلوب کے داہنے پاؤں کے نیچے کی مٹی لے کر اس پر سات بار یہ پڑھ کر ہر روز اتوار دم کرے اَللّٰھُمَّ یَا رَبَّ جِبْرَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَعِزْرَائِیْلَ وَحَمَلَةِ الْعَرْشِ وَالْکُرْسِیِّ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ … وَلَوْ یَرَی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ یَرَوْنَ الْعَذَابَ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰہِ جَمِیْعًا وَّاَنَّ اللّٰہَ شَدِیْدُ الْعَذَابِ اَحِبَّ فلاں بن فلاں علیٰ قلب فلاں بن فلاں پھر اس مٹی کو آگ میں ڈالے مطلوب بے قرار ہو کر حاضر ہو۔

عملِ دیگر شوہر یا بیوی یا اولاد، یا ملازم جو دوسروں کے فریب میں آ کر آپ سے نفرت کرنے لگتا ہے یا نقصان پہنچانے کی کوشش کرتا ہو۔ بار بار بھاگ جاتا ہو اس کے لیے بسم اللہ شریف کی آخری میم کو الحمد کے ساتھ ملا کر سو بار پڑھے اور میٹھی چیز پر دم کر کے کھلائے۔ اگر مطلوب کی عادت بہت زیادہ خراب ہو گئی ہو یا مطلوب کسی اور جگہ ہو جہاں تک وہ نہ آ جائے کچھ کھلایا پلایا نہیں جا سکتا تو مطلوب کے نام کے اعداد کے مطابق پڑھ کر اس کی طرف منہ کر کے دم کرے جہاں وہ ہو۔ اور اگر مطلوب بیوی یا شوہر یا اولاد کے علاوہ کوئی اور ہو تو اس کے اور اس کی ماں کے نام کے اعداد شامل کر کے پڑھے اور یہ عمل ہر دوشنبہ کو کرے۔ پڑھتے وقت تصور مطلوب کا رکھے بہت مجرب ہے۔ طریقہ یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ○ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ○ آمین بستو بستم ستم … فلاں بن فلاں تا من نکشاید کس نکشاید بحق العجل العجل … الساعۃ الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا … یا ارحم الراحمین

مگر بسم اللہ شریف کی آخری میم کو الحمد کے لام میں ملا کر پڑھنا نہ بھولیں اگر سمجھ میں نہ آئے تو کسی صاحب علم سے دریافت کر کے صحت کر لیں اور اس عمل کو زود اثر کرنا چاہیں تو کالی مرچ پر دم کر کے آگ میں ڈالتے جائیں۔ اگر کالی مرچ سے کام لینا ہو تو صرف سات بار پڑھنا

ہی کافی ہوگا۔ مگر یہ عمل بند کرنا ہوگا اور آگ کے سامنے بیٹھ کر پڑھیں اور ہر مرچ پر دم کرتے جائیں اور آگ میں ڈالتے جائیں بہت مجرب ہے۔

محبت کی تسبیح یہ آیت کریمہ ایک کاغذ پر لکھیں احب فلاں بن فلاں علیٰ قلب فلاں بنت فلاں بحق لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اور اتنا موم لیں کہ سو دانے بن سکیں موم کو تھوڑے سے گرم پانی میں … اور اس میں خدا کی شکر ڈالیں جب دونوں ایک ہو جائیں تو وہ کاغذ جس پر آیت لکھی ہے اور موم ملا کر کوٹ لیں تاکہ سب ایک ہو جائے اور اس کے سو دانے بنائیں … کر کے تسبیح بنالیں اور اس تسبیح پر سو بار یہی آیت کریمہ پڑھیں اگر طالب خود پڑھے تو صرف آیت کریمہ پڑھے اور کوئی دوسرا شخص پڑھے تو جس کے لیے پڑھتے پہلے احب فلاں بن فلاں کی جگہ مطلوب اور اس کی ماں کا نام لے اور علیٰ قلب فلاں بنت فلاں کی جگہ مطلوب اور اس کی ماں کا نام لے اگر طالب و مطلوب دونوں مرد ہوں تو علیٰ قلب فلاں بن فلاں کہیں۔ پڑھنے کے بعد کسی طشت یا پلیٹ میں ڈورا توڑ کر بکھیر دیں پھر مطلوب کا جائزہ لیں کیا حال ہے اگر مطلوب بے قرار ہے تو انتظار کریں ورنہ دوسرے دن اسی وقت پر کہ پہلے دن جس وقت پڑھا تھا پھر دانوں کو پرو کر سو بار پڑھے۔ پھر تیسرے دن اس کے بعد اپنے گھر کے کونے میں دفن کر دے یا کسی قبر میں ڈال دے اگر کوئی شہر سے دور ہو تو تین دن پڑھے۔

یہ عمل خاص رشتہ داروں یعنی زن و شوہر کی کشیدگی کے لیے یا نافرمان بیٹوں کے لیے کریں نیز جائز امور میں کریں ناجائز کاموں یا جس سے معصیت میں مبتلا ہونے کا امکان ہو ہرگز نہ کریں

نقشِ محبت یہ نقش محبت جس میں پہلا نقش اسم اللہ اور اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تکسیر کے طریقے پر بنایا گیا ہے اور دوسرا نقش ایک دعا کا ہے جو خانہ میں چار عدد بڑھا کر پر کیا جاتا ہے اور تیرھویں خانہ میں کمی ہے جس میں ایک اور بڑھا کر پر کیا جائے گا گویا صرف تیرھویں خانہ میں ۵ عدد بڑھائے جائیں گے ان دونوں نقوش کو اس طرح کام میں لائے کہ پہلا نقش لکھ کر داہنے بازو پر باندھے اور دوسرا نقش لکھ کر

حل ہونے پھر حروف کو اس طرح مدغم کیا پہلی سطر کا آخری حرف ہ ہے ہ کو میم کے نیچے لکھا پھر پہلا حرف ملے کر اس کے برابر درج کیا اسی طرح ایک حرف آخر کا اور ایک پہلا کا لے کر لکھتے گئے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تکسیر حروفی

۱ م	ہ	م	د	و	د	و	د	خ	ل	ق	ا	ل	ن	ہ
۲ ہ	م	ل	ح	ل	م	ا	د	ی	و	ل	د	خ	و	د
۳ د	ہ	و	م	خ	ل	د	ح	ن	ل	د	م	ق	ا	د
۴ د	و	ا	ہ	ق	د	ہ	م	و	خ	ل	ل	ل	د	ح
۵ ح	د	د	د	ل	ا	ل	ہ	ل	ی	خ	د	و	م	م
۶ م	ہ	م	د	و	د	و	د	ح	ل	ق	ا	ل	ن	ہ

تو دوسری سطر مدغم ہو گئی اب دوسری سطر کو تیسری سطر میں اس طرح مدغم کیا جب سب سے پہلی سطر نیچے اتر آئی تکسیر مکمل ہو گئی اب ان کے موکل دریافت کریں اور اسمائے موکل حاصل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ طالب کے حرف مرکز کا موکل اور مطلوب کے نام کے حرف محیط کا موکل کون ہے یہ نقشے میں دیکھیں تو پتہ چلے گا کہ م جو اسم طالب کا حرف مرکز ہے۔ اس کا موکل ہے رویائیل اور اسم مطلوب کا حرف محیط ہ ہے اس کا موکل ہے دوریائیل۔ اب اسم اللہ یعنی ودود کے حرف مرکز اور حرف محیط کے موکل دریافت کریں کہ حرف مرکز اسم کا واؤ ہے اور موکل اس کا ہے رفتمائیل اور حرف مرکز دال ہے موکل اس کا ہے دردائیل ہے۔ یہ چاروں موکلوں کے اسماء نقش کے چاروں کونوں پر لکھیں یہ نقش مکمل ہو گیا اب چار نقش اعدادی اس طرح پُر کریں۔ ان میں سے ایک کسی سعد ساعت میں دفن کریں دوسرے کو دریا میں ڈال دیں تیسرے کو ہوا میں لٹکائیں اور چوتھے کا فلیتہ بنا کر روئی لپیٹیں، پھر پہلے نقش کی نقل مٹی کے چراغ پر اتار لیں اور اس میں اس فلیتے کو جلائیں اور پہلی تکسیر حرفی کو اپنے بازو پر باندھیں یا گلے میں ڈالیں۔ یہ طریقہ بہت معتبر آزمودہ ہے تکسیر بنانے میں یہ خیال رکھیں کہ اس میں غلطی کا بہت امکان ہے اور اگر ایک جگہ بھی بھول ہو گئی تو زمام

٭ نیم پھر مرکز نکالنے کا طریقہ سابقہ اوراق میں اسی طرح محیط اور موکل کا طریقہ سابقہ اوراق میں درج ہے۔

صحیح نکلے گی۔ ابتداء میں نے تکسیر بنانے میں بہت محنت کی ہے اسی خیال سے کہ عام طور

۷۸۶

تکسیر اعدادی

۴۰	۸	۳۰	۴	۶	۴	۶	۴	۶۰۰	۳۰	۱۰۰	۱	۵۰	۳۰	۵
۵	۴۰	۳۰	۸	۳۰	۴۰	۱	۴	۱۰۰	۶	۳۰	۴	۶۰۰	۶	۴
۴	۵	۶	۴۰	۶۰۰	۳۰	۴	۸	۵۰	۳۰	۴	۴۰	۱۰۰	۱	۴
۴	۴	۱	۵	۱۰۰	۶	۴۰	۴۰	۶	۶۰۰	۳۰	۳۰	۳۰	۴	۸
۸	۴	۴	۴	۳۰	۱	۳۰	۵	۳۰	۱۰	۶۰۰	۶	۶	۴۰	۴۰
۴۰	۸	۴۰	۴	۶	۴	۶	۴	۶۰۰	۳۰	۱۰۰	۱	۳۰	۵۰	۵

پر احباب اس سے فائدہ نہ حاصل کر سکیں گے شمع شبستان رضا اول، دوم، سوم میں اس کو درج نہیں کیا مگر اب دل نہیں چاہتا کہ اس کو پوشیدہ رکھا جائے۔ اس لیے لکھ دیا اور احباب کی خاطر ۲ حروف سے ۲۴ حروف تک کی تکسیر بنا کر دیکھا کہ پہلی سطر میں کتنے حروف ہیں تو اس کی زمام کتنی سطر میں برآمد ہو گی تاکہ آپ آسانی سے بنا سکیں اور غلطی کو محسوس کرنے میں آسانی ہو جائے۔

۲ حرفی تکسیر سے لے کر ۲۴ حرفی تکسیر تک بنا کر یہ دیکھنا پڑا کہ کتنے حرف کی تکسیر کی زمام کتنے سطور میں برآمد ہوتی ہے اس سے ہمارے احباب کو بڑی آسانی ہو گی۔

تعداد حروف / تعداد سطر							
	۲/۳	۳/۴	۴/۴	۵/۶	۶/۷	۷/۵	۸/۵	۹/۱۰
	۱۰/۷	۱۱/۱۲	۱۲/۱۱	۱۳/۱۰	۱۴/۱۵	۱۵/۶	۱۶/۶	۱۷/۳
	۱۸/۱۹	۱۹/۱۲	۲۰/۱۱	۲۱/۸	۲۲/۳	۲۳/۲۲	۲۴/۱۲	

ضروری نوٹ اگر طالب خود اپنے لیے تکسیر بنائے پھر بیٹا باپ کے لیے یا باپ بیٹے کے لیے یا بھائی حقیقی بھائی کے لیے یا بیوی شوہر کے لیے یا شوہر بیوی کے لیے تکسیر بنائے تو طالب و مطلوب دونوں کے ماں کے نام لکھنے کی ضرورت نہیں صرف بیٹا اور مطلوب کا نام لکھیں درمیان میں ان اسمائے باری تعالیٰ میں سے ایک اسم لکھیں یا ودود یا لطیف۔ یا بدوح۔ یا جامع۔ یا محیط۔ یا عزیز۔ یا قریب۔ یا مؤلف۔ یا مسخر

البتہ اسم یامؤلف کے ۵ حروف شمار ہوں گے یعنی م۔ و۔ و۔ ل۔ ف۔ اور بقول حضرت غوث گوالیاری رحمتہ اللہ علیہ کے و کو الف مان کر اس کا ایک عدد بھی جوڑا جائے گا اس قاعدے سے یامؤلف کے اعداد ۱۵۷ ہوں گے۔

اور اگر کسی دوسرے کے لیے تیار کریں تو اس میں طالب و مطلوب دونوں کی ماں کا نام تحریر کریں۔ دوسری بات یہ ہے کہ اگر تسخیر محبت کے لیے بنائی جائے تو اسم یاودود۔ یابدوح یالطیف۔ یامعزیز۔ یامؤلف۔ یامسخر۔ اور اگر بیوی گھر میں بیٹھ گئی ہو یا شوہر جدا ہو گیا ہو۔ یعنی قریبی عزیز کی جدائی خواہ کسی وجہ سے ہو تو یاجامع۔ یامحیط۔ یاقریب میں سے کسی اسم کا انتخاب کریں۔

برائے محبت زوجہ اگر کسی کی بیوی لڑکر اپنے گھر چلی گئی ہو اور طلاق یا خرچ چاہتی ہو تو یہ نقوش بعد نماز ظہر شرف قمر میں لکھے جب ساتوں نقوش لکھ لے تو اسی ترتیب سے آگ میں جلائے۔

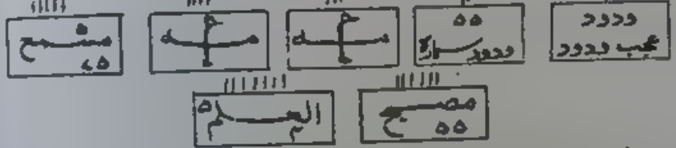

اگر کسی دوسرے کو یہ نقوش لکھ کر دے تو ہر نقش کی پشت پر لکیریں بنا دے پہلی کی پشت پر ایک لکیر دوسری پر دو ۱۱ تیسری پر تین ۱۱۱ جس طرح ہر نقش پر بنا دیے گئے ہیں اور جس کو دیں سمجھا دیں کہ اسی ترتیب سے جلائیں شرف قمر ہر ماہ ۲½ دن کا ہوتا ہے کسی جنتری سے دن اور وقت معلوم کرلیں۔

بابُ العداوتؒ

(۱۶۱)

اس باب کے تحت دو افراد کے درمیان عداوت پیدا کرنے دشمن کو برباد کرنے یا اس کے گھر کو ویران کرنے یا دشمن کو ہلاک کرنے کے عملیات و تعویذات درج ہیں۔ عداوت کے عملیات کی مجھ خود اجازت نہیں کئی بار استخارہ کے ذریعہ اجازت چاہی مگر نہیں ملی۔ یہ وہ کام ہے کہ اس میں دینی و دنیاوی خسارہ زیادہ اور مقلوبیت کم ہے۔

اکثر عورتیں شوہر کے ماں باپ بہن بھائیوں میں اختلاف پیدا کرنے کی خواہش مند رہتی ہیں اول تو اپنی فطرت سے ایسے حالات پیدا کر دیتی ہیں کہ گھر میں اتحاد باقی نہیں رہتا۔ اگر شوہر سنجیدہ ہو اور ماں باپ بیوی کے حقوق کو جانتا ہے اور سب کے حقوق حکم شریعت کے مطابق ادا کرتا ہے۔ بیوی کی خودغرضی کو ٹال جاتا ہے تو عورت جادو ٹونے، تعویذ و عملیات کے ذریعہ نفاق پیدا کرنے کی کوشش کرتی ہے اور پیشہ ور عامل بھی چند ٹکوں کی خاطر دوزخ کے بھیانک عذاب کی پروا نہیں کرتے۔

اسی طرح اکثر لوگ خود شرارت کرتے ہیں اور دوسرا جب اس کا جواب دیتا ہے تو اس کے دشمن بن جاتے ہیں۔ چور کو چور کہنا جرم۔ چوری خیانت دھوکا فریب سے روزی حاصل کرنے والے کو حرام خور کہنا گالی ہے غرض کسی کو برا فعل کرتے دیکھ کر ٹوکنا سب سے بڑی دشمنی ہے۔ ایسے لوگ خود تو شرمسار نہیں ہوتے برے کاموں سے توبہ نہیں کرتے بلکہ کسی نہ کسی طرح ایک مخلص کو تباہ و برباد کر دینا چاہتے ہیں اس کے لیے عمل تلاش کرتے یا عاملان کو ڈھونڈتے پھرتے ہیں۔ ایسی حالت میں عاملین کو بڑی دشواری پیش آتی ہے کہ سائل واقعی مظلوم ہے یا اپنے جرم کی پردہ پوشی میں کسی کو برباد کرنا چاہتا ہے اگر عامل خدا کے حضور جواب دہی سے خوف کھاتے ہوئے دنیاوی لالچ کو ٹھکرا سکتا ہے مگر سائل کو کسی وجہ سے لوٹانا بھی نہیں چاہتا تو ایسے حضرات کے لیے بہترین تدبیر یہ ہے کہ وہ سائل کے کہنے کے مطابق ہلاکت یا بربادی کا عمل ہرگز نہ کریں بلکہ اپنی یا سائل کی حفاظت کا عمل کریں اس کے لیے دعا جامع المطلوب و دافع المکروب اور نادعلی شریف کا عمل کریں۔ نقش سیفی یا تکبیر جنہ یا حص

رکھیں یا دیگر ایسے عملیات تلاش کریں کہ جس کے ذریعہ مسائل کو کوئی کسی قسم کا نقصان نہ پہنچا سکے اسی طرح کبھی کسی عورت کے کہنے کے مطابق شوہر اور شوہر کی ماں بہنوں کے درمیان عداوت کا عمل نہ کریں بلکہ زن و شوہر کی محبت کا عمل کریں نقش دیں انشاء اللہ اسی سے شکایات ختم ہو جائیں گی۔

عمل دشمن کو خود اپنی آتش عداوت میں جلنے کا

یہ عمل کرنے سے قبل دشمن کی اصلاح کی ہر تدبیر کرے اس نیت سے کہ رشتۂ ایمانی تمام رشتوں سے بالاتر ہے اسی رشتہ کے سبب اللہ والوں میں شمار ہوتے ہیں اسی رشتہ کی نسبت سے دوسرے مسلمان بھی ہمارے بھائی ہیں اس لیے ضروری ہے کہ دنیوی رشتے کا بھائی ہو یا دینی رشتے کا انتقامی کاروائی سے پہلے اصلاح کی رسمی تدبیریں نہیں بلکہ اللہ کی رضا کے لیے مؤثر تدبیریں کرے اور جب دیکھے کہ جوتوں کا بھوت باتوں سے نہیں مانتا تب یہ عمل کرے سات روز زوال یا غروب آفتاب کے وقت دشمن کا تصور کر کے کہیعص حمعسق اس طرح پڑھے کہ ک کہہ کر داہنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی بند کرے پھر ہ پڑھ کر اس کے برابر والی بند کرے پھر ی پڑھ کر اس کے برابر والی پھر ع پڑھ کر اس کے برابر والی شہادت والی انگلی پھر ص پڑھ کر انگوٹھا بند کرے اسی طرح ح پڑھ کر ہاتھ کی چھوٹی انگلی پھر میم پر اس کے برابر والی پھر ع پر اس کے برابر والی پھر س پڑھ کر اس کے برابر والی پھر ق پڑھ کر انگوٹھا بند کریں اب دونوں مٹھیاں بند کرنے کے بعد سورہ فیل اس طرح پڑھے۔ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۝ اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ۝ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۝ تَرْمِيْهِمْ تَرْمِيْهِمْ تَرْمِيْهِمْ تَرْمِيْهِمْ تَرْمِيْهِمْ تَرْمِيْهِمْ تَرْمِيْهِمْ تَرْمِيْهِمْ تَرْمِيْهِمْ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ۝ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۝ جب ترمیہم پر پہنچے تو ہر میم پر اسی ترتیب سے انگلیاں کھولتا جائے جس ترتیب سے بند کی ہیں اس کے بعد سورہ مبارکہ کو پورا کرے اور دشمن کی طرف یا دشمن کے گھر کی طرف دم کر دیا کرے۔

عمل دشمن سے انتقام لینے کا

جس دشمن سے جان و مال کے نقصان کا قوی خطرہ ہو اور خود اس سے مقابلہ کرنے کی طاقت نہ ہو تو

۸۹۶	۲۵	۵۲	۲۷۲	۴۲۵
۵۰۳	۱۷۲	۵۷۳	۷۳۹	۱۲۰۹
۸۳۹	۲۱۲	افقدیں نخلد	۷۸۳	۱۳۰۰
۵۸۰۸	۳۳۲	۱۳۸۸	۱۳۰۳	۳۹۳
۱۳۰	۹۷۱	۱۱۳۳	۱۰۱۳	۲۲۳

تو اس عمل کو کرے۔ بعد نماز عشاء آگ دہکائے پھر برہنہ ہو کر یہ نقش لکھے اور آگ کے سامنے بیٹھ کر دشمن کے نام کے اعداد کے مطابق یہ دعا پڑھے بعد ختم دعا اس نقش کو جلائے

اَشَدِيْدَا اَمْتَ اِشْتَدَّ لَا يُطِيْقُ اِنْتِقَامَهُ يَا قَاهِرُ ۔ اگر دشمن کو مارنا ہو تو اس کو آگ میں جلتا تصور کرے اور اگر صرف نقصان پہنچا کر اصلاح مقصود ہے تو یہ تصور کرے کہ دشمن آگ اور تمہارے درمیان پڑا ہے اور گرمی کی شدت سے پریشان ہے۔ یہ عمل دشمن کے نام میں جتنے حروف ہوں اتنے دن کرے اگر فوری خطرہ ہو تو برابر بغیر ناغہ تعداد حروف کے مطابق پڑھے ورنہ ہر ساتویں دن یہ عمل کرے یعنی پہلا اگر اتوار کو کرے تو ہر اتوار ہی کو کرے اس طرح یہ عمل اتنے ہفتے میں پورا ہوگا جتنے دشمن کے نام میں حروف ہیں۔

عمل برائے بلا کی دشمن

یہ عمل انتہائی مجبوری کی حالت میں کرے کیونکہ بعض حضرات کی فطرت شر پسند ہوتی ہے تکبر و غرور کسی کی عزت کرنے سے روکتا ہے اور ہر ایک کو گری نظر سے دیکھتا ہے یا گفتگو کا انداز مغرورانہ ہوتا ہے۔ تلخ کلامی اور ڈینگیں مارنے کی عادت سے اہل محلہ یا اہل بستی کو خود دشمن بنا لیتے ہیں۔ جب اہل بستی اپنی عزت و آبرو کی حفاظت کی خاطر مقابلہ پر آمادہ ہو جاتے ہیں تو عملیات کی تلاش ہوتی ہے اگر کوئی ایسا شخص اس عمل کو کرے گا رجعت کا امکان ہے اور اگر واقعی مظلوم ہے اور پوری بستی ظالمانہ جان و مال تلف کرنے کی فکر میں ہیں تو یہ عمل ضرور کرے ایک ہی رات میں انقلاب ہو جائے گا مگر یہ عمل تین رات چاند کی ۱۲، ۱۳، ۱۴ تاریخ کو کرے پہلی شب یہ نقش لکھے اور مصلے کے نیچے سجدے کی جگہ رکھے۔

رقیب دلیل ... تواب ... متین ... اللہ دائم ... قیوم

رب	ب	د	ر	ق	م	ب	د	ا	ق	قہد
قہد ر	ق	ر	د	ت	ق	م	ر	د	ا	اللہ
اللہ		ق	ر	د	ت	ق	م	ر	ت	دائم
دین	د	ا	ق	ر	د	ت	ق	م	ر	رب
رقیب	ر	د	ا	ق	ر	د	ت	ق	م	ضین
متین	م	ر	د	ا	ق	د	د	ت	ق	قہار
قیوم	ب	م	ر	د	ا	ق	د	ت	ت	تواب
تواب	ت	ت	م	ب	د	ا	ق	ر	د	دیں
دائم	د	ت	ق	م	ب	د	ا	ق	ر	رقیب
	دلیل	تواب	قہار	متین	رقیب	دائم	اللہ	قیوم	رب	

عمل کا طریقہ یہ ہے کہ ہر شب نصف شب کو بیدار ہو کر غسل کرے کپڑے پہنے پھر
تازہ وضو کرے پھر نقش لکھ کر مصلے کے نیچے سجدہ کی جگہ رکھے۔ پھر اس مصلے پر دو رکعت
نماز نفل اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں ثنا اور سورہ فاتحہ کے بعد چالیس بار سورۂ فیل
اور دوسری رکعت میں سورۂ کافرون ۴۰ بار جب نماز سے فارغ ہو جائے تو سجدے میں یَاقَوِیُّ
تین بار یَا مُقْتَدِرُ تین بار یَا عَزِیْزُ تین بار یَا عَلِیْمُ تین بار پڑھے پھر سجدے سے سر اٹھا کر یہ دعا
تین بار پڑھے اَللّٰھُمَّ خُذْ لِیْ حَقِّیْ فلاں بن فلاں وَاجْعَلْہُ عِبْرَۃً لِّلْمُعْتَبِرِیْنَ یَا شَدِیْدُ
اَللّٰھُمَّ اَھْلِکْہُ کَمَا اَھْلَکْتَ قَوْمَ فِرْعَوْنَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ اس دعا میں فلاں
بن فلاں کی جگہ دشمن کا نام مع ولدیت کے لیں اور دشمن زیادہ ہوں تو سب کا نام مع والدہ کے لیں
اور جس کی ماں کا نام معلوم نہ ہو تو بن حوا کہیں۔

برائے مغلوبی اعدا تسبیح غوثیہ

اگر پوری بستی آمادہ قتل ہو اور دور و نزدیک کوئی ہمدرد نظر نہ آتا
ہو تو اس وقت رات کو بعد نماز عشاء یَا شَیْخُ عَبْدُ الْقَادِرِ جِیْلَانِی
شَیْئًا لِلّٰہِ ۵۰۰ بار اور زوال کے وقت طفیل حضرت دستگیر دشمن ہوئے زیر ۵۰۰ بار اول آخر درود
غوثیہ ۷ بار۔ ان اعمال کے کرنے سے حق تعالیٰ حق فیصلہ فرماتا ہے اگر اس کا عامل بے قصور ہے اور
دشمن جان و مال کسی لالچ یا خود غرضی کی بنا پر سرکشی پر آمادہ ہیں تو دشمن کتنے ہی طاقتور کیوں نہ ہوں
تباہ و برباد ہو جاتے ہیں اور کسی غلط فہمی کے سبب اگر دشمنی ہو گئی ہو تو آخر کار صلح ہو جاتی ہے۔

دشمن کے گھر کو برباد کرنے کا عمل

دوپہر کو ایک مٹھی خاک ہاتھ میں لے کر سر برہنہ دھوپ میں
کھڑے ہو کر سات بار تبت یدا پھر سات بار سورہ ناس پھر
سات بار لایلف اور اکتالیس بار یَا قَاھِرُ الْعَدُوِّ فِیْ دَارِ ۔۔۔۔۔۔ پڑھ کر اس خاک
پر دم کرے دشمن کے گھر میں ڈال دے یا دشمن کے گھر کی طرف پھینک دے۔ اگر وہ رہگذر کی ہوگی
تو دشمن ذلیل و خوار ہوگا اور اگر وہ خاک کسی ویران اجڑے گھر کی ہوگی تو دشمن کا گھر بار سب برباد ہو
جائے گا اور وہ خاک مسجد کی ہوگی تو دشمن کو گھر چھوڑ کر بھاگنا پڑے گا یا ویران و برباد ہوگا۔ یہ عمل کسی
مسلمان کے لیے کرنے سے ڈرنا چاہیے کہ وہ جس کے واسطے کرتا ہے کیا خبر اسی کے لڑکے یا خاندان کے
کسی فرد سے اسی عمل کے ذریعہ یہ خود ماں باپ بیٹے ہلاک ہوں جیسا کرے گا اس کے ساتھ بھی ویسا ہی ہوگا۔

دشمن کو جسمانی اذیت پہنچانے کا عمل

مٹی کے کوئی برتن مثل پیالے یا سکوری یا کجوے
یا برتن کے ٹکڑے پر جس پر پانی نہ پڑا ہو یہ نقش
لکھ کر دریا یا کنوئیں (باؤلی) تالاب یا حوض میں ڈالیں اور نقش نیب کی پتی پر لکھ کر وہ
شخص خود چبا کر دشمن کی رہگذر پر تھوک دے جس جگہ سے دشمن بار بار گزرتا ہو چند ہی روز

۷۸۶

۱۸	۲۱	۲۴	۱۱
۲۳	۱۲	۱۷	۲۲
۱۳	۲۶	۱۹	۱۶
۳۰	۱۵	۱۴	۲۵

۷۸۶

۰	۵	۴	۵
۳	۱۶	۹	۶
۱۳	۲	۷	۱۲
۸	۱۱	۱۴	۱

میں دشمن طرح طرح کی تکلیفات میں مبتلا ہو جائے گا۔ یہ عمل قمر در عقرب میں کریں تو زود
اثر ثابت ہوگا مگر یہ خیال رہے کہ اس قسم کے عمل معمولی دشمنی یا بلا وجہ کی دشمنی پر ہرگز نہ
کرنا چاہیے کیونکہ یہ دیکھنے میں آتا ہے کہ غلطی خود کی ہوتی ہے اور جب دوست یا بھائی
یا مالک جس کے یہاں کام کرتے ہیں نکال دیتا ہے یا اس غلطی پر کچھ سخت کلامی کرتا ہے تو
اس کے نقصان کے درپے ہو جاتے ہیں ایسا کرنے والے عمل کے ذریعے انتقام لینے کی
کوشش کریں وہ یا تو دنیا ہی میں ذلیل خوار ہوتے ہیں ورنہ قیامت کے دن اس کی
سزا پائیں گے ایسے حضرات کو اس کتاب کے عملیات یا نقش سے کام لینے کی اجازت نہیں۔

دشمن سے محفوظ رہنے کا عمل

جب دشمنوں کے شر و ر اور فتنے زیادہ بڑھ جائیں تو ان
کے ضرر سے محفوظ رہنے کے لیے یہ تینوں نقش لکھ کر

۷۸۶

۲۳	۱۸	۲۵
۲۴	۲۲	۲۰
۱۹	۲۶	۲۱

اوپر کا نقش گلے میں ڈالے اور دوسرے دونوں
نقوش لکھ کر ایک داہنے بازو پر دوسرا الٹے بازو
پر باندھے اور ہر روز
صبح کو اس بازو کا دوسرے
بازو پر اور دوسرے بازو

۷۸۶

۳۳	۲۹	۳۷
۳۶	۳۲	۳۱
۳۰	۳۸	۳۴

۷۸۶

۵۸	۵۲	۶۰
۵۹	۵۷	۵۴
۵۳	۶۱	۵۶

کا پہلے بازو پر باندھ لیا کرے جب تک دشمن قدرت خدا سے اپنے انجام کو نہ پہنچ
جائیں یا صلح صفائی نہ ہو جائے برابر داہنے کا بائیں اور بائیں کا داہنے بازو پر الٹ پھیر کرتا رہے۔

برائے ہلاکت | یہ عمل غیر مسلم یا ایسے نام کے مسلمان کے لیے جو دین سے بیزار ہو جس کے نزدیک دین اور دین کے احکام کی کوئی وقعت نہ ہو اور اکثر مسلمان اس کے ظلم کا شکار رہتے ہوں غریب اور عزت دار کی عزت خطرے میں ہو اس وقت یہ عمل قمر در عقرب میں کرے پہلے یہ نقش لکھے اور بیچ میں

۷۸۶

۴۶۵	۶۷۲	۵۶	۶۵	۸۹۶
۱۶۸	۷۳۸	۱۵۷۳	۱۱۷۶	۵۰۴
۱۳۰۰	۷۸۴	فلاں بن فلاں	۶۱۶	۸۴۹
۳۹۲	۱۳۰۳	۱۳۸۸	۴۳۶	۵۸۰۸
۲۲۳	۱۰۱۲	۱۱۳۳	۹۶۱	۱۳۰

دشمن کا نام مع والدہ کے لکھے پھر آگ جلا کر پاس رکھے اور دشمن کے نام کے اعداد کے مطابق یہ پڑھے یَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ انْتِقَامُہٗ یَا قَہَّارُ پڑھتے وقت دشمن کا تصور رکھے جب تعداد پوری ہو اس نقش کو آگ پر جلائے جب نقش پورا جل جائے کپڑے پہن لے۔ دشمن طرح طرح کی خطرناک بیماریوں میں مبتلا ہو کر ختم ہو جائے۔

کتاب الامراض متعلق بہ سر

۱۔ **درد سر کا عمل** - یہ اسم باری تعالیٰ کے پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ فوراً شفا ہوگی۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْاَعْلٰی یَا نُوْرُ یَا نُوْرُ یَا خَالِقَ النُّوْرِ یَا مُنَوِّرَ النُّوْرِ یَا نُوْرَ کُلِّ نُوْرٍ یَا نُوْرَ لَیْسَ مِثْلَہٗ نُوْرٌ یَا نُوْرُ قَبْلَ کُلِّ نُوْرٍ یَا نُوْرُ بَعْدَ کُلِّ نُوْرٍ یَا نُوْرُ سُبْحَانَکَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ مِنْ عَاصِقِ النَّارِ یَا مُجِیْرُ مُجِیْبُ یَا مُجِیْبُ

۲۔ **برائے نصف درد سر** - آیت الکرسی و چاروں قل و آیہ لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ تا آخر، سورہ حشر و آیۃ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِہِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِہِ الْاَرْضُ اَوْ کُلِّمَ بِہِ الْمَوْتٰی بَلْ لِّلّٰہِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا ط پڑھ کر دم کرے اسی وقت شفا ہوگی۔

۴۔ **دیگر برائے نصف سر** -

جلسا	علسا	عملسا

لکھ کر سر پر باندھے مجرب ہے۔

۵۔ **دیگر سورہ اخلاص** - پڑھے اور دم کرے کم سے کم ۳ یا ۷ یا ۱۱ بار اسی طرح پڑھ کر دم کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ۱۱ بار کی تعداد پوری ہونے سے قبل ہی درد آدھے سر کا فور ہو۔ مجرب المجرب ہے۔

۶۔ **دیگر برائے درد سر مجرب ہے** - سورۃ ناس ۷ بار پڑھ کر دم کرے اور دریافت کرے کہاں ہے۔ اگر باقی ہو تو پھر ۷ بار پڑھ کر دم کرے تاکہ سر یا نصف سر میں خواہ کیسا ہی درد ہو ۳ بار میں جاتا رہے۔

۷۔ **دیگر عمل عجیب** - لِیَعْقِیْ بَیْھُمْ یہ عمل درد سر کے لیے اور ہر مقام کے درد کے لیے مجرب ہے یہاں تک کہ بر کاٹے یا بچھو غرض کہ ہر زہریلے جانور کا زہر اتارنے میں عجیب الاثر ہے۔ ترکیب خاص یہ ہے کہ انگشت شہادت سے مقام ماؤف پر ۳ بار لکھے اور سانس روک لے جب تین بار لکھ چکے اسی جگہ پر دم کرے اور دریافت کرے کہ اثر باقی ہے یا نہیں اگر بتائے کہ ہے پھر ایسا ہی کرے۔ فقیر مؤلف کو بارہا تجربہ ہوا کہ درد بھاگا بھاگا پھرتا ہے یہاں لکھا اور وہاں پہنچا۔ چاہیئے کہ مریض جہاں بتائے وہیں لکھے چند بار میں درد اور زہر وغیرہ انشاء اللہ جاتا رہے گا اور اس کا اثر بھی کافور ہو جائے گا

۸۔ **نقش دردِ سر** | یہ نقش لکھ کر موم جامہ کرکے درد کی جگہ باندھ دے درد رفع ہو۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

الٰہی دردِ سر و دردِ نیم سر دفع شود

۹۔ **دیگر** | یہ دونوں نقش بھی ہر قسم کے درد کے لیے مجرب ہیں۔

۷۸۶

۸	۸	۸	۸
۸	۸	۸	۸
۸	۸	۸	۸
۸	۸	۸	۸

۷۸۶

ھو اللہ	ھو اللہ
ھو اللہ	ھو اللہ

۱۰۔ **نصف سر اور پورے سر کے درد کا مجرب نسخہ** | اسطوخودوس ایک تولہ گول مرچ سنز ایک تولہ دونوں کو باریک پیس کر سفوف بناکر شیشی میں محفوظ رکھ لیں۔ خوراک ۲ ماشہ۔ یہ سفوف اطریفل کشنیز ایک تولہ میں ملاکر سوتے وقت گرم پانی سے کھا لیا کریں کیسا ہی درد ہو اور کتنے ہی دنوں کا کیوں نہ ہو۔ دو ہفتہ یہ دوا کھانے سے بالکل آرام ہو جاتا ہے۔ بارہا کا تجربہ شدہ ہے۔ یہ دوا گلے کے پھولنے میں یعنی گھیگھ میں بھی مفید ہے۔ (مولف)

۱۱۔ **حب شفا درد چشم و درد کان وغیرہ کے لیے مجرب ہیں۔** | تخم دھتورہ سیاہ ۱ تولہ۔ ریوند چینی ۲ سونٹھ ۳ ماشہ۔ گوند ببول ۲ ماشہ خوب باریک پیس کر گولیاں چنے کے برابر بنا کر رکھ لیں۔ درد سر۔ درد چشم۔ درد تولنج۔ کان کا درد وغیرہ میں صرف ایک گولی کھانا انجکشن کا کام کرتی ہے۔ اس کے علاوہ اور بھی بہت سی بیماریوں میں کارآمد ثابت ہوتی ہیں۔ نوٹ یہ گولیاں جس قدر باریک دوا ہوگی اتنی ہی کارآمد ہوں گی اگر گولیاں بنا کر ۴۱ مرتبہ یٰسین شریف پڑھ کر دم کرکے رکھ لیں تو قریب قریب ہر مرض میں مختلف بدرقوں کے ساتھ استعمال کرکے نفع حاصل کیا جا سکتا ہے۔ مولف۔

۱۲۔ **آشوب چشم** | یعنی آنکھ دکھنے میں اطریفل زمانی ۳ تولہ، اطریفل اسطوخودوس ۳ تولہ ہموزن باہم ملائیں سوتے وقت ۹ ماشہ استعمال کرتے وقت گرم پانی سے کھا لیا کریں۔ سر کے متعلق تمام بیماریوں میں اکسیر ثابت ہوتی ہے۔ کان کا بہنا یا بہرا پن بہت مشکل سے جاتا ہے اگر یہ دوا ۴۰ روز برابر استعمال کرائی جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ کامل شفا ہو

دورانِ استعمال گوشت اور بادی چیزوں سے پرہیز کریں۔ مولف۔

امراضِ چشم کے مجرب عمل

۱۳۔ **عمل جدت بصر و دفع درد چشم** | چاہیے کہ ۷ بار یہ دعا پڑھ کر دم کرے شفا ہو۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرَىٰ مِن فُطُورٍ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ وَإِن يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ ۝

۱۴۔ **دیگر** | یہ نقش کسی چینی کی رکابی پر لکھے اور اس کو ہری مکو کے عرق سے دھو کر قدرے افیون گھس کر آنکھ کے اوپر لیپ کرے انشاء اللہ پھر کسی دوا کی ضرورت نہ پڑے گی کیسا ہی سخت آشوب چشم کیوں نہ ہو دفع ہو جائے اگر وقت پر یہ دونوں چیزیں نہ ملیں تو پانی سے دھو کر آنکھ پر لگائیں مجرب ہے۔

۷۸۶

یا بصیر	یا بصیر	یا بصیر	یا بصیر
یا سمیع	یا سمیع	یا سمیع	یا سمیع
یا حکم	یا حکم	یا حکم	یا حکم

۱۵۔ **سرمہ کا نسخہ مجرب اور بہت آسان** | سرمہ دانی میں ایک لونگ مع پھول کے ڈال دیں ایک ماہ کے بعد وہ نکال کر علیحدہ کر دیں دوسری لونگ پھول دار ڈال دیں اسی طرح ہر ماہ لونگ تبدیل کر دیا کریں اور وہی سرمہ لگایا کریں انشاء اللہ عمر بھر کبھی آنکھ میں کوئی شکایت نہ ہوگی اور اگر نظر کمزور ہو گئی ہے تو اس کی مداومت سے روشنی بڑھ کر چشمہ کی عادت چھوٹ جائے گی مجرب ہے (فقیر مولف) کی رائے ہے ہر لونگ ٹوپی دار پر اگر ۱۱ بار درود شفا پڑھ کر دم کر لیا کریں تو بہت ہی زود اثر ہو۔ یہ فقیر کا تجربہ شدہ ہے درود شفا یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَائِهَا وَعَافِيَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَائِهَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِيَائِهَا وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ دَائِمًا اَبَدًا ۝

۱۶۔ **آنکھ کی روشنی کو واپس لانے کا نہایت نفیس قابل قدر عمل** | ایک صاحب نے اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت

میں عرش کی کہ روشنی بہت کم ہے فرمایا ۔ (۱) آیت الکرسی شریف یاد کر لیجئے ہر نماز کے بعد بار بار پڑھیے اور پڑھتے ہوئے جب اس کلمہ پر پہنچیں وَلَا یَؤُدُہٗ حِفْظُہُمَا اس وقت دونوں ہاتھ کی انگلیاں آنکھ پر رکھ کر اس کلمہ کو گیارہ بار پڑھیں پھر ہاتھوں کی انگلیوں پہ دم کر کے آنکھوں پر پھیر لیں ۔ (۲) بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نُوْرٌ نُوْرٌ ۹ جگہ سفید چینی کی تشتری پر اس طرح لکھیں کہ واؤ اور میم کے سر کھلے رہیں اور آب زمزم شریف نہ ملے تو آب باراں (بارش) وہ بھی نہ ملے تو تازہ پانی سے دھو کر ۲۵۶ بار اس پہ یا نور پڑھ کر دم کرے اول آخر یہ درود شریف تین تین بار پڑھیں اَللّٰھُمَّ یَا نُوْرَ النُّوْرِ صَلِّ عَلٰی نُوْرِکَ الْمُنِیْرِ وَآلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ پھر پانی آنکھوں پر لگائیں اور باقی پی لیں ۔ (۳) تھیلیا کے تعویذ کا چلّہ کریں (پھر فرمایا) یہ عمل ایسے قوی التاثیر ہیں کہ اگر اعتقاد ہو تو ان شاء اللہ تعالیٰ گئی ہوئی آنکھیں واپس آ جائیں۔ تھیلیا کا عمل تپ دق کہنہ ودق کے باب میں ملے گا ۔

۱۷۔ نکسیر پھوٹنے کا بہترین عمل ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ انگشت شہادت سے لکھتا ہو ناک سے سر پر لے جائے ۳ بار ایسا ہی کرے ان شاء اللہ خون بند ہو ۔ (مؤلف)

۱۸۔ کان بہنے کے لیے، کان کے
۱۹۔ درد میں دعا نمبر ۲۰ والی ۔ الطریفل زمانی۔ اطریفل اسطو خودوس۔ لعوق سپستان ہموزن ملا کر رکھ لے صبح و شام ۶، ۶ ماشہ استعمال کرے بہرے پن کو بھی مفید ہے ۔ مؤلف ۔

کسی چینی کی پلیٹ پر لکھ کر روغن گل سے دھو کر شیشی میں محفوظ رکھ لیں جب کسی کے کان میں درد ہو دو تین قطرے چمچے میں لے کر نیم گرم کر کے کان میں ڈالیں ۔

۲۰۔ دیگر ۔ اسی طرح یہ کلمات مع بسم اللہ پڑھ کر دم کرے وہ کلمات اور اسماء یہ ہیں ۔
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَسْمَائِکَ الْحُسْنٰی یَا خَالِقُ یَا صَادِقُ یَا فَاتِحُ یَا دَافِعُ یَا نَافِعُ یَا شَافِعُ یَا سَابِقُ سُبْحٰنَکَ یَا لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝

۲۱۔ عمل درد دنداں ۔ ف ر ع و ن غ ر ق ش د (فرعون غرق شد)
ترکیب : یہ حروف یاد کر لیے جائیں اگر داڑھ یا دانت یا مونہہ کے اندر کسی جگہ درد ہو تو اسی طرف کے رخسار پر کلمہ کی انگلی سے یہ حروف لکھے ۔ تین مرتبہ کے لکھنے سے ان شاء اللہ درد رفع ہوگا ۔

۲۲۔ دردہائے کہنہ ۔ لَاحَیَّ یُحْیِیْ لَیْبِقٰی ان کلمات کے اثرات بھی حیرت انگیز ہیں جسم میں خواہ کسی جگہ درد ہو اور خواہ کسی سبب سے ہو شہادت کی انگلی سے لکھے اور دریافت کرے اگر باقی رہے پھر دوبارہ اور اسی طرح سہ بارہ غرض تین مرتبہ میں کیسا ہی درد ہو مریض درد کے مارے سر پھوڑتا ہو بفضلہٖ تعالیٰ شفا ہو ۔

۲۳۔ دندان کا عجیب عمل ۔ یہ عمل تین بار پڑھ کر اپنی انگلی پر دم کر کے دانتوں پر ملے ان شاء اللہ تعالیٰ درد رفع ہو اور اگر منجن کسی قسم کا ملے اور اس پر عمل کرے تو دانتوں کی تکلیف سے ہمیشہ محفوظ رہے ۔ عمل یہ ہے ۔ چار کمائیں بتیس "۳۲" کھائیں ہم تم ہیں سب ساتھ ہی جائیں واسطے قطب عالم کے ۔ ایک کو چھوڑ ایک نہ جائے ۔

۲۴۔ دانت عمر بھر خراب نہ ہونے کا لاجواب عمل ۔ (مؤلف) فقیر کے ایک پیر بھائی جن کی عمر کچھ کم سو برس کی تھی اپنے دانتوں سے گنا کھا لیتے تھے اور فرماتے تھے کہ جب میں گنا کھاتا ہوں تو میرے دانتوں پر جوان آدمی رشک کرتے ہیں ۔ فقیر نے اُن سے دانتوں کی محفوظی اور مضبوطی کا سبب دریافت کیا ۔ تو فرمایا اعلیٰ حضرت عظیم البرکۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھے بچپن میں یہ عمل بتایا تھا کہ عشاء کے وتر جب پڑھے جائیں تو پہلی رکعت میں بعد الحمد سورۃ اذا جاء دوسری میں تبت یدا اور تیسری میں سورۂ اخلاص پڑھنے سے دانت عمر بھر ہر تکلیف سے محفوظ رہتے ہیں جب سے میں اسی طرح پڑھتا ہوں اور اسی عمل کی یہ برکت ہے (فقیر نے خود بھی اس پر عمل کیا اور اپنے اکثر احباب کو بتایا سب نے اس عمل کی تعریف کی ۔

ہلتے دانت جمانے کا نسخہ ۔ (مؤلف) ایک صاحب نے فقیر کو یہ نسخہ بتایا کہ میری یہ حالت رہی تھی سوائے پتلے چاول کے کچھ کھا نہیں سکتا تھا مگر اس کے استعمال سے آج میں ہڈی چبا لیتا ہوں ۔ مگر اس کے بعد ایک بزرگ نے بھی اس نسخہ کی تعریف کی تب اس کی آزمائش کی تو بڑا قوی التاثیر پایا ۔ ہلتے دانت جما دیتا ہے پائریا جلد آرام

کر دیتا ہے یعنی پیپ کو جلا دیتا ہے خون کو بند کرتا ہے بدبو کو فوراً ختم کر دیتا ہے۔ دانت میں کیسا ہی درد ہو دور کرتا ہے۔

نسخہ یہ ہے۔

سوہاسی چکنی ۲ تولہ۔ مازو پھل ایک تولہ۔ پھٹکری کی کھیل ایک تولہ۔ نیلا تھوتھا کی کھیل ۱ تولہ بڑ ایک تولہ۔ بہیڑہ ایک تولہ۔ بنسلوچن ۶ ماشہ پھول کتھا ۳ ماشہ۔ کافور ۲ ماشہ۔ باریک پیس کر کم سے کم دن میں تین بار دانتوں پر ملیں درد فوراً دور ہو۔ پائریا کے لیے بھی اکسیر ثابت ہو ہے۔ فائدہ حاصل کریں اور فقیر کے لیے دعا کریں۔

گھیگھا یعنی گلے کا پھولنا

یہ اسماء پڑھ کر دم کرے اور یہی لکھ کر گلے میں باندھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى يَا مَنْ خَلَقَنِيْ وَسَوَّانِيْ يَا مَنْ رَزَقَنِيْ وَرَبَّانِيْ يَا مَنْ اَطْعَمَنِيْ وَسَقَانِيْ يَا مَنْ قَرَّبَنِيْ وَاَدْنَانِيْ يَا مَنْ عَصَمَنِيْ وَكَفَانِيْ يَا مَنْ حَفِظَنِيْ وَكَلَانِيْ يَا مَنْ وَضَعَنِيْ وَصَفَانِيْ يَا مَنْ اَعَزَّنِيْ وَاَغْنَانِيْ يَا مَنْ اَمَاتَنِيْ وَاَحْيَانِيْ يَا مَنْ اَيَّدَنِيْ وَدَلَّانِيْ سُبْحٰنَهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

۲۶. گلے کا پھولنا۔ یہ نقش لکھ کر گلے میں باندھے۔ محسوب ۳/۸

نوٹ:۔ باندھتے وقت حسب حیثیت نیاز حضور پرنور غوث اعظم و نیز جملہ پیران عظام و اعلیٰ حضرت رضوان اللہ تعالیٰ عنہم کی ضرور دلائے انشاء اللہ شفا ہو۔

۲۷. دیگر۔ یہ مرض اگرچہ مہلک تو نہیں مگر اس سے صورت بدنما ہو جاتی ہے۔ خصوصاً نوعمر لڑکیوں کو یہ مرض اکثر لاحق ہوتا ہے یہ آیت مع بسم اللہ لکھ کر گلے میں باندھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ؁

۲۸. دیگر۔ یا یہ تعویذ لکھ کر گلے میں باندھے۔ نوٹ اس پر ۷۸۶ نہ لکھا جائے اور الٹے بازو پر باندھا جائے یہ دونوں عمل بھی مجربات سے ہیں۔

مطسہ	مصسہ
مطسہ	مصسہ

۲۹. برائے کنٹھ مالا۔ (والعیاذ باللہ تعالیٰ) سات تار کچے سوت کے مریض کے قد کی برابر یعنی مریض کو کھڑا کر کے اس کی پیشانی کے بالوں سے ناخن پا تک بالکل ٹھیک ناپے اور اس میں ۴۱ گرہ دے اور ہر گرہ پر مع اعوذ باللہ اور بسم اللہ یہ دعا پڑھے اور دم کرے اور گنڈہ بنا کر مریض کے گلے میں ڈالے باذنہ تعالیٰ شفا ہو۔ دعا یہ ہے۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَةِ اللّٰهِ قُوَّةِ اللّٰهِ وَعَظَمَةِ اللّٰهِ وَبُرْهَانِ اللّٰهِ وَسُلْطَانِ اللّٰهِ وَكَنَفِ اللّٰهِ وَجَوَارِ اللّٰهِ وَاَمَانِ اللّٰهِ وَحِرْزِ اللّٰهِ وَكِبْرِيَاءِ اللّٰهِ وَنَظَرِ اللّٰهِ وَبَهَاءِ اللّٰهِ وَجَلَالِ اللّٰهِ وَكِتَابِ اللّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ۔

(در دخل خشا زیر بند)

اعمال امراض قلب دل کا دھڑکنا

۳۰. دل کی سوزش و گھبراہٹ۔ سورۃ الطارق کسی کھانے پینے کی چیز پر اول و آخر درود شریف ۳۳ بار پڑھ کر دم کر کے کھلائے حق تعالیٰ شفا دے۔

۳۱. برائے وسواس شیطان۔ سورۃ قل اعوذ برب الفلق ہر نماز کے بعد ۱۳ مرتبہ مع درود شریف اول و آخر ۳ بار مجرب ہے۔

۳۲. دل کی ہر قسم کی بیماریوں کے لیے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ دل مالک یومِ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ اول آخر درود شریف ۱۰۱ بار اس عمل سے بہت سے کام نکل سکتے ہیں مثل مشہور ہے۔ یک من علم را دہ من عقل باید یعنی ایک من علم کے لیے دس من عقل کی ضرورت ہے۔

۳۳. برائے اختلاج قلب۔ یہ نقش اس طرح لکھ کر موم جامہ کر کے گلے میں ڈالے اس طرح کر نقش دل پر رہے۔

۷۸۶

لاحول	ولاقوة	الا	بالله	العلی
ولاقوة	الا	بالله	العلی	العظیم
الا	بالله	العلی	العظیم	بسم الله
بالله	العلی	العظیم	بسم الله	رحمن
العلی	العظیم	بسم الله	الرحمن	الرحیم

۳۴۔ نقش تطمئن القلوب۔ یہ نقش قلب کی تمام بیماریوں کے لیے ہے بارہا کا مجرب و آزمودہ ہے
چاہیئے کہ اس کی نقل چینی کی پلیٹ پر کر کے ۲۱ روز پلائے اگر گھر
سے بچہ بھاگے یا ماں باپ کا حکم نہ مانے شریر ہو آوارہ ہو تو اس نقش کو کندہ کرا کے بچے کے گلے
میں ڈالے اور ہر روز اسی نقش کو دھو کر پلائے
اسی طرح دل کی گھبراہٹ کے لیے پینے اور
دھو کر اس کا پانی پیئے۔
نوٹ۔ اس قسم کے کندہ شدہ نقوش رضوی کتب
خانہ سے ہر وقت تیار ملتے ہیں۔
ہدیہ۔ کتاب ہذا کے آخر میں فہرست دی ہوئی ہے دیکھ لیں۔

۷۸۶

ی	د	ا	ه
۵	۰	۴	۰
۴	۰	۵	۰
؛	۵	۰	۴

یا بدیع السموات والارض

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم
... مستقیم ...
... یا ... ستعین
یا ھادی یا حی الایادی

۳۵۔ برائے قبض جریان خون در ایام حمل۔ یہ نقش لکھ کر اس کے نیچے یا
چاروں طرف یہ دعا تحریر کر کے ناف پر یہ نقش موم جامہ کر
کے باندھے اور یہی دعا پانی پر دم کر کے بھی پلائے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ علیٰ سیدنا محمد وآلہ
یا قابض الذی یقبض عن ... یا قابض ... خون ... فلاں بن فلاں یا قابض۔
دعا یہ ہے۔

۷۸۶

۲۲۵	۲۲۸	۲۳۲	۲۱۸
۲۳۱	۲۱۹	۲۲۳	۲۲۹
۲۲۰	۲۳۳	۲۲۶	۲۲۲
۲۲۷	۲۲۲	۲۲۱	۲۳۳

۳۶۔ دافع ہیضہ و جملہ امراض شکم۔ ذیل کا نقش لکھ کر زنانے مگر پاک کپڑے سے پیٹ
کر باندھے۔
ہ ہ ہ ہ ہ ۔۔۔ ؟ ؟ ؟ ؟ ؟ ؟ ؟ ۵ دس۔ دس کے دائرے کو کھینچ کر کھینچے کہ میم سے کٹ جائے۔

۳۷۔ برائے دفع طاعون۔ یا لطیف یا لطیف الطف بنا فیما نزل انت قوی تغنا بنعس قہرک ۔۔۔
الخ لکھ کر دروازے پر چسپاں کرے۔ لِیْ خَمْسَۃٌ اُطْفِیْ بِھَا
حَرَّ الْوَبَاءِ الْحَاطِمَۃِ ۔ اَلْمُصْطَفٰی وَالْمُرْتَضٰی ۔ وَابْنَاھُمَا وَالْفَاطِمَۃ ۔

عملیات و تعویذات برائے بخار ہر قسم

۳۸۔ برائے تپ و لرزہ۔ جو کوئی اس آیت شریف کو لکھ کر مثل تعویذ جاڑے بخار والے کے

گلے میں ڈالے یا چینی کی پلیٹ میں لکھ کر باری سے دو گھنٹے قبل دھو کر پلائے انشاءاللہ
فی الفور شفا پائے آیت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْنَا یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا
عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَاَرَادُوْا بِہٖ کَیْدًا فَجَعَلْنٰھُمُ الْاَخْسَرِیْنَ ۝

۳۹۔ دیگر بخار کی حدت کم کرنے کے لیے۔ یہ آیت ۷ بار پڑھ کر بخار والے پر دم کرے
حدت بخار میں نمایاں کمی ہو اور مریض کو سکون
حاصل ہو۔ آیت یہ ہے۔ لَا یَرَوْنَ فِیْھَا شَمْسًا وَّلَا زَمْھَرِیْرًا ۝

۴۰۔ خط بنام بخار۔ یہ عبارت پڑھ کر مریض پر دم کرے اور یہی لکھ کر گلے میں ڈالے اور
ایک جگہ لکھ کر مریض کو پانی دھو کر پلاؤ۔ انشاءاللہ تعالیٰ اسی دن
باری سے نجات ہو۔ عبارت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ھٰذَا الْکِتَابُ مِنْ
الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ وَمِنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اِلَی الْحُمّٰی حَرُّھَا مِنْ حَرِّ
جَھَنَّمَ وَبَرْدُھَا مِنْ زَمْھَرِیْرٍ فَاِذَا جَاءَکَ کِتَابِیْ ھٰذَا فَاخْرُجِیْ مِنْ جَسَدِ فُلَانٍ بْنِ فُلَانٍ
وَلَا تَاکُلِیْ لَحْمَہٗ وَلَا تَشْرَبِیْ دَمَہٗ حَسْبِیَ اللّٰہُ حَسْبِیَ اللّٰہُ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

۴۱۔ دیگر عمل لرزہ بخار۔ باری کا بخار یا جاڑا بخار جو وقت مقررہ پر آ کر اتر جاتا ہے چاہیے
کہ مٹی کی کوری ٹھیکری ۳ عدد لے کر ایک پر یا محیط دوسری پر
یا محیط تیسری پر یا محیط اور دوسری طرف لکیر ا ۲ ۳ اس طرح جیسے نیچے بنا دی ہیں بنا
دے اور ہدایت کر دے کہ پہلے دن ایک لکیر والی ٹھیکری باندھے اگر اس سے نہ رکے تو دوسرے
دن باری سے دو گھنٹے قبل ایک لکیر والی کھول کر رکھ دے اور دو لکیر والی باندھے اگر اس سے
نہ رکے تو تیسرے دن تین لکیر والی باندھے انشاءاللہ تیسری باری پر یقیناً نجات ہو گی بعد
صحت ٹھیکریاں کسی کنوئیں میں یا دریا میں ڈال دیں۔ مؤلف۔ ملیریا کے زمانے میں اس کی عام
شکایت دیکھی گئی ہے۔ جاننا چاہیئے کہ ۳ باری آنے کے بعد اگر باقاعدہ علاج نہ ہو تو تلی بڑھنا
شروع ہو جاتی ہے اس لیے عامل کو چاہیئے کہ گندھک کا تیزاب ایک تولہ منگا کر پاس رکھ
لیں اور تعویذات کے ساتھ یہ کریں کہ ایک سینک تیزاب میں ڈبو کر ایک گلاس پانی یعنی
جتنا کہ مریض پی سکے اس میں گھول کر مریض کو پلا دے۔ ف اس سے یہ ہو گا کہ آئندہ مریض کو

جاڑا بخار نہ آئے گا ورنہ اکثر دیکھا گیا ہے کہ تعویذ اور عمل اپنا اثر ضرور ضرور کرتے ہیں مگر
باری ٹک جاتی ہے۔ مگر چند دن کے بعد پھر آنے لگتی ہے اور اس کی وجہ وہی بری تلی
کمزتلی یا جگر میں خرابی آجاتی ہے۔ اس طریقے سے انشاء اللہ مریض کو دوبارہ شکایت نہ ہو
گی نیز اگر چاہیں تو یہ نسخہ جو نہایت سستا اور انتہائی مجرب ہے۔ اگر ڈاکٹر صاحبان کو معلوم
ہو جائے تو سیروں بنا کر رکھ لیں۔ اس کے سامنے کونین کی کوئی حقیقت نہیں کونین سے
ملیریا بظاہر فوراً رفع ہو جاتا ہے مگر کونین کا بد اثر مہینوں باقی رہتا ہے۔ البتہ کونین کی
طرح کڑوا بنسبت زیادہ ہے سمجھدار تو جیسے بھی ہو کھا لیتے ہیں مگر بچوں کو کھلانا بہت مشکل
ہوتا ہے چاہیئے کہ پانی میں گھول کر پلا دیں۔ نسخہ یہ ہے۔ کٹکی ا تولہ۔ زرکچور ا تولہ نوشادر ا تولہ
اسی حساب سے جتنا چاہیں بنالیں۔ تینوں کو باہم ملا کر خوب کوٹ کر کپڑے میں چھان کر ڈبہ
میں حفاظت سے رکھ لیں۔ خوراک ۲ ماشہ باری آنے سے قبل پانی کے ہمراہ ہر دو گھنٹہ
تین گھنٹہ کے کھلائیں اور فقیر کے حق میں دعا کریں۔

۴۲۔ تپ گرم یعنی صفراوی بخار کے لیے مجرب ہے۔ صفراوی بخار جس میں پیاس بہت ہوتی ہے اور بار بار بخار میں پانی پیتا ہے۔
برف مانگتا ہے مگر پانی پیتے ہی فوراً الٹی تے ہو جاتی ہے۔ اور جوں جوں پانی پیتا ہے
آگ آگ پکارتا ہے انتہائی بے چینی ہوتی ہے یہ آیات لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالے
انشاء اللہ فوراً تسکین ہو۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ إِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ
فِيْ سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ
وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِأَمْرِهِ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۔

دیگر عرق بادیان ا تولہ میں آلو بخارا ۷ دانہ بھگو دیں۔ ایک گھنٹہ کے بعد تھوڑا تھوڑا پلائیں
اور اوپر والی دوا میسر نہ ہوتی ہو تو وہ بھی اسی عرق کے ساتھ پلائیں۔

۴۳۔ دیگر نقش برائے بخار ہر قسم۔ یہ لکھ کر اس کے نیچے مع بسم اللہ یہ آیت لکھ کر
موم جامہ کر کے گلے میں ڈالے شفا ہو۔ نہایت مجرب ہے۔

۷۸۶

۸	۱۱۴۰	۱۱۴۳	۱
۱۱۴۲	۲	۷	۱۱۴۱
۳	۱۱۴۵	۱۱۳۸	۶
۱۱۳۶	۵	۴	۱۱۴۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم وننزل من القرآن
ما ھو شفاء ورحمۃ للمؤمنین ولا یزید الظلمین الا خسارا

۴۴۔ گنڈہ برائے بخار مجرب ہے۔ ترکیب مع عمل۔ سات تار کچے سوت کے لے اس پر چاروں قل پڑھ کر گرہ لگائے اور گرہ لگاتے وقت یہ
کہے بستم وقفل کردم بنام فلاں (یہاں مریض کا نام لے) بحق لا الٰہ الا اللہ محمد رسول
اللہ، اسی طرح چودہ بار چاروں قل پڑھے اور چودہ گرہ لگائے اور بخار والے کے گلے میں
ڈالے اللہ کی قدرت سے انشاء اللہ شفاء کامل حاصل ہو۔ نوٹ: اگر بعد نماز ظہر یہ گنڈہ تیار
کرے تو زیادہ موثر ہے۔

۴۵۔ جاڑے بخار کے لیے مجرب ہے۔ پیپل کے تین پتوں پر ۳ دن ذیل کی آیت لکھ کر چٹائے انشاء اللہ تعالیٰ لرزہ نہ آئے گا۔ ایک گھنٹہ قبل چٹانا
ضروری ہے آیت یہ ہے۔ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۔

۴۶۔ برائے تپ ولرزہ۔ اور ہر مرض کے لیے ۱۵ کا نقش مفید ہے یہ نقش موم جامہ کر کے
گلے میں ڈالے۔

۷۸۶

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

۴۷۔ بخار کے لیے مجرب ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم یا نار کونی بردا وسلاما لکھ کر گولی بنا کر گڑ میں لپیٹ کر کھلائے۔ موصوف فقیر نے دق کے پرانے
بخار والے کو دیا الحمدللہ بخار ٹوٹ گیا ایسے مریضوں کو ۲۱ گولی لکھ کر دے ایک روز کھلائے
بیچ میں ناغہ نہ کرے انشاء اللہ شفاء ہو۔

۴۸۔ دیگر جاڑا بخار بلکہ ہر بیماری کے لیے مجرب وآزمودہ ہے۔ چاہیے کہ نابالغ لڑکی کے ہاتھ سے کچا سوت کتوا کر سات تار بخار کے (اگر کافی ہوگا) پھر سورہ الم نشرح ترکیب ذیل سات بار پڑھے اور ہر بار دم کر کے گرہ لگاتا جائے
یہاں تک کہ سات گرہ لگ جائیں پھر مریض کے گلے میں ڈالے پڑھنے کی ترکیب یہ ہے۔
أَلَمْ نَشْرَحْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ لَكَ صَدْرَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
تَعَالٰى عَلَيْكَ وَسَلَّمَ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ الَّذِيْ أَنْقَضَ ظَهْرَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْكَ وَسَلَّمَ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْكَ وَسَلَّمَ

مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْكَ وَسَلَّمَ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْكَ وَسَلَّمَ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْكَ وَسَلَّمَ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْكَ وَسَلَّمَ تپ فلاں بن نام ولدیت فلاں دفع شد

نوٹ :۔ اگر بخار کے سوا کوئی اور مرض ہو تو اس مرض کا نام لے اور فلاں کی جگہ مریض کا نام لے اور بن فلاں کی جگہ ماں کا نام لے (مؤلف) اس عمل کی تعریف لکھنے سے قاصر ہے۔ (دیگر اس عمل میں یا محمد ہے بجائے یا محمد کے یارسول اللہ لکھا ہے ۱۲ منہ) مؤلف۔

۴۹ دیگر برائے بخار رقعہ حضور غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ | یا حی یا قیوم لکھ کر گولی بنا کر مریض کو کھلا دے اور یہ رقعہ لکھ کر گلے میں ڈالے۔ برادرم تپ را غلام میراں محی الدین غوث الثقلین آنکہ اگر در وجود فلاں بن فلاں خواہی ماند فرداور گور قاضی رشوت خوار گرفتار خواہد شد خبر کردن شرط است بگریز بگریز۔ نوٹ۔ حسب مقدور شیرینی پر فاتحہ حضور غوث اعظم دے۔

۵۰۔ تپ کہنہ اور دق کے بخار کا عجیب و غریب عمل۔ | پرانے بخار کے لیے چاہیے کہ رات کو مٹی کے برتن میں پانی بھر کر شبنم میں رکھ دے صبح بعد نماز فجر اُس پانی پر الحمد شریف مع بسم اللہ اس طرح پڑھے کہ بسم اللہ کی آخری میم الحمد شریف کے لام میں ملا کر پوری ایک سانس میں پڑھے اسی طرح سات بار پڑھے پھر آیت الکرسی ایک بار پھر تینوں قل ۳-۳ بار اول آخر درود شریف ۳-۳ بار پانی پر دم کرے پھر اس پانی کو مریض کے سینہ اور چہرے پر خوب زور سے پوری طاقت سے چھینٹا دے۔ مریض اگر عورت ہے تو اس کا شوہر یا کوئی ایسا رشتہ دار جو محرم ہو چھینٹا دے اور اگر مرد ہے تو کوئی بھی چھڑک دے اور چھڑکتے وقت یہ کہے۔ اَللّٰهُمَّ اشْفِ عَبْدَكَ وَصَدِّقْ رَسُوْلَكَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔ کہے اور عورت ہو تو عبدك کے بجائے اَمَتَكَ کہے اسی طرح نو روز بلا ناغہ کرے اور دو گھونٹ وہ پانی مریض کو پلا دے۔

۵۱۔ ٹھلیا کا نقش مع ترکیب برائے دق و سل و نابینائی۔ | اس نقش کا چلہ تقریباً دو ماہ کا ہے یہ نہ صرف آنکھوں کی بیماری

		٧٨٦	
١	١٣٦٢	١١	٨
٢	٧	٣	١٣٦٥١
٦	٩	اللھم اشف عبدک فلان بن فلان	٣
١٣٦٠	٣	٥	٠

حسب یا جبرئیل ٧٨٦ بحق یا بدوح

کے لیے ہے بلکہ ہر قسم کی مہلک بیماریاں یہاں تک کہ دق کے مریض کے لیے بھی مجرب ہے بارہا کا آزمودہ عمل ہے چاہیے کہ ۴۰ تعویذ لکھے اور روز مٹی کے ٹھلیاں منگائے ایک میں پانی بھر کر ایک تعویذ ڈال دیں اور تین دن وہی پانی پلایا جائے اور ہر تیسرے دن ٹھلیا اور تعویذ تبدیل کر دیا کریں اور اس خالی ٹھلیا کو دھوپ میں رکھ کر خشک کر لیا کریں چلہ ختم نہ ہونے پائے گا کہ بفضلہ تعالیٰ شفایاب ہوگا۔ دق اور سل یا دیگر مریض ایسے جن کو دوا کم اثر کرتی یا بالکل اثر نہ کرتی ہو چاہیے کہ نقش محیط الاسرار مع تحریر جنتر شرف آفتاب کا کندہ کیا ہوا رضوی کتب خانہ سے منگا کر ضرور دیا جائے اس سے ہزاروں شفایاب ہوئے ہیں۔

چیچک خسرہ موتی جالہ وغیرہ

اگر چیچک یا خسرہ نہ نکلی ہو تو انشاء اللہ نہ نکلے گی لکھ کر گلے میں باندھے اور اگر نکل آئی ہو تو چینی کے رکابی پر لکھ کر زمزم شریف سے اور نہ ملے تو بارش کے پانی سے اور یہ بھی نہ ملے تو تازہ پانی سے دھو کر پلائیں انشاء اللہ صحت کامل ہو جائے گی وہ دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَاءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ۝

۵۲۔ دیگر چیچک سے محفوظ رہنے کے لیے مجرب ہے۔ | نیلا سوت لے کر ۱۱ مرتبہ الحمد شریف مع بسم اللہ کے اس طرح پڑھے کہ بسم اللہ کے آخر کی میم الحمد میں ملا کر پڑھے اور ہر بار دم کر کے گرہ لگاتا جائے بعدہٗ گلے میں ڈالے اور اپنی وسعت کے لائق ایک خوراک یا دو خوراک کی نا تصدق کرے۔

۵۳۔ دیگر برائے چیچک مجرب المجرب ہے۔ | جیسے ہی بخار شروع ہو یا چیچک کا شبہ ہو یا نکلنا شروع ہو یہ لکھ کر گلے میں ڈالے اگر نہ نکلی ہو گی تو انشاء اللہ نہ نکلے گی اور نکل

		٧٨٦	
الحمد للہ	رب العلمین	الرحمن الرحیم	مالک یوم الدین
ایاک نعبد	وایاک نستعین	اھدنا الصراط	المستقیم
صراط الذین	انعمت	علیھم غیر	المغضوب علیھم
ولا الضالین	امین	بسم اللہ	الرحمن الرحیم

آئی ہوگی تو نہایت آسانی سے نکل کر مریض تندرست ہو جائے گا۔

نوٹ:۔ اس نقش میں الحمد کو بغیر نقطہ لکھا جائے اور جس طرح نمبر ۱، ۲، ۳ پڑھے ہیں اسی ترتیب سے ہر کو ترتیب وار نمبروں میں لکھنے وقت غلطی نہ ہو اور عمل نقش میں ۱، ۲، ۳ نہ لکھے یہ صرف چال بتانے کے لیے لکھ دیئے ہیں۔

۵۵۔ عمل دیگر برائے چیچک مجرب و مفید ہے۔ | بسم اللہ الرحمن الرحیم اے سیتلا رہ قابنی طیّب بربنی دُعا گہتے لڑکا ہو تو سیدھے کان میں اور لڑکی ہو تو الٹے کان میں تین بار دم کرے اور شیرینی پر حسب مقدور فاتحہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم اور حضرت پیران پیر دستگیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دے کر بچوں کو تقسیم کر دے اگر نہیں نکلی ہے تو انشاء اللہ ہرگز نہ نکلے گی ورنہ بآسانی برآمد ہو کر مریض بہت جلد شفایاب ہو گا نہایت مجرب و آزمودہ ہے۔

۵۶۔ رشتہ یعنی نارو کا مجرب نقش۔ | نارو کے لیے ہفتہ کے دن سات نقش لکھ کر رکھے

۷۸۶

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اور ہر روز گڑ میں لپیٹ کر مریض کو سات دن کھلایئے انشاء اللہ شفا ہو بارہا کا آزمودہ ہے

۵۷۔ دیگر عمل سلطان المشائخ۔ | حضرت سلطان المشائخ فرماتے ہیں کہ جو کوئی یہ تین کلمات اَللہُ شَافِی اللہُ الکَافِی اللہُ المعافی لکھ کر مریض کے گلے میں اُسی طرف جدھر نارو ہے باندھے بہت جلد شفا ہو۔ سلطان المشائخ کے پاس کوئی بھی مریض آتا تھا خواہ کسی قسم کی بیماری کا ہو تو آپ یہی تین کلمات لکھ کر مریضوں کو دیتے سب کو شفا ہوتی۔ باذن اللہ تعالیٰ۔

۵۸۔ دیگر عمل عجیب۔ | اسم یا سلام ۱۱۱ بار پڑھے اول آخر درود شریف ۳۰۳ بار اور مریض پر دم کرے۔ اور اگر مریض نہ آسکے اور عامل بھی نہ پہنچ سکے تو وہیں پے مقام پر پڑھے اور وہیں سے اُس طرف منہ کر کے مریض کا تصور کر کے دم کرے انشاء اللہ صحت ہو۔

۵۹۔ نقش عجیب و غریب۔ | برص۔ جذام۔ ہیضہ۔ طاعون۔ درد شکم۔ متلی۔ قے غرض جمیع امراض میں مجرب و آزمودہ ہے۔ حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم سے

منقول ہے کہ جو شخص اس نقش کو ایک کاغذ پر لکھ کر پرانے کپڑے میں لپیٹ کر بازو پر باندھے آسیب اور ہر بلا سے محفوظ رہے۔

۷۸۶ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ۔ ۔ ۔ ح ح ح ح ح ح ح ح ح ھ و ص ع نوٹ: (اس کا دائرہ میم سے کئے گا۔)

۶۰۔ برائے دفع قے۔ | سورہ طارق پڑھ کر کسی کھانے یا پینے کی چیز پر دم کر کے کھلا پلا دے مجرب و آزمودہ ہے۔

۶۱۔ برائے دفع طحال یعنی تلی۔ | اول کپڑا اتر کر کے پانی میں تر کرے اور تلی کے مقام پر رکھے اس کے اوپر ناریل کے پوست کا نصف ٹکڑا رکھے اور اس میں یہ تعویذ رکھے پھر اوپر سے آگ رکھے کہ تعویذ بالکل جل جائے اور کوئی اثر باقی نہ رہے اس سے تلی کے مقام پر آبلہ پڑ جائے گا اس میں دھویا ہوا گھی مل کر کسی قسم کا مرہم لگائے انشاء اللہ تلی کا اثر باقی نہ رہے گا۔

۶۲۔ دیگر۔ | بیگن صاف اور سات کانٹے ببول کے لے اور ہر کانٹے پر ۳۰۳ بار سورۂ قریش پڑھ کر دم کرے بعد ۶ کانٹے بیگن کے بیچ میں رکھے اور ایک کانٹا اس کے اوپر چبھو کر مریض کے اوپر لٹکا دے یعنی جہاں مریض سوتا ہو اور پانچ پیسہ کی نیاز حضور غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دلا دے۔

(۶۳) برائے مرگی مجرب ہے۔ | اس طرح اس نقش کو لکھے کہ بروز چہار شنبہ ایک نقش لکھ کر موم جامہ کر کے مریض کے بازو پر باندھے اسی طرح ہر بدھ کو ایک ایک نقش لکھ کر جدا جدا بازو پر باندھتے رہیں جب ساتواں بدھ آئے تو ساتواں نقش لکھ کر اور پچھلے چھ نقش جو مریض کے بازو پر بندھے ہیں سب کو یکجا کرے اور سب کو موم جامہ کر کے ایک جگہ سی کر مریض کے بازو پر باندھے بفضل شافی حقیقی شفا ہو۔

۷۸۶

۹	۵	۷
ح	ط	ط

۶۴۔ مرگی یا مرگی کی طرح کے دورہ کا مجرب نقش خاص کر اُمّ صبیان کے لیے | نیز ایک ٹکڑا بیخ مرجان کا اور ایک

گرہ عود صلیب کہ دونوں چیزیں دوا فروشوں کی دوکان سے مل سکتی ہیں لے کر اسی نقش کے ہمراہ ایک تعویذ بنا کر مریض کے گلے میں ڈالے انشاء اللہ تعالیٰ مرگی سے نجات ہو یہ نقش بینے کی

دوسری طرف	ایک طرف
بسم اللہ الرحمن الرحیم یا من ل کل جبار عنید بقھر عزیز سلطانہ یا منتقم	بسم اللہ الرحمن الرحیم یا مخلص لہ الدین

چاندرات کو خاص غروب آفتاب کے وقت لکھے جائیں اور صبح یعنی پہلی تاریخ کو خاص طلوع کے وقت کندہ کیے جائیں۔ نوٹ۔ یاد رکھیے کہ طلوع اور غروب کا وقت صرف ۴۰ منٹ کا ہے اسی کے اندر تیار ہوں گے۔ یہ نقش اور اس کے علاوہ جملہ نقوش کندہ شدہ رضوی کتب خانہ سے ہر وقت تیار مل سکتے ہیں۔

۶۵۔ امتحان وقت دورہ۔ چوراہے میں پڑا ہوا ٹھیکری کا ٹکڑا لا کر پہلے سے محفوظ رکھے جس وقت دورہ پڑے یہ ٹھیکری مریض کے سینے پر رکھے اگر مریض ہنسے خلل دیو یا آسیب وغیرہ ہے ورنہ مرض تصور کرے اور حکیم کا علاج کرے۔ خلل کی صورت میں نقش تکسیر جنہ بھی اس اوپر والے نقش کے ساتھ پہنائے انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہو۔

۶۶۔ برائے مرگی مجرب ہے۔ اس شکل کا تعویذ بنائے اور ۴۱ مرتبہ درود شفاء پڑھ کر دم

کر کے مریض کی ناف پر باندھے انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہو مجرب ہے۔

۶۷۔ برائے سنگ مثانہ و گردہ اور نقش درود شفاء۔ یہ نقش چاندی کی پتر پر کندہ کرے دوسری طرف نقش

نقش سنگ مثانہ

	۱	
۴	۸	۲
	۹	

۶۷ نقش درود شفاء

۶۶۰	۶۶۳	۶۶۷	۶۵۳
۶۶۶	۶۵۵	۶۶۰	۶۶۵
۶۵۶	۶۶۹	۶۶۲	۶۵۹
۶۶۳	۶۵۸	۶۵۷	۶۶۸

درود شفاء اور روزانہ اس کو دھو کر مریض کو پلائے انشاء اللہ چند روز میں پتھری پیشاب کے ساتھ گھل کر جائے گی۔ نوٹ: چینی کی پلیٹ پر لکھ کر دھو کر بھی پلایا جا سکتا ہے۔

۶۸۔ درد گردہ کا مجرب نسخہ۔ سونف۔ تخم خربوزہ۔ چھوٹا گوکرو۔ تینوں دوائیں ایک ایک تولہ لے کر ہاون دستہ میں خوب کوٹیں پھر سل پر پانی ڈال کر دوائی کو باریک پیس کر شیرہ نکالیں اور چھان کر قدرے شکر ملا کر شربت بنا لیں۔ پہلے ایک عدد بڑی ہڑ کا مربہ کھائیں اس کے دس منٹ بعد یہ شربت نیم گرم پی لیں انشاء اللہ ۳ دن

اور زیادہ سے زیادہ ۷ دن میں پتھری ریزہ ریزہ ہو کر پیشاب کے راستہ خارج ہو جائے گی اور درد کافور ہو جائے گا۔ یہ نسخہ حضرت شاہ جی محمد شیر میاں صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا بتایا ہوا اور بارہا کا آزمودہ ہے۔ نوٹ: گردہ اور مثانہ کے مریض کو چاول ہمیشہ نقصان کرتا ہے

(۶۹) بواسیر کے لیے نقش۔ بروز اتوار پہلی ساعت میں یہ نقش لکھ کر زوال کے بعد کمر میں باندھے نقش یہ ہے۔

(۷۰) برائے بواسیر مفید و کارآمد عمل۔ استنجا کرنے کے بعد مسّے کو پکڑ کر یہ دعا پڑھے اور ہاتھ پر دم کرے اور ہاتھ کو مسّے پر پھیرے۔ دعا یہ ہے خواجہ عمر محمد ترکی دیوام جاپانی تازی سوالہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔ ط انوار احمدی صفحہ ۴۲۳۔

(۷۱) برائے دفع بواسیر خونی و بادی۔ ہر روز دو رکعت نماز پڑھے اول رکعت میں بعد الحمد و سورہ کے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ ایک بار پڑھے چند روز ایسا کرنے سے انشاء اللہ تعالیٰ اس مرض موذی سے نجات مل جائے گی۔ پڑھنے کا وقت بعد طلوع آفتاب بہتر ہے۔

(مؤلف) درود شفاء یا نقش درود شفاء چینی کی پلیٹ پر لکھ کر خونی و بادی بواسیر کے لیے پلائے اور اوپر کی عبارت بھی ساتھ میں لکھیں دن میں کم سے کم ۲ پلیٹ پلائی جائیں۔ فقیر نے اس سے بڑے بڑے کام لیے ہیں بس یوں سمجھ لیجئے کہ میرے عمل میں ہے یعنی نقش درود شفاء ہر مرض کے لیے مجرب الجرب ہے۔ اب یہ کام حکیم کا ہے کہ کسی نسخہ میں کوئی دوا بڑھا دی اور کسی میں کوئی دوا گھٹا دی۔ یک من علم را دہ من عقل باید کا مضمون ہے اگر کسی مریض پر آسیب وغیرہ کا خلل ہو تو اسی نقش کے ساتھ یا پشت پر نقش سیفی کندہ کرا کر مریض کو پلایا جائے۔ بلکہ ہر نقش کے ساتھ درود شفاء رکھ دی جائے تو نور علیٰ نور کیا کہنا۔ (نوٹ) نقش سیفی کی تعریف آگے ملاحظہ کیجئے۔

(۷۲) ناف کا ٹلنا۔ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ اس آیت کو لکھ کر ناف پر باندھے موم جامہ کر لے۔

(۷۳) دیگر پندرہ کا نقش۔ یہ نقش ہر کام کے لیے مجرب ہے۔ خاص کر ناف کے لیے بہت ہی مفید ہے چاہیے کہ لکھ کر اگر مرد ہو تو سیدھے ہاتھ

یاجبرائیل ۷۸۶

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

میں اور عورت ہو تو الٹے بازو پر باندھے اور اگر درد سر ہو اور اس سے پریشان ہو تو چاہیے کہ شروع ماہ کے پہلے اتوار کو لکھے پھر ۳ بار درود ۳ بار قل ہو اللہ پڑھ کر تعویذ پر دم کرے اگر سر میں درد ہو تو سر میں اور ناف ہٹی ہو تو بازو پر باندھے انشاء اللہ اسی وقت درد سے نجات ہو۔

(۷۴) برائے استقرار حمل۔ بعد غسل حیض تین روٹی پر لکھ کر عورت کو کھلائے پھر شب کو ہم بستر ہو۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا ذَا الْعَرْشِ وَالْمُلْکِ الْقَدِیْمِ یَا رَحْمٰنُ یَا سَتَّارُ یَا غَفَّارُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

(۷۵) دیگر برائے استقرار حمل۔ مشک اور زعفران سے جو گلاب میں حل کیا ہوا ہو یہ نقش لکھے اس طرح کہ ۲ نقش مربع مضمر لکھے اور ایک مثلث یا مصور کا لکھے جس میں مرض دکا منہ کھلا رہے بعد طہارت گلے میں ڈالے اور مصور کا زیر ناف اور بقیہ پانچ پانی سے دھو کر غسل کریں انشاء اللہ استقرار حمل ہو۔ اگر پہلے ماہ نہ ہو تو دوسرے اور تیسرے ماہ بھی یہی عمل کرے۔ نوٹ: اس نقش میں جو اعداد دیے ہیں وہ صرف چال بتانے کے لیے۔

۷۸۶ مربع مضمر

۸	۴۱	۴۴	۱
۴۳	۲	۷	۴۲
۳	۴۶	۳۹	۶
۴۰	۵	۴	۴۵

۷۸۶ مثلث

یا مصور ۶	یا مصور ۱	یا مصور ۸
یا مصور ۷	یا مصور ۵	یا مصور ۳
یا مصور ۲	یا مصور ۹	یا مصور ۴

(۷۶) بانجھ عورت کے لیے۔ اچھی قسم کا انار لے کر ۲ ٹکڑے کرکے سورہ یٰسٓ شریف پڑھے اور ہر مبین پر دم کرتا جائے پھر سورہ ختم کرکے پاؤ بھر کشمش اور پاؤ بھر چنے کی دال بھنی ہوئی یا بکتے چنے لے کر فاتحہ ہفت سلطان کی دے کر بچوں کو تقسیم کر دے اور انار عورت کو بعد طہارت کھلائے۔ شب کو ہم بستری کرے انشاء اللہ فرزند ہو۔

کتاب تدبیر النساء العقیم

(۷۷) بانجھ عورت کا علاج۔ مثلث مضمر و مظہر مستخرج فقیر غفرلہ تعالیٰ انشاء اللہ تعالیٰ فرزند دراز عمر کا صالح و جامع الفضائل جسمانی و روحانی پیدا ہو۔

اللہ تعالیٰ کے حکم سے۔ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ مجموعہ اعمال کی من وعن نقل ہے۔

و نقش ۷۸۶ مثلث مضمر

۱۱۵	یا علی	یا کافی
یا حق	۱۱۲	یا قوی
یا باقی	یا جامع	یا حنان

اجیب یا فلاں ولد فلاں بحق یا مصور

(۷۸) دیگر از مفتاح القلوب۔ عورت کو چاہیے کہ بروز جمعرات روزہ رکھے۔ افطار کرتے وقت اتنا دودھ کہ پی سکے سات بار سورہ مزمل شریف پڑھ کر دودھ پر دم کرے پھر اس دودھ سے روزہ افطار کرے اگر دودھ ہضم ہو جائے پس یہ نقش ونقوش اس بارے میں لکھے ہوئے ہیں عمل میں لائے انشاء اللہ عورت حاملہ ہوگی اور اگر دودھ ہضم نہ ہو تو صبر کرے (در نصیبہ او فرزند نیست)

(۷۹) عمل استقرار حمل از اعداد آیہ کریمہ۔ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ تا رقیبا سورہ نساء کی اول آیت دو نقش از گلاب و زعفران نوشتہ یکے بخوردن دہد و دیگر بر زہدان دبچہ دلن (زن) بندد بکرم الٰہی حاملہ گردد اما باید کہ ایں جملہ اعمال بعد پاک شدن از حیض نہ شد تا ہفت روز بعد آں عمل ایں است و چوں عمل کند زن و شوہر آں شب ہم آیند و صبح غسل پاک کردہ

ب ج — نقش ربع است

بسم اللہ الرحمن الرحیم			
۸	۴۳۰	۴۳۰۵	۱
۴۳۰۳	۲	۷	۴۳۰۲
۳	۴۳۰۰	۴۲۹۹	۶
۴۳۰۰	۵	۴	۴۳۰۶

۷۸۶

۸	۳۰	۳۳	۱
۳۲	۲	۷	۳۱
۳	۳۵	۲۸	۶
۲۹	۵	۴	۳۴

ایضاً دیگر۔

(د) چار نقش نوسید یکے بر بچہ دان بندد و سہ در سہ روز بآب شستہ خوراند ہر شب جماع کند۔

(ر) ایں دعا نوشتہ بآب شستہ خوراند نرینہ آرند بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ کُلِّ شَیْطٰنٍ وَّ ھَامَّۃٍ وَّ مِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَّامَّۃٍ وَّ مِنْ اَذْحَاجٍ وَّ اُنْثٰی مَرَدَ اٰمْرَاضٍ وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ بِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ اِفْ اَشْوٰ بِسْمِ اللّٰہِ الشَّافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ الْکَافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ الْمُعَافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ مَلِکِ النَّاسِ اِلٰهِ النَّاسِ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۔۔۔۔۔ سہ روز ایں تعویذ ہا بخورد و ہر شب با شوہر جمع شود بکرم اللہ تعالیٰ فرزند نرینہ پیدا شود۔

(ز) روز اول بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ تا الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ (سورہ حشر کی پوری آیت) رَبِّ اِبْرَاهِیْمَ
وَمُوْسٰی وَعِیْسٰی عَلَیْهِمُ السَّلَامُ۔

(ح) روز دوم هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْمَلِكُ تا عَمَّا یُشْرِكُوْنَ (سورہ حشر کی سالم آیت) رَبِّ اِبْرَاهِیْمَ
وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ۔

(ط) روز سوم هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ تا آخر سورہ حشر رَبِّ مُوْسٰی وَعِیْسٰی صَلَوَاتُ اللّٰهِ
وَسَلَامُهٗ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ۔

ترکیب نہایت قابل غور (۱) عورت جب حیض سے فارغ ہو کر غسل کرے اسی دن یا دوسرے دن شوہر ایک خرما لا کر خود اس پر گیارہ بار سورۂ مزمل شریف پڑھ کر باحتیاط رکھ چھوڑے اور عورت سے کہے کہ نہانے کا سامان ایک ساتھ گوشۂ تنہائی میں پردے کے مکان میں لے جائے اور تھوڑا گڑ بھی لے جائے اور ایک لڑکا خرد سال دایہ کی گود میں گوشہ میں بٹھا رکھے۔ اب عورت ایسے گوشہ میں کہ کوئی اسے نہ دیکھے بسم اللہ کہہ کر کپڑے اتارے اور بالکل برہنہ ہو کر نہائے جب نہا چکے اس لڑکے کو بلا کر گڑ اُسے دے دے پھر اپنے شوہر کو بلا کر اس کا مونہہ دیکھے مگر اس وقت ہم بستر نہ ہوں بعدہٗ تعویذ جس پر الف لکھا ہے صفحہ ۲۲ پر ہے موم جامہ کر کے ناف پر باندھے۔

(۲) پھر نقش جس کی پشت پر ب لکھی ہے پانی میں گھول کر پی لے۔

(۳) پھر تعویذ جس پر ج لکھا ہے صفحہ ۲۲ کے نیچے موم جامہ کر کے ناف کے نیچے پیڑو پر باندھ لے۔

(۴) پھر نقش جس کی پشت پر د لکھی ہے گھول کر پی لے۔

(۵) پھر نقش جس کی پشت پر ہ لکھی ہے خاص رحم یعنی بچہ دان پر باندھ لے۔

(۶) پھر دعا جس کی پشت پر و لکھی ہے گھول کر پیئے۔

(۷) پھر نقش جس کی پشت پر ز لکھی ہے پیئے۔

یہ سب کام اسی جلسے میں کرے پھر رات کو جب مرد و عورت سونے لگیں شوہر وہ خرما عورت کو کھلائے پھر مرد و عورت دونوں ساتھ ساتھ اکیس اکیس بار یَا مُقْتَدِرُ کہیں

اول آخر ۲-۲ بار درود شریف ضرور پڑھیں پھر صحبت کریں یہ پہلے دن کے کام ہوئے۔

دوسرے دن علی الصباح نماز سے پیشتر مرد و عورت دونوں غسل کریں اور عورت غسل کر کے نقش جس کی پشت پر ح ہے پیے جب رات ہو پھر بدستور مرد و عورت ۲۱،۲۱ بار یَا مُقْتَدِرُ کہیں اول و آخر درود شریف ۳-۳ بار پڑھ کر ہم صحبت ہوں۔

تیسرے دن نماز سے قبل غسل کریں اور عورت نہا کر جس نقش پر ط ہے پیے جب رات ہو اسی طرح یَا مُقْتَدِرُ پڑھ کر ہم صحبت ہوں یہ تین دن ہوئے پھر اسی طرح نہالیں اس میں اگر حمل رہ جائے بہتر ورنہ دوسرے مہینے بعد حیض ایسا ہی کرے۔ انشاء اللہ بہر مراد سے مالا مال ہوں۔

(۸۰) دیگر برائے استقرار حمل۔ یہ عبارت ہرن کی جھلی پر لکھ کر عورت کو پہنائے خدا چاہے صاحب اولاد ہو۔ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰی بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا اَفَلَمْ یَایْئَسِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَنْ لَّوْ یَشَآءُ اللّٰهُ لَهَدَی النَّاسَ جَمِیْعًا ۵

(۸۱) اسقاط حمل کی حفاظت کے لیے مجرب ہے۔ اگر کسی عورت کے کچے حمل گر جاتے ہوں تو سیاہ مرچ اور اجوائن پر ۷۰ بار ثُمَّ خَلَقْنَا (پارہ ۱۸ رکوع پہلا) پوری آیت پڑھے پھر سورۂ کافرون و سورہ مزمل ۷-۷ بار۔ اَلَمْ نَشْرَحْ ۱۱ بار پڑھ کر دم کرے۔ ۷ دانہ مرچ سیاہ اور تھوڑی اجوائن بانجھ عورت کو کھلائے اور حاملہ تا وضع حمل کھاتی رہے۔ نہایت مجرب ہے۔

(۸۲) یہ عمل استقرار حمل کے لیے نہایت مجرب ہے۔ یہ نقش لکھ کر بہتر ہے کہ چاندی کے پتر پر کندہ کرا کے عورت کے زیر ناف باندھے اور اسی کو روزانہ دھو کر پیتی رہے صاحب اولاد ہو۔

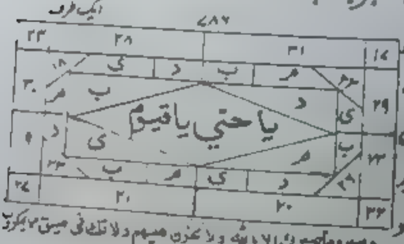

یہ نقش دوسری طرف

(نوٹ) اس نقش پر کبھی اس طرح چڑھائیں کہ روزانہ اس میں سے نکال کر پی سکیں اور بے ادبی بھی نہ ہو سکے۔ اور نہایت مجرب ہے۔

۷۸۶

۸	۴۴	۴۷	۱
۴۶	۲	۷	۴۵
۳	۴۹	۴۲	۶
۴۳	۵	۴	۴۸

۷۸۶

یاباقی	یلحق	۱۱۵
یاجامع	۱۱۲	یاعلی
یاحنان	یاقوی	یاکافی

الٰہی بحرمت ... سید شاہ ابراہیم عبدالحی ... حضرت شاہ [illegible] ... فرزند تولد شود

(۸۳) حمل خام کی روک تھام۔ یہ آیت لکھ کر کمر میں باندھے کُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

(۸۴) دیگر حمل خام کی روک تھام کے لیے مجرب ہے۔ غیر مسلم کے لیے۔ اہل اسلام کے لیے صفحہ ۳۴۴، ۸۱ نمبر پر جو آیات کریمہ لکھی ہوئی ہیں دیں اور اگر غیر مسلم کو دینا ہو تو اسی آیت کا یہ مربع کر کے دے اعداد اس کے ۷۰۸۲ ہیں نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۷۷۱	۱۷۷۴	۱۷۷۷	۱۷۶۳
۱۷۷۲	۱۷۶۵	۱۷۷۰	۱۷۷۵
۱۷۶۶	۱۷۷۳	۱۷۷۲	۱۷۶۹
۱۷۷۳	۱۷۶۴	۱۷۶۷	۱۷۷۸

(۸۵) تسہیل ولادت۔ مؤلف۔ مہر نبوۃ شریف اور نعلین شریف کے باریک تعویذ درد زہ کے وقت اگر زیادہ تکلیف ہو تو مٹھی میں داب لے ورنہ باندھ کر باندھے۔ انگشتری مقطعات کی بھی درد زہ کے لیے سیدھے ہاتھ میں دینا مفید ہے ۵ منٹ میں وضع حمل ہوگا۔

(۸۶) خلاصی حمل بآسانی۔ ایک مرتبہ شیخ یحییٰ منیری قدس سرہٗ سفر میں تھے بارش کثرت سے ہوئی گاؤں میں کسی نے جگہ نہ دی اس گاؤں کے رئیس کی عورت تین روز سے دردزہ میں مبتلا تھی۔ آپ کو خبر ہوئی ایک پرچہ پر بطور تعویذ یہ لکھ کر دے دیا۔ مرا جائے وہ دختر مرا جائے وہ پسرِ دہقان زائد یا نہ زائد۔ دہائی شیخ یحییٰ منیری رحمۃ اللہ علیہ کی جیسے ہی تعویذ باندھا فوراً خلاصی ہوئی جب سے یہ عمل بزرگوں میں بہت مقبول ہے۔

(نوٹ) اگر گڑ پر دم کر کے کھلاتے بھی ہیں۔ بہت ہی زود اثر اور مجرب ہے۔ (مؤلف)

(۸۷) نقش سوزن برائے حفاظت حمل مجرب ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّيْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ الٰہی بحرمۃ سورۃ یونس الٰہی بحرمۃ سورۃ ہود الٰہی بحرمۃ سورۃ یوسف الٰہی بحرمۃ سورۃ یٰسٓ الٰہی بحرمۃ سورۃ مزمل الٰہی بحرمۃ سورۃ والضحٰی الٰہی بحرمۃ سورۃ الم نشرح الٰہی بحرمۃ سورۃ قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ الٰہی بحرمت ایں آیاتہا آنچہ مساں دسانی کہ در بطن طفل فلاں بنت فلاں (نام اس کا اور اس کی والدہ کا) باشد دور شود فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

ترکیب:- یہ نقش استقرار حمل کے فوراً بعد یعنی تین ماہ کا حمل نہ ہونے پائے کہ یہ نقش حاملہ کو پہنا دیا جانا چاہیے کہ سات سوئیاں لے کر جب یہ نقش مرتب ہو جائے تو ہر سوئی پر ۷۰ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر نقش میں چبھوتا جائے بعدہٗ لپیٹ کر موم جامہ کر کے تانبے کے تعویذ میں رکھیں اور اتنا لمبا ڈورا ڈال کر گلے میں پہن لیں کہ تعویذ ناف سے بھی دو انگل نیچا رہے۔ بعد بچہ پیدا ہونے کے فوراً بچہ کو غسل دیں اور اذانیں کانوں میں کہلوا کر فوراً یہ تعویذ ماں کے گلے سے اتار کر بچہ کو پہنا دیں اور دوران حمل کی حفاظت کے لیے جو ہدایات صفحہ ۴۰۸ نمبر ۹۲ پر لکھی ہیں ان کا خاص طور سے خیال رکھیں۔

(۸۸) آسانی کے ساتھ بچہ پیدا ہو۔ آسانی ولادت کے لیے یہ نقش ناف پر باندھے یا سیدھے ہاتھ میں دے دے انشاء اللہ بچہ بہت جلد پیدا ہوگا۔

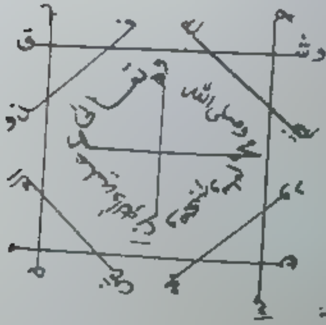

بعد ولادت تعویذ کو علیحدہ کر دے اور حفاظت سے رکھے مجرب المجرب ہے۔

(۸۹) برائے دفع استحاضہ۔ مربع ۷۲۵ کسر ۳/۴ اور چاروں طرف آیت بایں طور سرخی کا مطلب یہ ہے کہ اس نقش کے اعداد کو پُر کرتے وقت ذیں خانہ میں ایک زیادہ کر کے لکھے بہت ہی مجرب ہے۔

یا بدوح اللہ ۷۸۶

۷۲۲	۷۳۶	۷۳۹	۷۲۵
۷۳۸	۷۳۶	۷۳۱	۷۳۷
۷۲۷	۷۴۱	۷۳۳	۷۳۰
۷۳۵	۷۲۹	۷۲۸	۷۳۰

(۹۰) برائے دفع مسان۔ سورۃ والطارق ۴۱ بار پڑھ کر سوت کے کچے تاگے پر دم کر کے ہر بار گرہ لگاتے جائیں سوت کے بھی ۴۱ تار ہوں۔ رنگ کی قید نہیں۔ یہ گنڈہ حاملہ تا دفع حمل گلے میں پہنے رہے اور جیسے ہی بچہ پیدا ہو فوراً بچے کو نہلائیں دیر ہرگز نہ کریں، اور فوراً اسی وقت سات اذانیں ۴ سیدھے کان میں ۳ الٹے کان میں دے کر وہ گنڈا ماں کے گلے سے اتار کر بچہ کو پہنا دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بچہ مسان سے محفوظ رہے گا۔

(نوٹ) اس کے لیے نقش سیفی دوسری طرف حفاظت جان کندہ شدہ گلے میں ڈالنا بھی بہت مفید ہے۔ رضوی کتب خانہ سے طلب کریں۔

(۹۱) برائے دفع مسان وآسیب مجرب ہے۔ کاغذ پر یا رکابی پر لکھ کر پلائے انشاء اللہ مسان وآسیب سے محفوظ رہیں گے۔

العظیم	العلی	یا اللہ	حق
۵۵	۱۱	۸	۱

(۹۲) برائے دفع ام صبیان۔ ۴ عدد نئی سکوری پر اس نقش کو لکھ کر اپلوں سے چاروں طرف پُر کر کے آگ جلائے جب خوب سرخ ہو جائیں تو چاروں سکوریوں کو بچہ کے پلنگ کے پایوں کے نیچے رکھے مولیٰ تعالیٰ چاہے دورہ دفع ہو۔

۷۸۶

۱۰۳۰	۱۰۲۳	۱۰۱۰	۱۰۳۶
۱۰۱۲	۱۰۳۳	۱۰۳۲	۱۰۲۲
۱۰۳۹	۱۰۱۳	۱۰۳۰	۱۰۲۶
۱۸	۱۰۲۹	۱۰۳۸	۱۰۱۶

(۹۳) مجرب ارشادات۔ ایک صاحب نے حضور قبلہ اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ سے عرض کی حضور ۱۲ سال میں میری اہلیہ کے چار لڑکے اور دو لڑکیاں پیدا ہوئیں جن میں سے پانچ اولادیں انتقال کر گئیں کسی کی عمر ۲ سال کی کسی کی دو سال کی کسی کی ایک سال کی ہوئی اور سب کو ایک ہی بیماری لاحق ہوئی یعنی پسلی اور ام الصبیان۔ حال صرف ایک لڑکی ۲ سالہ حیات ہے۔ حضور دعا فرمائیں اور ان امراض کے واسطے کوئی عمل جو مناسب ہو ارشاد فرمائیں۔ تب ارشاد فرمایا۔ مولیٰ تعالیٰ اپنی رحمت فرمائے اب جو حمل ہو سے دو مہینے نہ گزرنے پائیں کہ یہاں اطلاع دی جائے (اطلاع آنے پر سوئیوں کا تعویذ دیا جائے گا) اور زوجہ اور اُن کی والدہ کا نام بھی معلوم ہونا چاہیے۔ اس وقت سے انشاء اللہ بندوبست کیا جائے گا اپنے گھر میں پابندی نماز کی تاکید شدید رکھیے اور پانچوں نمازوں کے بعد آیت الکرسی ایک ایک بار پڑھا کریں اور علاوہ نمازوں کے ایک بار سورج نکلنے سے پہلے اور شام کو سورج ڈوبنے سے پہلے اور سوتے وقت جن دنوں میں عورتوں کو نماز کا حکم نہیں ان میں بھی ان تین وقت کی آیت الکرسی نہ چھوٹے مگر ان دنوں میں آیت قرآن مجید کی نیت نہ پڑھیں بلکہ اس نیت سے کہ اللہ تعالیٰ کی تعریف کرتے ہیں اور جن دنوں میں نماز کا حکم ہے ان میں اس کا بھی التزام رکھیں کہ تینوں قل ۳-۳ بار صبح و شام اور سوتے وقت پڑھیں صبح سے مراد یہ ہے کہ آدھی رات ڈھلنے سے سورج نکلنے تک اور شام سے مراد یہ ہے کہ دوپہر ڈھلنے سے غروب آفتاب تک اور سوتے وقت اس طور پر کہ چت لیٹ کر دونوں ہاتھ دعا کی طرح پھیلا کر ایک ایک بار تینوں قل پڑھ کر ہتھیلیوں پر دم کر کے سارا منہ اور پیٹ اور پاؤں آگے اور پیچھے جہاں تک ہاتھ پہنچ سکے سارے بدن پر پھیریں تین بار ایسے ہی کریں اور جن دنوں میں عورتوں کو نماز کا حکم نہیں ان میں آپ اسی طرح پڑھ کر تین بار ان کے بدن پر ہاتھ پھیر دیا کیجیے بڑا چراغ یہاں ایک صاحب بناتے ہیں وہ بنوا لیجیے اور ایام حمل میں اور بچہ پیدا ہونے کے بعد جس ترکیب سے بتایا جاوے روشن کیجیے۔ اور یہ لڑکی جو موجود ہے اس کو اگر ناسازی لاحق ہو تو اس کے لیے بھی روشن کیجیے وہ چراغ باذنہ تعالیٰ سحر و آسیب و مرض تینوں کے دفع کے لیے

مجرب ہے۔ بچہ جو پیدا ہو پیدا ہوتے ہی مناسب ہے پہلے اس کے کانوں میں ۷ بار اذانیں دی جائیں۔ ۴ بار اذان سیدھے کان میں اور تین بار تکبیر بائیں کان میں اس پر ہرگز دیر نہ کی جائے۔ دیر کرنے میں شیطان کا دخل ہوتا ہے۔ چالیس روز تک بچہ کو کسی اناج سے تول کر خیرات کیا جائے پھر سال بھر تک ہر مہینے پھر دو برس کی عمر تک ہر ڈیڑھ مہینے پر۔ تیسرے سال ہر تین مہینے پر چوتھے سال ہر چار مہینے پر پانچویں سال بھی چار مہینے پر چھٹے سال ہر چھ مہینے پر تولے مکان میں سات دن تک مغرب کے وقت ۔ ۷ بار اذان بلند آواز سے کہی جائے۔ اور تین شب کسی صحیح خواں سے پوری سورہ بقرہ ایسی آواز سے تلاوت کرائی جائے کہ مکان کے ہر گوشہ میں پہنچے۔ شب کو مکان کا دروازہ بسم اللہ کہہ کر بند کیا جائے اور صبح کو بسم اللہ کہہ کر کھولا جائے۔ جب پاخانہ کو جائیں اس کے دروازے سے باہر بسم اللہ اعوذ باللہ من الخبث والخبائث پڑھ کر بایاں پیر پہلے رکھ کر جائیں اور جب نکلیں تو داہنا پاؤں پہلے نکالیں۔ اور الحمد للہ کہیں اور

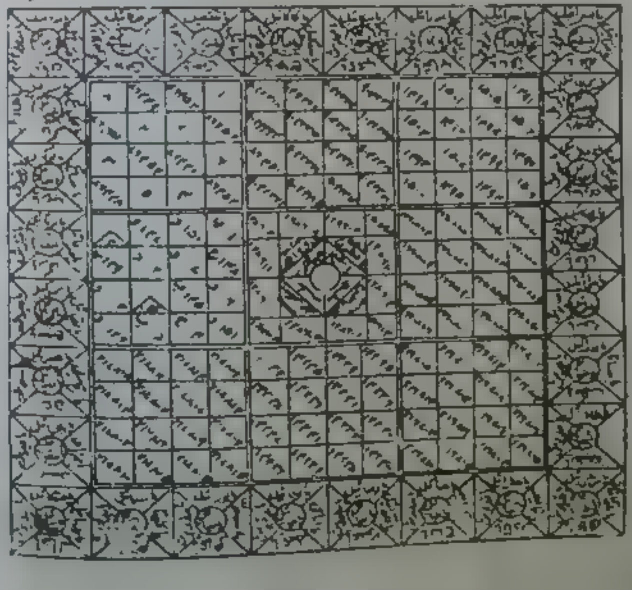

کپڑے بدلنے یا نہانے کے لیے جب کپڑے اُتاریں پہلے بسم اللہ کہہ لیں اور قربت کے وقت نہایت اہتمام کے ساتھ رکھے کہ شروع فعل کے وقت آپ اور وہ دونوں بسم اللہ کہیں۔ ان باتوں کا التزام رہے گا تو انشاء اللہ تعالیٰ کوئی خلل نہ ہونے پائے گا۔

بڑا چراغ روشن کرنے کی ترکیب۔ اعلیٰ حضرت عظیم البرکت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک صاحب نے عرض کیا کہ بڑا چراغ روشن کرنے کی کیا ترکیب ہے ارشاد فرمایا۔

(۱) یہ چراغ معلق روشن کیا جائے گا کسی چھینکے یا قندیل میں۔ (۲) روشن کرتے وقت لو کے پاس سونے کا چھلہ یا انگوٹھی یا بالی ڈال دیا کریں چلہ ختم ہونے پر وہ مسکین پر تصدق کریں۔ (۳) چراغ باوضو نمازی آدمی روشن کرے اگرچہ عورت ہو اور مرد بہتر ہے۔ (۴) مرض ہلکا ہو تو چراغ روز ڈیڑھ گھنٹہ روشن ہو اور سخت ہو تو دو گھنٹے ۲ گھنٹے اور بہت سخت ہو تو شب بھر۔ (۵) مریض اس کی روشنی میں بیٹھے خواہ لیٹے مگر

بڑے چراغ کی پشت پر یہ کندہ کیا جائے

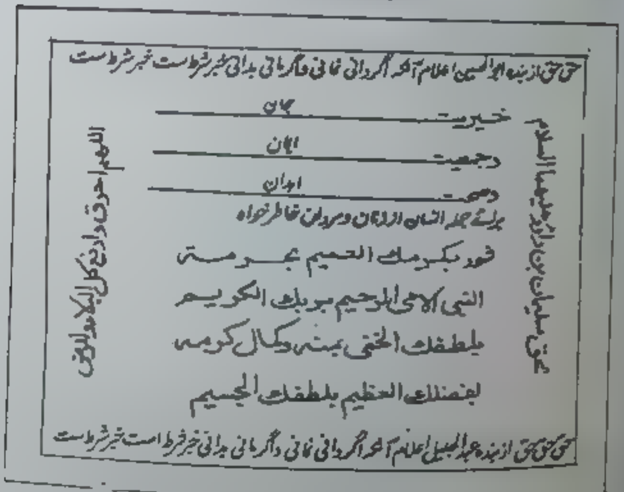

منہ اس کی طرف رکھے اور اکثر اوقات اس کی طرف دیکھے (۶) جتنی دیر تک جلانا ہو اسی حساب سے اعلیٰ درجہ کا پھلیل اس میں ڈالیں اور اُسے ڈال کر چراغ کے چاروں طرف پھیر ڈالیں کہ تمام نقوش پر دورہ کر آئے پھر جھکا کر رکھ دیں اور جس طرف بتی کا نشان ہے بسم اللہ کہہ کر اس طرف روشن کریں (۷) اگر مرض نہایت شدید ہو تو چاروں گوشوں میں چار بتیاں جلائیں اور چراغ سیدھا رکھیں اور ہر لَو کے پاس سونا رکھیں۔ (۸) جس مکان میں یہ چراغ روشن ہو وہاں نہ کوئی تصویر ہو نہ کتا آنے پائے سوا مریضہ کے کوئی عورت حیض یا نفاس والی یا کوئی ناپاک مرد یا عورت۔ (۹) اس جگہ بیٹھ کر سب ذکر الٰہی درود شریف میں مشغول رہیں جو بات ضرورت کی ہو بقدر ضرورت آہستگی سے کہہ دیں چپقلش نہ کریں نہ کوئی لغو وبیہودہ بات وہاں ہونے پائے۔ (۱۰) جتنی عورتیں وہاں بیٹھیں یا آئیں جائیں سب سنگین کپڑے پہنے ہوں نماز کی طرح سوا منہ کی ٹکلی یا ہتھیلیوں کے سر کا کوئی بال یا گلے یا کلائی یا بازو یا پیٹ یا پنڈلی کا کوئی حصہ اصلاً نہ کھلا رہنے پائے (۱۱) چراغ پہلے دن جس وقت روشن ہو وہ گھنٹہ منٹ یاد رکھیں کہ کسی دن اس سے زیادہ دیر روشن کرنے میں نہ ہونے پائے اس کے موکل اپنی حاضری کا وہی وقت مقرر کر لیتے ہیں جس وقت پہلے دن روشن ہوا تھا۔ پھر اگر کسی دن آئے اور چراغ اس وقت روشن نہ پایا تو ان کو تکلیف ہوتی ہے۔ لہٰذا چاہیے کہ پہلے دن قصداً کچھ دیر کر کے روشن کریں کہ اگر کسی دن اتفاقیہ دیر ہو جائے تو اس وقت سے زیادہ دیر نہ ہونے پائے مگر پہلے دن اتنی دیر بھی نہ کریں کہ کسی دن چراغ روشن ہو کر اس وقت کے آنے سے پہلے ختم ہو جائے۔ (۱۲) چراغ بڑھانے کا وقت آئے کوئی باوضو شخص بڑھائے اور اس وقت یہ کہے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اِرْجِعُوْا مَاجُوْرِیْنَ (۱۳) روز نیا پھلیل ڈالیں کل کا بچا ہوا آج مریض کے سر اور بدن پر مل دیں۔ (۱۴) جس کے لیے یہ چراغ روشن ہوا ہو اس کے سوا اور مریض بھی بہ نیت شفا ان شرائط کی پابندی سے بیٹھ سکتے ہیں۔ (الملفوظ حصہ سوم)

؎ نہ یہ کہ حیض و نفاس کی حالت میں بلا تکلف بیٹھے۔

چند ضروری سوالات متعلق چراغ مع جوابات۔

سوال	جواب
۱۔ چوہرنے کے لیے ۴ چھلے ہوں یا ایک ہی	صرف ایک چھلہ یا ٹکڑا سونے کا کافی ہے۔
۲۔ مقدار چھلہ کیا ہے	حسب حیثیت کافی ہے۔
۳۔ بتی روئی کی ہو یا کپڑے کی۔	کوری روئی (دُھنی کا پٹس)
۴۔ مرض بانجھ کے لیے چار بتیاں جلائی جائیں یا ایک	چار بتیاں جلائی جائیں۔
۵۔ اگر چار بتیاں جلائی جائیں تو شب بھر یا ۲-۳ گھنٹے	صرف دو گھنٹے کافی ہے۔
۶۔ ہر چارو کے پاس ۴ چھلے ہوں یا ایک	ہر لو کے پاس گویا چار چھلے یا سونے کے ٹکڑے ہوں۔
۷۔ چھلے سے کیا مراد ہے۔	چھلہ یا ٹکڑا سونے کا۔
۸۔ بڑے چھوٹے چراغ کی ایک ترکیب ہے یا دو۔	دونوں کی ایک ہی ترکیب نہیں (اس کی ترکیب فہرست میں دیکھیں)
۹۔ ایام حیض میں بھی مریضہ روشنی میں بیٹھے یا اس کی حد تک چھوڑ دے۔	ہر حالت میں مریضہ بیٹھ سکتی ہے۔
۱۰۔ چراغ متواتر ۴۰ روز تک روشن کرے۔	اگر ۴۰ روز کی نیت کی ہے تو ۴۰ دن جلائے ناغہ نہ کرے۔
۱۱۔ ہلکے مرض کے لیے بھی ۴۰ دن جلانا پڑے گا۔	نہیں بلکہ مرض کے لیے ۱۲ دن کافی ہے۔
۱۲۔ دیہات میں جب گھڑی نہ ہو تو چراغ ٹھیک وقت پر کیسے جلائے۔	وہاں صحیح تخمینہ کر لیا جائے جس سے زیادہ تاخیر دوسرے دن سے نہ ہو۔
۱۳۔ مریضہ تخلیہ کا وقت چراغ روشن کرنے سے قبل رکھے یا بعد میں۔	جس وقت سے چراغ جلائے اس وقت سے تخلیہ کرے۔
۱۴۔ مرض ام صبیان اور مرض بانجھ پن کی ایک ہی ترکیب ہے یا علیحدہ علیحدہ۔	ہاں دونوں کی ایک ہی ترکیب ہے۔
۱۵۔ مرض عقم سخت مرض ہے یا ہلکا۔	مرض عقم یعنی بانجھ ہونا بہت سخت مرض ہے۔

نقش حفاظت حمل۔

یہ نقش حضرت قبلہ سید محمد صاحب محدث کچھوچھوی کا نقش تحریر تانبہ کی پشت پر کندہ کرا کر پہنے۔ فقیر نے اس کا تجربہ کیا بحمد اللہ بڑا زود اثر

۷۸۶

۱۷	۳۱		۲۸	۲۴
۲۹	۲۳ / ۲۵	۲۰	۱۸ / ۲۷	۳۰
	۲۶	۲۳	۲۲	۱۹
۲۲	۲۱ / ۳۶	۲۸	۲۳ / ۳۳	
۳۲	۳۰		۲۱	۲۷

حمعسق   کہیعص

پایا جس کے بچے نہ جیتے ہوں یا ہوتے ہی نہ ہوں یا کچے حمل گر جاتے ہوں ہر ایک کے لیے بہتر ہے۔ نقش پچھلے صفحہ پر ہے۔

امراض اطفال

(۹۶) دانت بے تکلف نکلنے کا نقش۔ جب بچہ کا دودھ چھڑایا جاتا ہے بچہ کو بڑا اضطراب ہوتا ہے ماں کو بھی بڑی کشمکش کا سامنا ہوتا ہے یہ دعا لکھ کر دھو کر بچہ کو پلاسے مولیٰ تعالیٰ تسکین عطا فرمائے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَمَنْتُ الَّذِیْ يُرْزَقُ مَنْ يَّشَاءُ بِقُوَّةِ الْمَتِيْنِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ؕ یہ نقش لکھ کر موم جامہ کر کے بچے کے گلے میں ڈالے

۷۸۶

۲	سح	ع	هو
د	۲	د	ط
۷	س	دط	د
۱۵	ح	سی	حد

(۹۷) عمل ہر بلا و مصیبت سے بچنے کے لیے نہایت نفیس ہے۔ یہ چار بزرگ جو سلاطین اربعہ کہلاتے ہیں (۱) خواجہ عبدالکریم مغربی (۲) خواجہ عبدالرحیم شرقی (۳) خواجہ عبدالرشید شمالی (۴) خواجہ عبدالجلیل جنوبی۔ ہر ماہ نوچندی جمعرات کو ان چاروں سلاطین کی ملیدے یا حلوے پر یا کسی مٹھائی پر حسب حیثیت باحتیاط تمام نیاز دلائے اور بچے اُس وقت موجود ہوں ان سلاطین کے وسیلہ سے ان بچوں کی سلامتی کی اور وسعت رزق کی ہر بلا سے امن و امان کی دعا مانگے اور چونکہ ۱۴ تاریخ ان سلاطین کے وصال کی ہے اس روز زیادہ اہتمام کرے یہاں تک کہ بچہ کی عمر ۲۱ سال ہو پھر چاہے ترک کرے چاہے عمر بھر اس کا ورد رکھے یہ عمل ان کے لیے انتہائی کارآمد ہے جن کے بچے پیدا ہونے کے بعد طرح طرح کی بیماریوں یا خبل مسان یا نمونیہ یا سوکھا میں مبتلا ہو کر مرجاتے ہیں۔ ماں باپ اپنی اولاد کے جینے کے لیے اکثر ناجائز کام کر گزرتے ہیں فقیر نے بعض بچوں کے سر پر چوٹی دیکھی جیسی اہل ہنود کے ہوتی ہے۔ دریافت کیا کہ یہ کیوں ہے کہنے لگے بچے جیتے نہیں تھے چار بچے دو دو ڈھائی ڈھائی برس کے ہو کر مر گئے۔ جب سے یہ فلاں بزرگ کے نام کی چوٹی رکھی ہے اللہ رکھے اب دیکھئے اس کی عمر ۴ سال

کی ہے اور کیسا تندرست ہے۔ کہنا یہ ہے کہ اولاد کی خاطر آدمی اپنے دین و ایمان تک کا پاس لحاظ نہیں کرتا۔ یہ عمل اس کام کے لیے انشاء اللہ بہترین ثابت ہوگا۔ نیز نقش حفاظت جان کو نہ بھولنا چاہیئے اور ایک نقش مہر نبوۃ دوسرا نعل اقدس کا نقش اپنے گھر میں لگا لینا چاہیے۔ (مولف)

(۹۸) گریہ طفلاں۔ بعض بچے ساری ساری رات روتے ہیں جس سے سارے گھر کو پریشانی ہوجاتی ہے اور رونے کا کوئی خاص سبب بھی سمجھ میں نہیں آتا یہ دونوں نقش لکھ کر موم جامہ کر کے گلے میں باندھے انشاء اللہ بچہ آرام سے رہے گا۔

۷۸۶

ط	ی	ح	م
م	ح	ی	ط
ی	ط	م	ح
ح	م	ط	ی

۷۸۶

۴	۱۴	۱۵	۱
۹	۷	۶	۱۲
۵	۱۱	۱۰	۸
۱۶	۲	۳	۱۳

(۹۹) برائے ضد اطفال۔ بعض بچے بڑے ضدی ہوتے ہیں اُن کے لیے یہ نقش لکھ کر چارپائی کے نیچے جس پر بچہ سوتا ہے دفن کردے انشاء اللہ بچہ ضد نہ کرے گا۔

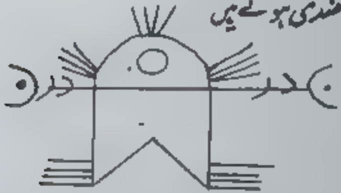

(۱۰۰) دیگر۔ روز یکشنبہ وقت طلوع آفتاب یہ آیت مع مربع نقش لکھ کر موم جامہ کر کے گلے میں باندھے انشاء اللہ دودھ چھڑانے کی تکلیف اور رونا اور ضد کرنا وغیرہ وغیرہ سب سے نجات ہو اور بچہ چین و آرام سے رہے آیت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝

۷۸۶

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵
☒	☒	☒	☒

(۱۰۱) دیگر۔ یہ نقش لکھ کر موم جامہ کر کے بچے کے گلے میں ڈالے انشاء اللہ المولیٰ الکریم بچہ رونے سے باز رہے۔ یہ ہے۔

۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
ط	ط	ط	ط	ط	ط	ط
می	می	می	می	می	می	می

(۱۰۲) نقش حفاظت اطفال۔ ایک روپیہ ۴ کی چاندی کی تختی پر یہ دونوں نقش

مسلم باوضو لازمی سے کندہ کرا کے گلے میں ڈالے انشاء اللہ بچہ ہر بلا سے محفوظ رہے۔

سامنے سینہ ۷۸۶

۳۳۲	۳۲۷	۳۳۴
۳۳۳	۳۳۱	۳۲۹
۳۲۸	۳۳۵	۳۳۰

پشت پر سینہ ۷۸۶

[illegible]	۵۶۸	۵۸۳
[illegible]	۵۸۰	۵۷۶
[illegible]	۵۸۲	۵۸۱

(۱۰۳) **نقش حفاظت جان۔** یہ نقش ہر بڑے چھوٹے مسلم و غیر مسلم کو دیا جاتا ہے ہر بلا و بیکاری سے بچاتا ہے چاندی یا تانبے کی پتر پر کندہ ہوتا ہے آسیب یا جادو کا اثر ہو یا دشمن جان کے ہوں تو اس کی پشت پر نقش سینی کندہ کرا کے دیں مجرب ہے۔

۷۸۶

(۱۰۴) **بچہ دودھ پینے لگے گا۔** اگر بچہ دودھ نہ پیتا ہو تو یہ نقش شیر مادر یا آب دریا سے دھو کر پلائے انشاء اللہ العزیز بچہ دودھ پینے لگے۔

قیوم	قیوم	قیوم	قیوم
قیوم	قیوم	قیوم	قیوم

نوٹ:۔ ق۔ د۔ م ان حروف کے دعا نے کھلے رہیں۔

(۱۰۵) **دق الاطفال یعنی بچے کا سوکھا۔** ہفتہ کے روز بادنجان یعنی بیگن جو نیلے رنگ کا ہوتا ہے ترکاری کے کام میں آتا ہے لے کر اس پر یہ نقش بروز اتوار پہلی ساعت میں لکھے (طلوع آفتاب سے ایک گھنٹہ تک پہلی ساعت رہتی ہے) انشاء اللہ العزیز سوکھا جاتا رہے گا۔

۷۸۶

ط	دلا	دی
لا	ھ	د
س	ق	ای

(۱۰۶) **برائے سوکھا مجرب ہے۔** بنگلہ پان ایک عدد۔ برگ سکو ساڑھے تین عدد ہفتہ میں تین پان پنجشنبہ شنبہ سہ شنبہ باریک پیس کر ریڑھ پر مالش کر کے ۱۵ منٹ کے بعد گرم پانی سے روئی کے ذریعے دھوئے ہر روز کرتا بدلے۔

(۱۰۷) **دودھ بڑھانے کے لیے۔** اگر ماں کے دودھ ہی کم ہو یا بالکل نہ ہو تو آیت کریمہ تانبے کی رکابی میں کندہ کرا کے مریضہ کو دے اور ہدایت کر دے کہ جو چیز کھائے اسی میں کھائے اور بہتر ہوگا کہ جوے کی کھیر پکا کر اسی رکابی میں

کھائی جائے مغز خربوزہ کی کھیر بھی فائدہ پہنچاتی ہے سورۃ الحجر سے شروع جو کہ تیرھواں پارہ کے آخر میں ہے اور چودھویں پارہ کے اول رکوع میں ختم ہوتی ہے لکھے یعنی آخر تا لحٰفظون رکابی میں کندہ کی جاتی ہے۔

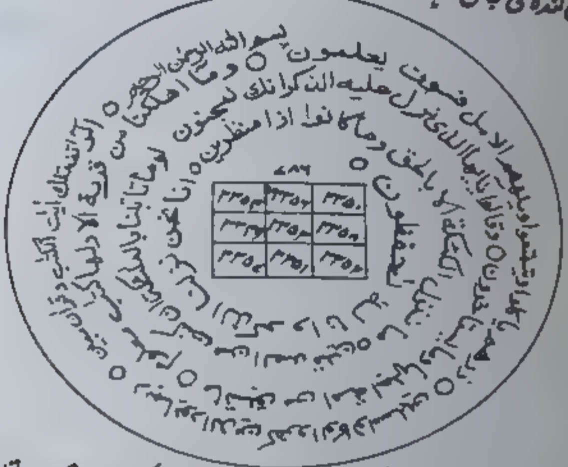

(۱۰۸) **شناخت مرض سوکھا۔** اکثر بچہ چھینوں سے مرض سوکھا میں مبتلا ہو جاتا ہے جس کو دق الاطفال کہتے ہیں مگر جب بالکل سوکھنے لگتا ہے تب کہیں سمجھ میں آتا ہے۔ کہ سوکھا ہے شناخت یہ ہے کہ جب بچہ کو کوئی عارضہ لاحق ہو تو بچہ کی گدیا دکان کی لو / خوب زور سے دبا کر دیکھیں اگر تکلیف کا احساس نہ ہو تو جان لینا چاہیے کہ مرض سوکھا شروع ہو گیا ہے بس پھر تدبیر مذکورہ بالا عمل میں لانا چاہیے اور بیگن پر مذکورہ بالا نقش نمبر ۱۰۵ کا لکھ کر بچہ کے پلنگ کے اوپر لٹکا دینا چاہیے جیسے جیسے بیگن سوکھتا جائے گا بچہ فربہ ہوتا جائے گا یہ دوسرا نقش لکھ کر موم جامہ کر کے گلے میں ڈالا جائے۔

۷۸۶

۳۲۳	۳۲۶	۳۳۰	۳۱۶
۳۲۹	۳۱۷	۳۲۲	۳۲۷
۳۱۸	۳۳۲	۳۲۴	۳۲۱
۳۲۵	۳۲۰	۳۱۹	۳۳۱

(۱۰۹) **امراض مردانہ۔** احتلام کو روکنے کا بہترین عمل و نقش جس کو احتلام کثرت سے ہوتا

ہو چاہیے کہ سوتے وقت اپنے دل پر انگشت شہادت سے لکھ لیا کرے «عمر فاروق اعظم» انشاء اللہ تعالیٰ احتلام سے محفوظ رہے گا۔ بارہا کا مجرب و آزمودہ ہے اور یہ نقش لکھ کر بازو پر باندھے یا گلے میں ڈال لے۔

۷۸۶

بحق عمر فاروق	بحق ابابکر صدیق
[illegible]	بحرمۃ ذو شیطان سیبہ

(۱۱۰) دفع احتلام مربع یا حافظ مع عبارت۔ یہ نقش لکھ کر موم جامہ کر کے گلے میں ڈالے انشاء اللہ تعالیٰ احتلام نہ ہوگا۔ اگر بیماری ہے تو نقش ورد شفاء دھو کر پیے اور یہ نقش گلے میں ڈالے۔

۷۸۹

۲۲۲	۲۲۵	۲۲۸	۲۱۵
[illegible]	۲۳۹	۲۲۱	۲۲۶
[illegible]	۲۳۰	۲۲۳	۲۳۰
[illegible]	۲۱۹	۲۰۸	۲۲۹

یا قدوس الطاہر من کل سوء فلا شیٔ العادلۃ من جمیع خلقہ باعدل ... کی الطاہر من کل آفۃ ... المحبوب فلا تفوت ... یا علیم

(۱۱۱) برائے عرق النساء۔ یہ درد ایک کولہے یعنی کمر سے شروع ہوتا ہے اور پاؤں کے ٹخنے تک ہوتا ہے اور ہفتوں اور مہینوں اور بعض کو برسوں رہتا ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّمَلِيْكَ كُلِّ شَيْءٍ وَّخَالِقَ كُلِّ شَيْءٍ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَخَلَقْتَ عِرْقَ النَّسَا فِيَّ وَلَا تُسَلِّطْهُ عَلَيَّ وَلَا تُسَلِّطْنِيْ عَلَيْهِ بِقَطْعٍ وَّاشْفِنِيْ شِفَاءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا لَا شَافِيَ اِلَّا اَنْتَ ۳ بار یا ۷ بار روزانہ لکھ کر گلے میں باندھے یا کمر میں باندھے باذن اللہ تعالیٰ شفا ہو۔ تا شفا ہر روز یہ عبارت ایک ہی جگہ باندھتا رہے بعد شفا سب کو کھول کر اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ کی نذر دلا کر سب کو دریا میں ڈال دے۔

(۱۱۲) دیگر۔ نابالغہ کا کاتا ہوا سوت لے کر غسل کر کے وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ پڑھ کر گرہ لگاتا جائے یونہیں ۷ بار پڑھ کر ۷ گرہ لگائے پھر بائیں ہاتھ پر مریض کے باندھے انشاء اللہ بہت جلد شفا ہو۔

تعویذات

ترکیب لکھنے تعویذ اور اس کے عمل کرنے کی دس چیزیں واجب ہیں جو ایک بھی اس سے کم ہو عمل باطل ہو جاوے۔ اول با وضو ہو۔ دوسرے جائے پاک۔ تیسرے عطریات اپنے اوپر ملے۔ چوتھے نسخہ مجرب یعنی مرشد کامل سے پایا ہو۔ پانچویں مکان خالی ہو۔ چھٹے اقرار دل۔ ساتویں طالع نحس، آشوبِ طبیعت کا جاننا۔ فکر کیا وجہ رکھے۔ نویں راست زبان۔ دسویں وقت پہچاننا لکھے تعویذ کا کہ نیک آوے۔ دوسرے یہ کہ اگر کوئی دراز قد و بلند ہوا و پر درے کے اور اگر مسکونہ ہو رات میں لکھے اور جو میانہ قد ہو دوپہر کو لکھے اور جو آتشی لکھے نزدیک آگ کے بیٹھ کر لکھے اور منہ اپنا پورب کی طرف کرے اور شنگرف اور گیرو یا سیندور یا مشک و زعفران سے لکھے اور اگر خاکی ہو تو محل آستانہ یا گذرگاہ یا گورستان کہنہ میں بیٹھے اور منہ طرف دکھن کے کرے اور عرق برگ ترب یا گلاب یا مشک و زعفران سے لکھے اگر بادی ہو تو مکان بلند و بالا میں بیٹھے اور منہ طرف اتر کے کرے اور سیاہی سے کہ اس میں گوند نہ ہو یا مشک و زعفران سے لکھے اور اگر آبی ہو نزدیک پانی کے بیٹھے اور منہ طرف مغرب کے کرے اور اگر شیرہ بیدانجیر حاضر نہ ہو تو مشک و زعفران سے لکھے اور اگر واسطے خواب بندی کے لکھے تو شیرہ برگ انار و یا شیرہ برگ کندروئی سے اور اگر علاج نہ ہو مشک و زعفران سے لکھے۔ اگر واسطے زبان بندی کے لکھے تو اس وقت کہ دم پرہ بینی چپ سے رواں ہو اور ترشی و تلخی منہ میں رکھ کر لکھے۔ اگر خواب بندی کو لکھے تو اس وقت کہ دم پرہ بینی سے جاتا ہو اور تیرا دی۔ چنانچہ فلفل گرد یا اس کے مانند جو کچھ ہو منہ میں رکھ کر لکھے تا کہ نیک آوے۔ اگر زبان بندی کو لکھے تو اس وقت کہ دم دونوں پرہ بینی سے ساکن ہو اس وقت قدرے موم منہ میں لے کر اور زبان اپنی کو زیر دانتوں کے رکھ کر لکھے اور اگر واسطے محبت کے لکھے تو اول قلم سیدھے ہاتھ میں لیوے اور ابتدائے اول ماہ بروز یکشنبہ وقت طلوع آفتاب روز دوشنبہ آخر روز میانہ و نماز پیشین و عصر بروز جمعہ وقت زہرہ کے لکھے تو نیک آوے۔ واسطے عداوت کے لکھے تو قلم ہاتھ چپ میں کرے اور آخر میں لکھے بروز شنبہ اول وقت اور بروز سہ شنبہ

بساعت مریخ کے لکھے تو نیک آدے۔ اور خواب بندی کو لکھے تو روز چہار شنبہ لکھے تا کہ نیک آدے۔ اگر زبان بندی کو لکھے بروز پنجشنبہ تا کہ نیک آدے اور اوپر سر تعویذ دوستی کے یہ دعا لکھے
یَا اَصْحَابَ الْمُسَخَّرَاتِ وَالرَّوَاسِیْ اَجِیْبُوْا فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ اِسْمَعْ مِنْ طَرَفِ الْعَیْنِ اَلْوَحَا اَلْوَحَا السَّاعَۃُ السَّاعَۃُ السَّاعَۃُ اور آخر تعویذ دوستی میں دعا یہ لکھے۔
کَتَبْتُ هٰذَا التَّعْوِیْذَ لِمَحَبَّتِ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ لِحُبًّا شَیْ لِیَ الْحُبِّ لَا یُبْغِضُہٗ اَبَدًا اور اوپر سر تعویذ جدائی کے دعا لکھے یَا اَصْحَابَ الْحَدَادِیْ وَالْمُعْضَامِ وَالْحَیِّ وَالْکَبِیْرِ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اور آخر تعویذ عداوت میں یہ دعا لکھے کَتَبْتُ هٰذَا التَّعْوِیْذَ لِبُغْضِ شَیْ نِیْ لَا یُحِبُّہٗ اَبَدًا اور اوپر سر تعویذ خواب بندی کے یہ دعا لکھے، کَتَبْتُ هٰذَا التَّعْوِیْذَ عَقْدَ النَّوْمِ وَلِسَانِهٖ وَعَارًا کَنَشَّرُ فُلَانَ بْنِ فُلَانٍ بِحُبِّہٖ وَلَا یُعَقِّدُہٗ اَبَدًا اور آخر تعویذ میں یہ دعا لکھے کَتَبْتُ هٰذَا التَّعْوِیْذَ عَقْدَ لِسَانِهٖ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ۔

تعویذ واسطے گریہ طفل کے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِیْثِ تَعْجَبُوْنَ وَتَضْحَکُوْنَ وَلَا تَبْکُوْنَ وَلَبِثُوْا فِیْ کَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِیْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اس طور سے لکھے۔

د	ط	۲
؟	ص	۶
ح	۱	د

دیگر جو کسی کو اپنے اوپر دیوانہ کرنا چاہے تو زعفران اور مشک سیاہ سے اوپر پیالہ چینی قہوہ بوقت ساعت زہرہ کے لکھ کر پلاوے دیوانہ ہو۔

۷۸۶

۲۰	۴۱	۸	یحے
۷	۲۱	۷	۴۳
۲۲	ی	۲۹	۱۹۹
ھ		۲۳	۹

دیگر واسطے فتح و نصرت کے بوقت سعید اوپر پیالہ چینی کے لکھ کر کھلاوے یا آپ کھاوے فتح و نصرت ہووے انشاء اللہ تعالیٰ اور مجرب ہے۔

۷۸۶

۵	۳۲	۱۹	۹
۲۸	ی	۳۵	۲۰۳
۱۱	۲۱	۷	۳۸
۲۰۱	۷	۱۳	ی

۷۸۶

ط	س	ا	ف
۱۳	۳۰	۳۹	۹
۲۳	۲	۲۷	۱۸
۲۹	۵	۲	۲۳

دیگر واسطے موزہ کرنے کے یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ سُلَیْمَانَ بْنَ دَاؤدَ کَمَا اٰمَنَّا بِالْکَلِمَۃِ۔

دیگر واسطے ہر درد اور ہر بلا کے اور دفع دیو پری اور تمام شیاطین اور تپ لرزہ اور درد نیم اور واسطے محبت اور جو حاجت کہ رکھتا ہو لکھ کر اپنے پاس رکھے خدا تعالیٰ بحفظ و امان اپنی نگاہ میں رکھے گا۔ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ ۝ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝ دعائے نقش حدید اور طرف پشت نقش حدید کے یہ دعا لکھے اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَکُتُبِهٖ وَرَاٰیتُ بِاللّٰهِ قَرِیْبٌ مِنْہ

۱۲۳ ۱۲۳

ابجد	
	اَعُوْذُ بِجَلَالِ اللّٰهِ
	اعوذ بکلمات اللّٰه
	اعوذ برسول اللّٰه
اھطم	

دیگر نقش وقف اسماء حسنیٰ سبحانہ و تعالیٰ کا یہ ہے جس کسی کے پاس یہ نقش معظم و مکرم ہو اس کو کوئی سحر اور جادو اور کوئی عیبی بلا اثر نہ کرے انشاء اللہ تعالیٰ یہ برکت اسماء اللہ تعالیٰ کے یہ ہے۔

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے فراخی رزق وقت نماز صبح روز یکشنبہ کے لکھے اور سر میں باندھے مجرب ہے یہ ہے۔

۷۸۶

۲۱	۱۳	۳۸	۱۹۹
۳۷	۷	ی	۱۳
۲۰۱	ھ	ی	۱۹
۱۱	۱۸	۲۰۴	۳۹

۷۸۶

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے نسبت دو آدمی کے بوقت طلوع آفتاب روز پنجشنبہ اوپر کاغذ حریر کے رنگ سرخ ہو لکھے مشک و زعفران سے اوپر پیالہ سفالین آب نار سیدہ کے اور حل کرے دونوں کو پلاوے درمیان ایک دوسرے کے نسبت ہو یہ ہے۔

۷۸۶

د	۴۳	۹	۲۷۰
۸	۲۲	۱۹۹	۴۲
۱۲	۱۱	۳۹	۱۹۸
ھ	۱۹۷	۲۳	ی

نوع دیگر جس کسی کو تپ کسی طرح کی آتی ہووے پس اس کے واسطے یہ تعویذ بنا اور باندھ اس کی گردن میں اللہ تعالیٰ فضل کرے گا۔ وہ تعویذ یہ ہے۔

۷۸۶

اذا	جاء	نصر	اللہ	و	الفتح	ورأیت	الناس	ید	خلون
جاء	نصر	اللہ	و	الفتح	ورأیت	الناس	ید	خلون	فی دین
نصر	اللہ	و	الفتح	ورایت	الناس	ید	خلون	فی دین	اللہ
اللہ	و	الفتح	ورایت	الناس	ید	خلون	فی دین	اللہ	افواجا
و	الفتح	ورایت	الناس	ید	خلون	فی دین	اللہ	افواجا	فسبح
الفتح	ورایت	الناس	ید	خلون	فی دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد
ورایت	الناس	ید	خلون	فی دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد	ربک
الناس	ید	خلون	فی دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغ
ید	خلون	فی دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفرہ	انہ کان
خلون	فی دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفرہ	انہ کان	توابا

اور یہ بھی لکھا ہے کہ اگر اس نقش کو بخار والے کو پان پر لکھ کر کھلاوے فائدہ کامل ہووے گا اور یہ نقش اذا جاء کا واسطے دفع دشمن کے بھی بہت مجرب ہے۔ زعفران اور مشک سے لکھ کر بازو پر باندھے، دشمن مقہور ہو جاویں گے انشاء اللہ تعالیٰ مگر واسطے بخار کے روشنائی سے لکھیں۔

دیگر واسطے چڑیل و جن وغیرہ کے اور جو کسی کو تپ کسی طرح کی یا چڑیل یا جن کی بیماری ہووے پس یہ نقش لکھ کر گلے میں باندھے۔ اور اگر کتا یا سانپ یا بچھو کاٹے اس نقش کو لکھ کر کھلا دیوے اور اگر اوپر دروازے گھر کے لگاوے تمام بلیات اس کی دفع ہو جاویں گی وہ نقش مکرم یہ ہے۔

بدوح	ج	بج	ا
ہد	د	ہب	ب
د	بد	ا	بد
ہہ	ی	ح	یا

دیگر یہ نقش واسطے تپ لرزہ کے: جس شخص کو تپ لرزہ بشدت ہووے یہ تعویذ واسطے تپ لرزہ کے لکھے اور وقت صبح کے کھلاوے اور سات روز تک اسی طرح سے کرے خدائے تعالیٰ شفا دے گا وہ نقش معظم یہ ہے

۷۸۶

۱	۳۰	۲۷	۸
۲۸	۷	۲	۲۹
۶	۲۵	۲۳	۳
۳۱	۴	۵	۲۶

دیگر عمل واسطے دفع مرض تلی کے: جس شخص کو مرض تلی کا ہووے چاہیے کہ یہ تعویذ لکھے اور ایک کپڑا اس سے منگوائے پس کپڑے کو پانی میں خوب بھگوئے اور اس کپڑے کو خوب نچوڑ کر اس کی آٹھ تہ کرے فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ یا اللہ یا اللہ یا اللہ۔ اور یہ تعویذ لکھ کر اور ایک پیالہ میں تھوڑی آگ ڈالے اور اس پیالے کو تیار رکھے اور وہ کپڑا بھیگا ہوا جس جگہ تلی ہووے اس جگہ رکھے اور وہ پیالہ آگ کا اس کپڑے کے اوپر رکھے اور یہ نقش لکھ کر پیالے میں جلا دے اور اس پیالے کو اوپر تلی کے داب دیوے اور الحمد شریف سات مرتبہ پڑھے جب تک سات مرتبہ پڑھ لے تب تک اس پیالے کو دابے جائے اور پیالہ اس جگہ سے نہ اٹھاوے جب ساری الحمد سات بار پڑھ چکے تب وہ پیالہ اوپر سے اٹھا لیوے اور عرصہ ایک گھڑی میں ایک چھالک یعنی آبلہ تلی کی جگہ پر پڑ جاوے گا وہ تعویذ یہ ہے

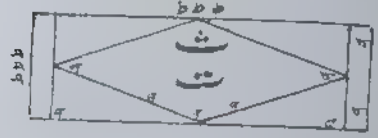

اور ایک نسخہ بھی واسطے دفع مرض تلی کے نہایت مجرب اور مفید ہے اور وہ یہ ہے کہ مصطگی رومی اور کتھا سفید گائے کے گھی میں ملا کر اور پکا کر اوپر اس چھالک کے لگاوے اور تین چار روز تک اسی طرح کرے جب تک کہ اس کا زخم نہ اچھا ہو اس روغن کو اسی طرح لگاتا جاوے اور یہ نسخہ واسطے کھانے کے دیوے۔ وہ سفوف یہ ہے۔ برگ جھاؤ ایک تولہ الائچی خورد دو تولہ ترپھلا تین تولہ لونگ چار ماشہ کالی مرچ چھ ماشہ اجوائن دیسی ایک تولہ جواکھار ایک تولہ پیپلا مول تین ماشہ سب کو سات ماشہ وقت صبح کے ایک ماشہ کے قریب کھایا کرے انشاء اللہ تعالیٰ مرض تلی کا دفع ہو جاوے گا تجربہ کیا ہوا ہے۔

دیگر واسطے محافظت کھیت کے جس کسی کے کھیت میں گیدڑ یا ہرن یا اور کوئی چیز زیادہ نقصان کرتی ہو تو چاہیے چار ٹکڑوں کاغذ پر یہ آیت لکھے۔ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ اور ایک ایک ٹکڑا کاغذ کا تعویذ کر کے چار کلھیوں میں مٹی کی رکھ کر اوپر سے بند کرے اور چاروں کلھیا یعنی چاروں آبخوروں کو چاروں کونوں میں کھیت کے دفن کرے اور پانچویں آبخورے میں اس جانور کا نام کاغذ میں لکھے کہ جو جانور کھیت میں زیادہ آتا ہو اور نقصان کرتا ہو آبخورہ میں بند

کرکے بیچ میں کھیت کے آبخورہ کو گاڑ دے اس کھیت میں وہ جانور جس کا نام آبخورہ میں لکھا گیا ہے پھر کبھی نہ آئے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے حُبّ کے جو کوئی چاہے کہ کوئی شخص مجھ سے رجوع ہووے یا کسی عورت کا خاوند عورت اپنی سے ناراض ہووے اور عورت چاہے کہ مجھ سے ناراض نہ ہووے یا اپنے خاوند سے عورت ناراض رہتی ہو تو چاہیئے کہ اس نقش کو مشک و زعفران سے لکھے اور نیچے اس کے علیٰ حب فلاں بنت فلاں کی جگہ نام مطلوب کا اور اس کی ماں کا نام لکھے اور اس تعویذ کو دودھ میں گھول کر اس دودھ میں تین کلی کرے اور اسی دودھ میں ڈال اور اس کو پلا دے۔ کہ جس کو رجوع کرنا ہو تین روز تک یا سات روز تک اسی طرح کرے انشاء اللہ تعالیٰ رجوع بدرجہ کمال ہوگا۔ نقش یہ ہے

۱	۱۱	[illegible]
۰	۲	۸
۴	۷	۹
۶	۱۱	۲

علیٰ حب فلاں بنت فلاں

مگر یہ نقش اس کے عمل میں تب آوے گا کہ چالیس روز تک اکتالیس عدد ہمیشہ لکھے اور آٹے کی گولی میں بند کر کے دریا میں ڈال دیا کرے۔

ترکیب نقش پندرہ کی۔ پس جانو تم کہ نقش پندرہ کا چار ضربی ہے یعنی آتشی اور آبی اور بادی اور خاکی مگر لکھنے والے کو لازم ہے کہ جو نقش مطلوب ہووے وہی لکھے۔ یعنی واسطے فتوحات کے نقش بادی لکھے اور واسطے خروج کے خاکی اور واسطے محبت کے آبی لکھے اور واسطے ہلاکت کے آتشی لکھے وہ سب نقش یہ ہیں کہ مع ترکیب و طرز کے لکھے جاتے ہیں اور اگر لکھنا چاہے تو

آتشی

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

آبی

۴	۳	۸
۹	۵	۱
۲	۷	۶

بادی

۸	۳	۴
۱	۵	۹
۶	۷	۲

خاکی

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

آتشی نقش کو پس لکھ اس کو واسطے ہلاکت دشمن کے اوپر کاغذ کے چالیس عدد ایک چلہ تک اور نیچے اس کے نام دشمن کا لکھے اور ڈال دے ان نقشوں کو لکڑی کی آگ میں دشمن ہلاک ہو جاوے گا مگر اس میں ایک خوف بہت ہے کہ دشمن کے بدلے میں اپنے آپ بھی تباہ ہو جاتا ہے خیال ستاروں کا کر کے لکھے اور اگر چاہے تو آبی نقش کو پُر کرنا تو لکھ اس کو ایک چلہ تک چالیس

عدد اور نام لکھ اس کے نیچے اس کا جس کو رجوع کرے تو اور ڈال دیا کر اس کو دریا میں آٹے کی گولی میں لپیٹ کر چالیس روز تک اسی طرح سے کرے محبت بدرجہ کمال ہو وے۔ اور اگر چاہے تو نقش بادی کو پُر کرنا پس لکھ تو اس نقش کو اوپر کاغذ کے چالیس نقش ہر روز چالیس روز تک اور کنارے دریا کے کھڑا ہو کر ہوا میں اڑا دیا کرے تا کہ وہ پانی میں گر پڑیں واسطے فتوحات کے بہت مجرب ہے اور اگر تو لکھنا چاہے تعویذ خاکی کا اس طور سے کہ لکھ اس کو اوپر مٹی پاک کے چالیس تعویذ ہر روز ایک چلہ تک اور لکھ اس کو اوپر جگر کے جیسے کہ چھت مکان کی اور استعمال کر اس کا ایک چلہ تک یا زیادہ واسطے خروج کے بہت مجرب ہے اور اس نقش خاکی کی ایک اور بھی ترکیب ہے واسطے فتوحات کے اور رجوعات کے بہت مجرب ہے کہ اس نقش کو کہ جس کے فائدے بیشمار ہیں اور منافع بسیار ہیں ایک سو اسی روز تک یعنی چھ مہینے تک لکھے اور جنگل میں جا کر ایک بالشت گڑھا کھود کر کنارے دریا کے ان نقشوں کو دفن کر دیا کرے جب چھ مہینے پورے ہو جاویں اس کو فتوحات بہت ہونے لگے گی یہ ہے۔

۸	۳	۴
۱	۵	۹
۶	۷	۲

ترکیبیں اس نقش کی بہت ہیں مگر اس جگہ مختصر کر کے لکھا ہے جس وقت کہ روز پنجشنبہ اول ماہ کا ہو یعنی جب چاند نیا نظر آوے اور مہینہ شروع ہو اور پہلی جمعرات جو آوے جس کو ہندی میں زچندی جمعرات کہتے ہیں وہ دن جمعرات کا خواہ پہلی تاریخ آوے خواہ دوسری خواہ تیسری وغیرہ تاریخ میں آوے اگر چاند جمعرات کا نظر آوے تو اگلی جمعرات کو یعنی ساتویں تاریخ کو جو جمعرات آوے اس روز عمل شروع کرے اور غسل ہر روز کرے بہتر ہے ورنہ اختیار ہے کہ اول روز ہی کرے اور پڑھنا سورہ قل ہو اللہ شریف کا ہزار بار وقت فجر کے اور ہزار بار بعد نماز ظہر کے اور ہزار مرتبہ بعد نماز عصر کے اور ہزار مرتبہ بعد نماز مغرب کے اور ہزار مرتبہ بعد نماز عشاء کے اور ہزار بار وقت نصف شب کے کہ بعد دوگانہ نفل کے ادا کرے اور پڑھنا سورہ اخلاص کا بھی پنجگانہ دیوار دار کے اچھا ہے ورنہ جیسا میسر ہووے مگر جگہ پاک ہونا چاہیئے اور کلام آدمیوں کے ساتھ کرنا بعد فارغ ہونے وظیفے کے مضائقہ نہیں اور نماز جماعت کی میسر آوے تو بہت خوب ہے اور وظیفہ تنہائی میں پڑھے جب وظیفہ نصف شب سے فراغت ہووے ہر رات کو دوگانہ نفل ادا کرے روز پنجشنبہ سوم پندرہ

ہزار بار پڑھے۔ جیسا مناسب ہووے خواہ صبح سے جب تک ہو سکے پورا کرے خواہ اوپر ترتیب اولی کے تقسیم کرکے پڑھے یا حنان یا منان اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعْتَ کُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَۃً وَّعِلْمًا یا حنان اس دعا کو فقط روز پنجشنبہ تیسرے کو ہزار بار پڑھے ہر روز پڑھنا کچھ ضروری نہیں اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خُدَّامَ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ الشَّرِیْفَۃِ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اس دعا کو جس جگہ وظیفہ کرے اسی جگہ پڑھے فقط اور دوسری کتاب میں یہ وظیفہ اس قدر اور زیادہ ہے کہ جس وقت اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ تک اس دعا کو پڑھ کر تمام کرے حصار کھینچے اور بسم اللہ الرحمن الرحیم ہر ایک دعا کے ساتھ دوسری کتاب میں لکھا ہے اس سے یہ مطلب ہے کہ جب کوئی دعا شروع کرے اول ایک بار بسم اللہ پڑھ لے اور جب دعا پڑھنے سے فارغ ہو دیوار پھٹے اور فرشتے باہر آویں اور کہیں السلام علیک اے بندہ صالح درمیان میرے اور تیرے برادری ہوئی اب پاس بری چیز کے مت جا اور غیبت آدمیوں کی مت کر اور ہر پنجشنبہ کو مسلمانوں کے قبور کی زیارت کر اور سورۂ اخلاص پڑھ اور کہتے ہیں کہ نام میرا عبداللہ ہے جو قل ہو اللہ احد پڑھے تو حاضر ہوں میں تیرے پاس طرفۃ العین میں تجھے مکہ معظمہ میں پہنچاؤں اور پھر لاؤں میں۔ اور دوسرا آتا ہے اور کہتا ہے نام میرا عبدالصمد ہے جو قل ہو اللہ احد پڑھے تو آؤں میں اور واسطے تیرے حلال روزی لاؤں اور ہر چیز پوشیدہ پر تجھ کو مطلع کروں میں اور تیسرا آتا ہے اور کہتا ہے کہ نام میرا بھی عبداللہ ہے جو قل ہو اللہ احد پڑھے تو حاضر ہوں گا میں اور تجھ کو کیمیا سکھاؤں گا میں اور جس کام کا ارادہ فرماوے تو تو سرانجام دوں میں ایسے ہی عہد و پیمان کرکے رخصت ہو دیں چاہیے کہ ایام دعوت میں جامہ سفید پہنے اور روٹی بے نمک کی اور دانہ انگور سیاہ و مغز بادام کھاویں اور ہر صباح عود آگ پر رکھیں بتوفیق خدا ساتھ مقصد کے کامیاب ہوں اور دانہ انگور اور مغز بادام سے جو کچھ میسر آوے کھاویں خواہ تنہا خواہ شامل کرکے خواہ فقط روٹی جو کی کھاوے اور دوسری کتاب میں لکھا ہے کہ روٹی جو کی نمک سنگ کے ساتھ کھاوے اور یہ نقش لکھ کر پانی میں دریا کے ڈال دے مگر چالیس عدد ہمیشہ چالیس روز تک مجرب ہے ولیکن تعداد اس کی وہی ہے جو پیچھے گذری ہے اور جس وقت چاہے کہ مؤکل حاضر ہووے یہ نقش لکھے اور سورہ قل ہو اللہ احد پڑھے فوراً مؤکل حاضر ہوں گے ان شاء اللہ تعالیٰ اور نقش موصوف اگلے صفحہ پر ہے۔

ولم یکن لہ کفوا احد	لم یلد ولم یولد	اللہ الصمد	قل ھو اللہ احد
٢٤٧	٢٥٠	٢٥٥	٢٣٠
٢٥٣	٢٤١	٢٣٧	٢٥١
٢٤٢	٢٥٧	٢٣٨	٢٣٥
٢٣٩	٢٤٤	٢٤٣	٢٥٦

دیگر واسطے فتوحات کے اگر اس نقش کو چالیس عدد ہر روز ایک چلہ تک لکھے اور دریا میں آٹے کی گولیوں میں بند کرکے ڈال دیا کرے چالیس روز تک اور سورۂ مزمل پانی کے اوپر دم کرکے اکتالیس مرتبہ اور آرد گندم اس میں گھول کر گولیاں بناوے اور دریا میں ڈالے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کو فتوحات بدرجہ کمال ہوگی مگر شرط یہ ہے کہ جس وقت اس کو فتوحات ہونے لگے کسی سے ذکر نہ کرے کہ مجھ کو فلانی دعا یا فلانی آیت سے فتوحات ہوئی ہے نقش یہ ہے۔

نوع دیگر واسطے تسخیر قلب خلائق اور فتوحات غیبی کے یہ نقش بہت مجرب ہے چاہیے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ یا یوم جمعہ بوقت مشتری ایک سو ایک عدد اس نقش عنوا کو کہ نہایت مفید و کارآمد ہے درخت انار کی لکڑی سے قلم بنا کر اوپر تختہ چوبی کے یا اوپر زمین کے بوقت طلوع آفتاب چالیس روز تک لکھے اور اگر زمین پر لکھے بغیر روشنائی کے اور تختہ کے اوپر لکھے تو مٹی یا خاک پاک ڈال کر لکھے اور اگر زمین پر لکھے تو قلم چوب انار سے اسی طرح لکھے نہایت مفید ہے اور دوسرے چلہ میں اکتالیس نقش اور پندرہ نقش ہمیشہ بلاناغہ لکھتا رہے کبھی ترک نہ کرے فتوحات غیبی بدرجہ کمال ہوں گی مگر بہتر یہ ہے کہ اندر چلوں کے گوشت گائے اور مچھلی اور بکری و مرغ وغیرہ کا نہ کھاوے یعنی گوشت سے کلی پرہیز کرے اور اگر کھاوے تو گوشت بکری کا کھاوے مگر بعد کھانے گوشت کے کچھ کچھ مٹھائی یعنی شکر یا گڑ وغیرہ کھالیوے اور افضل تو یہ ہے کہ گوشت نہ کھاوے اور ہر ہفتہ میں نقش نئے قلم سے لکھے اور اگر ہفتہ میں نہ ہو سکے تو بیس روز میں قلم کو بدل ڈالے اور قلم نیا درخت انار کا لیوے یہ بہت مجرب ہے، وہ نقش یہ ہے

٢	٩	٤
٧	٥	٣
٦	١	٨

دیگر واسطے بیماری اطفال کے۔ اور اگر کسی بچہ کو بیماری بخار کی ہو یا اور مرض ہو یا سب

یعنی ہر بیماری کے واسطے یہ کافی ہے یہ تعویذ لکھ کر پانی میں گھول
کر بچہ کو پلا دے یا گلے میں ڈالے اللہ تعالیٰ ہر بیماری سے شفا بخشے گا
یہ تعویذ واسطے بیماری بچوں کے بہت مفید ہے وہ نقش مکرم یہ ہے

۸	۳	۴
۱	۵	۹
۶	۷	۲

نوع دیگر واسطے فتوحات کے۔ اور یہ نقش واسطے فتوحات غیبی کے بہت مجرب ہے
نصاب اس کا یہ ہے کہ تین روز تک مگر ہر روز تین ہزار مرتبہ لکھے اور بعد تین روز کے ہر روز ایک
یعنی تیس روز تک تین ہزار بار یہ تعویذ پُر کرے جب تیس روز وہ بھی پورے ہو جاویں بعد ہم
کے یعنی ساتویں روز پانچو نقش ہر روز یعنی پانچ روز لکھے اسی طرح سے گیارہ روز تک یہ نقش
پُر کرے پس گیارہ روز کے نصاب صغیر ادا ہو جائے گا پھر بعد ادائے نصاب مداومت
اس نقش کی کرے اقل درجہ نو عدد ہیں یعنی ہر روز نو عدد ہمیشہ لکھتا رہے اور اگر شائقین
اس نقش کی کچھ تعداد نہیں لکھی خواہ پندرہ خواہ پینتالیس عدد لکھے
واگر اتنا بھی نہ ہو سکے تو نو عدد سے کم نہ کرے ہمیشہ ایسا ہی
کیا کرے فتوحات بدرجۂ کمال ہوویں گی وہ نقش مکرم یہ ہے

۶	۷	۲
۱	۵	۵
۸	۳	۴

اور دوسری ترکیب اس نقش کی یہ بھی ہے کہ اول روز ایک نقش لکھے اور دوسرے
روز دو نقش اور تیسرے روز تین نقش اور چوتھے روز چار نقش علیٰ ہذا القیاس اسی طرح سے پندرہ
روز تک ایک ایک تعویذ بڑھاتا جاوے جب پندرہ روز پورے ہو جاویں پھر ایک ایک کم کرتا
جاوے جب ایک تعویذ پر نوبت پہنچے پھر پندرہ روز نقش ہر روز لکھا کرے مگر تاریخ اول مہینے
سے نوچندی جمعرات کو شروع کرے۔

اور تیسری ترکیب یہ ہے کہ واسطے فتوحات و تسخیر یہ ترکیب بہت مجرب ہے وہ یہ
ہے کہ سو عدد نقش ہمیشہ سو روز تک لکھے اور بعد سو روز کے ایک ایک کم کرتا جاوے جب ایک
بعد سو روز کے جب نوبت ایک تعویذ پر پہنچے پھر پندرہ نقش ہمیشہ لکھا کرے اور گولیوں کے
استعمال میں لایا کرے یا اندر دریا کے ڈال دیا کرے کبھی ترک نہ کرے فتوحات بہت ہوں گی اور
جب چاہے تو کہ نقش کو چونتیس سے پُر کرے تو واسطے فتوحات غیبی کے بہت مفید ہے مگر

اس نقش کے بھی چار مربع ہیں آبی اور خاکی اور بادی اور آتشی نقش درج ذیل ہیں۔

آتشی				بادی				خاکی				آبی			
۸	۱۱	۱۴		۱	۹	۱	۱۴	۱	۱۴	۱۱	۸	۱۴	۱	۸	
۱۳	۲	۰	۱۳	۲	۱۲	۱۲	۷	۱۲	۷	۲	۱۳	۷	۱۲	۱۳	۲
۳	۱۶	۹	۶	۱۶	۳	۶	۹	۶	۹	۱۶	۳	۹	۶	۳	۶
۱۰	۵	۴	۱۵	۵	۱۰	۱۵	۴	۱۵	۴	۵	۱۰	۴	۵	۱۰	۵

یعنی اگر چاہے تو کہ نقش چونتیس کا آبی کہ واسطے فائدہ عام اور فتوحات غیبی کے بہت مفید ہے کہ
ایک سو چونتیس نقش ایک سو چونتیس روز تک لکھے اور گولیاں آٹے کی باندھ کر اس میں ایک نقش بند
کرے دریا چلتے ہوئے میں یا بند تالاب میں کہ مچھلیاں ہوویں اس میں ڈال دے جب تعداد اس
کی پوری ہووے تب چونتیس نقش ہمیشہ لکھا کرے اور دریا میں آٹے کی گولیوں میں بند کر کے ڈال دیا
کرے خواہ ہر روز خواہ آٹھویں روز خواہ پندرھویں روز میں سب اکٹھے کر کے خواہ بیس روز میں اکٹھا کر
کے دریا میں ڈالے فتوحات غیبی اور فتوحات عنایت درجہ ہوں گی اور ہر بیماری کے واسطے فائدہ مند
ہے اگر تپ والے کو پانی میں گھول کر پلا دے تو صحت حاصل ہو گی ان شاء اللہ تعالیٰ اور اس کے
گلے میں یہ تعویذ لکھ کر باندھے تو بہت فائدہ ہوگا مجرب ہے۔

ترکیب دوسری خاکی نقش کی یہ ہے کہ واسطے فتوحات کے بہت مجرب ہے اور یہ اس طرح
سے ہے کہ اوپر خاک پاک کے یا اوپر کسی مکان کی چھت کے چونتیس عدد اکتالیس روز تک یعنی
ہر روز چونتیس عدد اکتالیس روز تک لکھے پھر دوسرے چلہ تک اس تعویذ کو اکتالیس عدد ہمیشہ
لکھے چلہ تک اور اس کے بعد ہمیشہ لکھے اس نقش کو چونتیس عدد ایک چلہ تک جب تین چلہ
ہو جاویں تو چونتیس نقش ہمیشہ اوپر خاک پاک کے لکھے مگر نقش لکھ کر مٹا دیا نہ کرے اگلے روز پھر
نقش لکھنا شروع کرے تو اس روز پچھلے نقشوں کو ہاتھ سے مٹا دیوے اسی طرح سے مداومت کرتا
رہے مگر لکھے اس خاکی نقش کو انار کی ٹہنی سے یا انجیر کی لکڑی سے اور جب لکھنا شروع کرے تو
کسی کو خبر تک بھی نہ کرے اس میں فتوحات بہت ہوتی ہیں اور جو کوئی بادی کو لکھنا چاہے وہ
اس طرح سے ہے کہ اس کو لکھ کر ہمراہ کنارے دریا کے کھڑا ہو کر دریا میں اڑا دیوے مگر ترکیب

اس کی اس طرح پر ہے کہ اس تعویذ کو اوپر کاغذ کے چونتیس نقش ہر روز چھ مہینے تک
ہر اس سے ایک ایک تعویذ علیحدہ کر کے کنارے دریا کے منتظر ہو کر دریا میں
میں جاویں۔ مگر یہ نقش بڑی واسطے بخار کے بھی مفید ہے کہ اس نقش کو لکھ کر
انشاء اللہ فائدہ کرے گا۔ اگر کسی کو رجوع کرنا منظور ہووے تو یہ نقش لکھے اور اس کے نیچے نام مطلوب کا
اس طرح سے لکھے کہ حل محبت فلاں بن فلاں یعنی فلاں کی جگہ پر نام اس کا اور اس کے
کا اور اگر عورت ہے اس کا اور اس کی ماں کا نام لکھے اور مٹھائی یا دودھ میں گھول کر پلاوے
سات روز اسی طرح سے کرے انشاء اللہ تعالیٰ وہ آدمی رجوع ہوگا۔ ترکیب نقش آتشی
ہے کہ اس نقش آتشی کو چونتیس عدد واسطے دشمن کی تباہی کے چالیس روز تک لکھے۔
نام اس کا نیچے نقش کے لکھے اور آگ میں جلا دیا کرے تو دشمن ہلاک ہوگا اور یہ نقش واسطے
فتوحات غیبی کے بہت مفید ہے۔ ایک بزرگ اس نقش آتشی کو لکھ کر آگ میں ڈالتے تھے
وقت صبح کے جب اس کی خاک کو دیکھتے تھے تو اس میں سے ایک روپیہ یا اشرفی یا ڈلی چاندی کی
ان کو ملتی تھی اور اگر نہ کچھ ملتا تو کوئی بشکل آدمی ان کو دے جاتا مگر چھ مہینے تک
نکالے بعد چھ مہینے کے جو خیال میں لاوے گا وہی ہوگا اور اس نقش کی ایک ترکیب
کہ ہووے چونتیس پتے آکھ کے اور لکھے اوپر ان پتوں کے یہ نقش آتشی اور ڈال دے ان پتوں
کو آگ میں مگر وقت دوپہر کا ہووے جس دشمن کا خیال کرے گا وہی دشمن تباہ اور برباد ہو جائے
گا۔ مگر میرے نزدیک بہتر ہے کہ صبر کرے دشمن کے نقصان پہنچانے میں تا قیامت کے دن اجر
عظیم اللہ تعالیٰ عنایت فرمائے اور دنیا میں بھی اس کا بدلہ مل جاوے گا اور واسطے رجوع کے
واسطے ہر بیماری کے اور واسطے بخار اور واسطے ہر درد وغیرہ کے یہ ہر چہار نقش بہت مفید ہیں
اور بعض بعضے عامل اپنے ورد اور وظائف میں موکلوں سے مدد مانگتے ہیں اور کہتے ہیں اجب یا
جبرئیل یا دردائیل یا نوحائیل یا تنکفیل بحق یا اللہ اس طرح کی دعا پڑھنا شرک ہے اور جس
نے شرک پر کمر باندھی اس نے ٹھکانا اپنا جہنم میں کیا اور اگر اسی سے دعا مانگے کہ اللھم بحق
میکائیل و اسرافیل و عزرائیل اس طرح سے دعا اور کوئی وظیفہ پڑھے تو درست ہے اور جب
کوئی دعا یا وظیفہ شروع کرے تو شب جمعرات یا شب جمعہ یا شب پیر یا اتوار کی ہووے اور

کوئی وظیفہ واسطے دشمن کے شروع کرے تو دن منگل یا بدھ کا ہووے اور وقت دوپہر کا ہووے۔
نوع دیگر اگر کسی شخص کو طلب کرنا اور رجوع کرنا منظور ہووے پس چاہیے کہ اس نقش کو لکھے اور
نیچے اس نقش کے مطلب اپنا لکھے اور نیچے کسی پتھر یا ران اپنی کے بند کرے اور نقش لکھتے ہوئے نہ
بولے۔ جب اس کو پتھر کے تلے داب دیوے تین روز نہ گذریں گے کہ وہ شخص حاضر ہو جاوے گا
اور اگر اس نقش کو لکھ کر کلاہ کے نیچے رکھے اور روبرو کسی کے جائے وہ شخص اس کی طرف رجوع
کرے گا اور مخاطب ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ مگر جب اس کو لکھ چکے اوپر اس کے وہ اسم ذات
لکھے یا بدوح بحق بالبدوح والبدوح فی بدوح بدوح حک اور یہ بھی اسم ذات بیس بار پڑھ
کر اس تعویذ کے دم کرے رجوعات بدرجہ کمال ہوں گی

۷۸۶

۸	۲	۱۰
۹	۷	۴
۳	۱۱	۶

نوع دیگر اور ایک نقش واسطے محبت اور عاشق و معشوق
کے لکھے وہ نقش یہ ہے۔ اس کو گھول کر پلاوے یا بازو پر
اپنے باندھے۔ بہت مجرب ہے۔

۷۸۶

۱	۳۵۹۴	۱۱	۸
۱۳	۷	۲	۳۵۹۲
۶	۹	۳۵۹۵	۳
۳۵۹۳	۴	۵	۱۰

نوع دیگر اور اگر کسی کا لڑکا یا لڑکی خواب میں ڈرتی
ہووے تو یہ تعویذ واسطے اس کے لکھے اور اس کے
گلے میں باندھے اللہ تعالیٰ صحت عنایت فرماوے گا
وہ نقش یہ ہے۔

۲۳	۱۲	۳۱
۱۸	۳۰	۲۳
۱۹	۲۴	۱۷

نوع دیگر اور ایک نقش اعداد اسمائے اصحاب کہف بہت
مجرب ہے واسطے آسیب کے اندر مکان کے کونوں میں لکھ کر
لگاوے یا گھول کر کسی آسیب والے کو پلاوے آسیب جل جاوے گا اور یہ تعویذ بہت مجرب ہے وہ تعویذ یہ ہے
تعویذ سورہ الحمد شریف۔ اگر اس سورۃ شریف کو کسی چینی کی رکابی پر لکھ کر بیمار کو پلاوے خدائے
تعالیٰ شفاء کلی عنایت کرے گا اور جو کسی
کو سانپ کاٹے پس پلاوے اندر دودھ
کے لہسن پیس کر اور پڑھے اس دودھ
پر الحمد شریف ۲۱ بار اور دم کرے اور پلاوے

الحمد	لله	رب	العلمين	الرحمن	الرحيم
مالك	يوم	الدين	اياك	نعبد	واياك
نستعين	اهدنا	الصراط	المستقيم	صراط	الذين
انعمت	عليهم	غير المغضوب	عليهم	ولا	الضالين

اس کو جس کو سانپ نے کاٹا ہو اور کرے اس عمل کو سات روز تک خدا تعالیٰ شفا عنایت کرے
اور اگر کاٹے کسی کو بچھو پس ملا لیں میں نمک کو اور پیس ان دونوں کو اور مل اس جگہ پر کہ جہاں بچھو
نے ڈنگ مارا ہووے اور پڑھتا جاوے اس اسم کو یعنی سات دفعہ پڑھے اور دم کرے اس جگہ پر
یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا عَزِیْزُ اللہ تعالیٰ اپنے نام کی برکت
سے اس ڈنگ کی تیزی کو دفع کرے گا۔

دیگر واسطے دفع مرض مرگی کے اور جو کسی کو مرض مرگی کا ہووے یا مرض کمیڑا کا پس
واسطے اس کے یہ نقش مرغ کے خون
میں لکھے اور اس کی گردن میں باندھے
خدا تعالیٰ شفا بخشے گا اس مرض سے
وہ نقش معظم یہ ہے ....

سبز ابرج	نور ع	جواشا	ضوما	عائش
طیسون	سلیخا	صلیخا	ملقوما	باهیوم
بجق	کهیعص	د	بجق	حمسق

نوع دیگر اگر کوئی شخص ڈرتا ہووے یا کوئی بچہ
بخاری میں یا خواب میں پس لکھے واسطے اس کے یہ
تعویذ اور باندھے اس کی گردن میں اللہ تعالیٰ فائدہ بخشے
گا ڈر لے سے۔ اس نقش کو لکھ کر گلے میں بھی باندھے اور گھول کر بھی پلاوے اللہ تعالیٰ صحت بخشے گا اور وہ نقش یہ ہے

یا اللہ	یا رحمن	یا رحیم
یا مالک	یا قدوس	یا سلام
یا مومن	یا مہیمن	یا واجد
یا واحد	یا صمد	یا رب

نوع دیگر اور جس کسی کو ہووے درد آدھا سیسی کا پس چاہیے کہ لکھے ان اسماء کو اور باندھے
اس تعویذ کو اس جگہ کہ جس جگہ درد ہو انشاء اللہ تعالیٰ فائدہ حاصل ہوگا وہ نقش یہ ہے
جلسا علسا عمسا اور جو ہووے کسی کو کچھ خوف و اندیشہ پس چاہیے کہ بعد نماز عشاء کے
بات نہ کرے اور یہ حروف وقت سونے کے اوپر ہاتھ اپنے کے لکھے اور سو جاوے طہت
لعست تخنعت حملت مگر لکھے ان حروف کو اوپر بائیں ہاتھ اپنے کے۔ اور جو شخص واسطے موافقت
زن و شوہر کے ساتھ مشک و زعفران کے لکھے اور
عورت و مرد دونوں اس نقش کو کھاویں اکیس ۲۱ روز تک
پس درمیان ان دونوں کے محبت ہوگی اور تا زندگی
نا اتفاقی نہ ہوگی وہ نقش مکرم یہ ہے ....

بلت	دیت	ملک	ی	ما
طط	ع	ع	دد	ع
ع	طط	دہ	دہم	اللہ

نوع دیگر اور اگر ہو کسی کی کمر میں درد اور فائدہ نہ ہوتا ہو کسی چیز سے پس لکھ اس نقش کو
اور باندھ اوپر کمر کے جس جگہ درد ہووے اور وہ نقش یہ ہے

م ااام ططط و ہہہ ۱۱ کرطنا قطب و ططط

نوع دیگر اور جو شخص چاہے کہ کوئی میری طرف رجوع کرے پس لا ایک کپڑا باریک اور اس
نقش کو لکھ اوپر اس کپڑے کے اور فتیلہ بنا اس کپڑے کا اور جلا اس کو چراغ میں اور آپ
بھی بیٹھا رہ۔ اس جگہ جب تک چراغ جلے وہ نقش یہ ہے

مح ۹۸ ے ۱۲ ۱۱ ۱۱ محح لا کم ط معہ معانہ

نوع دیگر اور ہووے جس کسی کو سایہ جنات
اور دیو اور پری وغیرہ کا پس لکھ یہ نقش یعنی
ایک نقش کو لکھ کر کھلا اور ایک نقش اس
کے گلے میں باندھ سایہ جن و پری سے
بے خوف ہوگا وہ نقش معظم یہ ہے

ے	سہ	ے	سہ	سہ
مر	مر	مر	مر	مر
۶	۶	۶	۶	۶
—	—	—	—	—

نوع دیگر واسطے عاشق ہونے عورت کے مرد پر چنبیلی کے پھول پر سات مرتبہ خوشبو
ملا کر اور اس پر آیہ مشوشہ پڑھ کر جس سے اپنا مطلب ہے اس کو دیوے سحر بوقت پڑھے کے
نام مطلوب مع اس کے والدین یعنی اگر عورت ہے تو اس کا اور اس کی والدہ کا نام اپنی محبت
میں دیوانگی ہوگی مجرب و آزمودہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ
الْعٰلَمِیْنَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔

نوع دیگر واسطے دوستی کے اگر کوئی چاہے کسی کو اپنا دوست بنانا تو اس تعویذ کو اس
کے نام سے آگ میں ڈالے بہت دوستی پیدا ہوگی ۱۱۲۱۲۱ ۵۵ ۱۱۴ ۱۱ ۳ ۲ ۱۱۱ ۹ عسح اور
نام اس کا لکھے کہ فلاں بنت فلاں۔

نوع دیگر یہ دو تعویذ لکھ کر جس عورت کو دیوے تو ہرگز اس کی عورت کو حمل نہ
رہے گا جب تک کہ وہ دونوں تعویذ نہ لگائے یعنی جدا نہ کرے مجرب ہے۔ وہ تعویذ یہ ہے
دوسرا تعویذ یہ ہے ۹۱۶۳ ۲ ۱۱ ۸۸ ۱۱۱ ۲ ۱۱۳ ۸۸۸ عمر اسمها و ا ا د د ۲ د عہ

ا د ا ک
او
د ج دو

نوع دیگر اگر کوئی چاہے عورت اور مرد میں محبت کرنی تو اس طلسم کو لکھ کر ۔ بش میں رکھے دونوں میں محبت پیدا ہوگی مجرب ہے۔ ھ ۱۸۱۱ ا د ا ض ا ۵۲۱ ۲ ق ۱۲۱ ۰ ۱۱۱۲ مس

نوع دیگر۔ اگر کسی کے پیٹ سے لہو جاتا ہے تو اس تعویذ کو لکھ کر دھو کر پلانے سے دفع ہوگا تعویذ یہ ہے ہا ہ ی حادی ع ع فلان فلان ۔

نوع دیگر حب و عداوت جو مرد ساتھ کنیزک کے یعنی لونڈی کے رہے بی بی کے پاس نہ آ وے تو بی بی یہ تعویذ لکھ کر اوپر سیدھے بازو کے باندھے پھر وہ مرد ہرگز لونڈی کے پاس نہ جاوے گا اگر جاوے گا تو لونڈی سے ... گا کافر ہوگا۔

دورد	ح	۱۱۶

۱۱۴ ع مفط مرد

نوع دیگر واسطے کھونے بخت چھوکریوں کے اوپر کاغذ مہر دار کے لکھے اور گھر میں باندھے مجرب ہے۔ تعویذ یہ ہے ....

ق	د	ع	ط	ص
ق	خ	ھ	س	ی
ع	ط	ص	ی	ق
ح	س	ی	ف	ح
ع	غ	خ	ث	ظ

نوع دیگر اگر اس طلسم کو اوپر پوست آہو کے یا خرگوش کے مشک و زعفران سے لکھے اور اوپر بازو اپنے کے باندھے جدھر جاوے گا ادھر اس کی فتح ہوگی : یہ ہے

یا مھو حطب نھو حططط ا فھو حطحلا حیا دسطو ھو ھو لا

نوع دیگر اگر کسی کے گھر میں چوہے بہت ہوں تو اس تعویذ کو لکھ کر گھر کے چاروں کونوں میں دفن کرے ایک چوہا بھی نہ آوے گا نقش یہ ہے

۴	۹	۲
۳	ھ	ے
۸	۱	۶

نوع دیگر اگر کسی کو اپنے اوپر عاشق کرنا چاہے تو یہ تعویذ اتوار کے روز آفتاب نکلتے وقت لکھ کر قبر میں دفن کرے مطلوب عاشق ہو جاوے گا یا تمحلنا یا طلوع ماماحج مس عجا م معبرالی یا لھانا اھیاس اھیا اوصادت الوشی ای ای میین ایلسین ومسیین الحلا الحر الحلا العجل العجل العجل الوحا الوحا الوحا الحب فلان بن فلان

نوع دیگر اگر کوئی چاہے کسی کو اپنے اوپر عاشق کرے تو اس طلسم کو لکھ کر تین فلیتہ بناوے اور تین روز تینوں فلیتہ جلاوے اور نام اس کا اور اس کی ماں کا نام لکھ دیوے مجرب ہے۔
۱۱۹۱ ع و ا ا ج ع ا " ا تو جس عورت

نوع دیگر اگر اس تعویذ کو لکھ کر عورت کی ران پر باندھے کو حمل بیٹی کا ہے تو حق سبحانہ تعالیٰ اس کو بیٹا روزی کرے گا۔

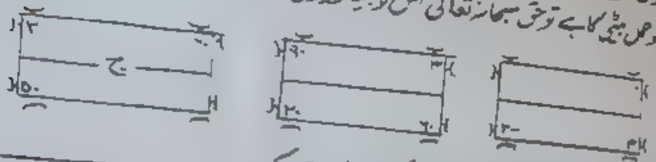

نوع دیگر اگر کوئی شخص اس نقش کو لکھ کر واسطے دوستی کے جلا کر راکھ کرے اور اس کی راکھ کو کرے کر کھانے میں ملا دے اور کھاوے بہت دوستی پیدا ہوگی مجرب ہے ......

۸	۰	۶
۴	۵	۷
۴	۹	۲

نوع دیگر جو کوئی نیند میں دانت چباتا ہو تو لکھ کر اس کے گلے میں باندھے دانت چبانا موقوف ہو جاوے گا نقش یہ ہے ......

مہر	خمر	ھو	ھے
مالک	قمر	د	ھے
۷ کر	نمر	عو	ھے
مو	کمر	عو	ھے

نوع دیگر واسطے دفع آزار پتھری کے کہ وقوع اس مرض سے انسان پیشاب نہیں کر سکتا اور بسبب شدت درد کے نوبت بہ ہلاکت پہنچ جاتی ہے چھوٹا ہو یا بڑا چاہیے کہ اس نقش کو لکھ کر مریض کو کھلاوے بفضل خدا تعالیٰ اس مرض سے نجات پاوے اگرچہ یہ مرض مادر زاد بھی لاحق ہووے بہت جلد شفا پاوے وہ نقش یہ ہے ......

	۱	
۳	۱۰	۶
	۹	

نوع دیگر جس عورت کا دودھ بند ہو یا نہیں آتا ہو تو یہ تعویذ لکھ کر گلے میں باندھے دودھ پیدا ہوگا۔ مجرب ہے یہ ہے ......

ما ادمدی	ما برصی	ما رطا	صوح
با برصیا	شراھیا	یا اھیا	لا یارب
یا یا مدیرا	یا یا عظی	یا فق	ما معمال
ما اھور	ال العز	یا اللہ	یا ماما الا

نوع دیگر یہ تعویذ غیب کی خبر معلوم کرنے کے واسطے کف دست پر لکھ کر سووے تو ایک روح آ کر معلوم کروا دیتی ہے بسم اللہ الرحمٰن

الرحیم بسم اللہ معت حت معت معت المعت یا اللہ قون صیے۔

نوع دیگر واسطے محبت کے یہ فتیلہ واسطے محبت کے جلاوے تین روز تین فتیلہ روز یہ فتیلہ جلاوے دد دھ ۱۱۱ وادملی اماھ لا ووودلالالا ود ۱ لا ۱۱۱ ع

دوسرے روز یہ فتیلہ ۱۱۱ ۱۶ وود صبو ۱۱ والاوک ۲ بوہ الادی حسرہ ۱ + ۱

تیسرے روز یہ فتیلہ ۹ ۱۱ و ۲ ۱۱ ۱۱ ھ ۱۱۱ و ۱۱۱ و ۲ ۱۱ ود ۱۱ و اوود ام مو ۲

نوع دیگر میاں بی بی میں محبت زیادہ ہونے کو لکھ کر پلانا۔ یہ ہے ...

و	۱۳	۱۳	۱
۳	۴۲	ک	۲۱
س	و	و	۶
وا	ھ	۴	ھ

نوعدیگر جس کسی کو جادو کیا ہو تو اُسے یہ تعویذ لکھ کر دیوے کر وہ اپنے نزدیک رکھے جادو کارگر نہ ہوگا مجرب و آزمودہ ہے یہ ہے ۔ ۱۱۱ ط ۲ ۱۱۱ ۲ ۱ ۲ ۵ ۲ ۵ ۱ ھ ۱۱ ے

نوع دیگر یہ تعویذ اثر دلاوری کو بہت مفید و سود مند ہے۔ یہ ہے ...

د	۱۱	۱۴	۱
۴	۳	۷	۱۹
۱۲	۱۶	۹	۶
۶	۵	۲	۰۵

نوع دیگر یہ نقش محبت پیدا ہونے کو لکھ کر پلاوے محبت زیادہ ہوگی

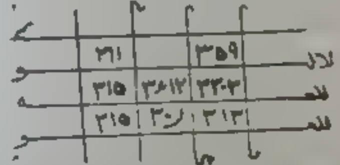

نوع دیگر واسطے ازیاد ذہن کے ظرف چینی میں لکھ کر پلاوے چالاک ہوئے گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْخَلْقِ وَاَفْضَلِ الْبَشَرِ وَشَفِیْعِ الْاُمَمِ یَوْمَ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَیْرِ خَلْقِہٖ وَجَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ ھ دعدی ک ک ٥٥٥ یا اللہ شفیع یا اللہ کمبہ

یا خفیۃ یا خفیۃ یا شفیعۃ یا اللہ ہ۔

نوع دیگر درد زہ کے لیے اگر کسی عورت حاملہ کو جو درد زہ میں گرفتار ہو اور بچہ نہ نکلتا ہو تو یہ نقش لکھ کر دیوے فی الفور وہ بچہ جنے گی وہ نقش یہ ہے ...

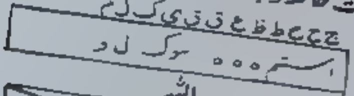

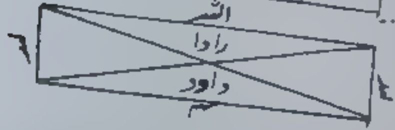

نوعدیگر درد سر کے واسطے اگر کسی کے سر میں درد ہو تو یہ تعویذ لکھ کر سر میں باندھے درد جاتا رہے گا۔

نوع دیگر اگر کسی کو تپ ولرزہ ہو تو یہ تعویذ لکھ کر گلے میں باندھے مریض اچھا ہوگا علی صیے ملی صیے حل مل علی لل لہ لہ لہ لہ لہ لا ۱۱ للہ ا لا ا لا ا لا ا لا ا لا، لا ھو ھو ھو ھو ھو ھو۔

نوعدیگر واسطے محبت کے یہ پلیتہ واسطے محبت کے لکھ کر جلاوے تین روز تین پلیتے مجرب ہے پہلے روز یہ پلیتہ جلاوے

رددسا ۱۱ ولعو ۵ ۱۱ ۱۱ ط ۱ ط لا وود ولا لا لا لا ودا لا للا ۱ ع

دوسرے روز یہ پلیتہ جلاوے

۶ ۱۱ ۱۱ د ع ۱۱ لا ۱۱ و ۱ لا ۷ ۱ ۲ ۱۱ ۲ ۱۱ و ۱۱ د ۱ ۱ ما ود ۱ ۲ ۳

تیسرے روز یہ پلیتہ جلاوے

۹ ۱۱ لا ۱۱ لا ۱۱ د ۱۱ د ۱ ۲ ۱۱ د ۱۱ ۱ د ۱۱ د ۱ دس ۱ ۲ ۳ ۲

نوعدیگر عورت اور مرد میں محبت ہونے کے واسطے لکھ کر اپنے قریب رکھے تعویذ یہ ہے۔ ۱۸۱۱۸۸ ۱۱ وھو س ۱ ۷ ۱۱۱ ۲ ۲ ۱۱۱ ۴ ص

نوع دیگر واسطے درد پیٹ کے یہ تعویذ لکھ کر پلاوے شفا پاوے گا تعویذ یہ ہے ...

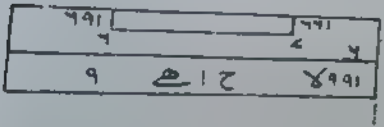

نوعدیگر واسطے نظر کے یہ تعویذ لکھ کر گلے میں باندھے بہت بہتر ہے۔ تعویذ یہ ہے ...

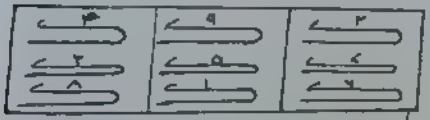

نوع دیگر واسطے ہول دل کے جس کسی کو ہول دل یا لعوکچھ بلا ہوئے تو لکھ کر دیوے تعویذ یہ ہے ...

نوع دیگر جو بچہ لاغری سے دبلا ہوا ہو تو مرغی کے انڈے پر لکھ کر بچہ سوتا ہو بچھونے کے نیچے گاڑ دیوے بہت مجرب ہے۔

حودد	دای
رو	حیدصعر

نوع دیگر اگر کسی عورت یا جانور کے دودھ کم ہو تو یہ تعویذ لکھ کر گلے میں باندھے بفضل الٰہی دودھ زیادہ ہو جاوے گا یہ ہے......

ت	ی	ن	م
ی	ت	ت	م
ی	ت	ی	م
ت	ی	ت	دم

نوع دیگر اگر کسی عورت کے پیٹ میں بچہ مر گیا ہو تو یہ تعویذ لکھ کر اور دھو کر پلاوے بفضلِ الٰہی جلد خلاص ہوگا نقش یہ ہے..

تا ح ح ع ع دد کر دد ظ
۳۵۱ کر اد کر ک رد

نوع دیگر اگر کسی کو دیوانگی ہو دے تو یہ تعویذ لکھ کر پلاوے اور ایک لکھ کر گلے میں باندھے بفضل الٰہی صحت حاصل ہوگی تعویذ یہ ہے......

الہ س لا لا اد لا ت د د م
ح مى لا ع ع ع ۲ مں و س

نوع دیگر یہ تعویذ جو شخص اپنے پاس رکھے گا تو اس شخص سے تمام عالم محبت کرے گا۔ مجرب ہے......

والاس	السوت	نوس	اللہ
۲۵۵	۶۷	۱۰۳۵	۵۳۹
۶و	۲۵و	۵۳۲	۵۳۶
۵۲۱	۱۰۳۵	۶۹	۲۵۷

نوع دیگر جو کوئی قے بہت کرتا ہو تو یہ تعویذ لکھ کر گلے میں باندھ دیوے تو بفضل الٰہی قے بند ہو جاوے گی۔ مجرب ہے وہ نقش یہ ہے..

ختم	فرد	ہفتم	حم	علی	طر
لعم	مم	۵	سا	حمو	طار

نوع دیگر واسطے تپ کے یہ تعویذ لکھ کر بازو پر باندھے تپ دور ہو گی بیمار شفا پاوے گا۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ... صلح ... ۲ ...

نوع دیگر واسطے دفع ڈر شیطان یا پری و تپ لرزہ وغیرہ کے جس کسی کو ڈر شیطان یا پری یا جن کا ہو یا تپ و لرزہ آتا ہو تو یہ تعویذ لکھ کر دیوے بفضل اللہ

تندرستی ہوگی مجرب ہے۔ نقش یہ ہے......

یا بدوح	یا بدوح
یا بدوح	یا بدوح
یا بدوح	یا بدوح
یا بدوح	یا بدوح

یا بدوح	یا بدوح
یا بدوح	یا بدوح
یا بدوح	یا بدوح
یا بدوح	یا بدوح

نوع دیگر جس عورت کے بچہ نہیں ہوتا ہو یہ تعویذ لکھ کر سات روز دھو کر پلاوے بفضلِ الٰہی فرزند پیدا ہوگا اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ انگوٹھی یا حلیم یا حلیم یا حلیم یا حلیم یا حلیم یا حلیم یا حلیم یا حلیم یا حلیم یا حلیم بحق اھیا شراھیا۔

نوع دیگر اگر کسی دشمن کو اپنا دوست کرنا چاہے تو یہ تعویذ لکھ کر اس کی گھر کی اولتی میں رکھ دیوے خدا چاہے دوست جانی ہوگا۔

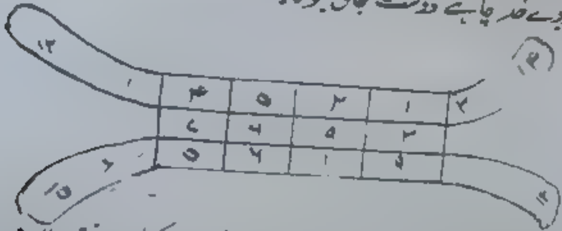

نوع دیگر اگر کسی کام کو جاوے تو یہ تعویذ اپنے نزدیک رکھے کام فتح ہوگا مجرب ہے

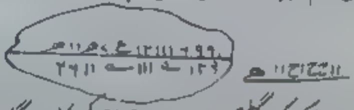

نوع دیگر یہ تعویذ لکھ کر پگڑی میں باندھے جو کچھ کام ہوگا و فتح ہوگا مجرب ہے۔

لا	لا
وعلی	ومحمد
حسن	جعن

نوع دیگر اگر چاہے کسی کو اپنے عشق میں اسیر و مبتلا بنا دے تو اس عورت کے جلے کا ٹکڑا لاوے یہ نام جامر اور سنیچر کے دن کے بعد عصر کے اس پر یہ تعویذ لکھے اور بتیر کرے اور کالی گائے کے گھی میں جلاوے وہ عورت فی الفور آوے

گی مجرب و آزمودہ ہے۔

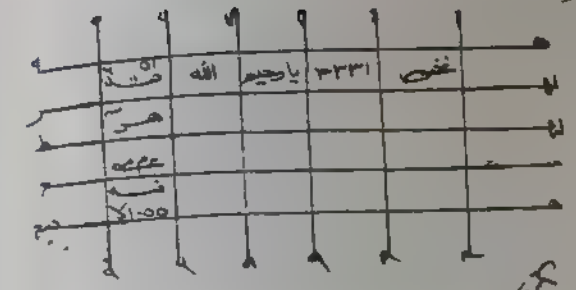

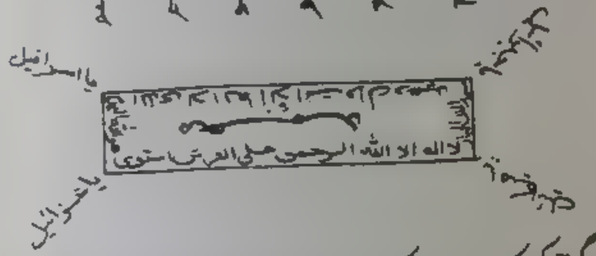

نوع دیگر جس کسی کو سانپ یا بر ایک زہر دار جانور کاٹے تو یہ تعویذ لکھ کر پلاوے بفضلِ الٰہی شفا پائے گا۔۔۔۔۔۔۔۔

ی اا ل ا کلا ی ا ں ح عمر ن ی ار حسے م
ی ا ر ھسا ی ا حساد م مری اس دی
ی ف دی ی ا ف الا ری ا ر ح ی حیر

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے پکڑنے چوروں کے لکھ کر کوڑے کو باندھے اور تین بار شوانزلَ پڑھ کر کوڑے پر پھونکے تعویذ یہ ہے مہ مہ مہ ھر ھں مومو ھں ع ع کوکو کالا مرد مرد ص مرمو مرکا کا لاھر د اس کو کوڑے پر باندھ دیوے اور پھر یہ نقش ثلاثی زمین پر لکھ کر کوڑے سے مارے نقش ثلاثی یہ ہے۔۔۔۔۔۔۔

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

نوع دیگر۔ یہ تعویذ واسطے حمل رہنے کے لکھ کر گلے میں باندھے بفضلِ الٰہی حمل رہے گا نقش یہ ہے۔۔۔۔

یا ودود	یا مصور	یا باری	یا خالق
یا خالق	یا باری	یا مصور	یا ودود
یا مصور	یا ودود	یا خالق	یا ودود
یا باری	یا خالق	یا ودود	یا مصور

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے قوت کے خرگوش کے چمڑے پر لکھ کر بازو پر باندھے بفضل الٰہی قوت زیادہ ہوگی تعویذ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

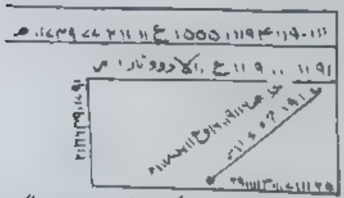

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے پکڑنے چوروں کے لکھ کر اور مینڈک کے منہ میں رکھ کر قبر میں دفن کرے تعویذ یہ ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

نوع دیگر اس عزیمت کو لکھ کر کمر میں باندھے اگر عورت سے صحبت کرے گا تو انزال نہ ہوگا عزیمت یہ ہے۔

۱۱ ۱۱ ۴ ۱۱۱ و ۱۱۱ ے ۱۱ ک ۹ ۱۱ ۹ ۱۱۱ م ھ ا ع ۱۱۱ ۱۱ ھ م ۲ ۔
۱۱ ۱۱ طاک ۱۱ و ے ء ا م و لا لا لا ۹ ۱۱۱ ۵ ۱ ۲۲ ۱۱ ھ ۱۱
ھ ۱۱۱ م ا لا م ۲ ا ط ۳ د ھ ۱۱ ۱۱ عا ا ع

نوع دیگر یہ تعویذ بوقت نکلنے آفتاب کے لکھ کر کمر میں باندھے اگر ہزار عورت سے صحبت کرے گا انزال نہ ہوگا وہ تعویذ یہ ہے اللہ مو زد نخاد ت مرہ ن ع ددہ ح لا لن اں

نوع دیگر۔ اگر کسی کو کوئی حاجت پیش آوے تو اس اسم عظیم کو جمعہ کی رات کو بارہ ہزار مرتبہ پڑھے حاجت اس کی بر آوے گی مجرب و آزمودہ ہے جو شک لاوے کافر ہووے سُبْحَانَ اللّٰهِ الْقَادِرِ الْقَاهِرِ الْقَوِيِّ الْكَافِيْ۔

نوع دیگر جس گھر پر دیو، پری اور دوسری سب بلا ہو اس عزیمت کو لکھ کر اس گھر کی دیوار پر چسپاں کر دے حضرت سبحانہ و تعالیٰ کے کرم سے دفع ہوں گے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ يَا اَللّٰهُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِحَقِّ خَمْسَةٍ اُطْفِيْ بِهَا حَرَّ الْوَبَاءِ الْحَاطِمَةِ ۔ اَلْمُصْطَفٰى وَالْمُرْتَضٰى وَابْنَاهُمَا وَالْفَاطِمَةُ ۔

نوع دیگر جس وقت کسی بزرگ کے پاس جاوے اس وقت لکھ کر زبان کے نیچے رکھ لیوے

نہایت اچھا ہے یہ ہے ۶ ط ھ ۱ ۱۱ ۲ ھ ۱۱ لا اکند بحق سلیمان ختم عشق باسم فلاں
بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں۔

نوع دیگر اس تعویذ کو لکھ کر کمر کے درمیان باندھے بہت فائدہ حاصل ہوگا اگر شک لاوے تو کافر ہو جاوے گا۔ تعویذ یہ ہے۔۔۔۔

۱۰	۳۰	۹۲	۴۴
۸۲	۶۶	۲۳	۲۳
۲	۲	۲۶	۱۳
۲	۸۵	۲۵	۲۱

نوع دیگر واسطے زبان بندی کے لکھ کر موم میں لپیٹ کر زبان کے نیچے رکھ لیوے ا ط ک ۸ ۱۱۱ ۹۹ ۶ ۱۱۱ ھو مری۔ نادِعَلِیًّا مُظْہِرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ الَّذِی لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی وَصِفَاتُهُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یا سرافیل ساھِقا ساطِلوا بحق ھا ھا ھو ھو ھو ھو کنت فی نور ییب الذی لا یقدر علیہ یا رحمن یا شمت جبیل ساھق منیفا بحق ھذہ الاسماء الاعظم اللہ یا اللہ ان تقضی لنا حاجاتنا کلھا بعظمتک یا اللہ بنبوتک یا محمد بولایتک یا علی یا علی یا عبد

نوع دیگر جو کسی کو اپنے عشق میں دیوانہ کرنا چاہے تو اس کے داہنے پاؤں کے نیچے کی مٹی لا کر اس پر سات بار پڑھ کر دم کرے اور اتوار کے روز آگ میں ڈالے عشق سے دیوانہ ہوگا مجرب آزمودہ ہے اَللّٰھُمَّ یا رَبَّ جِبْرَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَعِزْرَائِیْلَ وَحَمَلَةِ الْعَرْشِ وَالْکُرْسِیِّ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلَوْ یَرَی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا اِذْ یَرَوْنَ الْعَذَابَ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِیْعًا وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعَذَابِ ۔ فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں۔

نوع دیگر اگر کسی کو اپنے عشق میں دیوانہ کرنا چاہے تو کاغذ میں لکھ کر کپڑے میں لپیٹے اور چراغ میں جلاوے دل اس کے مطلوب کا بے چین ہوگا عاشق سے بہر صورت آن ملے گا۔۔
۱۹ د ۱۱ م ح ۱ ۲ لا حا ما د لا ع ع د دك ام حا حا ع ع د د ص س ۱۱۱ ح ۱۱۱
اس ح ددم ھو ا ب د د د ح ۱۱۱ عان ھو۔

نوع دیگر یہ تعویذ عشق سے دیوانہ کرنے کے واسطے لکھ کر گائے کے گھی میں کا جل

د	۱۱	۱	۱۱
ج ددور	۲	۷	۱۲
۹ د	ددح	۹	۴
۲۰	ح	۴	ہوح

پارے اور آنکھ میں لگا کر اس کے آگے جاوے دیوانہ ہوگی مجرب ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

نوع دیگر یہ تعویذ خرگوش کے چمڑے میں لکھے جس سے اپنا مطلب ہو اس کے گھر میں دفن کرے عشق سے دیوانی ہوگی ۱۱ ط ھ حم ح ح ح ذ ح ح طا طا طا حا حا حا حا رس رس رس لا لا لا ولو لو ود دک ک۔

نوع دیگر جس کسی کو خواب برے پریشان بہت نظر آتے ہوں تو یہ تعویذ لکھ کر بوقت شب سوتے وقت سینے کے اوپر رکھ کر سو جاوے بفضل الٰہی پھر ایسے خواب پریشان نہ دیکھے گا مجرب ہے
یا محمد یا محمد یا محمد یا محمد یا محمد یا محمد یا محمد یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی یا محمد یا علی۔

نوع دیگر جو کسی عورت کے حمل نہ ٹھہرتا ہووے تو یہ تعویذ لکھ کر اور دھو کر پلاوے اور ایک لکھ کر کمر میں باندھے بفضل الٰہی حمل ٹھہرے گا مجرب و آزمودہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی ۲۲۲ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ۔۔۔۔۔۔۔۔ ھو ھو ھو ھو ھو ھو ھو د د د د د د د د د د د د د د د د ص ص ص ص ص ص ص ص ص ص ص ص ص ص ص یا محمد یا علی

۱۶	۱د	۲۲	۹
۲۱	۱۵	ھا	۲۵
۱	۲۴	۱۷	۳
۱۵	۱۳	۱۲	۲۳

نوع دیگر یہ نقش زیادتی محبت کے واسطے درمیان مرد اور عورت کے اس کے مرد کا نام اور اس کی ماں کا نام اور اس کے باپ کا نام لکھ کر مٹی کا گولہ بنا کر اس گولے میں یہ تعویذ لکھ کر آگ میں ڈالے مجرب و آزمودہ ہے تجربہ کیا گیا ہے وہ تعویذ یہ ہے۔۔۔۔

۲	۱	۹
۷	۴	ھ
ع	۹	ع

نوع دیگر۔ یہ تعویذ سب بابت اچھا ہے اور تجربہ کیا گیا ہے۔ تعویذ یہ ہے۔۔۔

نوع دیگر۔ یہ تعویذ لکھ کر گردن میں باندھے بلا دور ہوگی مجرب ہے۔ وہ تعویذ یہ ہے......

	١١	١٤	١
٦	٢	٧	٢
١٣	٣	٤	١٦١
١٠	١٥	٥	٦
٢			

نوع دیگر یہ آیت جس کسی کو جادو یا تپ یا درد پیٹ یا درد جگر یا آسیب دیو پری دجن یا شیطان یا اور کوئی آفت ہو تو لکھ کر چینی میں پلاوے بفضل الٰہی اس وقت شفا نظر آوے گی۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِیْم۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم۔ اِنَّهٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ۔ رَبَطْنَا وَرَبَطْنَا وَرَبَطْنَا عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَاِنْ یَّكَادُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ۔

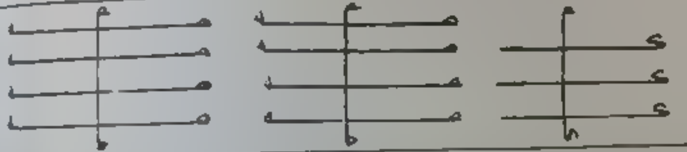

اَعُوْذُ بِكَلِمٰتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ بِسْمِ اللّٰهِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ خَیْرِ الْقَضَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِیْعِ الْبَصِیْرِ لَیْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ بِسْمِ اللّٰهِ الْخَلَّاقِ الَّذِیْ لَیْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَهُوَ الْعَلِیْمُ الْقَدِیْرُ بِسْمِ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْكَرِیْمِ الَّذِیْ لَیْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَهُوَ الْحَكِیْمُ الْعَلِیْمُ بِسْمِ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْغَفَّارِ الرَّحِیْمِ فَاللّٰهُ خَیْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ یَا هُوَ یَا مَنْ هُوَ اِلَّا مَنْ لَیْسَ لَهٗ اِلَّا هُوَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُعَافِیَنِیْ وَتَرْحَمَنِیْ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

نوع دیگر واسطے درد ناف کے جس کسی کی ناف درد کرتی ہو تو یہ تعویذ لکھ کر درد کی جگہ پر باندھے خدا کے فضل سے درد دفع ہو جائے گا۔ (نقش اگلے صفحہ پر)

نوع دیگر واسطے کشائش بخت کے لکھ کر دیوے۔ تعویذ یہ ہے......

د	وہ ع	ا د ح	ا
ر د ع	د ہ ع	ع ۹	د ع
۳	ر د ع	ع ہہ	و ٦ ع
ع ۷۹	۵	۳	۵۹۲

نوع دیگر نام سے اپنے محبوب مطلوب کا پلیتہ کرے اور روغن تلخ میں جلا دے کہ چار گھڑی مدت میں آوے گی تعویذ یہ ہے۔ تعویذ یہ ہے......

٦٨٣	٦٨٧	٦٩٥	٦٤٥
٦٧٩	٣٧٦	٦٨٣	٢٥٨
٦٧٧	٦٩٣	٦٥٥	٦٧٠
٦٩٧	٦٠٠	٦٧٥	٦٩٥

ع ع صی	لاک طاء ٣٩ ہے ھ	[illegible]
ت ح	ک ی	دد
د حسش	محمد لوری	محافظ رد
نوح	بعمت القدس دبادی حی محمد قادر تازہ	سعد الشمائل الحول الجن الت داللہ لشراشہ
ھکا سیل	ی حسن	سد
یا علی	یا علی	یا علی

نوع دیگر یہ تعویذ لکھ کر اپنے پاس رکھے تو ڈر اور فکر و نظر سب کو خوب ہے مجرب ہے وہ تعویذ یہ ہے............

١٦	١٩	٢٢	٩
٢١	١٥	١٥	٢٥
١١	٢٣	٣	١٣
١٧	١٣	١٣	٢٢

نوع دیگر اس اسم کو اوپر چیز خوشبودار کے ہزار بار پڑھ کر دم کرے اور اس عورت کو دیوے عشق سے دیوانی ہوگی۔ اخرا حسن مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم یا حلیمہ فلاں بنت فلاں حب فلاں بن فلاں۔

نوع دیگر اس اسم کو انار کے پھول پر سات بار پڑھ کر عورت کو دیوے عشق سے دیوانی ہوگی۔ جلد جلد جلد کامہ بوالیت سواھا

نوع دیگر واسطے پیٹ کے درد کے یہ تعویذ لکھ کر پلاوے شفا ہوگی تعویذ یہ ہے......

١٨	١١	١٦
١٣	١٥	١٧
١٤	١٩	١٢

نوع دیگر۔ یہ تعویذ واسطے تپ کے لکھ کر گلے میں باندھے صحت ہوگی وہ تعویذ یہ ہے ....

٢	٩	
٧	٥	٠
٦		٠

نوع دیگر۔ اگر کسی عورت کے حمل قرار نہیں پاتا یعنی ٹھہرتا نہیں ہو تو یہ تعویذ کمر میں باندھے حمل قرار پکڑے گا تعویذ یہ ہے۔

مہرمہر مہرمہر	[illegible]	داد	ععع	ددد
[illegible]	٧١	ہوہوہو	[illegible]	[illegible]

نوع دیگر اگر یہ تعویذ لکھ کر پاس رکھے گا تو تمام عالم مہر و محبت کرے گا وہ تعویذ یہ ہے ....

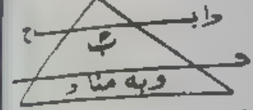

نوع دیگر اگر کوئی عورت اس تعویذ کو اپنے پاس رکھے گی تو مرد اس کا مثل غلام کے رہے گا اور مرد اپنے پاس رکھے گا تو عورت اس کی مثل باندی کے رہے گی تعویذ یہ ہے ...

اودد	٣	لدر
دمی	حیمو	دمی
فراد	منو	مو

نوع دیگر واسطے روزی کے لکھ کر گلے میں باندھے اللہ تعالیٰ روزی بخشے گا اگر شکر ادا نہ کرے گا تو کافر ہوگا۔ اور ہر کسی کو اپنے پر دوست کرنا چاہے تو یہ آیت تین بار یا گیارہ بار پڑھ کر دم کر کے کھلاوے دوست جانی ہوگا وہ آیت یہ ہے قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَیَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ

٣٣	٤
دع	مر
ولع	١

ع	سع	لا
ع	ع	ی
ع	ع	ع٣د

نوع دیگر۔ یہ دونوں تعویذ واسطے زبان بندی کے لکھ کر بازو میں باندھے اگر پچاس کام آوے تو عفو ہوگا۔

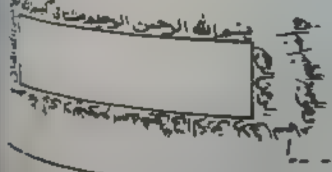

نوع دیگر جس کسی کو سانپ کاٹے تو فوراً وقت کاٹنے کے لکھ کر پلاوے تو زہر اس کا اتر جاوے گا تعویذ یہ ہے ....

نوع دیگر۔ یہ دوائیں واسطے مرض اندر شو کے یعنی ایک بیضہ چھوٹا اور ایک بڑا ہو تب اس کے واسطے دوا بنا کر پٹی لگانا۔ جھے کی جڑ اور اس کا پتا اور لچھے کی چھدری اور سینگ لودر یا کا چچاڑا اور انڈا اور یہ سب دوائیں لا کر باریک پیسے تمام ہموزن اور گولی بنا دے اور تمباکو کے پتے میں لگا کر تین روز پٹی مضبوط باندھے اور گدھے کی لید کا سینک دیوے۔

نوع دیگر دیو پری شیطان اور سب درد کو لکھ کر باندھے مجرب ہے۔ تعویذ یہ ہے

٢درھ	٢٩٩	٢و٢	٢٥٣
٢٦٧	١٢٥٦	٢٧٧	٢ور
دوست	١٠٣و٣	٢٩١	د٢٧
٢٩	٢٧٩	[illegible]	د٢٥

نوع دیگر یہ نقش گھروں میں لگا دے جو بلا آسیب ہوگا تو خدا کے فضل سے دور ہوگا وہ نقش یہ ہے ....

١	٧	٩	د
١٣	٧	٢	٢
١٩١	د	١	٠
٩	٥	١	٣

نوع دیگر یہ نقش لکھ کر نزدیک رکھے تو کچھ زہر دار جانور کژدم و دیگر ہی و تیغ و تیر و تفنگ کارگر نہ ہو مجرب ہے یا لطیف الخبیر یا لطیف الخبیر۔

نوع دیگر اگر کسی کا پیشاب بند ہوا ہو تو یہ علاج کرے کہ ایک مٹھی ہرپالی کی جڑ زیرہ پھٹکری بھون کر پونے پڑے پانی سے پکا کر پاؤ بھر پانی رہنے پر اتارے شکر ملا کر پلا دیوے۔

١٢١	١١٦١	٣
٢ی	[illegible]	دسطے
[illegible]	٣	دھ

نوع دیگر اگر کسی کو مچھلی کا شکار نہیں ملتا ہو تو یہ تعویذ لکھ کر بازو پر باندھے اور شکار کھیلے تو خوب ملے گا۔ تعویذ یہ ہے ....

نوع دیگر ہر ہر ان کی تپ کا یہ علاج گنگولی کا پتا میٹھی چھوٹی چائے یہ تینوں توے پر بھون کر پلاوے اور یہ تعویذ بھی لکھ کر پلا دے۔

الا الا الا الا الا لا ھو ھو

طافوق	مافوق
شافوق	قافوق

سہ لی اللہ
ھو ھو ھو لد لد لد لہ لہ لہ اھیا سر اللہ اد

نوع دیگر ابرک کو پارہ چڑھانے کی یہ ترکیب ہے ایک تولہ پارہ لا کر اس میں تھوڑی ہلدی کے بکلے دونوں ملا کر ایک ہاون دستہ میں ڈال کر پیسے پارہ کا میل بکلے کو لگ کر بکلے

نوع دیگر۔ یہ تعویذ واسطے حب کے لکھ کر گلے میں باندھے محبت ہوگی وہ تعویذ یہ ہے ۔۔۔۔۔۔

	۹	۲
۴		۷
۳	۵ ۱	۶
۸		

نوع دیگر۔ اگر کسی عورت کے حمل قرار نہیں پاتا یعنی ٹھہرتا نہیں ہو تو یہ تعویذ کمر میں باندھے حمل قرار پکڑے گا تعویذ یہ ہے۔

ہ ہ ہ	ح ح ح	داد	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	یو یو یو	۸۱	[illegible]

نوع دیگر اگر یہ تعویذ لکھ کر پاس رکھے گا تو تمام عالم مہر و محبت کرے گا وہ تعویذ یہ ہے ۔۔۔۔۔۔

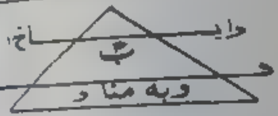

نوع دیگر اگر کوئی عورت اس تعویذ کو اپنے پاس رکھے گی تو مرد اس کا مثل غلام کے رہے گا اور مرد اپنے پاس رکھے گا تو عورت اس کی مثل باندی کے رہے گی تعویذ یہ ہے ۔۔۔

لولو	۳	ادعد
دمع	ھیمو	دمی
مو	منم	داد

نوع دیگر واسطے روزی کے لکھ کر گلے میں باندھے اللہ تعالیٰ روزی بخشے گا مگر شک لاوے گا تو کافر ہوگا۔ اور جو کسی کو اپنے پر دوست کرنا چاہے تو یہ آیت تین بار یا گیارہ بار پڑھ کر پان پر دم کر کے کھلا دے دوست جانی ہوگا وہ آیۃ یہ ہے قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

نوع دیگر۔ دونوں تعویذ واسطے زبان بندی کے لکھ کر بازو میں باندھے اگر پچاس کام آوے تو عفو ہوگا۔

لا	ح	ع
ی	ع	ع
ع ۳ د	ع	ع

ع۔	۱۳۳
ص د	دع
ع	داع

نوع دیگر جس کسی کو سانپ کاٹے تو فوراً وقت کاٹنے کے لکھ کر پلاوے تریت زہر اس کا اتر جاوے گا تعویذ یہ ہے ۔۔۔۔۔۔

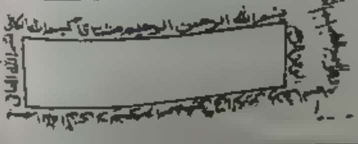

نوع دیگر۔ یہ دوائیاں واسطے مرض اندرشو کے یعنی ایک بیضہ چھوٹا اور ایک بڑا ہوتا ہے اس کے واسطے دوا بنا کر پٹی لگانا۔ بچے کی جڑ اور اس کا پتا اور لچھے کی چلدلی اور سینگ لودر یا کا چاکڑا اور انڈا اور یہ سب دوائیاں لا کر باریک پیسے تمام ہموزن اور گولی بنا دے اور تمباکو کے پتے میں لگا کر تین روز تک منضبط باندھے اور گدھے کی لید کا سینک دیوے۔

۲۵۳	۲ر۲	۲۹۹	۹ دھ
۲ د د	۲۷۷	۱۴ د ۶	۲ د ۷
۲۷ د	۲۹۱	۳ ر	دوس
۲ د ۵	[illegible]	۲۷۹	۲۹

نوع دیگر دیو پری شیطان اور سب درد کو لکھ کر باندھے مجرب ہے۔ تعویذ یہ ہے

۲	۱۴	۷	۱
۱۳	۲	۷	۱۳
۰	۱	۵	۱۹۲
۴	۱۱	۵	۹

نوع دیگر۔ یہ نقش گھروں میں لگاوے جو بلا آسیب ہوگا تو خدا کے فضل سے دور ہوگا وہ نقش یہ ہے ۔۔۔۔۔۔

نوع دیگر۔ یہ نقش لکھ کر نزدیک رکھے تو کچھ زہردار جانور کژدم دیو پری و تیغ و تیر و تفنگ کارگر نہ ہو مجرب ہے یا لطیف الخبیر یا لطیف الخبیر۔

نوع دیگر۔ اگر کسی کا پیشاب بند ہوا ہو تو یہ علاج کرے کہ ایک مٹھی ہرپالی کی جڑ ریزہ ٹھیکری پر بھون کر پونے پڑے پانی سے پکا کر پاؤ پڑے پانی رہنے پر اتارے شکر ملا کر پلا دیوے۔

نوع دیگر اگر کسی کو مچھلی کا شکار نہیں ملتا ہو تو یہ تعویذ لکھ کر بازو پر باندھے اور شکار کھیلے تو خوب ملے گا۔ تعویذ یہ ہے ۔۔۔۔۔۔

۱۳	۱۱۶۱	۱۲۱
و سیطے	دعد	۲ ی
دھ	۴	مکے

نوع دیگر ہر پہر ان کی تپ کا یہ علاج گنگولی کا پتا میٹھی چھوٹی چار یہ تینوں توے پر بھون کر پلاوے اور یہ تعویذ بھی لکھ کر پلاوے۔

الا الا الا الا الا الا ھو ھو

سہ ل اہ

ہوہو ہو ددد لہ لہ لہ لہ لہ اسرا للہ اد

ماوق	طاوق
ماطق	شاوق

نوع دیگر ابرک کو پارہ چڑھانے کی یہ ترکیب ہے ایک تولہ پارہ لا کر اس میں تھوڑی ہلدی کے بکلے دونوں ملا کر ایک ہاون دستہ میں ڈال کر پیسے پارہ کا سیل بکلے کو لگ کر بکلے

کانے ہو جاویں گے وہ بکلے کو نکال کر دوسرے بکلے ملا کر پیسے اسی طور بکلے تین بار ڈال کر پیسے تب پارہ صاف ہوتا ہے اس پارہ کو ایک چینی کے برتن میں ڈال کر رکھے اور ابرک کی تختی باریک نکال کر اور ایک کپڑے کے اندر تھوڑی راکھ ڈال کر اس ابرک کی تختی پر رکھ دیوے بعد اس کے خالی چندے کی پوٹلی بنا کر اس پارہ میں رکھ کر دبا دیوے یعنی ابرک دبا کر پھر پوٹلی کو منہ سے خوب بھاپ دے کر پارے کو دبا دے اور ابرک پر رکھ دے اس کے تھوڑا ابرک پر رکھ کر کتقل کا باریک ورق لا کر اس ابرک پر کر پارہ سے سو اس پر رکھ کر باریک چندے کی پوٹلی سے آہستہ آہستہ دبا دیوے بعد اس کے اٹھا لیوے۔

نوع دیگر روغن بنانے کی ترکیب اسی کا تیل لا کر ایک انگیٹھی میں آگ ڈال کر اس کا تیل ایک چینی کے پیالے میں ڈال کر اور اس میں تھوڑا سا مرو کا گوند ڈال کر اس انگیٹھی پر رکھ کر جوش دے خوب پکے بعد تھوڑا شنگرف اس میں ڈال دے لال روغن ہوتا ہے اور جو سبز بنانا چاہے تو تھوڑا زنگار ڈالے اور تھوڑا ہرتال ڈالنے سے سبز رنگ بنتا ہے۔

نوع دیگر یہ سادنی موہنی کی ہے رات کے وقت پیپل کے درخت کے نیچے بتی جلا کر یہ سادنی گیارہ ہزار بار پڑھے موہنی آوے گی بعد اس کے اس چراغ کا تیل منہ پر لگا کر عورت کے روبرو جاوے ساتھ آوے گی مجرب ہے سادنی یہ ہے: وچند چھوٹری چندن بیل بن ہوس ناگ بیل بن موہڑے ڈنڈاں دشمن پاؤں پڑے۔

نوع دیگر اس طلسم کو لکھ کر اپنی زبان کے نیچے رکھے گا تو بد بولنے والوں کی زبان بند ہوگی طلسم زبان بندی کا یہ ہے طلسم طلسم طلسم طلسم طلسم

نوع دیگر اگر کسی کے خیارک یعنی بد ہوئی ہو تو بھلاواں، تیلا تھوتھہ، صابون، چونا ان سب کو ملا کر پیس کر باندھے پھوٹ جاوے گا۔

نوع دیگر تپ و سر کے درد کے یا بد خواب آتے ہوں یا کہ دانت چابتا ہو اس کو بلغم سب علت دور ہو جاوے گی وہ ت طلسم طلسم طلسم طلسم طلسم طلسم طلسم طلسم علی
حسبی وحدہ لا ... حسبی

نوع دیگر حیض بند کرنے کو لکھ کر دیوے کر کمر میں باندھے ۱۱۹۹ ع ع ع ۱۳ ع ۲ ...

نوع دیگر جس عورت کا حیض بند ہو گیا ہو اس کو یہ تعویذ لکھ کر دیوے مجرب ہے۔

نوع دیگر واسطے بند ہونے حیض عورت کے حصہ ۲ دہ ۳ دہ لا

نوع دیگر اگر کوئی شخص سرخرو آگے امرا اور حاکم اور بادشاہوں کے ہونا چاہے تو یہ نقش اوپر سینے سے بازو کے باندھے مقصد حاصل ہووے اور سرخروئی پاوے نقش یہ ہے۔

لا	اله	لا	ا	ص
س	س ی ن	د	۲	

۲۲	۹	ع	ی
۵	۵	م	ع

نوع دیگر سر کے درد کو یہ عزیمت یعنی تعویذ لکھ کر باندھے اللہ تعالیٰ شفا بخشے ...... ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ہ
مہ مہ مہ لا ط ط مہ مہ حم حق ...

نوع دیگر جو کوئی خواب میں ڈرتا ہو اور روتا ہو اس کے یہ آیت لکھ کر گلے میں باندھے شفا ہوگی
مَنْ یَّعْمَلْ سُوْٓءًا یُّجْزَ بِهٖ وَلَا یَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِیًّا وَّلَا نَصِیْرًا

نوع دیگر اگر بھینس دودھ نہ دیوے تو یہ تعویذ لکھ کر گلے میں یا اوپر شاخ بیر کے باندھے فی الفور دودھ دیوے ۱۱۰۰۱۱۱۲۹ ہ ۹ ل ۱۱ ۱۱ م ۱۱۱ ۷ ۸۹ ہ لک

نوع دیگر اگر کوئی یہ نقش اپنے ساتھ رکھے تو دشمن سب دوست ہوویں اور بہت عزت پاوے۔

ح ط ع ۱۱ ا ط ا ہ ... الط ... ۱۱۱ ... ا ط ۱۱ ... ہ ۱۱ ۸ ۲ ۸ ... ح
ا ط ۱۱۱ ۱۱ ۱۱ ... ہ ... ط ع ۱۱ ا ط ۱ ... ہ ... ۱۱ ہ ۸ ۲ ۱۱۱ ع ع ع ع ... ح

نوع دیگر۔ یہ اسم لکھ کر کمر یا منہ میں یا ڈنڈ میں باندھے تو جلد انزال نہ ہوگا وہ نقش یہ ہے۔

۲	۴	۳	۲	۵
۹	۵	۶	۲	۴
۶	۲	۵	۲	م
۵	۹	۲	۳	۴

نوع دیگر۔ اس پلیتے کو لکھ کر کڑوے تیل میں چراغ میں رکھ کر جلا دے اور مریض نظر اس جلنے کی طرف رکھے ہر بلا دیو پری اللہ تعالیٰ کے فضل سے دفع ہووے اور اسی پلیتے کا مریض کی ناک میں دھواں دیوے تو تمام آسیب دفع ہووے مجرب ہے وہ نقش اگلے صفحہ پر ہے۔

وہ نقش یہ ہے۔

لادب حیر	معیں	معیں تمزاد	مرحد	معیں		اطبس یعیس
مروعہ تریعی	حادیعیں	نظر یعیں	معبن	بحت نغر	درمون	
حلق اثم	مانی توسم	امت تحنم	حلیق	علیقا	معین	[illegible]
فنھم	احنرر		احنفرذا	خنرذا	اشبطن یعیں	کلیم احمیں
			پہری	دیر		
گردم ماشر	سوحتم	نعمت	دیعہ	یسری	کمدم	جس ماک

نوع دیگر علاج تپ والے کا یہ ہے سونٹھ اجوائن بموزن پیس کر لیموں کے پانی میں بھرے اور آگ میں گرم کرکے چوسا دے تین روز میں شفا ہووے گی۔

استخارہ رویا میاں فخرالدین صاحب فرماتے ہیں کہ بعد نماز عشا کے دو رکعت نفل نیت استخارہ کی پڑھے بعد الحمد کے ایک رکعت میں قل یاایہا الکفرون دوسری رکعت میں بعد الحمد کے قل ھو اللہ ایک مرتبہ پڑھے پیچھے سلام کے اول تین مرتبہ درود اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ بعدہ بارہ مرتبہ قل ھو اللہ احد پڑھے پھر تین مرتبہ درود پڑھ کر اپنے سیدھے ہاتھ پر پھونکے وہی ہاتھ سر کے نیچے رکھ کر سو جاوے منہ طرف قبلہ کے رکھنا چاہیئے جو مراد ہوگی ساتھ تسلی کے حاصل ہوگی اور اگر کوئی آگے حاکم کے جاوے تو یہ اسم پڑھ جاوے اور طرف اس کے پھونکے حاکم بغیر شک کے مطیع اور فرمانبردار ہوگا اور اگر چاہے کہ کوئی جنس اپنے پاس ہووے وہ جلد فروخت ہو جاوے تو یہ آیت تین مرتبہ پڑھ کر اوپر جنس کے پھونکے انشاء اللہ تعالیٰ موافق خواہش اور حسب مدعا کے بک جاوے وہ آیت یہ ہے

فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰی یَاْذَنَ لِیْٓ اَبِیْٓ اَوْ یَحْکُمَ اللّٰہُ لِیْ وَھُوَ خَیْرُ الْحٰکِمِیْنَ ۝

نوع دیگر جو شخص اس دعا کو تعویذ کرکے اپنے بازو پر باندھے کوئی شخص اس پر غلبہ نہ پاوے وہ تعویذ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اَلْفِیْ کَامِنْ کُلِّ سَاکِنٍ تعبیر وَکَبِیْرٍ تَرْتِیْبٍ وَتَعْیِیْنٍ وَکَوْفًا اُنْثٰی مُحَمَّدٍ وَعَبْدٍ شَاھِدٍ وَّغَائِبٍ وَّوَضِیْعٍ وَّ شَرِیْفٍ وَّمُقِیْمٍ وَّمُسَافِرٍ وَّ سَلِّطْ عَلَیْنَا مَنْ وَّ مَیْسَرَتَہٗ وَلَا یَخْفٰی عَلَیْکَ مَنْ یَخْفٰی عَلٰی غَیْرِکَ۔

یاسلام	یاوہاب	یاوہاب	یاجامع
یامجیب	یاجامع	یارحیم	یااللہ
یاحمید	یاواسع	یاباعث	یامعی
یاجامع	یامجیب	یامجیب	یامجیب

اگر کسی شخص کو اپنے عشق میں گرفتار کرنا چاہے تو اس نقش کو لکھ کر اپنی دستار میں باندھے۔

نوع دیگر یہ اسم ہاتھ میں لکھ کر دروازے کو ہاتھ لگا دے تو دروازہ کھلتا ہے مگر جو شخص یہ کام کرنا چاہتا ہے اس شخص کو لازم ہے کہ ایسا پرہیزگار و زاہد و عابد ہو کہ جس کی کسی وقت کی کوئی نماز قضا نہ ہووے ایسا شخص عمل کرے گا تو ہوگا طططط م ۶۶ھ۔

نوع دیگر واسطے زیادہ ہونے دودھ کے رکابی پر لکھ کر دھو کر پلا دے مجرب ہے

اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ لَنَا آیَۃٌ عَلَیْنَا وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰہُ لَمُھْتَدُوْنَ

نوع دیگر واسطے دفع قے و دخل کے لکھ کر دھو کر پلا دے

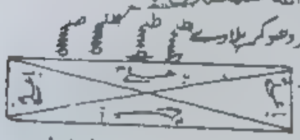

نوع دیگر واسطے خواب بندی کے

نوع دیگر یہ پلیتہ واسطے دفع تپ و درد شکم کے جلا کر دھواں دیوے یہ ہے

نوع دیگر واسطے دفع بدخوابی خورد کلاں کے لکھ کر گلے میں باندھے اچھا ہووے

د	۲	۱	۳
د	ع	ش	۵

نوع دیگر جس کو یکایک جذب ہو کر ہلاک ہو تو لکھ کر گلے میں باندھے۔

د	ط	ب
دج	ھ	ز
ح	ا	و

نوع دیگر حدیث میں آیا ہے جو اس دعا کو پڑھے ایک بار حق سبحانہ تعالیٰ عمر اس کی صد سال کی کرے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا اَکْرَمُ مِنْ کُلِّ کَرِیْمٍ یَا اَعْظَمُ مِنْ کُلِّ عَظِیْمٍ اَغْنِنِیْ مِنْ جُوْدِکَ وَکَرَمِکَ مُدَّۃَ عُمْرِیْ ھٰذَا فِی الْعَافِیَۃِ

اَمَنْتَ اللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝

نوع دیگر جس کسی کو سانپ کاٹے اس کو یہ تعویذ دھو کر پلادے اور ایک گلے میں باندھے وہ یہ ہے ....

د	ر	در	د
دبا	مط	د	د
۲	د	ح	ح
ح	د	مط	دس

نوع دیگر واسطے دفع سانپ کے زہر کے سو مرتبہ پڑھے اور پانی زخم پر مارے جب تک کہ سو مرتبہ پڑھے شفا ہو جاوے گی اور پیپ نکلے گی مرہرہ

جہلر پہ دم کتجہ دلیسم تیرے زیجے الیسے اکنانے اب تکسوحم مرتبہ اور بعضے اس شخص کو کہ خبر سانپ کے کاٹنے کی لاوے اسے کھلاتے ہیں چاہیے کہ جمعے کے دن لکھ کر رکھ لیوے تاکہ بوقت حاجت کام آوے

ر	۳	د	د
د	د	ر	۴
ی	م	ی	ح ح
د	ف	ح	د

تعویذ یہ ہے ....

نوع دیگر۔ اگر عورت بانجھ ہووے تو یہ تعویذ لکھ کر پلاوے سات روز تک خدا کے فضل سے حمل ٹھہرے وہ تعویذ ہے۔ ھو ھو ھو ھو ھو ھو ھو ھو ھو اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ حی حی حی حی حی حی حی حی حی قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم۔

نوع دیگر نسخہ کاجل سرکار دربار میں سرخروئی ہونے کا بلی کو مشک پیٹ بھر کر کھلاوے جتنا کہ وہ کھاوے بعد ازاں اس کو الٹا لٹکاوے اس کے منہ سے نکلے سو مشک لے کر کاجل پارے اس کاجل کو اپنے پاس رکھے جب کہ دربار میں جاوے اس وقت تھوڑا سا کاجل آنکھوں میں لگا کر جایا کرے سرکار دیکھتے ہی مہربان ہووے۔

۱۹۲۳	۱۹۲۶	۱۹۲۹	۱۹۱۶
۱۹۲۸	۱۹۱۷	۱۹۲۲	۱۹۲۷
۱۹۱۸	۱۹۳۱	۱۹۲۴	۱۹۲۱
۹۲۵	۱۹۲۰	۱۹۱۹	۱۹۳۰

نوع دیگر جادو آفت شیطان جس کو لگا ہو اس کو دھو کر پلاوے اور ایک گلے میں باندھے مجرب ہے ....

نوع دیگر۔ نوشہ نکاح کر کے دلہن کو اپنے گھر لاوے بعد یہ دعا پیشانی پر ہاتھ رکھ کر دم کرے

مدت تک صحیح و سلامت رہے اور اولاد بھی زیادہ ہووے۔ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ بَارِکْ لَنَا فِی الْاٰتِیَةِ وَبَارِکْ لَنَا فِی الثَّانِیَةِ ۝

یہ عزیمت عورت کے ساتھ ملاقات کرتے وقت پڑھ کر دم کرے اَللّٰھُمَّ نَحْنُ النِّکَاحُ خَیْرٌ مِّنَ السِّفَاحِ بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنِیْ جُنُبَ حَلَالٍ۔

نوع دیگر جو کوئی شخص کو مہربان کرنا چاہے تو اس نقش کو فتیلہ بنا کر اس میں اپنا نام اور دوسرے شخص کا نام جس پر نظر اینی ہے لکھ کر خالص ارنڈی کے تیل میں وہ فتیلہ جلا کر کاجل پارے اور رکھ چھوڑے اور یہ کاجل سیدھی بھوں پر لگا کر اپنے مطلوب کے سامنے جاوے حکم سے اللہ جل شانہ کے مہربان ہوگا۔ وہ نقش یہ ہے ....

[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵۱۱
۱۲۵۷۴۳	۷۵۶۴۳	۲۵۶۱۶	۲۵۷۲۹
۳۵۲۸	۳۵۲۳۲	۱۹۵۲۱۹	۳۵۲۱۸
۲۰۵۷۲۰	۱۱۱۵۵۵	۲۵۷۱۳	۵۵۷۲۵

نوع دیگر جو چاہے کہ کسی کو اپنے عشق سے دیوانہ کرے ایسا کہ تجھ سے ایک ساعت جدا نہ ہو اگرچہ سات دروازے بند کیے ہوئے ہوں مگر بہر صورت تیرے پاس شتابی سے دوڑ کر آوے اور ایک لحظہ بغیر تیرے آرام و قرار نہ پکڑے اور سات ٹکڑے کاغذ کے یہ طلسم لکھے ایک پلیتہ کو چراغ پر جلاوے جس جا پر یہ پلیتہ جلائے وہاں دوسرا نہ ہووے اگر بہت سنگدل ہووے تو بھی بے قرار ہو کر آوے مجرب ہے۔

پلیتہ روز اول ۱۱ سہ ۱۱۱ ط ۱۱۱ ۱۱ ۷ ۱۱۱ ۱۱ ۷ ط ۱۹ ۱۸ ۱۱۱

پلیتہ روز دوم ۱ سہ ۱۱۱ ط ۱۱۱ ۱۱ ۷ ۱۱ ر ۱۱ ۷ ط ۱۹ ۱۸ ۱۱۱

پلیتہ روز سوم ع ۱۱ ط ۱ ۷ ۱۱۱ ط ا ط ا ط ۱۱ ۱۱ ط ۱۹ ۱۱ ط

پلیتہ روز چہارم ۱۶ ط ۱۱ ۱۱ ط ۲۱ ط ۱۴

پلیتہ روز پنجم ۱۸ ۱۱ ۵ ۱۱ ط ل ۱۱ ط ۳ د

پلیتہ روز ششم ۱ ط ۱۱ ۱۱۲۳ ۱۱ ط ل ط ۱۱۱ ط ۱۱۱

پلیتہ روز ہفتم ۱۱ ع و ۱ لا ۱۱۱ ھ ال ۹ و ۱ د د ۳ ۵

نوع دیگر واسطے مطیع ہونے عورت کے یہ نقش لکھے وقت نکلنے آفتاب کے اپنے ہاتھ پر لکھ کر اس کو سلام کرے البتہ تجھ پر فدا ہووے۔ وہ یہ ہے ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۵ ۱۱ ۱۱ ۲ ۸۱ ۸ ۸ ع ۱۱۱ دک

ادم مطر ۱۲۸۹ ...

نوع دیگر واسطے زبان بندی کے کسی دربار میں جاتے وقت یہ اسم کو

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ... بکرا کی پیشانی پر لکھ کر جادے

نوع دیگر واسطے سحر کے یعنی جادو آسیب

شیطان کے لکھ کر دھو کر پلادے اور بازو پر

گلے میں باندھے ...

۱۳	۱۹۲۳	۱۹۰۹	۱۹۱۶
۹۸	۹۱۵	۱۹۴۳	۱۹۲۷
۹۲۶	۹۳۱	۱۹۲۳	۹۳۱
۹۲۵	۱۹۲۰	۹۹	۱۹۳۰

نوع دیگر واسطے محبت کے جو کوئی شخص دیکھے

ہزار جان عاشق ہووے اور اس کا ورد زبان پر رکھے ایک لحظہ بغیر دیکھے کے نہ رہے

اور اس کے دن لکھ کر نزدیک رکھے تمام عالم مطیع ہووے۔

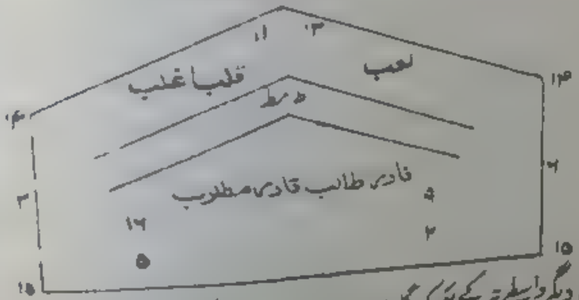

نوع دیگر واسطے تپ کے لکھ کر گلے میں باندھے یاغفور علیم یاغفور علیم یاغفور علیم

نوع دیگر اگر کسی کو ہلاک کرنا چاہے تو یہ نقش لکھ کر اس کا نام اور اس کے باپ کا نام اس

میں داخل کرے کسی کو معلوم نہ ہووے اور اس کو اس کے گھر کے دروازے میں دفن کرے

چند روز میں ہلاک ہوگا کہلحو لامہقلة طال ھعادطبوا ھلحوم۔

نوع دیگر جو چاہے تو کسی کے دل کو اپنی طرف پھرانا تو مشک و زعفران چوٹی کے لہو سے آمیز

کرکے ہرن کے پوست پر چہار شنبہ کے دن لکھ کر اپنے بازو پر باندھے ۱۹۱۹۸۶۱۱۱ع

نوعدیگر واسطے زبان بندی کے جس وقت دربار میں یا کسی بزرگ کے پاس کسی حاجت کے

جاوے تو اس اسم کو تین بار پڑھ کر اپنے بدن پر دم کرے جو دیکھے گا مسخر ہووے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۰ لا الٰہ الا ... موسیٰ کلیم اللہ سخرت

یا حی یا رحمٰن یا رحمٰن یا رحیم یا رحیم ...

لہ ... لا یرجعون ۰

نوعدیگر زبان بندی ہے یہ نقش لکھ کر موم ... پیٹ کر اپنی زبان کے نیچے رکھے مجرب

آزمودہ ہے ۱۱۰ ... ۹۵ ... سلم

نوع دیگر واسطے ہلاک ہونے دشمن کے ندا مرغ کالا دے دو طرف اس اسم کو

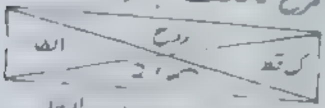

لکھے اور نام دشمن کا داخل کرکے زمین میں دفن

کرے تعویذ یہ ہے

نوع دیگر یہ نقش واسطے تپ کے لکھ کر گلے میں باندھے محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

بن ہاشم بن عبد مناف قلنا یا نار کونی بردا

وسلاما علی ابراہیم واردوا بہ کیدا

فجعلناھم الاخسرین ...

نوع دیگر واسطے دفع قے کے لکھ کر گلے میں باندھے صبح صبح صبح صبح صبح طلع طلع

طلع صبح طلع صبح طبلع کلو کلو کلو کلو کلو کلو کلو ... یا کافی یا معافی ...

ارحم الراحمین۔

نوع دیگر کسی بچہ کے بدن پر چیچک نظر آوے تو یہ دعا پڑھ کر دم کرے زیادہ آبلے

بدن پر نہ ہوں گے اور تکلیف کبھی نہ ہوگی۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، خواجہ فرید

مولا فرید درویش فرید شیخ فرید شکر گنج۔

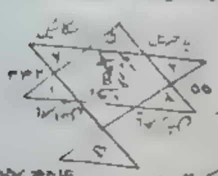

نوع دیگر جس کسی کو بھوک پکڑے تو یہ تعویذ

باندھے۔

نوع دیگر واسطے درد دنداں کے جس کسی

۳۵۵۵۷۳۵۱۴

۳۹۵۰۲۵۵۳

کے درد دنداں ہو اس تعویذ کو لکھ کر دانت کے نیچے رکھے تعویذ یہ ہے

نوع دیگر دیو و پری کو دور کرنے کے واسطے سات بار دیو پکڑے ہوئے پر قل ہو
اللہ احد پڑھے بعد ازاں سات مرتبہ یہ دعا پڑھے یَا خَالِقُ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ وَالْأَبْصَارِ
بعدہ دعائے قنوت پڑھے اور پیشانی کے بال کو گرہ دیوے جلد دیو کے عذاب سے نجات
پاوے گا اور دیو دور ہوگا۔

نوع دیگر اگر کسی کے اولاد نہیں ہوتی ہو تو سات روز تک نہانے شام کو ست بیر بہ
منگا کر اور ان پر سات مرتبہ یہ آیت پڑھے اور اُسے عورت کھاوے اور بعدہ رو بقبلہ کرے اور
التجا کرے کہ اسی جگہ پر دونوں مرد و عورت سوویں اور صحبت کریں خدا کے فضل سے اولاد روزی
ہوگی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الْخَلَّاقِ الْعَلِيْمِ ۔ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ الْفَتَّاحُ
الْعَلِيْمُ بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ بِسْمِ اللّٰهِ
الْكَرِيْمِ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ بِسْمِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ
الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ
اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۰

نوع دیگر اگر کوئی عورت کے بچہ تولد نہیں ہوتا ہے اور بہت ہلاک ہوتی ہو تو یہ تعویذ
لکھ کر داہنی ران میں باندھے جلد خلاص ہوگی مجرب ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
مَرْيَمُ وَلَدَتْ عِيْسٰى سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا اَللّٰهُمَّ كَمَا فَتَحْتَ الْبَحْرَ
بِالْبَلَدِ وَفَتَحْتَ الْاَرْضَ بِالنَّبَاتِ فَكَذٰلِكَ يَسِّرِ الْفَرَجَ بِنْتِ فُلَانٍ وَمِنْهَا
لَمْ يَلْبَثُوْا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ
اَحْيَا شَرَاهِيَا۔

نوع دیگر اگر دنبل یا جلندر یا بدیا پھوڑا ہووے اور اس جگہ پر سوجن ہووے تو اس کے اوپر
یہ آیۃ سات بار پڑھ کر پھونکے سات روز میں دفع ہوگا آیۃ یہ ہے۔ بَلٰی عَسٰی اَنَّ
اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا
مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا۔

نوع دیگر یہ آیت معظم پھوڑے و زخم پر سات بار پڑھ کر پھونکے صحت ہووے وہ آیۃ
یہ ہے اٰمَنَّا بِهٖ وَمَا اٰمَنُوْا بِاِنَّا مُنَبِّرٌ مُّؤْمِنُوْنَ ۰

نوع دیگر کیا ہی ڈر شک اور آسیب ہووے تو یہ تعویذ باوضو ہو کر رو بقبلہ بیٹھ کر اور اول
درود گیارہ بار پڑھ کر بعدہ یہ نقش لکھے جس کے آسیب ہو ایک نقش دھو کر پلاوے اور
ایک گلے میں باندھے معاً دور ہووے۔

نَادِ عَلِيًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَكَ فِي النَّوَائِبِ

۱۴	۱	۷	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۱۳	۱۴
۴	۱۵	۱۰	۵

نیت ملاقات زن نَوَيْتُ اَنْ اُجَامِعَ امْرَاَةً مَّنْكُوْحَةً بِطَلَبِ الْمَوْلُوْدِ مِنْ جِهَةِ
الْعِبَادَةِ اللّٰهُ اَكْبَرُ بِاَمْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى۔

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے تولد ہونے بچہ عورت کے سیدھی ران پر عورت کے باندھے بچہ
فی الفور متولد ہووے اور اسی وقت تعویذ بندھے ہوئے کو کھول دیوے نہیں تو انتڑیاں بھی
باہر نکل پڑیں گی سات تار تاگے کے کچے لے کر تعویذ باندھے وہ تعویذ یہ ہے اِنَّ النَّفْسَ
بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ
وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ اُخْرُجْ بِنَفْسٍ مِّنْ نَّفْسٍ
اٰمِيْن اور ہمراہ اس کے یہ تعویذ بھی باندھے ۔۔۔۔

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

نوع دیگر اسناد اس دعائے بزرگ کی کلام مجید
اور قرآن حمید میں تحریر فرمائے ہیں کہ تمام حرف جو اس میں درج ہے گر سات خاصیت رکھتی ہیں۔
پہلی خاصیت واسطے ہر ایک مہم و کار دشوار کے جو پیش آوے چالیس روز تک اور چالیس بار
پڑھے بکرم اللہ تعالیٰ کام اس کا بر آوے گا۔ دوسری خاصیت واسطے ہلاک کرنے دشمن کے

نو دن تک ہر روز انتیس بار پڑھے بحکم الٰہی دشمن ہلاک ہوگا۔ تیسری خاصیت واسطے ہلاکت حاسدوں کے انتیس روز تک ہر روز انتیس بار پڑھے بحکم اللہ تعالیٰ سب دفع ہوں گے چوتھی خاصیت واسطے نوکری کے دس روز تک ہر روز دس بار پڑھے بعنایت اللہ تعالیٰ نوکر ہوگا پانچویں خاصیت واسطے بیماری اور آدھے سر کے درد کے سات روز تک ہر روز سات بار پڑھے بحکم اللہ تعالیٰ شفا پاوے گا۔ چھٹی خاصیت واسطے سلامتی نفس و مال کے دائم کے علی الدوام ہر روز پانچ وقت پڑھے بحکم اللہ حفظ الٰہی میں رہے۔ ساتویں خاصیت بر مقابلہ دشمنوں کے اگرچہ سو ہزار دشمن ہوں گے بصدق دل ہر روز ایک بار پڑھے بحکم الٰہی سب دشمن مقہور و مطیع و فرمانبردار ہوں گے اور واسطے جمیع حاجات و مرادات کے ہر روز تین مرتبہ پڑھے بحکم اللہ تعالیٰ اس کی مرادیں برآویں گی وہ آیہ معظم و مکرم یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْکُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا یَّغْشٰی طَآئِفَةً مِّنْکُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ یَظُنُّوْنَ بِاللّٰہِ غَیْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِیَّةِ یَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَیْءٍ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ کُلَّهٗ لِلّٰہِ یُخْفُوْنَ فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا یُبْدُوْنَ لَکَ یَقُوْلُوْنَ لَوْ کَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا قُلْ لَّوْ کُنْتُمْ فِیْ بُیُوْتِکُمْ لَبَرَزَ الَّذِیْنَ کُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰی مَضَاجِعِهِمْ وَلِیَبْتَلِیَ اللّٰہُ مَا فِیْ صُدُوْرِکُمْ وَلِیُمَحِّصَ مَا فِیْ قُلُوْبِکُمْ وَاللّٰہُ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

حساب الجد

ا ب ج د ہ و ز ح ط ی ک ل م ن س ع ف
۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۲۰ ۳۰ ۴۰ ۵۰ ۶۰ ۷۰ ۸۰
ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ - پ ٹ چ ڈ ڑ ژ گ
۹۰ ۱۰۰ ۲۰۰ ۳۰۰ ۴۰۰ ۵۰۰ ۶۰۰ ۷۰۰ ۸۰۰ ۹۰۰ ۱۰۰۰ ۲ ۳ ۳ ۷ ۴ ۲۰ ۳۰

نوع دیگر اس نقش معظم کو اگر کوئی ہر روز صبح و شام دیکھے صورت اس کی مانند ماہ تاباں کے ہو گی نقش یہ ہے۔۔۔۔۔۔

اور دروازہ رزق و روزی کا در اس کے کھلے گا جو کوئی شک لاوے گا کافر ہو گا نعوذ باللہ من ذالک۔

نوع دیگر از کتاب زینت المحفل بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ مَا شَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَاْ لَمْ یَکُنْ حب سواری کا ہو ترا آہنگ ؛ اور زبان پذیر ہو نہ سرنگ ؛ دونوں کانوں میں اس کے پڑھ یہ دعا ؛ جان و دل سے دوام ہو تیرا ؛

نوع دیگر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَقَدْ اَوْحَیْنَآ اِلٰی مُوْسٰۤی اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِیْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِیْقًا فِی الْبَحْرِ یَبَسًا لَّا تَخٰفُ دَرَکًا وَّلَا تَخْشٰی ایک عمدہ عجیب سواری کا ؛ حاصل اسم ورد باری کا ؛ رکھے جس دم رکاب پر تو قدم ؛ پڑھ لے پہلے دعا یہ ہمدم ؛

نوع دیگر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الَّذِیْ هَدٰنَا لِهٰذَا وَمَا کُنَّا لِنَهْتَدِیَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰنَا اللّٰہُ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا کُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ پاکر دم کر یہ کان میں اس کے ؛ تا اطاعت میں ہو زیر تیرے ؛ یہ تسخیری دعا ہے جان ؛ بجمیع ایمان آیت قرآن ؛

نوع دیگر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَیْدِیْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِکُوْنَ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَکُوْبُهُمْ وَمِنْهَا یَاْکُلُوْنَ ۝

تسخیرات کا آغاز:

اب دعائے حفاظت اے ہمدم	جس سند سے کہ میں نے پائی رقم
ہے کم و کاست اس کی یہ تحریر	تھا کسی کا فرس بہت دلگیر
عاجز آیا دوا کے کرنے سے	تھا یقین دل میں اس کے مرنے سے
اس تفکر میں سو گیا بے ریب	نظر آیا اُسے رجال الغیب
ماہ رخسار اور سیمیں تن	آشکارا خود چو گل بہ چمن
ولی بڑا دل سے اور زباں سے زباں	جو گیا خواب اس کا راحت جان
کر دیا اس کا لوح دل منقش	اس کے دل سے اٹھائے سب مخدوش

آنکھیں تھیں خفتہ اور دل بیدار / خامشی لب پہ اور زباں ہوشیار
تھی ہدایت یہی کہ پڑھ یہ دعا / کر اسے جا کے دم کہ پائے شفا
ہو چکا اس طرح وہ جب تعلیم / کھل گئی آنکھ کرتے ہی تسلیم
خواب کا اس کے یہ نتیجہ تھا / یاد اس کو وہی وظیفہ تھا
جا کیا اس پہ اس دعا کو دم / آئے دوبار اس کے دم میں دم
قدرت کاملہ سے کب ہے دور / لائے مُردے کو پھیر از لب گور
ہے یہ آیۃ لکھا ہے جس کا بیان / ہم دعا ہم دوا پئے درماں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ اَيَّتُهَا الْعِلَّةُ بِعِزَّةِ عِزَّةِ اللّٰهِ وَبِعَظَمَةِ عَظَمَةِ اللّٰهِ وَبِجَلَالِ جَلَالِ اللّٰهِ وَبِقُدْرَةِ قُدْرَةِ اللّٰهِ وَبِسُلْطَانِ سُلْطَانِ اللّٰهِ وَبِلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَبِمَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اِلَّا انْصَرَفْتِ ط

نوع دیگر واسطے دفع سحر و نظر بد وغیرہ کے ۔

اک عمل ہے اور اے عاقل / نفع جس سے ہو سو طرح حاصل
چشم بد کا اثر نہ اس سے ہو / سحر کا بھی خطر نہ اس سے ہو
باندھے گردن میں کر کے تحریر / ہو نہ فارس فرس کبھی دلگیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اُعِيْذُ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ الْمَعْرُوْفَ بِكَذَا وَكَذَا وَسَآئِرَ دَوَآبِّهِ مِنَ الْخَيْلِ وَاَدْهَمِهَا وَشُقْرِهَا وَكُمَيْتِهَا وَاَغَرِّهَا وَمُحَجَّلِهَا وَخَفِيْفِهَا وَمَحْجُوْرِهَا مِنَ الشَّيْنِ وَالتَّرْضِيْضِ وَالدَّمَّيْسِ وَالتَّوْهِيْمَةِ وَالرَّهْصَةِ وَخَفَقَانِ الْفُؤَادِ وَكَرِّ عَدْوِهِ وَقُوَّةِ الْقَفْقَاتِ وَالرَّهْجِ وَبَلْعِ الْحَشِيْشِ وَالْحَصْبَةِ وَوَجَعِ الْجَنْبِ وَالْبَوْلِ فِي الرِّجْلِ وَمِنَ الطُّرْقَةِ وَالصَّدْمَةِ وَالْعِثَارِ وَالْحَمْرِ فِي الْاَرْمَاقِ وَمِنَ الْحُمْرَةِ وَالْبَخَرِ وَسَآئِرِ الْاَهْلَالِ فِي الْبَهَآئِمِ وَجَعَلْتُ حُصُوْنَ الشَّرِّ مَنْعًا فِيْ سَآئِرِ جُسُوْمِهَا وَبَشَرِهَا وَلَحْمِهَا وَدَمِهَا وَمُخِّهَا وَعَظْمِهَا وَجِلْدِهَا وَجَوْفِهَا وَعُرُوْقِهَا وَشَعْرِهَا وَدُبُرِهَا وَبَطْنِهَا بِالْاِحَاطَةِ الْكُبْرٰى

وَبِاَسْمَآءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰى وَبِكَلِمَتِهِ الْعُظْمٰى مِنَ الْاَدْوَاءِ مِنَ الدَّخْلِ وَالتَّعَضُّضِ وَالْاِلْتِوَاءِ وَالْقَرَبَاتِ وَمِنْ جَرْحٍ بِالْحَدِيْدِ وَوَضْعٍ بِالشُّوْكِ وَحَرْقٍ بِالنَّارِ وَعَيْنٍ وَمِنْ دَفْعٍ بِشِمَالِ الشِّكَالِ وَلَسْعَةِ الرِّيَاحِ مِنَ الْعَوَامِرِ وَاللَّوَازِعِ وَهُوَيْهِ مُرْصَتَةٍ وَرَفْعَةِ مُحَوَّلَةٍ اُحِيْلُ وَرَاكِبَهُ بِمَا اسْتَعَاذَ بِهِ جِبْرَائِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِمَا عَوَّذَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِلَى الْبُرَاقِ وَبِمَا عَوَّذَ بِهِ نُوْحٌ السِّرَارَ وَبِمَا عَوَّذَ بِهِ شَمْعُوْنُ الصَّفَا كَرْمَةَ الْكَرْمِ وَبِمَا عَوَّذَ بِهِ مُوْسَى الْكَلِيْمُ مَرْكَبَهُ الَّذِيْ سَجَرَ فِي الْحَرَمِ الْبَحْرِ عَوَّذْتُ هٰذِهِ الدَّآبَّةَ وَصَاحِبَهَا وَمَوْضِعَهَا وَمَرْبِطَهَا وَسَائِرَ مَا لَهٗ مِنَ الْكِبْرِيَآءِ وَالتَّوَابِعِ مِنَ الْعَامَّةِ وَالشَّامَّةِ وَالْعَيْنِ اللَّامَّةِ وَمِنَ السِّبَاعِ وَالْهَوَآمِّ وَمِنْ كُلِّ اَذِيَّةٍ وَمَهْلَكَةٍ وَمِنَ الشُّعُوْرِ وَالدَّهُوْرِ وَالتَّرَدِّيْ وَالْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْوَبَاءِ وَمَدَائِكَ الشَّقَا بِالْحُرُوْفِ الْمُعَظَّمَةِ وَالْاَسْمَآءِ الْاَوَّلِيَّةِ الْعَلِيَّةِ اَعْيُنِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَجْمَعِيْنَ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ بِسْمِ اللّٰهِ عَالِمِ السِّرِّ وَالْخَفِيِّ بِسْمِ اللّٰهِ الْاَعْلٰى بِاَسْمَائِهِ الْكُبْرٰى فِيْ سُرَادِقِ عِلْمِ اللّٰهِ وَفِيْ حُجُبٍ مَكْنُوْنٍ بِهَا الشَّمْسُ وَاِنْ تَعُمَّ بِهَا الْعَرْشَ مِنْ سَائِرِ مَا ذَكَرْتُ وَمَا لَمْ اَذْكُرْ وَمَا عَلِمْتُ وَلَا اَعْلَمُ وَقَعَتْ عَنْهَا سَائِرُ حُصُوْنِ النَّاظِرِيْنَ وَالْعَاذِبَةِ وَالْخَوَاطِرِ وَالْقَصْدِ وَالْوَاصِلَةِ بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

نوع دیگر

اک تعویذ اور ہے ہمدم / جس کو کرتا ہے خامہ یاں پہ رقم
کر نہ اپنا عقیدہ تو کوتاہ / ہے مددگار بس ترا اللہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ احْفَظْ عَلَيَّ مَا لَوْ حَفِظَهٗ غَيْرُكَ اَضَاعَ وَاسْتُرْ عَلَيَّ مَا لَوْ اَسْتَرَهٗ غَيْرُكَ لَشَاعَ عَلَيَّ وَاحْمِلْ عَلَيَّ مَا لَوْ حَمَلَهٗ غَيْرُكَ تَكَامَ وَاجْعَلْ عَلَيَّ ظِلًّا ظَلِيْلًا الْوَافِيْ مِمَّنْ رَامَنِيْ وَاَدْهَبَنِيْ بِمَكْرُوْهٍ حَتّٰى يَعُوْدَ وَهُوَ حَسِيْرٌ ظَاهِرٌ وَلَا قَادِحٌ عَلَيَّ اَللّٰهُمَّ بِمَا حَفِظْتَ بِهٖ كِتَابَكَ الْمُنَزَّلَ

عَلٰی قَلْبِ نَبِیِّکَ الْمُرْسَلِ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ قُلْتَ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا
الذِّکْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۔

نوع دیگر:

لکھتے ہیں یوں بند جس کا ہو ۔۔۔ آدمی ہووے یا فرس ہر دو
باندھ اس کے گلے میں لکھ یہ حصار ۔۔۔ اسم موسیٰؑ ہے کہو نہ تو تکرار
دوسرا بھی لکھ اور دھو کے پلا ۔۔۔ گر خدا چاہے اس کو ہووے شفا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سرالوحا الدمی حوسا ھوما ما لما طیوماتلہ
ملعوم رو ما قیوما بحق کھیعص و بحق حم عسق ۔

نوع دیگر:

اک روایت میں یہ لکھا دیکھا ۔۔۔ کہ علی مرتضیٰؑ نے فرمایا
تھا گلے میں یہ نقش دلدل کے ۔۔۔ کوئی آئی نہیں بلا بھی اُسے
فارس اس کا ہو اور فرس محفوظ ۔۔۔ دونوں حرمت سے اس کے ہوں محفوظ
اب اسی نقش کا ہے یاں مسطور ۔۔۔ ذیل ابیات میں بچشم حضورؔ

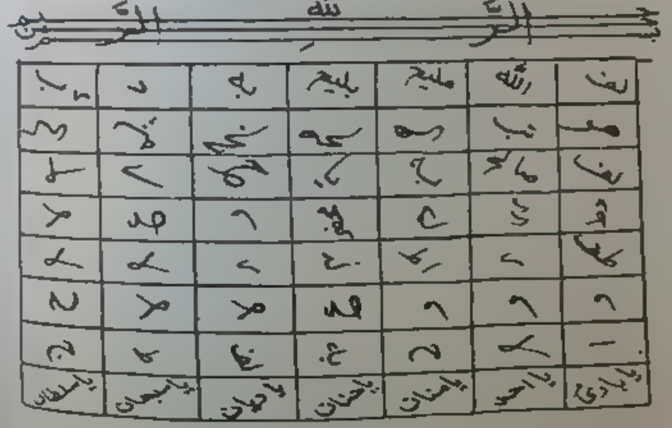

نوع دیگر:-

ہو فرس کے خشام یا گنام ۔۔۔ یا کہ بدنام ہو بخستم کام
کر رقم اس دعا کو کاغذ پر ۔۔۔ باندھ گردن میں اس کے اے دلبر
اور جو پہلے سے یہ حمائل ہو ۔۔۔ کچھ ضرر اس کو پھر نہ غافل ہو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ حَسَرَتْ حُسِرَتْ بِعِزَّةِ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ۔
بحق حٰمٓ عٓسٓقٓ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ وَاِلَی اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۔

نوع دیگر واسطے دفع نظر بد کے۔

اک روایت ہے بہر دفع نظر ۔۔۔ ہے حدیث رسولؐ خیر البشر
اس کی اَلْعَیْنُ حَقٌّ عبارت ہے ۔۔۔ شک نہیں جس کی یہ بشارت ہے
چشم بد سے بھی ہو فرس معلول ۔۔۔ ہووے تیر نگہ سے وہ مقتول
کرکے اس نقش کو جو کوئی رقم ۔۔۔ باندھے گردن میں اس کی بے تہم
رہیں سردار فارس اور فرس ۔۔۔ خوش نوا دونوں جیسے بانگ جرس
چشم بد اور علت و امراض ۔۔۔ جائے برکت سے اس کی سب یہ تو ص
ہے یہی نقش اے سراپا نور ۔۔۔ کر چکا میں وہ جس کا ہے مذکور

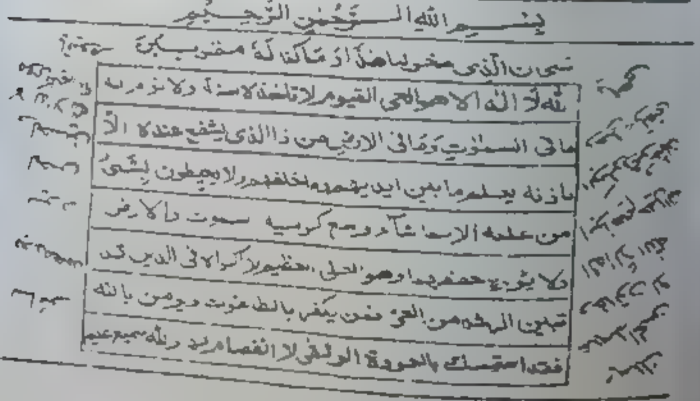

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
حال	بیوض	جنت	نوشرقہ	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مات	بلف	دمکوہ	ھاس	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نوع دیگر

لاالٰہ الا اللہ
محمد رسول اللہ
عبدالکریم
عبدالعزیز
یا اللہ

وبین کاد ھم منھم سحا الرحی تقو اللہ غفور رحیم
العرش والکرسی یوم عظیم

حسی اللہ ان یجعل بینھم غوما یحشرون اللہ	انما اللہ ان الحق بینھم عن فضل اللہ

لاالٰہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

اس تجسس میں ایک نقش ملا
اک تکلف سے جو کسی نے لکھ
گر بجنس اس کی میں لکھوں تعریف
دوسری اک کتاب ہو تصنیف
اس لیے یاں سے ختم کر کے کلام
نقش لکھتا ہوں تاکہ ہو انجام
لکھ لے پہلے دعا یہ کاغذ پر
نقش لکھ اس کے بعد اے دلبر
ہو چکے اس طرح سے جب تیار
باندھ گھوڑے کے تو گلے میں یار
مس ونقرہ میں یا کہ کر مسدود
موم جامہ میں یا کہ اے محمود
اور ڈورا لگا گلے میں ڈال
ہوئے تا احتیاط ماہ وسال

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ، نَادِ عَلِيًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ ، تَجِدْهُ عَوْنًا لَكَ فِي النَّوَائِبِ [illegible]
وَغَمٍّ سَيَنْجَلِي بِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ بِوِلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ
لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِيْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى
اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۝ لِيَغْفِرَ
لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا
وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝ نقش یہ ہے ملاحظہ ہو

الٰہی بحرمت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ — اللہ — الٰہی بحرمت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

الٰہی بحرمت اسپ [illegible] علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ [illegible] علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ [illegible] علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ [illegible] علیہ السلام
الٰہی بحرمت اسپ [illegible] علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ [illegible] علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ [illegible] علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ [illegible] علیہ السلام
الٰہی بحرمت اسپ [illegible] علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ [illegible] علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ [illegible] علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ [illegible] علیہ السلام
الٰہی بحرمت اسپ [illegible] علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ [illegible] علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ [illegible] علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ [illegible] علیہ السلام
الٰہی بحرمت اسپ [illegible] علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ [illegible] علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ [illegible] علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ [illegible] محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

[illegible]

الٰہی بحرمت عثمان [illegible] — الٰہی بحرمت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اک روایت سے اور مجھ کو ملا
ہفت ہیکل کا ایک نقش ملا
تھا سند ساتھ اس کے یہ مذکور
جس کو کرتا ہے خامہ یاں مسطور
یعنی جبریلؑ نے نبیؐ سے کہا
کہ خدا نے سلام فرمایا!
اور کہا نقش ہفت ہیکل کا
کھینچ باریک اس پہ جدول کا
ساز زیب گلوئے مرکب خویش
دشمنت یار باد خیر اندیش
رہے اس کے سبب نہ کوئی بلا
فتح باب الاماں ہو روئے نما
ہر طرح کا مرض ہو اس سے رد
رکھے دائم مظفر ومنصور
ہو وے تو فتح یاب روز نبرد
کرے تیغ عدو کی آتش سرد
اک حکایت تھی طول اے خوشخو
مختصر کر کے یاں لکھا اس کو
ہو ئی صحت کے ساتھ یا کچھ اور
تجھ کو کرنا نہ چاہیئے کچھ غور
کیونکہ ہے اسم اولیاء اللہ!
خیر و برکت کے ساتھ اے ذی جاہ

ہے یہی نقش اے خجستہ خصال جس کا میں کر چکا بیان کمال

نقش ہفت ہیکل:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ لا الٰہ الا ھو الحی القیوم لا تاخذہ سنۃ ولا نوم لہ ما فی السموٰت وما فی الارض من ذا الذی یشفع عندہ الا باذنہ یعلم ما بین ایدیھم وما خلفھم ولا یحیطون بشئ من علمہ الا بما شاء وسع کرسیہ السموٰت والارض ولا یؤدہ حفظھما وھو العلی العظیم

الٰہی بحرمت اسپ نقرہ آدم پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ شرمدے شیث پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ یدنو نوح پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ خنک ایوب پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ خضر الیاس پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ ابلق داؤد پیغمبر
الٰہی بحرمت اسپ بجوزہ لوط پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ یورس دانیال پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ سیاہ زکریا پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ کبود یحییٰ پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ چال موسیٰ پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ بوزحال ہارون پیغمبر
الٰہی بحرمت اسپ کوار الیسع پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ سرخنگ یعقوب پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ سمند یوسف پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ ورد حمزہ پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ خیر الیاس پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ ابلق داؤد پیغمبر
الٰہی بحرمت اسپ برق سلیمان پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ سرخنلی موسیٰ پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ چال ادریس پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ نیلم ذوالقرنین پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ ابلق صالح پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ جرد لوط پیغمبر
الٰہی بحرمت اسپ سنجاب عیسیٰ پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ بکران اسماعیل پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ نجیب امیر المومنین	الٰہی بحرمت اسپ براق محمد مصطفیٰ	الٰہی بحرمت اسپ رکیت ابوبکر صدیق	الٰہی بحرمت اسپ سیاہ عمر خطاب
الٰہی بحرمت اسپ مندے عثمان	الٰہی بحرمت اسپ دلدل شاہ مردان علی	الٰہی بحرمت اسپ نجیب امیر المومنین حسن	الٰہی بحرمت اسپ نقرہ امیر المومنین حسین	الٰہی بحرمت اسپ دروغ حمزہ سیدوں	الٰہی بحرمت اسپ سبز محمد حنیف

محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم الٰہی بحرمت مقرب جبرائیل علیہ السلام و میکائیل علیہ السلام

نوع دیگر واسطے نظر بد کے:

اور یہ مرقوم ہے بحصن حصین جو نظر کا خلل جیسے بے کیں
پڑھ کے کردے دعا یہ اس پر دم جس کو کرتا ہوں میں یہاں پہ رقم
پڑھ کے چار بار اے خوش خو ناک کے داہنے پہرے میں تو
ایسے ہی تین بار پھر دم کر جانب چپ بھی نے ستودہ سیر

لا باس اذھب الباس رب الناس اشف انت الشافی لا یکشف الضر الا انت ۔

نوع دیگر اللھم صل علی محمد وعلی ال محمد صلوۃ تکون لک رضا ولہ جزاءً ولحقہ اداءً ہر روز یہ درود شریف واسطے کشادہ ہونے رزق کے بہت پڑھے مجرب ہے اور یہ نقش لکھ کر دیوے ۔۔۔۔۔۔۔

۷۰۹۲۵	۷۸۳۰	۷۸۳۷
۷۸۳۶	۷۸۳۴	۷۸۲۳
۸۷۳۱	۷۸۳۸	۷۳۳

نوع دیگر اگر کوئی شخص اس نقش کو لکھ کر گردن میں مرغ سفید کی باندھے اور اسے چھوڑ دے جس جاوے مرغ جا کے بانگ دے گا اس جا خزانہ دفن کا ہے ۔ وہ شکل یہ ہے ۔۔۔۔۔۔۔

۱	۹۷	۹۳	۸
۹۵	۷	۳	۹۶
۶	۹۳	۰	۳
۹۹	۱	۵	۹۳

نوع دیگر اگر کوئی اللہ الصمد کو لکھ کر بر وقت خواب بالین کے نیچے رکھے اور سو رہے کعبہ واسطے طواف کرنے کے آوے گا شکل یہ ہے ۔ مجرب ہے ۔۔۔

الصمد	۴	۳	۵
۶۶	۲۰	۳۰	۳
اعد	مر	۶۷	۸۹
۲	۳۸		۷۸
۹۱	۹۲	۵	۳۱

نوع دیگر واسطے دردزہ کے اگر کسی عورت کو دردزہ ہو اور بچہ تولد نہیں ہوتا ہو تو یہ نقش لکھ کر اسے دھو کر پلا دے تو انشاء اللہ تعالیٰ جلد تولد ہوگا بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اذا السماء انشقت واذنت لربھا وحقت واذا الارض مدت ط ۔

۱	۱۳	۰	۸
۰	۷	۲	۱۳
		فلاں	
۶	۸	بن فلاں	۳
۱۲	۴	۵	ح

نوع دیگر اگر کسی کے اولاد ہووے اور زندہ نہ رہے تو یہ نقش لکھ کر دیوے برکت سے

مسریہ	دمسلہ	مفتح
رحمہ	مطواد	سحب

اس نقش کے اللہ تعالیٰ فائدہ بخشے گا مجرب ہے یہ ہے۔

نوع دیگر جب حمل چار پانچ مہینے کا ہو تو یہ تعویذ نیلے تاگے میں باندھ کر زیر ناف عورت کے بندھوائے بروقت ولادت یہ تعویذ کھول لے اور بچے کے گلے میں ڈالے نور گیارہ سال تک ہر دو میں یا گیارہویں کو فاتحہ شیخ عبد القادرؒ کی کسی میٹھی چیز پر دلا کر بچوں کو تقسیم کرے وہ نقش معظم یہ ہے

ط	ح	ح	یا
یا	ح	ظ	ح
ف	ف	ط	ف
حفہ	ی	ی	ی

نوع دیگر واسطے بلیات کے یہ نقش چاندی کی تختی پر لکھ کر لڑکے کے گلے میں ڈالنا بحکم خدائے تعالیٰ ہر ایک بلا اور آفت اور مرض و بلا سے محفوظ رہے گا۔ نقش یہ ہے ......

۴	۱۴	۱۵	۱
۹	۷	۶	۱۲
۵	۱۱	۱۰	۸
۱۶	۲	۳	۱۳

نوع دیگر اگر کسی کو فرزند ہووے اور زندہ نہ رہے تو یہ لکھ کر گلے میں باندھے اللہ تعالیٰ عمر اُس کی دراز کرے۔

۷	۲۵	۹	۱۴۲
۲	۳۶	۳	۴۹
۴۴	۸	۱۳	۵
۷	۱	۳۸	۳

تعویذ یہ ہے ......!

نوع دیگر واسطے آسیب کے۔ اگر کسی کو آسیب ہوا ہو تو یہ بلیتہ لکھ کر جلا دے اور دھواں اس کی ناک میں اس بلیتہ کا پہنچا دے دفع ہو جاوے گا۔

۴۷۸۱۰	۴۸۷۸۲	۴۷۸۹۳	۴۸۸۷
۴۷۸۸۴	۴۷۸۸۹	۴۷۸۸۱	۴۷۸۹
۴۵۸۸۴	۳۷۸۸۹	۴۷۸۱۱	۴۷۸۹۲
۴۷۸۸۵	۳۷۸۸۵	۴۷۸۸۳	۴۷۸۸

نوع دیگر برکت کے عمل آسیب کے جملہ دیوان و پریاں و جن و جنیاں خبیث نجس

و سحر ساحراں و جوگ جوگیاں و غول بیاباں دفع جن والانس و کلا و گور دفع ہو دیوے گر دد جود فلاں بن فلاں زحمت دیتا ہے اور تلبیس ابلیس تلبیس شداد بن عاد ابلیس و قیانوس ابلیس نمرود ابلیس فرعون ابلیس لعین ابلیس ہامان ابلیس شیطان الشیاطین ثقا ہادی سوختہ ہووے الساعتہ الساعتہ العجل العجل العجل الوحا الوحا الوحا الوحا سوحا سا حاجہ سوختا جا سا سوختہ ہو ساتھ برکت اسم اعظم کے جو کچھ وجود فلاں بن فلاں میں زحمت دیتا ہے سوختہ ہو مانند چراغ کے آوے اور جل جاوے۔

نوع دیگر یہ سات تعویذ لکھ کر آگ میں سات روز تک جلا دے آدمی گریختہ کے نام اور تصور سے انشاء اللہ تعالیٰ وہ بھاگا ہوا جلد آوے یا اس کی خبر مفصل معلوم ہووے یہ تعویذ بہت مجربات میں سے ہیں:

دولو	دو	طلو	عط	حط	هو	الله

نوع دیگر یہ تعویذ بخار کسی شخص کو آتا ہووے شب مجاری ہو درمیان ایک روز کے تو تین لکھ کر دیوے اور پلا دے تین دن تک مجرب ہے...

۴	۱	۲
۶	۸	۵
۷	۹	۳

نوع دیگر واسطے زبان بندی کے یہ دونوں تعویذ زبان بندی کے واسطے مؤثر ہیں اور مجرب ہیں۔

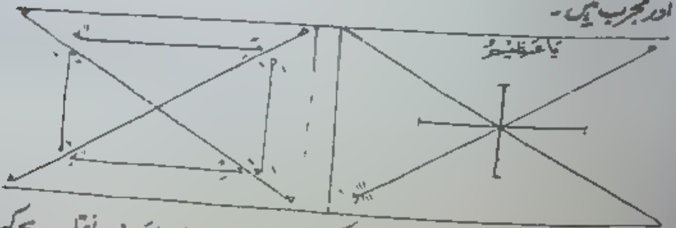

نوع دیگر واسطے بر آنے حاجت کے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نقل ہے کہ جو کسی کو کوئی حاجت پیش آوے تو جمعہ کو سات مرتبہ سورۂ یٰسین کو پڑھے اور ان سات

سلطانوں کی ارواح کو بخشے دوسرا جمعہ نہ ہونے پاوے کہ کام اس کا بن آوے بحکم اللہ تعالےٰ مجرب ہے اسماء ان سلطانوں کے یہ ہیں سلطان ابوسعیدؒ سلطان بایزید بسطامیؒ سلطان عمر صلابتؒ سلطان اسماعیلؒ سامانی سلطان سنجر ماضی سلطان ابراہیم ادہمؒ سلطان محمود غزنویؒ اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے نیت نفل کی کرے انشاء اللہ تعالیٰ دعا مقبول ہووے۔

دوسری ترکیب منقول ہے حضرت جناب محبوب سبحانی قطب ربانی معشوق یزدانی قدس سرہ العزیز سے کہ فرماتے ہیں کہ جس کو کوئی ایک مہم پیش آوے تو پنجشنبہ کی شب دو سو مرتبہ اس مناجات کو پڑھے کام اس کا بخوبی سرانجام کو پہنچے گا۔ مقصد اس کا بلاشک حاصل ہوگا اور وہ دعائے معظم یہ ہے سُبْحَانَ اللّٰہِ بہ ہر غم یارتو ئی سُبْحَانَ اللّٰہِ بہ کشائش کار تو ئی سُبْحَانَ اللّٰہِ بحرمت کن فیکون سُبْحَانَ اللّٰہِ مرادمن حاصل کن۔

تیسری ترکیب اس اسم اعظم کو اتوار کی رات سے آٹھ رات تک عشاء کی نماز کے بعد ہر رات کو تین ہزار بار پڑھے جو مقصد رکھتا ہوگا وہ حاصل ہوگا مراد دل بر آوے گی وہ اسم اعظم یہ ہے۔ یَابَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ۔

نوع دیگر یہ تعویذ اگر عورت مرد میں عداوت ہووے اس تعویذ کو پنجشنبہ کے روز لکھ کر مرد اپنے پاس رکھے انشاء اللہ تعالیٰ محبت عظیم پیدا ہووے وہ تعویذ یہ ہے۔

[illegible]	الا باللہ	ولا قوۃ	لاحول
[illegible]	[illegible]	حمعسق	حضیر
ع	حم	دجر	هب
۰	۰	ق	س

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے دفع ناف کے درد کے نہایت مجرب ہے درد کے مقام پر باندھنا چاہیے مگر بروقت لکھنے تعویذ کے حلقہ حرف ح کا اس کے دور پر تحریر کریں جب کے حلقہ میں تمام تعویذ آ جاوے اس طرح سے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یابدوح ظلمہ جہ ب بدوح ظلمنہ جہنہ یابدوح ظمنہ جہنہ۔

نوع دیگر واسطے دفع ہونے کرنے اطفال کے کاغذ پر لکھ کر گردن میں باندھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا ہَمْسًا

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے صداع یعنی درد تمام سر و آدھے سر کے دفع کرنے کے واسطے مجرب و آزمودہ ہے چاہیے کہ او پر کاغذ کے لکھ کر پھر سر کے باندھے برکت سے اس تعویذ کے درد دفع ہوگا وہ نقش یہ ہے ۳۴۰

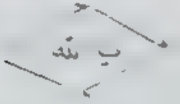

نوع دیگر اگر کسی کو درد آدھے سر کا ہو یا کہ تمام سر درد کرتا ہو تو چوب پر یہ آیت لکھ کر ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر دم کرے اگر درد دفع ہو تو بہتر ورنہ سات مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ درد سر دفع ہوگا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کٓھٰیٰعٓصٓ ذِکْرُ رَحْمَتِ رَبِّکَ عَبْدَہٗ زَکَرِیَّا اِذْ نَادٰی رَبَّہٗ نِدَآءً خَفِیًّا قَالَ رَبِّ اِنِّیْ وَہَنَ الْعَظْمُ مِنِّیْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَیْبًا وَّلَمْ اَکُنْ بِدُعَآئِکَ رَبِّ شَقِیًّا

نوع دیگر واسطے مرگی کے کہ دم زدو بہت ہو کہ کتب اوعلوت سے منقول کے اکثر اطبا رجا میں چاہیے کہ اس نقش کو خون سے سفید مرغ کے لکھ کر اس کے گلے میں باندھے اور ہر روز اس مرگی والے پر پڑھے اور دم کرے وہ اس نقش کو لکھ کر پلاوے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہُوَ اللّٰہُ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ ... بِسْمِ اللّٰہِ ... بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَہُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ بِسْمِ اللّٰہِ ... ما ... من کل ... ماہو شفاء و رحمۃ للمؤمنین ولا یزید الظالمین الا خسارا اس نقش کو خون مرغ سفید سے لکھ کر اسے کھلا دے کہ سات روز تک کھلانا چاہیے ایک بلند ناغہ ہونے دیوے وہ نقش یہ ہے

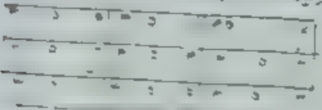

نوع دیگر واسطے دفع ہر ایک بلیات کے اس نقش کو لکھ کر دروازہ کے اوپر دروازے کے لگا دے انشاء اللہ تعالیٰ طفیل سے اس نقش کے تمام آسیب اس گھر کے باشندوں سے دور ہوں گے نہایت مجرب و آزمودہ ہے

الشیطان فرعون وھامان

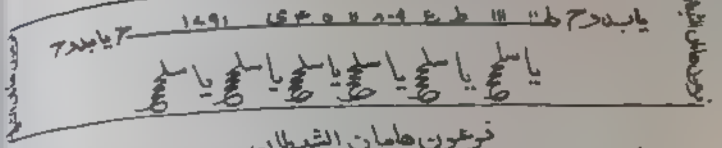

فرعون ھامان الشیطان

نوع دیگر واسطے اس لڑکی کے جس کا کوئی خریدار پیدا نہیں ہوتا اور اس کی شادی نہیں ہوتی ہے چاہیے کہ اس نقش کو لکھ کر اوپر کنگھی کے باندھے اس کو وہ شانہ دیوے تاکہ دوپہر روز اس سے کنگھی کیا کرے انشاء اللہ تعالیٰ برکت سے اس کلام باری تعالیٰ کے بخت اس کا کھل جائے گا اور جلدی اس کے لیے مرد پیدا ہوگا اور یہ نقش بہت مجرب ہے بارہا آزمایا اور اس کو مفید پایا وہ نقش معظم یہ ہے:

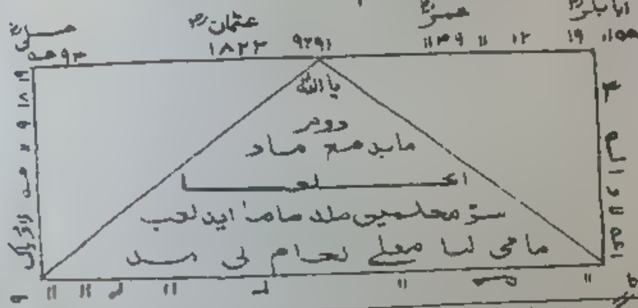

نوع دیگر اس نقش کو لکھ کر اور تعویذ میں ڈال کر اوپر بازو کے باندھے تمام جہان اس پر مہربان ہوگا اور اس کی بزرگی دل سے مانے گا برکت سے اس نقش کے وہ نقش یہ ہے:

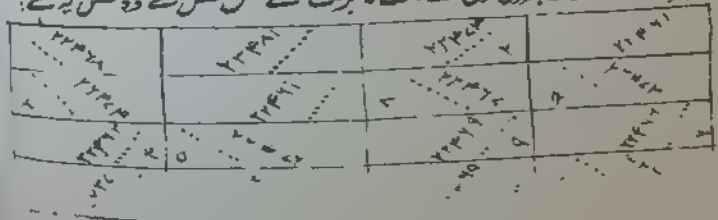

نوع دیگر یہ نقش واسطے دفع درد سر کے ہے

نوع دیگر واسطے جلدی جننے حاملہ عورت کے

اس مہر نبوت کو اوپر پیپل کے پتے پر لکھ کر اور تازہ پانی لے کے دھو کے پلادے اور دوسرے کاغذ پر لکھ کر باندھے وہ نقش یہ ہے۔

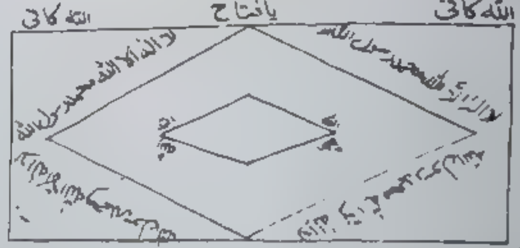

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے جدائی دشمن خود کے ہے اس تعویذ کو لکھ کر یکشنبہ کے روز دن میں آگ میں ڈالے، اور ایک اوپر بازو کے باندھے مجرب ہے۔

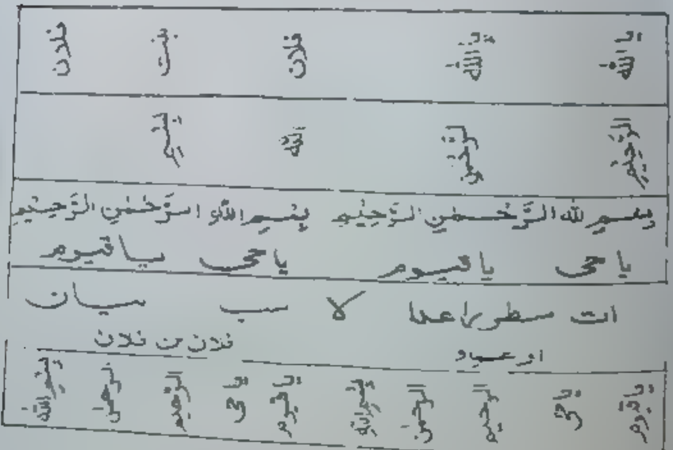

نوع دیگر یہ نقش گرو نامہ بہت مجرب و آزمودہ ہے:

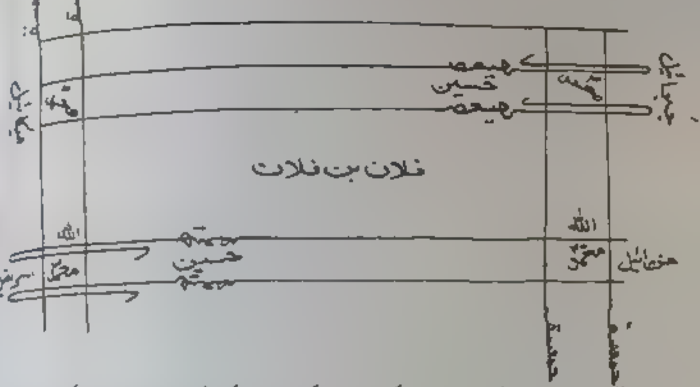

نوع دیگر واسطے دفع جاڑے کے بخار کے بیری کی لکڑی پر یہ تعویذ لکھے اور نیا سوت باندھ کر گلے میں باندھے بخار جاتا رہے گا مجرب و آزمودہ ہے ۳ ۲۸۱۶۶۴ ۷ بی حملن

نوع دیگر یہ نقش واسطے دفع کرنے دیو و جن و خبیث و ڈائن وغیرہ گرفتہ کے تمام بلیات و آسیب دفع ہوں برکت سے اس نقش مبارک کی صورت اس کی یہ ہے ....

۱۹۱	ع ع	۱۳
لا ع	۱۳	۷۸
ع ب	۸۹	۶۲

نوع دیگر واسطے دفع درد شکم کے ارنڈ کے پتے پر لکھ کر چپکا دے فوراً آرام ہو جاوے تعویذ اس کا یہ ہے ....

۹۱۵۱۳۷۹	۹۱۵۱۳۹۴	۹۱۵۱۳۸۸	۹۱۵۳۸۶
۹۱۵۱۳۹۰	۹۱۵۱۳۸۵	۹۱۵۱۳۸۰	۹۱۵۱۳۹۱
۹۱۵۱۳۸۳	۹۱۵۱۳۷۷	۹۱۵۱۳۱۴	۹۱۵۱۳۸۱
۹۱۵۱۳۹۳	۵۱۳۸۲	۹۱۵۱۳۸۴	۹۵۱۳۸۸

نوع دیگر اگر کسی شخص کو اپنی عورت کے ساتھ محبت نہ ہو اس نقش کو پنجشنبہ یا جمعہ کے روز لکھ کر اپنی عورت کے گلے میں باندھے محبت زیادہ ہو گی، نقش یہ ہے

نوع دیگر اس نقش کو اگر کوئی اپنے بازو پر باندھے خلق میں عزیز ہو نقش یہ ہے ....

نوع دیگر اس نقش کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے روزی کشادہ ہووے حصول مراد سے دل شاد ہووے نقش یہ ہے ....

بسم	الله	الرحمن	الرحیم
یا خفی	یعفوی	یاغفور	یعفور
یا حفوی	یا غفور	یا حفی	یا غفور
یا غفور	برحمتک	یا ارحم	الراحمین

نوع دیگر واسطے درد ناف کے یہ تعویذ چہار شنبہ کو سورج نکلنے سے پہلے لکھے اور ناف پر باندھے ناف آ جاوے گی وہ تعویذ ناف کا یہ ہے ....

۱	۵۷۶	۵۰۳	۸
۵۷۴	۷	۲	۵۷۵
۶	۵۷۰	۵۷۸	۳
۵۷۷	۴	۵	۵۷۲

نوع دیگر واسطے زیادہ ہونے امساک کے اس نقش کو لکھ کر کمر میں باندھے بہت امساک ہوگا۔ نقش یہ ہے ....

۷۸۰	۹۴	ر۹۰	ع۸۴
ع۹۱	د۸۶	۸۱	ر۹۳
۱۸۵	۸۸۰	ع۹۶	ر۸۳
د۹۵	ح۸۳	ر۸۴	۱۸۹

نوع دیگر نقش سورۂ مزمل اس نقش سورۂ مزمل کو واسطے سرخروئی وغیرہ و جمعیت ظاہری و باطنی کے لکھ کر اپنے پاس رکھے نقش سورۂ مزمل یہ ہے ....

۲۳۱۷۵۱	۲۳۱۷۵۴	۲۳۱۷۳۹	۲۳۱۷۵۵
۲۳۱۷۱۳	۲۳۱۷۴۴	۲۳۱۷۴۶	۲۳۱۷۴۳
۲۳۱۷۵۹	۲۳۱۷۵۰	۲۳۱۷۱۱	۲۳۱۷۵۲
۲۳۱۷۱۲	۲۳۱۷۵۲	۲۳۱۷۵۶	۲۳۱۷۱۵

نوع دیگر واسطے نارو کے: حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ اس شکل کو لکھ کر پانی میں دھو کر پلاوے اور ایک دوسرا باندھے دفع ہوگا حکم اللہ تعالیٰ سے وہ شکل یہ ہے۔ طسعسم

نوع دیگر واسطے دفع نارو کے حضرت خواجہ بہاؤ الدین نقشبند سے منقول ہے کہ تینوں طرف نارو کے اوپر لکھے اس طریق سے دفع ہوگا صورت یہ ہے۔

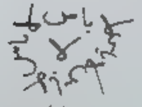

۷۸۶

۴۳	۳۶	۴۱
۳۸	۴۰	۴۲
۳۹	۴۴	۳۷

نوع دیگر واسطے درد سر کے یہ تعویذ سر میں باندھے درد جاتا رہے گا ....

نوع دیگر اگر کسی عورت کا خاوند زبان دراز ہو تو یہ تعویذ پیر کے روز صبح کے وقت جنگل میں دبادے اور اوپر سے خاک ڈال کر جوتیاں مارے تعویذ یہ ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

	۳۵	۲	۷
۲۳۳	۳	۲۳۷	۲۳۶
۲	۲۴۴	۸	۱
۲۳۹	۵	۲۴۵	۲۳۸
۳			

نوع دیگر واسطے درد آدھے سیسی کے یہ تعویذ دوشنبہ کو لکھ کر سر پر باندھے آدھا سیسی کا درد جاتا ہے وہ تعویذ یہ ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

		۲۶	۷۱
۲۸	۴۲		
	۸	۴	۷
۳			
	۸	۲	۳
		۲۰	۹
۱	۷		

نوع دیگر گرد نامہ یعنی اگر کسی کے مکان میں دیو بھوت و شیطان و خبیث ہووے تو اس تعویذ کو لکھ کر اوپر مکان و دیوار کے چپکا دے یا اوپر دروازے کے لگا دے ۔ تعویذ یہ ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

جبرائیل — میکائیل

اللہ الرحیم
ہو الرحیم لا الہ الا
اللہ محمد رسول اللہ

عزرائیل — اسرافیل

نوع دیگر اگر کوئی شخص چاہے دو شخصوں میں محبت اور دوستی بے حد ہووے تو اس تعویذ کو مشک و زعفران سے لکھے روز پنجشنبہ بوقت طلوع آفتاب کے اور اس شخص کا نام لکھے اور اس کی ماں کا نام اور نام حسب فلاں بن فلاں لکھے بہت مجرب اور آزمودہ ہے نقش یہ ہے ۔ ۔

ع ۸۸	ع ۲۱ ع	ع ۸۳	ع ۲۹۷
ع ۱۹۱۲	ع ۹۱۱۶	ع ۱۳۲۳	ع ۹۱۱۶
ع ۹۱۱۸	ع ۹۱۱۳	ع ۹۱۱۲	ع ۹۱۲

نوع دیگر اس نقش کو واسطے جدائی کے لکھ کر اوپر روٹی کے رکھ کر کتے کو کھلا دے گر کالا ہووے نام مسعود الدین لکھے دونوں میں جدائی پڑے گی بہت مجرب ہے ۔

نوع دیگر یہ نقش واسطے جدائی کے ہے نقش لکھ کر اور نام دشمن کا اوپر تعویذ کی پیٹھ کے لکھے اور تعویذ کو گائے قصاب کی قبر میں دفن کرے منگل کے روز فی الفور جدائی پڑ جاوے بہت مجرب آزمودہ ہے

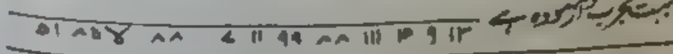

نوع دیگر یہ نقش واسطے محبت عورت کے بہت مجرب ہے ۔
العجل العجل الساعۃ الساعۃ طرفۃ العین بسمع البرق

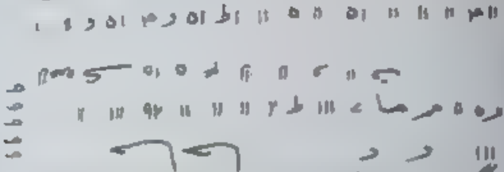

دیگر یہ تعویذ چراغ میں جلا دے اور چراغ کا منہ دشمن کے گھر کی طرف کرے فی الفور دشمن خراب و پریشان ہووے ۔

نوع دیگر یہ فتیلہ واسطے دفع آسیب کے چراغ میں روشن کرے روئی پیٹ کر وہ نقش یہ ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

	۲۰۵	۳۵۸	۲۶۳
	۲۶۰	۲۲۲	۲۷ عد
	۲۲	۲۲۹	۲۵۹

[illegible]

نوع دیگر واسطے کشائش روزی اور خلائق میں عزیز ہونے کا ہے مگر ترکیب لکھنے نقش کی یہ ہے کہ بروز پنجشنبہ بروقت طلوع آفتاب لکھ کر چاندی کے تعویذ میں ڈالے دیکن تعویذ لکھنے کو دو زانو بیٹھ کے نقش بھرے اور جس کو یہ تعویذ دینا چاہے اس کا اور اس کی ماں کا نام لکھے کہ بہت مجرب اور آزمودہ ہے وہ نقش یہ ہے ۔

۱۲۲۱۶۲	۳۳۳۰۱	۵۳۲۱۷۵	۱۲۳۱۵۶
۳۳۳۱۲۹	۲۲۲۱۵۴	۳۳۳۱۶۷	۲۳۳۱۶۴
۳۲۲۵۴	۳۳۳۰۱	۳۳۳۱۶۸	۳۳۳۱۶۱
۳۳۳۶۵	۳۳۳۲۰	۳۳۳۸۹	۳۳۳۱۷

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	۳۳۳	۱۳۲۵
[illegible]	[illegible]	۳۳۳۲	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اس نقش کو اپنے ساتھ رکھے مجرب ہے

نوع دیگر شیخ بہاء الدین محمد علی آملی در وہ گر علامت عمیں منقول ہے کہ جب کسی کو مہم تخت

و دستور چنیں ہے تو اول خط کھینچے دوسرا خط بیچ میں کھینچے اور اس وقت حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خیال کرے خلوت میں ساتھ وضو کے [illegible]

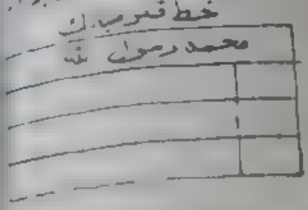

صورت مرف اس قبر شریف کے کرکے ایک ہزار دفعہ کہے۔ صلی اللہ علیک یا رسول اللہ البتہ وہ مہم دشوار آسان اور مراد دلی حاصل ہوگی بعون اللہ تعالی خط قبر یہ رسیدہ ہے۔

مہر حضرت سلیمان اگر کوئی شخص اس مہر کو گلاب میں ڈال کر صورت اپنی دھووے تو جو کوئی شخص اسے دیکھے [illegible] اس کا ہو جاوے اگر اس مہر کو مرد عروس میں پہنے اور جس کے نام سے [illegible] شخص بے قرار ہوگا بے بلائے خود آوے گا مگر لازم ہے کہ قمر برج آتشی میں ہووے [illegible] وقت یہ عمل کرے اور اگر کوئی شخص بیچ کسی ایک کار جلدی کے حیران رہا ہو تو [illegible] مبارک کو اوپر موم عروسی کے رکھ کے جمعہ کے بعد دو رکعت نماز پڑھے [illegible] سجدہ کرے اور [illegible] اپنے مطلب کا درگاہ رب العزت میں کرے گی اس [illegible] بستہ کی بخشش ہی کھل جاوے گی اور اگر کسی شخص کو جو کچھ مراد رکھتا ہو تو [illegible] کی یہ ترکیب ہے کہ شب جمعہ کو جامہ پاک پہنے اور خالی گھر کے اندر بیٹھے [illegible] صلوۃ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھیجے اور دو رکعت نماز پڑھے اور بیچ [illegible] کے سورۃ فاتحہ ایک بار اور قل ہو اللہ [illegible] بار پڑھے جب کہ خلاص ہو اس وقت [illegible] شریف کو اوپر ہتھیلی کے رکھے اور مراد اپنی حق سبحانہ تعالی سے چاہے جو کچھ طلب [illegible] بے شک خدا تعالی مراد اس کی برلا دے گا اور اگر کوئی ایک حاجت رکھتا ہو تو [illegible] مہر مذکور کو اوپر موم عروسی کے رکھے اور مسجد میں جاوے اور دو رکعت نماز پڑھے [illegible] ہر رکعت میں الحمد ایک بار اور قل ہو اللہ احد [illegible] بار پڑھے جب کہ خلاص ہووے اس وقت اس مہر شریف کو ہتھیلی پر رکھ کر کہے الہی بحرمت اس مہر [illegible] میری برلا اور مقصود دلی عطا کر انشاء اللہ تعالی حاجت اس کی برلا دے گا۔

مہر حضرت سلیمان علیہ السلام کی واسطے بخار جانے کے نہایت مفید ہے وہ مہر شریف یہ ہے

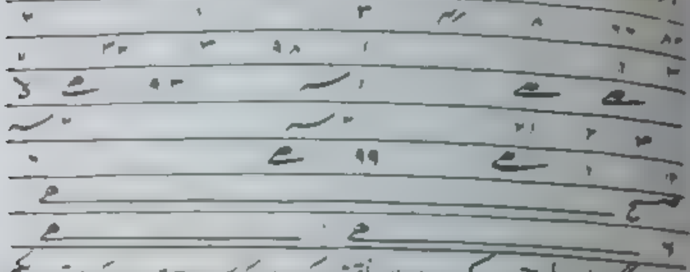

نوع دیگر واسطے جن کے اتار اس نقش کے [illegible] ایک دستورے کے [illegible] اور خالص انڈی کے تیل میں جلاوے [illegible] کا اگر اس پر [illegible] جن کے نام سے [illegible] اور [illegible] لڑکوں کو ہاتھے مگر پنجشنبہ کو روشن کرنا حکم ہے کہ اسی وقت دشمن ہلاک ہوئے مگر [illegible] چاند کی پہلی جمعرات کو روشن کرے مجرب ہے وہ نقش نیچے درج ہے۔

نوع دیگر صفر کے مہینے میں تیرہ روز تک سب بلائیں [illegible] بعد آخری چہار شنبہ اور برگ [illegible] یعنی پان پر یا نبہ کے پتے پر لکھ کر دھو کر پیوے سب [illegible] دفع ہوں گی وہ آیت یہ ہے سَلَامٌ [illegible] [illegible]

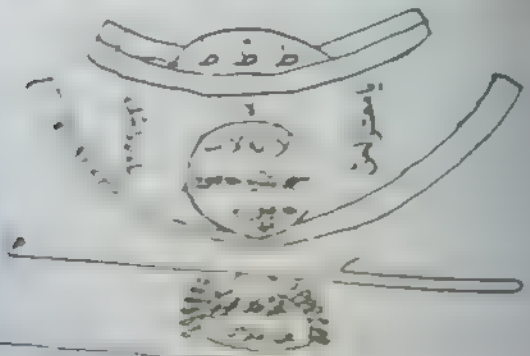

نوع دیگر واسطے محبت کے جو کوئی اس پانی کو پیئے اور اس دعا کو لکھ کر دھو کر پیئے برکت سے اس دعا کی موت وبا موت ہر بلا سے امن میں رہے مجرب ہے وہ دعا یہ ہے
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ سُوْءِ الْقَضَآءِ وَمِنْ جُھْدِ الْبَلَآءِ وَمِنْ دَرْکِ الشَّقَآءِ وَمِنْ زَوَالِ النِّعْمَآءِ وَمِنْ مَوْتِ الْفُجَآءَۃِ وَمِنْ کُلِّ شَرٍّ ۔

نوع دیگر واسطے محبت کے اس تعویذ کو اوپر پان کے لکھ کر کھلا دے وہ تعویذ یہ ہے۔

ھ د ل ک ح د
ل س م ح ط ح

نوع دیگر جو کوئی شخص کسی ایک لڑکی کو چاہے اور اسے وہ لڑکی نہ دیویں تو اس نقش کو لکھ کر اور رو گرد سپر دفن کرے اور ساتھ مشک و زعفران کے اوپر کاسہ چینی کے لکھ کر اور حلوے میں داخل کر کے اس کو اور اس کے خویش اور اقارب جو راضی نہیں ہوتے ہیں انہیں کھلا دے کہ مجرب ہے اور آزمودہ ہے:

اماں امال امال امال امال
امال امال امال امال

امام امام امام امام امام امام امام امام فلاں بن فلاں

نوع دیگر جو کوئی اس دعا کو جمعہ کے روز لکھے اور اوپر بازو کے باندھے اگر مطلوب اس کا زنجیر یا لوہے کے قلعہ میں بند ہو مگر اپنے تئیں عاشق تک پہنچاوے گا وہ نقش یہ ہے۔

سو سو سو خ خ خ ح ح ح ح ح ح ح ح خ ابل ابل یا انت اسیل یادھاب یامصا بہا کل شی بعدہ علیہ محمد۔

نوع دیگر اگر کسی کی زبان بند ہو تو اس نقش کو لکھ کر اور پانی سے دھو کر اسے پلادے زبان کھل جاوے گی نقش معظم یہ ہے مہمہ حطلم ام دائمہ ۱۱ ماد ام اصا اشراصیا

نوع دیگر واسطے رونے لڑکوں کے یہ تعویذ اوپر جھولے کے باندھے باذن اللہ تعالیٰ وہ لڑکا نہ روئے گا وہ تعویذ یہ ہے ٥ ۱۱۱ ٥ ۱۱ ۱۱ ے اور اس آیت شریف کو لکھ کر اوپر اس طفل کے باندھے اَفَمِنْ ھٰذَا الْحَدِیْثِ تَعْجَبُوْنَ وَتَضْحَکُوْنَ وَلَا تَبْکُوْنَ وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ۔

نوع دیگر یہ اسم مبارک بیچ باب محبت کے لکھا گیا ہے بہت مجرب ہے مگر اکتالیس مرتبہ پڑھ کر اوپر ایک ایک دانہ کالی مرچ کے دم کیجیے اور آگ میں ڈالے اور ہر ایک مرچ کے اوپر پڑھ کر پھونکے اور کہے کہ موکلان ہذا حروف فلاں بن فلاں کو جلد تر حاضر کرو لا الہ الا اللہ سبوح لک جبار لا الہ الا اللہ غفور غفار لا الہ الا اللہ کریم ستار لا الہ الا اللہ میں چاہتا ہوں خدا نے کی دوستی لا الہ الا اللہ میرے بندے فلاں بن فلاں میرے سے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

اسناد شمائل النبیؐ میں نقل ہے بزرگان دین اور مشائخ کرام وعلمائے عظام سے کہ جس روز جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اس دار فنا سے سمت دار البقاء کے رحلت فرما ہوئے تب حضرت علی مرتضیٰ وجناب خاتون جنت رضی اللہ عنہما روتے تھے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں یہ عرض کرتے تھے کہ بے وجود مبارک آپ کے ہم کس طرح رہیں گے آپ کی جدائی کیونکر سہیں گے تب حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یا علی لکھ تو شمائل میرے کو اور دیکھ کر اسے دیکھنا اس کا ایسا ہے جیسے کہ صورت میری دیکھی ہو اور دیدار میرا کیا ہو اور جو کوئی امت سے میری شمائل میرے کو لکھ کر اپنے ساتھ رکھے گا اور ہر روز دیکھے گا گویا مجھے دیکھا ہو اور مجھے دل سے عزیز ومحترم رکھتا ہو اور اگر کسی لڑائی یا کہ سفر کو جاوے تو ساتھ سلامتی کے پھر آئے اور جمیع بلاؤں وغیرہ دشمن اور وبا اور طاعون سے حفظ الہٰی میں محفوظ و مامون رہے شمائل شریف یہ ہے:

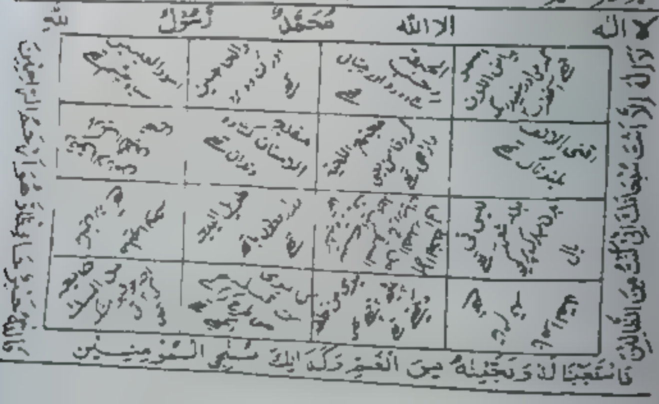

نوع دیگر جو کوئی اس نقش کو روز شنبہ یعنی سنیچر کے روز دیکھے گا جمیع بلاؤں اور آفتوں سے واگز شنبہ تک حق سبحانہٗ وتعالیٰ کی امن وامان میں رہے گا اور بادشاہوں اور حاکموں اور امرا و وزرا واکابران کے آگے ساتھ ہیبت وعزت کے رہے گا اور جو کوئی اُسے دیکھے گا دوست کا ہوگا اور مرگ مفاجات وطاعون و وبا سے امن رہے گا وہ نقش یہ ہے۔۔

وافوض	امری	الی	اللہ	ان اللہ	بصیر بالعباد
محمد	وعلی	۵۳	۷۶	۱۲۲	۸
۱۷	۱۷	۷	۱۲	ع	۱۷
۷	۱	و ۷ .	۹ ۳۵	۱۹	۱۷۱
۱۸	۱۰	۹۰	۱۷	ع	۱۷
۱۰	لا	الہ	الا اللہ	محمد رسول	اللہ

نوع دیگر جو کوئی اس نقش کو روز یکشنبہ یعنی اتوار کو دیکھے تو دوزخ کی آگ سے رستگار پائے گا تمام گناہوں سے پاک اور نیک کاموں میں رہا کرے گا اور درمیان خلق کے

انا فتحنا	لک فتحا	مُبینا	یا سبوح	یا قدوس
۱	۱۱ ع ۱	۱۷	۱۶۱	۲۵۸
۹۷	۷	۲	۵۹۵	عہ
ع	۱۷ ع	۱۹۲	۵ عہ	۵۵ ع ۱
۲ و ۱	۵۵ م	مع	۱ ع	۱۸
لا الہ	الا اللہ	محمد	رسول اللہ	اللہ

عزت وحرمت پیدا کرے گا اور وہ تمام روز بلکہ تمام وہ ہفتہ حفظ و امان حضرت حق سبحانہٗ وتعالیٰ میں رہے گا اور جملہ دشمن اس کے مقہور وعاجز ہوں گے اور کل آفات وبلاؤں سے امن اور نظر خلائق میں عزیز ومحترم رہے گا۔

نوع دیگر جو کوئی اس نقش سوم کو بروز دوشنبہ یعنی پیر کے روز دیکھے گا اس روز بلاہائے گوناگون اور آفات سماوی وارضی وآفات بادشاہ وحکام وامیروں ووزیروں وسلاطینوں سے بچا رہے گا اور سب لوگ اس کو دوست رکھیں گے اور جو حاجت حق سبحانہٗ تعالیٰ سے چاہے گا برآوے گی۔

(نقش اگلے صفحہ پر)

نصر	من اللہ	وفتح قریب	وبشر المومنین	فاللہ خیر حافظا	وھو ارحم الراحمین
	۱	۱۸۱	۸	ـ	۱۵
	۵	[illegible]	۷	۷۳	و خمد
	م	۱ ع	۲۷۲	۱۷۳	۸ م
	۴ م	۱۸	۳ ع	۸۷ ع	۱۷ ت
لا	الہ	الا اللہ	محمد	رسول	للہ

نوع دیگر جو کوئی اس نقش چہارم کو بروز سہ شنبہ یعنی منگل کے روز دیکھے گا روز مذکور کی تمام بلاؤں اور آفات سے بحفظ وحمایت حق سبحانہٗ وتعالیٰ کے رہے گا اور گناہ صغیرہ وکبیرہ اگر روز مذکورہ میں کیے ہوں تو اُسے بھی حق سبحانہٗ وتعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اور برکت سے اس نقش کے عفو فرمادیگا اور جس مراد کی درخواست کرے گا وہ اجابت ہوگی نقش مبارک یہ ہے۔

یانور	یامنور	النور	ونور خلق	النور	منور
۹۱	۱۸	۸۷۱	۷۶	۹	ث و
۶۲ و	ے	۲۹	۷	۲	۹
۲۳	۱۴	۱۹	۹	۷	۵
۸۹	۹۶ ر	۱ ع	۹۶	۹۶	۱۱۴۳
لا الہ	الا	اللہ	محمد	رسول	اللہ

چہار شنبہ اس نقش پنجم کو بروز چہار شنبہ یعنی بدھ کے روز جو دیکھے گا تمام اس روز میں جمیع آفات وبلیات سے بحفظ وامان حق سبحانہٗ وتعالیٰ کے رہے گا اور خوش وخرم و فرحاں رہے گا اور نظر سلاطین وحکام واکابروں میں معزز ومحترم وجلیل الشان معلوم ہوگا وہ نقش یہ ہے۔

یا اللہ ۱	یا فتاح ۱۸۲	یا اللہ ۶۱۸۸	یا قدوس ۱۱۸	یا رزاق ۹۸	یا سبوح یا بدوح
	۱۸	۱۷	۲	۲	یا خالق
ع	ع	۲۱	۲۵۲	۳	یا قادر
۱۴	عہ	ع	عہ	۲۲۵	یا قاہر
لا	الہ	الا اللہ	محمد	رسول	اللہ

پنجشنبہ جو کوئی اس نقش ششم کو بروز پنجشنبہ یعنی جمعرات کو دیکھے گا وہ تمام روز نظر خلائق میں عزیز ومحترم وجلیل الشان ہوگا اور دولت یاوے گا اور جمیع بلاؤں

یابدوح	یافتاح	یاقدوس	یافتاح	یاسبوح
۱	۲۲	۱۵۵	۷	۲۲
۲۱	۷	۱۳	۱۳	۲۲
۲	۸	۱۳	۳	۳
۳حـ	۹۲۵	۹ ع	۹ ع	۱۹۹
سـ	لااله	الا الله	محمد	رسول الله

اور آفتوں سے محفوظ بحفظ داماں حق سبحانہ وتعالیٰ کے رہے گا وہ نقش مبارک یہ ہے

جمعہ: اس نقش ہفتم کو جو کوئی جمعہ کے روز دیکھے گا تو اسی روز میں دشمن بھی دوست ہوگا اور دشمن پر مظفر و منصور رہے گا اور جو گناہ صغیرہ وکبیرہ کہ اس ہفتہ میں کیا ہوگا حق سبحانہ تعالیٰ نظر کرنے سے اس نقش شریف کے عفو فرمائے گا وہ نقش معظم یہ ہے

علیقا	ملیقا	انت تعلم	مافی قلوبعم	ملیق
۱	ا ح	۲	ع	۱۸
ح	۵ ع ۵ ۰	۵۰۷۵	۱۲	۱۳
۷۲	ع	۴	ع ۰	۱۴
۵۲۵	۵۲۵	۳۵	محمد وا	ای
لااله	الا الله	محمد	رسول	الله

نوع دیگر جو کوئی اس نقش معظم کو ہر روز دیکھے گا اگر ہر روز نہ دیکھ سکے تو ہفتہ میں ایک بار یا کر مہینے میں ایک بار یا تمام برس میں ایک بار یا کر عمر بھر میں ایک بار دیکھے حق سبحانہ وتعالیٰ گناہان صغیرہ وکبیرہ اس کے برکت سے اس نقش کے عفو فرمائے گا دیکھنا اس نقش مکرم کا اس طرح پر ہے کہ گویا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دیدار مبارک کیا ہو اور برکت سے اس نقش کی بیماری نہیں دیکھے گا اور بعد موت قبر اس مومن کی نور سے معمور ہوگی نقش مکرم یہ ہے

۷۱۸	۱۴	۱۴۱۱ع	۱۲۲۱	۱۸۱۱۲
۲۹ و ای	۱۱۵۵ع	۱۲۲۲	۸۱ ع	۲۱۲۱
۲۷۱۱	۹۱۱	۱۱۴۲۱	۶۲ ع	۱۹ع
۹۱۹	۹۵ وا	و ا	ص ۸	۱۱۱۹
۲۲۳۵	۱۱۱ ۱۱۱	۱۲ وا	۳ د ۱۱	الا
۱۱۴۱	۱ ۱۱	۱۱۱ ۹۹	۱۱ ع ۱۱	الآ

نوع دیگر یہ شکل مبارک موسوم ہے بہ کتفین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اس کے خواص بجد دلیا رو فوائد بے عدد و بے شمار ہیں اور اس کے نظر کرنے میں نہایت فوائد و ثواب مسطور ہیں یہاں دو کلمے پر اختصار کیا بمصداق قلّ ودلّ کار کیا۔

شکل کتفین شریفین یہ ہے:-

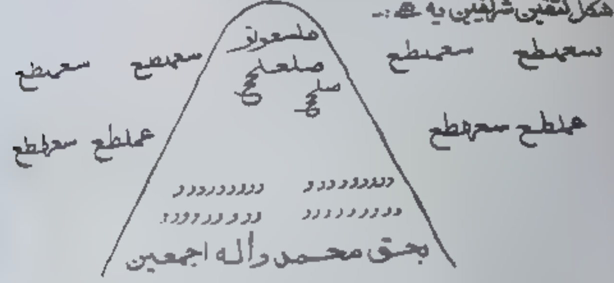

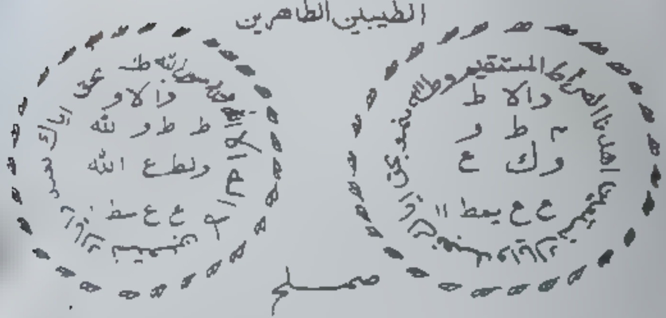

سلطع سعھلج سعھلخ عملطع عمعھصلج اصبح صحمطع

نادعلیا مظہر العجائب تجدہ عونا لک فی النوائب کل ھم وغم سینجلی بعظمتک یا اللہ یا اللہ یا اللہ بنبوتک یا محمد یا محمد یا محمد بولایتک یا علی یا علی یا علی

نوع دیگر عدد کمر دعائے سیفی کے منقول ہے کہ جو کوئی مکر عدد [illegible] کو جمع اوساقہ لئے رکھے اور ہر روز دیکھا کرے تو اویس کے [illegible] ۵ [illegible] جمیع [illegible] کے مقصود مسرور ہے ۔ [illegible] **عظمت والواجتمعت** [illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۹۳۷۳	۵۳۸۵	۲۸۰	[illegible]
۹۱۳۸۷	۹۰۳۸۳	۵۳۰۰	۳۸۳
۱۹۱۳۸۱	۵۳۸۳	۵۱۹۳۵	۳۸۸
۵۳۹	۹۳۸۶	۹۰۳۸۰	۵۳۵

[illegible] فائدہ [illegible] ہے [illegible] واقعی مرتبہ شریف وعزت کے سربلند وار جمند رہے ۔

نوع دیگر واسطے زبغ ضرب اعداد یعنی دشمنوں و زباں بدگویوں [illegible] سے امن رہے [illegible] میں عزیز موت لکھ کر اپنے ساتھ رکھے اور ہر صبح وشام اسے دیکھا کرے تو نہایت عجائب و غرائب مشاہدہ کرے گا اور خواص اس [illegible] سے بہت ہیں اور فائدے اس کے بے حساب لکھے ہیں وہ نقش شریف یہ ہے

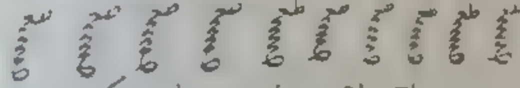

یاحی یاقیوم یاذاالجلال والاکرام

علیجی صعی علیجی صلیجی ھ لا

مہر اسکندر

۹ ۱۱ ۳ ۶ ۷ عہ ۱۵ ۹ ۴ ۵ ود عہ عہ ھ ۴ ھہ دو

لا رسا و سر ۳

نوع دیگر محبوب خلائق ہونے کے واسطے مشائخ کرام رحمۃ اللہ علیہم سے منقول ہے کہ جو کوئی ہر صبح اس نقش مبارک کو دیکھا کرے تو محبوب محبوب الخلائق ہوگا اور مرادات اس کی ساتھ سہولیت کے حاصل و میسر ہوں گی اور جو کوئی ساتھ اس کے عداوت کرے گا تو مخذول و مقہور ہو جاوے گا ۔ وہ نقش اگلے صفحہ پر ہے ۔

وہ نقش یہ ہے

۲۰۳	۲۹۰	۲۹۳	۲۰۹
۲۰۱۵	۲۹	۲۱۵	۱۲۰۹۹
۸۸	۲۹۳	۱۲۵۹	۲۸۶
	۲۰۰	۲۰۸	۲۰۹۳

نوع دیگر واسطے پیچانے چور کے لازم ہے کہ ایک روٹی جو کے آٹے کی ساتھ عقیدہ [illegible] پاکیزگی سے [illegible] پکاوے اور اس پر یہ آیہ [illegible] ذیل لکھے [illegible] کے [illegible] جمع [illegible] اس روٹی سے کچھ [illegible] تحقیق کہ جو شخص چور ہوگا وہ اس نقش کے کھانے سے قدرت نہیں رکھے گا [illegible] کہ وہی شخص چور ہے وہ آیہ مبارکہ یہ ہے یَعۡرِفُونَهٗ [illegible] يَتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيغُهٗ [illegible] اِنَّ اللّٰهَ [illegible] وَرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيظٌ [illegible] اللّٰهُ [illegible] السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَيَعۡلَمُ مَا تُخۡفُوۡنَ وَمَا تُعۡلِنُوۡنَ [illegible] وصلی اللہ علی سیدنا محمد و آلہ وصحبہ وسلم ۔

نوع دیگر فائدہ عزیمت ابریق واسطے چھپنے چور کے وہ یہ ہے کہ جو اشخاص کہ جن پر گمان ہے جمع کرے [illegible] مقابل ہے ابریق بھی [illegible] بھی جسے کہتے ہیں اس کے بیچ میں [illegible] سامنے [illegible] رکھے اور ابریق کے چوگرد یہ چار اسما ملائکہ عظام یعنی جبرائیل میکائیل اسرافیل و عزرائیل لکھے اور اس کو لوبان کی خوشبو سے معطر کرے اور [illegible] کا جس پر گمان ہے نام لکھے اور اس ابریق پر سورہ مبارکہ [illegible] تک پڑھ کر دم کرے اگر وہ شخص چور ہوگا تو ابریق مذکور خود بخود دورہ کھانے گا اور اگر [illegible] کا تو [illegible] وہ شخص چور نہیں [illegible] نکال کر دوسرے کا نام لکھے اسی طرح یکے بعد دیگرے ایک کا نام لکھا کرے سب کے [illegible] جس کے نام پر وہ ابریق پھرنے لگے گا اس شخص کو چور جانے صحیح اور بلاشک مجرب ہے ۔

نوع دیگر واسطے ظاہر ہونے چور کے ۔ نقش سورۃ [illegible] چور [illegible] ہوگا

بیچ کٹورے کے لکھے کر وہ کٹورا چور کے نام سے خود بخود آوے گا باذن اللہ تعالےٰ:
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمُعْطِیْ وَاَنَا السَّائِلُ فَسَمِّ یَدَیْمِ السَّائِلِ الا المعطی یارب بحق وفائیل وبہ الخاتم اس تعویذ کو کٹورے میں لکھے انشاء اللہ تعالیٰ چور پکڑا جاوے گا کٹورا چور کی طرف چلا آوے گا۔

٦	١٩	٢٢	٩
٢١	١٠	١٥	٢٠
١١	٢٤	١٧	١٤
١٨	١٣	١٢	٢٣

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے حصول عزت کے ہے چاہیے کہ اُسے اوپر چاندی کی انگوٹھی کے پہلی ساعت بروز پنجشنبہ نقش کرے بیچ ثلاثی کے انشاء اللہ خلق کی نظر میں عزیز ہوگا وہ نقش ثلاثی یہ ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

٦٨	٦١	٦٦
٦٣	٦٥	٦٧
٦٤	٦٩	٦٢

نوع دیگر۔ جس کسی کو عادت ہو کہ بچھونے پر موتا کرتا ہو تو لکھ کر لٹکا دے ایک بچھونے پر اور ایک اپنے ہمراہ رکھے مجرب ہے: ھعھوام ۱۸ ھی ککککککککککک ھیاھیاھیاھیاھیاھیا او او او

نوع دیگر واسطے حصول عزت کے جو کوئی شخص اس آیۃ مبارکہ کو کہ مع آیات مسطورہ ذیل ہیں لکھ کر ہمیشہ ساتھ اپنے رکھا کرے گا ساتھ لطافت و پاکیزگی کے تو کوئی شخص قدرت اس کی بدگوئی و ذکر قبائح کی نہیں رکھے گا منہ دشمن کا بند ہوگا وہ آیات محررہ یہ ہیں۔
ھٰذَا یَوْمُ لَا یَنْطِقُوْنَ وَلَا یُؤْذَنُ لَھُمْ فَیَعْتَذِرُوْنَ ہ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَیْھِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَھُمْ لَا یَنْطِقُوْنَ ہ حمعسق حمیت کھیعص کفیت عقدت عنك یاحامل ھذہ الآیات السبعۃ الخلق والبتر من کل اشنی بالف لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم وصلی اللہ علی سیدنا محمد و آلہٖ وصحبہ وسلم۔

نوع دیگر واسطے پکڑنے چور کے اور پیدا کرنے مال کے اس کو اوپر جام بلوری شیشہ کے لکھے اور پھر اسے دھووے اور جن لوگوں پر گمان ہے انہیں جمع کر کے ہر ایک کو پلاوے

پس تحقیق کہ جو شخص چور ہوگا اُسے قوت حرکت کی نہ ہوگی جب تک کہ اس پر چوری وارد ثابت نہ ہوگی وہ تعویذ یہ ہے۔

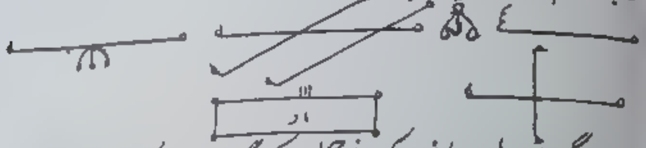

نوع دیگر واسطے دریافت کرنے حمل کے اگر چاہے جاننا کہ یہ عورت حاملہ ہے یا نہیں تو چاہیے کہ اس عورت کی ہتھیلی میں یہ تعویذ لکھے اور اس عورت کو پیشاب کرنے کو کسی ظرف میں کہے اور پیشاب میں وہ عورت دیکھے اگر نقش پیشاب میں اسی وقت دکھلائی دے تو جانے کہ حاملہ ہے اور اگر اس نقش کو پیشاب اثر نہ کرے اور نہ دکھلاوے تو بیشک جانے کہ یہ عورت حاملہ نہیں ہے وہ نقش یہ ہے۔۔۔۔۔۔

علعطادس

نوع دیگر واسطے ظاہر ہونے چوری کے اس وجہ سے کہ کٹورا اپنے ارادے کے موافق چلے اور پہنچ جاوے چور تک لکھے سورۃ مبارکہ یٰسٓ شریف تک بروز شنبہ یعنی سنیچر کے دن لیوے رطل جو اور طرح دے بیچ کٹورے کے اتوار کے دن تک اور اتوار کے دن صاف اور پاکیزہ کرے مکان کو واسطے اجلاس کے اور بیٹھے اس مکان پاک و طاہر میں واسطے عمل کے مگر مکان چاہیے لطیف ہو اور اس طرح کیے ہوئے کٹورے کو طلب کرے اور بلواوے ایک شخص کو اس مکان خالی میں بیچ خلوت کے اور پکڑواوے وہ کٹورا اس شخص کے ہاتھ سے اور اپنے ہاتھ سے خالی کرے جو کو بیچ دامن اپنے کے اور پھر ڈالے اس کٹورے میں ایک ایک جو اور پڑھا کرے اوپر کل جو کے یہ اسم شریف ال لبسم ۳ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطَانٍ صحیح و مجرب ہے۔

نوع دیگر واسطے قوت جماع کے یہ نقش نہایت مفید ہے اس نقش کو لکھ کر کے اور بطور تعویذ تر کر کے مشمع یعنی موم جامہ میں لپیٹے اور بروقت جماع کے نیچے زبان کے رکھے اور عورت سے صحبت کرے کہ نہایت

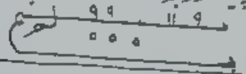

قوت بخشتا ہے۔

نوع دیگر واسطے حصول عزت و سرخروئی کے اس تعویذ کو لکھ کر اپنے ساتھ رکھے ذلت اس کی طرف رُخ کرنے کی توفیق نہیں پائے گی انشاء اللہ تعالیٰ بلکہ مدام خوش و خرم ساتھ عزت و تمکنت کے رہے گا اور برکت سے اس کے دشمن اس کے زیر ہو جائیں گے بلکہ اس کو دیکھ کے مثل سیماب یعنی سیپے کے پگھل جائیں گے اور جمیع خلائق اُسے اس طرح دوست رکھے گی جس طرح ماں باپ اپنی اولاد کو چاہتے ہیں۔ صحیح و مجرب ہے۔ وہ نقش یہ ہے۔۔۔

بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم
الرحمن	الرحیم	بسم	اللہ
الرحیم	الرحمن	اللہ	بسم
اللہ	بسم	الرحیم	الرحمن

نوع دیگر رجوع کرنا مطلوب کا بیچ گھر خالی کے ساتھ جلدی کے وہ مال چور دلوے گا پڑھا کر اس پر اور کہا کر العجل العجل الوا الوا اور اس قل ھو اللہ مقلوب کر دھا اوقلہ ھل نکی ملودنوی ملوولی مل دمملا ھللا دحا ھللا دھلق خالی گھر میں واسطے بھی سنہ اور بگڑنے چور کے لکھ اس کو بیچ اول نہار یعنی بوقت طلوع آفتاب کے اور بخور بچار سے اُسے خوشبو دلوے اور رکھے بیچ گھر خالی کے سیاہی اور اوپر سیاہی کے خوشبو لگا دے اور اگر عطر حاصل نہ ہو تو کچھ تھوڑا سا تیل ملے اور ایک لڑکا سات برس کی عمر کا طلب کرے اور اس لڑکے کو پانی سے غسل دے کر پاک و طاہر بنا دے اور لکھے تعویذ کو مگر لکھنے والا چاہئے ساتھ وضو صلوٰۃ کے ہو اور دیوے اس لڑکے کو سفید جامہ پاک و طاہر و لطیف اور ہو لڑکا بھی تمام خلقت کسی طرح کا عیب اس کے بدن میں مخلوق نہ ہو اس لڑکے کو کہے تاکہ نظر کرے اس خالی گھر میں اوپر سیاہی کے اس وقت اس سے باتیں کریں گے وہ لوگ جو کہ اس سیاہی میں ظاہر ہوں گے اور خبردار کریں گے اُسے چور اور مال سے آزمودہ و مجرب ہے۔

نوع دیگر واسطے دریافت مطلب دلی کے اس اسم شریف کو اوپر ناخن کے لکھے اور اوپر فرش پاک و طاہر کے سو دے جس چیز کو چاہتا ہے خواب میں دیکھے گا سوتے وقت اس آیت کو پڑھا کرے وہ آیۃ یہ ہے اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اس نقش کو ناخن

پر لکھے ۔۔۔۔۔۔ لع

نوع دیگر واسطے محبت کے یہ تعویذ ہے جس عورت کو چاہے وہ تیری دوست ہوگی اگرچہ بادشاہ کے گھر میں ہو فی الفور اسی گھر میں آئے گی بلاشک وشبہ لکھے ان اسماء کو بیچ نقش کے اپنا نام اور اپنی والدہ کا نام ساتھ نام مطلوب کے اور نام والدہ مطلوب کے گھر میں دفن کرے فی الفور ساتھ نہایت جلدی کے آوے گی۔

ہ ۔۔۔۔۔۔ سحرھا دیا موسیٰ اجعلھا ساالاخذ حتی تاتی فلانۃ بنت فلانۃ الیٰ فلانۃ بنت فلانۃ ونفخ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ عجل اللہ الواجا اللہ العلوی التھور سایقون ہ

نوع دیگر واسطے دفع جن و شیطان کے اس تعویذ کو اوپر تین ٹکڑے سفید کپڑے طاہر کے لکھے اور ڈالے ہر ایک کو ۔۔۔ میں اور دیویں دھواں اس کا جن گرفتہ کی ناک میں اور منہ میں نکل جاوے گا جن اس کے بدن سے باذن اللہ تعالیٰ وہ نقش مکرم یہ ہے

لمعصیسم ۔۔۔۔۔۔ سللم

نوع دیگر یہ تعویذ بھی واسطے دفع جن کے ہے۔ گر ارادہ رکھتا ہو کر انسان کے بدن میں سے جن نکل جاوے تو اذان دے اس کے سیدھے کان میں سات دفعہ اور پڑھے سورۃ فاتحہ و سورۃ ہائے معوذتین اور آیۃ الکرسی اور سورۃ والطارق اور آخر سورۃ الحشر و سورۃ والصافات پھر وہ جن ایسا جل جاوے گا جیسے کہ آگ میں جلتا ہے۔

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے محبت کے ہے قولہ تعالیٰ ھو الذی انشاکم من نفس واحدۃ سے یفقھون تک اس آیت کو لکھے اور اس کے ساتھ اپنے مطلوب اور اپنے مطلوب کی والدہ کا نام اور اپنا اور اپنی والدہ کا نام لکھے اور پاس رکھے فراق میں تیرے اس قدر بے تاب ہوگی کہ لحوہ بے تیرے چین سے نہ رہے گی جب تک یہ تعویذ تیرے پاس رہے گا۔

نوع دیگر واسطے حاملہ ہونے عورت کے اس تعویذ کو لکھ کر اس عورت کو دے سلے ۔۔۔

رکھنے کے دیوے بطریق تعویذ کے باذن اللہ تعالیٰ حاضر ہوگی۔ وہ تعویذ یہ ہے:

ومریم ابنۃ عمران التی احصنت فرجہا فنفخنا فیہ من روحنا

ــــــــــــــــــــا لاد

وجعلناہا وابنہاـــــــــــــــــــہ من ملک ما

آیۃ للعالمین انماــــــــــــــــــنہ سورا وام

امولا اذا ارادہـــــــــــــــــــہ من العین

شیئا ان یقول ـــــــــــــــــــہ ان یصور

لہ کن فیکون ـــــــــــــــــــہ من

فسبحان ـــــــــــــــــــہ دیجرفلان

ـــــــــــــــــــہ بن فلان

ـــــــــــــــــــہ

ـــــــــــــــــــہ

ـــــــــــــــــــ

وما اعظمہ وجعلنا من الماء کل شئی حی حی بحق اھیا اھیا اھیا اھیا

اھیا اھیا اھیا اشراھیا بواھیا

نوع دیگر واسطے برآمد مطلب کے اس تعویذ کو اپنے ناخن کے اوپر لکھے اور جس سے چاہے اس سے مصافحہ کرے وہ شخص اس کی بہت خاطرداری اور عزت کرے گا وہ تعویذ یہ ہے عطیہ مولا مصلا۔

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے محبت کے ہے اور صحیح اور مجرب ہے اور کارگر تیر اور شمشیر سے زیادہ تر برندہ چاہیے کہ اس تعویذ کو لکھ کر اوپر اپنے سیدھے بازو کے باندھے نام اپنا اور نام اپنی والدہ کا اور نام مطلوب اور نام مطلوب کی ماں کا اس میں لکھنا چاہیئے وہ تعویذ یہ ہے

عملک ہطنمکل کمہم بظلاہ عدملل علملم

نوع دیگر واسطے تپ کے ان حرفوں کو اوپر کاغذ بالش کے تین قطعہ لکھے ایک ٹکڑے کو نزدیک اس کے سر کے جلادے اور رکابی میں لکھ کر تپ دار کو پلادے جو پلیتہ کر

نزدیک سر کے جلادے گا اور سب کا بخور ناک میں پہنچادے اور دوسرا قطعہ نزدیک کمر کے جلادے اور تیسرا قطعہ پاؤں کے نزدیک جلادے تین روز کی مدت میں ہر ایک قسم کی تپ دفع ہوگی وہ اسماء یہ ہیں جمہرین جمعار جمہر۔

نوع دیگر واسطے دفع نارو کے اگر چاہے کہ دفع ہووے نارو تو کالی بیسر کی لاوے اور اوپر اس کے اکتالیس مرتبہ یہ عزیمت مسطورۂ ذیل پڑھے اور گول گول گولی بنادے اور مریض کو کھانے کو دیوے اور حکم کرے کہ گھی اور تیل اور ہر قسم کا روغن اور گوشت اور دودھ اور مٹھائی نہ کھاوے سوائے گیہوں کی روٹی کے انشاء اللہ آرام ہوگا وہ آیت یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الم کہیعص حم عسق ن والقلم وما یسطرون والحمد للہ رب العالمین۔

نوع دیگر۔ یہ نقش سورۂ جن واسطے جلانے آسیب کے ہے۔ یہ ہے

١٦ ع ٩٥	١٢ ع ٨٥	١٦ ع ٨٨	١٦ ع ٧١
١٦ ع ٨٦	١٢ ع ٧٩	١٦ ع ٨١	١٦ ع ٨٢
١٦ ع ٨٤	١٦ ع ٩	١٦ ع ٨٣	١٦ ع ٨٨
١٦ ع ٨٣	١٦ ع ٧٩	١٦ ع ٧٨	١٦ ع ٧٩

نوع دیگر۔ یہ نقش سورۂ مزمل کا ہے واسطے آسیب زدہ کے مجرب ہے۔

٣١٧٨٨	٣١٧٨٦١	٣١٧٨٦٣	١٣٧٨٠١
٧٨٨١٣	٣١٧٨٠٣	٣١٧٨٠٧	٣١ ٨٠١٢
٣١٧٦٠٣	٣١٧٨٠١٦	٣١٧٨٠٩	٣١٧٨٠٧
٣١٧٠٠١٠	٣١٧٨٠٥	٣١٧٨٤	٣١٧٠١٥

نوع دیگر۔ جو کوئی اس نقش کو پانچوں وقت کی نماز میں دیکھے گویا کہ فجر میں ساتھ آدم کے بچاس حج و پیشین میں ساتھ یونس کے سو حج اور عصر میں ساتھ ابراہیم کے چار سو اور مغرب میں ساتھ موسیٰ کے پانچ سو اور عشا

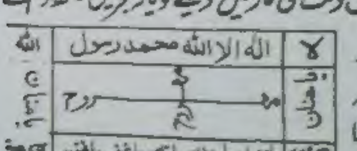

ہیں ساتھ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہزار حج کیے ہوں۔

نوع دیگر یہ نقش ہفتہ میں یا روزمرہ یا سال میں یا مہینے میں یا تمام عمر میں ایک بار دیکھے جلد گناہان اس کے عفو ہوں۔ ذادل حواللہ ۲ ۲ ص طرع دراط

نوع دیگر جو کوئی اس نقش کو ہمیشہ دیکھے آگ دوزخ کی اس پر حرام ہووے وہ یہ ہے ....

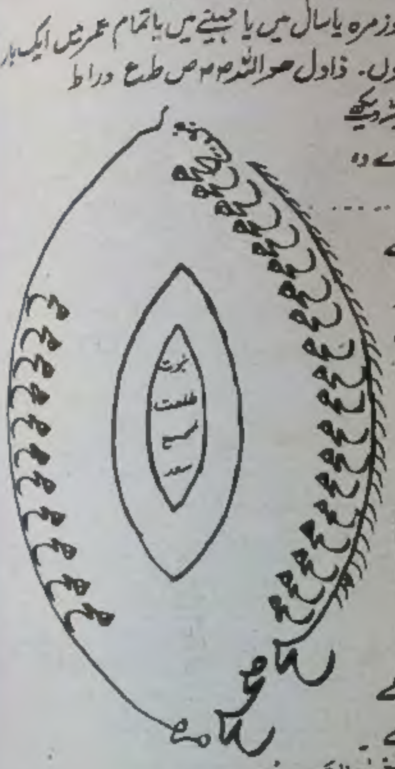

نوع دیگر واسطے قے آنے کے جس لڑکے یا بڈھے کو قے آتی ہو برابر یہ تعویذ جو تحریر ہوتا ہے ایک پلادے اور ایک گلے میں باندھے بفضلہ تعالیٰ تندرست ہو جاوے گا وہ تعویذ یہ ہے

د	ح	د	د
ح	ح	لا	د
حد	د	د	۴
مہ	د	د	۱

نوع دیگر واسطے خفقان وہول کے بروز چہارشنبہ کے لکھے بہت مؤثر ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

	یاحفیظ	یا اللہ		یاحافظ	
یاکافی	۸	۱۱	۱۳	۹	یاشافی
[illegible]	۱۳	۲ ۱۶	۷	۲	[illegible]
	۳	مرض دفع شود	۹	۶	
	۱۰	۵	۴	۱۵	
		العلی العظیم			

نوع دیگر واسطے ٹل جانے ناف کے یہ تعویذ لکھا جاتا ہے اس سے فائدہ یہ ہے کہ جس شخص کی ناف جاتی رہی ہو اس کو لکھ کر کمر میں باندھے جس وقت صحت ہو جاوے تو حضرت غوث الاعظم کے نام کی شیرینی تقسیم کر دے۔

۸	۸ ع ۹	۷ ث ۹	۱
ع	۲	ے	۱۸ غ
۳	۸۸ غ	۷۷ خ	۶
۷ ع ۸	۵	۳	۸۱ ع

نوع دیگر واسطے نظر گذرنے لڑکوں کے یہ تعویذ بہت مفید ہے حدیث شریف میں آیا ہے کہ حسنین کو یہ تعویذ کیا کرتے تھے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ تعویذ یہ ہے ... اعوذ بکلمات اللہ التامۃ من شر کل شیطان وھامۃ ومن کل عین لامۃ۔

۸ ۱۱	۳۱۶۹۱
۱۲ ۳ ۸ ۲	۷ ۱۲
۳ ۲۳	۷۱ ۹ ۶
۱۰ ۵	۳ ۳ ۱۵

نوع دیگر واسطے مبتلا ہونے نظر گزرنے میں لڑکوں کے مجرب ہے تعویذ گلے میں ڈالے یہ ہے ....

نوع دیگر واسطے ہر مطلب کے نقش بست در بست کا جو شخص سوا لاکھ نقش لکھے اور آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالتا رہے جب سوا لاکھ پورے ہو جاویں تو سوا سیر حلوے کا توشہ پکا کر دریا کے کنارے رکھ آوے اور جس کام کے واسطے چاہے لکھے وہ تعویذ یہ ہے . . .

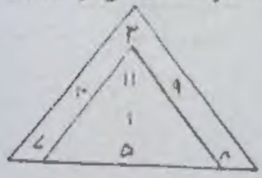

ذخورر	برجوس	حولہ
ہبر	دسفوس	ملوحسن
ناقس	دطود	دریادیا
وامیر	طلوس	بودس
ساوہ ورمشر	[illegible]	ہنا دار حلوغو

نوع دیگر واسطے دفع مرگی کے بھوج پتر پر لکھ کر گلے میں باندھے مرگی جاتی رہے گی۔ تعویذ یہ ہے . . . . . .

نوع دیگر واسطے عزت کے نزدیک امرا کے یہ تعویذ بازو پر باندھ کر کسی امیر یا راجہ کے پاس جاوے بہت عزت کرے گا وہ تعویذ یہ ہے . . . .

۴۳	۵۱	۱۲	۷
۶	۳	۴۸	۴۷
۵۰	۴۵	۸	۱
۴۷	۴	۴۶	۴۹

نوع دیگر واسطے دفع مسان کے: اس تعویذ کو درخت سرس کے نیچے بیٹھ کر لکھے اور مسان کے خلل والے کے گلے میں ڈالے مسان دور ہو جاوے گا۔ وہ تعویذ یہ ہے

بری	۴۵	۲۵	ادن
۳۵۳	بری	۳۵	بری
۳۵۲	۳۵۲	۳۵۲	۲۵۲
بری	بری	بری	بری

نوع دیگر اگر گائے کا دودھ سوکھ گیا ہو تو یہ تعویذ زعفران اور گاو دہن اور شکر ے سبع چیز پر لکھ کر گائے کے گلے میں باندھے دودھ بکثرت ہو تعویذ یہ ہے۔

۷	۲	۳۵	۲۸
۳۱	۲۳	۲	۶
۱	۸	۲۹	۳۳
۲۲	۳۰	۵	۳